لسان القرآن

الجزء الثالث

المؤلفون

أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها

جلستان جوهر كراتشي باكستان

مكتبة البشرى

كراتشي - باكستان

www.kitabosunnat.com

مكتبة البشرى

للطباعة والنشر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

لِسَانُ القُرآن

الجزء الثالث

المؤلفون

أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها

جلستان جوهر كراتشي باكستان

مكتبة البشرى

للطباعة والنشر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسم الكتاب : لسان القرآن (الجزء الثالث)	المؤلفون
الطبعة الأولى : ١٤٣٠ھ/ ٢٠٠٩ء	أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها
الطبعة الجديدة : ١٤٣٢ھ/ ٢٠١١ء	جلستان جوهر، كراتشي ـ باكستان
عدد الصفحات : ٤٩٦	السعر: =/300 روبية

مكتبة البشرى

للطباعة والنشر والتوزيع

AL-BUSHRA PUBLISHERS

Choudhri Mohammad Ali Charitable Trust (Regd.)

Z-3, Overseas Bungalows Gulistan-e-Jouhar, Karachi- Pakistan

الهاتف: +92-21-34541739, +92-21-37740738

الفاكس: +92-21-34023113

الموقع على الإنترنت: www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

البريد الإلكتروني: al-bushra@cyber.net.pk

يطلب من

مكتبة البشرىٰ، كراتشي. باكستان +92-321-2196170

مكتبة الحرمين، اردو بازار، لاهور. +92-321-4399313

المصباح، ١٦- اردو بازار، لاهور. +92-42-7124656,7223210

بك لينڈ، ستي پلازه كالج روڈ، راولپنڈی. +92-51-5773341, 5557926

دار الإخلاص، نزد قصه خوانی بازار، پشاور. +92-91-2567539

مكتبة رشيدية، سركي روڈ، كوئٹه. +92-333-7825484

وأيضًا يوجد عند جميع المكتبات المشهورة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فهرس الموضوعات

الموضوع	الصفحة
نصب المضارع	
١ ـ نصب المضارع بأن المضمرة	٥
٢ ـ جزم المضارع في جواب الطلب	٢٢
٣ ـ بناء المضارع الواقع جوابا للقسم	٢٩
مباحث في أسلوب الشرط	
٤ ـ اجتماع الشرط والقسم	٥٤
٥ ـ حذف فعل الشرط أوالجواب	٦٤
٦ ـ أدوات الشرط غير الجازمة	٧٣
نواسخ المبتدأ والخبر	
٧ ـ كان وأخواتها	٨٥
٨ ـ أفعال المقاربة والشروع والرجاء	٩٧
٩ ـ ظنّ وأخواتها	١٠٦
الحروف الناسخة	
١٠ ـ لا النافية للجنس	١١٩
١١ ـ لا سيّما	١٢٩
١٢ ـ الحروف النواسخ المشبهة بـ "ليس"	١٣٥
الصفات المشتقة	
١٣ ـ صيغ المبالغة	١٤٤
١٤ ـ الصفة المشبهة	١٥١
١٥ ـ أفعل التفضيل	١٦٥
١٦ ـ اسم الزمان والمكان	١٨٢
١٧ ـ اسم الآلة	١٩٢
التوابع	
١٨ ـ النعت بنوعيه	١٩٨
١٩ ـ التوكيد	٢١٦
٢٠ ـ البدل	٢٢٧
٢١ ـ عطف البيان	٢٣٨
٢٢ ـ عطف النسق	٢٤٥
المنصوبات	
٢٣ ـ واو المعية ، المفعول معه	٢٦٠
٢٤ ـ الاستثناء	٢٦٥
٢٥ ـ النداء	٢٨٦

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الموضوع	الصفحة
٢٦ ـ الاستغاثة والتعجب	٣٠٧
٢٧ ـ الندبة	٣١٥
٢٨ ـ الترخيم	٣٢٥
٢٩ ـ التحذير والإغراء	٣٣٤
٣٠ ـ الاختصاص	٣٤٥
٣١ ـ الاشتغال	٣٥٣
المتفرقات	
٣٢ ـ التنازع	٣٦٣

الموضوع	الصفحة
٣٣ ـ أسلوب التعجب	٣٧١
٣٤ ـ أفعال المدح والذم	٣٨٢
٣٥ ـ أسماء الأفعال	٣٩٦
٣٦ ـ اتصال الضمير وانفصاله	٤١١
٣٧ ـ الأسماء الممنوعة من الصرف	٤٢٢
٣٨ ـ كنايات العدد	٤٤١
٣٩ ـ النسب	٤٥٤
٤٠ ـ التصغير	٤٧٦

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الأوّل

نصب المضارع

ألف: نصب المضارع بأن المضمرة جوازا

الأمثلة:

١۔ أَخْلِصْ عَمَلَكَ لِلّٰهِ لِتَفُوزَ بِرِضَاه.

٢۔ نَقْرَأُ التارِيخَ لِنَنْتَفِعَ بِعِبَرِه وَمَوَاعِظِه.

٣۔ خَرَجْتُ إلى الْحُقُوْلِ الْخَضْرَآءِ لِأُرَوِّحَ نَفْسِي الْمُتْعِبَةَ.

٤۔ ذَاكَرْتُ لِئَلَّا أَرْسُبَ فِي الامْتِحَانِ.

٥۔ عَصَى الْكَافِرُ رَبَّه لِيَهْلِكَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں میں سرخ افعال مضارعہ پر غور کیجئے۔ یہ سب کے سب منصوب ہیں، جبکہ بظاہر ان افعال مضارعہ سے پہلے نصب دینے والا کوئی عامل موجود نہیں [1]، ان افعال مضارعہ سے پہلے جو لام ہے ظاہر ہے کہ یہ مضارع کو نصب نہیں دے سکتا کیونکہ یہ لام حرف جر ہے اور حروف جارہ کا عمل خصوصیت کے ساتھ اسماء پر ظاہر ہوتا ہے [2] چونکہ مضارع نصب دینے والے عامل کے بغیر منصوب نہیں ہوسکتا، اس لئے یہ کہنا ضروری ہوگا کہ ان افعال سے پہلے نصب دینے والا عامل مضمر [3] ہے اور وہ أنْ ہے جو کہ لام اور مضارع کے درمیان واقع ہے۔ اس عامل ناصب کی وجہ سے یہ افعال منصوب ہیں۔

ان افعال سے پہلے جو لام ہے یہ عام طور پر تعلیل یعنی فعل کی علت یا فعل کا سبب بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا

---

(۱) نواصب المضارع چار ہیں: أن، لن، کی، إذن، جزء ثانی میں ان کا بیان گزر چکا ہے۔ (۲) اسماء اور افعال کے عوامل الگ الگ ہوتے ہیں۔ جو عوامل اسماء پر عمل کرتے ہیں وہ افعال کے اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتے وبالعکس۔ (۳) مضمر: چھپا ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے۔ اس لام کو لام تعلیل کہتے ہیں۔ شروع کی چار مثالوں میں جو لام فعل مضارع پر داخل ہے وہ تعلیل کے لئے ہے، جیسے جملہ ا۔ أَخْلِصْ عَمَلَكَ لِلّٰهِ لِتَفُوْزَ بِرِضَاه (اپنا عمل اللہ کے لئے خالص کرو تا کہ اس کی رضا حاصل کرو) میں عمل میں اخلاص اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنے کی علت ہے۔ اسی پر مثال ۲، ۳ اور ۴ کو قیاس کریں۔

کبھی یہ لام انجام کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے، اسے لام عاقبت کہتے ہیں، جیسے مثال ۵۔ عَصَى الْكَافِرُ رَبَّـه لِيَهْلِكَ (۱) (کافر نے اپنے رب کی نافرمانی کی جس کا انجام یہ ہوا کہ وہ ہلاک ہو گیا) میں یہ لام نافرمانی کی علت بتانے کے لئے استعمال نہیں ہوا کیونکہ نافرمانی ہلاک ہونے کے لئے نہیں کی البتہ اس کا انجام یہ ہوا کہ وہ ہلاک ہو گیا۔

لام تعلیل اور لام عاقبت کے بعد أن کا اضمار اور اظہار دونوں جائز ہیں، مثلا پہلے جملے میں أَخْلِصْ عَمَلَكَ لِلّٰه لِتَفُوْزَ بِرِضَاهُ یا أَخْلِص عملك للّٰه لِأَنْ تَفُوْزَ بِرِضَاه دونوں درست ہیں۔

اگر لام تعلیل کے بعد لا نافیہ (۲) آ جائے تو أن کا اظہار واجب ہو جاتا ہے، جملہ ۴۔ ذَاكَرْتُ لِئَلَّا (۳) أَرْسُبَ فِي الامْتِحَانِ میں أن کا اظہار ضروری ہے، کیونکہ یہاں لام تعلیل کے بعد لا نافیہ ہے۔

قواعد:

۱۔ لام تعلیل یا لام عاقبت کے بعد مضارع "أن" المضمرة جوازا سے منصوب ہوتا ہے۔

۲۔ لام تعلیل کے بعد لا نافیہ آنے کی صورت میں "أن" کا اظہار ضروری ہوتا ہے۔

ب: مواضع نصب المضارع بـ أن المضمرة وجوبا

ألف : بعد لام الجحود المسبوقة بكان أو يكون المنفيتين

الأمثلة:

١ ـ قالَ تعَالى: وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّأَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ.

٢ ـ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُ لِيَقْنَطَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ.

٣ ـ لَمْ يَكُنِ الْحُرُّ لِيَقْبَلَ الضَّيْمَ.

---

(۱) اسی طرح قولہ تعالی: فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا (آخر فرعون کے لوگوں نے اس بچے کو اٹھا لیا کہ آخر کار یہی بچہ انکا دشمن ہوا اور ان کے رنج کا باعث بنا) میں لام، لام العاقبة ہے۔ (۲) یالا الزائدة (كما في الآية: لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ). (۳) لئلا = لأن + لا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ ۔ لَمْ أَكُنْ لأَخْذُلَ صَدِيْقِي.

٥ ۔ لَمْ يَكُنْ طَالِبُ الْعِلْمِ لِيَخُوْضَ فِي لَهْوِ الْحَدِيْثِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں میں سرخ افعال مضارعہ پر غور کیجئے ان سب سے پہلے لام ہے۔ یہ لام لامِ جحود (انکار کا لام) ہے۔ یہ لام کسی بات کی پُر زور نفی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً: وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّأَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ کے معنی یہ ہونگے: ''اور آپکا رب ہرگز ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ازراہ ظلم تباہ کردے جبکہ وہاں کے باشندے نیک ہوں''۔ اسی طرح لَمْ يَكُنِ الْحُرُّ لِيَقْبَلَ الضَّيْمَ کے معنی یہ ہونگے: ''شریف آدمی ہرگز ظلم قبول کرنے کے لئے تیار نہیں''۔ اس لام کے استعمال کرنے میں دو باتوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے:

۱۔ کلام کو ما كان یالم يكن سے شروع کیا جائے۔ ما كان لفظاً بھی ماضی ہے اور معنیً بھی ماضی پر دلالت کرتا ہے۔ لم يكن لفظاً مضارع ہے، معنًی ماضی پر دلالت کرتا ہے۔ یہ كان یالم يكن ناسخہ ہے اسکی خبر محذوف ہے۔ مثلاً مَا كَانَ الْمُؤْمِنُ لِيَقْنُطَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ میں ما كان المؤمن کے بعد خبر محذوف ہے اور وہ مریدًا، مُهَيَّأً، مُسْتَعِدًّا، مُسْتَسِيْغًا[1] یا کوئی اور لفظ جو انکا ہم معنی ہو، گویا اس جملہ کا مفہوم یہ ہوا: مَا كَانَ الْمُؤْمِنُ مُسْتَسِيْغًا الْقُنُوْطَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ فِي حَالٍ مِنَ الأَحوالِ[2]۔

۲۔ کان کے اسم کے بعد مضارع لام الجحود کے بعد منصوب واقع ہو۔

مندرجہ بالا جملوں میں لام جحود کے بعد فعل مضارع منصوب ہے جبکہ کوئی عامل نصب دینے والا موجود نہیں، ظاہر ہے کہ یہاں مضارع کو منصوب کرنے والا عامل لام الجحود نہیں ہے، کیونکہ یہ نواصب المضارع میں سے نہیں ہے اور مضارع نصب دینے والے عامل کے بغیر منصوب نہیں ہوسکتا اسلئے یہ کہنا ضروری ہوگا کہ ان جملوں میں فعل مضارع سے پہلے نصب دینے والا عامل مضمر ہے اور وہ عامل حروف ناصبہ میں سے أن ہے۔ قاعدہ کی رو سے لام جحود کے بعد أن کا اضمار واجب ہے، اظہار جائز نہیں[3]۔

---

(۱) مستسیغ: مناسب سمجھنے والا۔　(۲) الجار والمجرور متعلقان بمحذوف خبر الناسخ.

(۳) ظاہر کرنے کی صورت میں یوں کہیں گے: ما كان المؤمن لأن يقنط من رحمة ربه، یہ قواعد کی رو سے غلط ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ب: بعد فاء السببية المسبوقة بنفي أو طلب

الأمثلة:

١ـ لَمْ أُسِئْ فَأُعَاقَبَ.

٢ـ ذَاكِرِ الدروسَ فَتَنْجَحَ.

٣ـ لا تَصْنَعِ الْمَعْرُوفَ معَ غَيْرِ أَهْلِهِ فَتَنْدَمَ.

٤ـ هَلْ تُدْرِكُ أَنَّ الْكِبْرَ يُؤَدِّي إِلى حَبْطِ الْعَمَلِ فَتَحْذَرَه.

٥ـ لَعَلَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ لِي فَأَنْجُوَ.

٦ـ أَلا لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ يَوْماً فَأُخْبِرَه بِما فَعَلَ الْمَشِيْبُ.

٧ـ هَلَّا تَجْتَهِدُ فَتَنَالَ بُغْيَتَكَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کیجئے، ہر جملے میں مضارع حرف فاء کے بعد منصوب واقع ہوا ہے۔ یہ فاء "فاء السببية" کہلاتا ہے، کیونکہ اس سے پہلے والا کلام بعد میں آنے والے کلام کیلئے سبب کی حیثیت رکھتا ہے، جیسے جملہ۲۔ ذَاكِرِ الدُّرُوْسَ فَتَنْجَحَ (سبق یاد کرو کامیاب ہو جاؤ گے) میں سبق یاد کرنا سبب ہے کامیابی کا۔ اسی طرح جملہ۵۔ لَعَلَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ لِي فَأَنْجُوَ (شاید کہ اللہ تعالی میری مغفرت فرمادیں تو میں نجات پا سکوں) میں مغفرت سبب ہے نجات کا۔

یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ فاء کے بعد آنے والا کلام فاء سے پہلے والے کلام پر بطور جواب یا نتیجے کے مرتب ہوتا ہے اس بنا پر جملہ۵۔ کا مفہوم یوں بھی ادا کیا جا سکتا ہے کہ "نجات نتیجہ ہے اللہ کی مغفرت کا"۔ اس فاء کو جوابیة بھی کہا جاتا ہے۔ یہ فاء دراصل حرف عطف ہے اور ترتیب اور تعقیب کے معنی بھی دیتا ہے یعنی اس سے ایک بات کا دوسری بات پر فوری طور پر مرتب ہونا سمجھ میں آتا ہے۔ فاء بھی لام الجحود کی طرح نواصب مضارع میں سے نہیں بلکہ مضارع کو نصب دینے والا عامل أن ہے جو فاء اور مضارع کے درمیان مضمر ہے اور اسکا اضمار واجب ہے۔ مذکورہ بالا معنی میں فاء کے استعمال کی ایک شرط ہے جسے ملحوظ رکھنا واجب ہے، ورنہ مضارع کو فاء کے بعد منصوب لانا جائز نہ ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ فاء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے پہلے آنے والے کلام کی ابتدا نفی محض یا طلب پر دلالت کرنے والے کسی اسلوب سے ہو۔

مثالوں میں جملہ ا۔ لَمْ أُسِئْ فَأُعَاقَبَ کا آغاز نفی محض سے ہو رہا ہے۔ یاد رہے کہ اس صورت میں نفی کا اطلاق پورے جملے پر ہوتا ہے یعنی فاء سے پہلے والا کلام اور اسکے بعد والا کلام دونوں ہی منفی ہو جاتے ہیں۔ اس جملے میں حرف نفی اگرچہ صرف أُسِئْ پر داخل ہوا ہے، لیکن مفہوم کے اعتبار سے أُعَاقَب بھی منفی ہے اور معنی یہ ہوتا ہے لَمْ أُسِئْ فَلَمْ أُعَاقَبْ (میں نے کوئی برائی نہیں کی اس لئے مجھے سزا بھی نہیں دی گئی)۔ جملہ ۲ سے لیکر جملہ ۷ تک تمام جملے اسالیب طلب پر مشتمل ہیں۔ قواعد کی اصطلاح میں طلب کا اطلاق مندرجہ ذیل اسالیب پر ہوتا ہے:

۱۔ **الأمر**: طلب الفعل پر دلالت کرتا ہے اسکے لئے عام طور پر أمر کا صیغہ اذْهَبْ، أَكْرِمْ، تَعَلَّمْ یا مضارع مجزوم بلام الأمر استعمال ہوتا ہے[1]۔

۲۔ **النَّهي**: جیسے جملہ ۳۔ لا تَصْنَعِ الْمَعْرُوفَ مَعَ غَيْرِ أَهْلِهِ فَتَنْدَمَ۔ یہ طلب المنع من الفعل پر دلالت کرتا ہے اسکے لئے عام طور پر مضارع مجزوم بلا الناهية استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ **الاستفهام**: جیسے جملہ ۴۔ هَلْ تُدْرِكُ أَنَّ الْكِبْرَ يُؤَدِّي إِلى حَبْطِ الْعَمَلِ فَتَحْذَرَه استفہام کا مقصد چونکہ معلومات طلب کرنا ہوتا ہے لہذا یہ بھی اسالیب طلب میں شامل ہے۔ هل، همزة استفهامية، یا أسماء الاستفهام (ما، مَن وغیرہ) استعمال ہوتے ہیں۔

۴۔ **الترجّي**: جیسے جملہ ۵۔ لَعَلَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ لِي فَأَنْجُوَ ترجّی سے مراد کسی بات کی امید، توقع یا اندیشہ رکھنا ہے، اسکے لئے لَعَلَّ استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ **التمنّي**: جیسے جملہ ۶۔ أَلا لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ يَوْمًا فَأُخْبِرَه بِمَا فَعَلَ الْمَشِيْبُ۔ تمنی سے مراد کسی ایسی بات کی تمنا کرنا ہے جس کے واقع ہونے کا احتمال یا امکان نہ ہو۔

۶۔ **التحضيض والعرض**: تحضیض کا مقصد مخاطب کو پرزور انداز میں کسی بات پر ابھارنا ہے اسکے لئے عام طور پر هَلَّا، لَوْمَا وغیرہ استعمال ہوتے ہیں۔ اسکے لئے ماضی کا صیغہ استعمال ہو تو یہ اسلوب تندیم پر دلالت کرتا ہے، یعنی کسی گذری ہوئی بات پر شدید افسوس کا اظہار کرنا، لہذا هَلَّا اجْتَهَدْتَ لِلامْتِحَانِ اس وقت کہا جائے گا جب مخاطب نے

---

(۱) امر ہی کا صیغہ دعا کے لئے استعمال ہوتا ہے گویا دعا بھی اسالیب طلب میں سے ہے، جیسے: اللّٰهم وَفِّقْنِي لِطَاعَتِكَ فَأَنَالَ رِضْوَانَكَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

محنت نہ کی ہو اور اسکی سرزنش کرنا مقصود ہو جبکہ هَلاَّ تَجْتَهِدُ اسے حال میں محنت پر ابھارنے کے لئے کہا جائے گا۔

عرض اور تحضیض کے ادوات مشترک ہیں (نرمی یا سختی کا اظہار متکلم کے لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ سے ہوتا ہے)۔ عرض تحضیض سے ملتا جلتا اسلوب ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ عرض کے ذریعے مخاطب کو نرمی کے ساتھ کسی بات پر ابھارا جاتا ہے، جبکہ تحضیض میں سختی پائی جاتی ہے۔ عرض کے لئے عام طور پر أَلَا یا لَوْلَا استعمال ہوتا ہے، جیسے: أَلا تُعِيْنُ أَخَاكَ فَتَنَالَ مَوَدَّتَه۔

ج: بعد واو المعية المسبوقة بنفي أو طلب [1]

الأمثلة:

١ ـ لا تَقْعُدْ عَنِ السَّعْيِ وَتَنْتَظِرَ الرِّزْقَ.

٢ ـ سَاعِدْنِي وأُسَاعِدَكَ.

٣ ـ أتَتَهَاوَنُ في الدِّرَاسَةِ وَتَتَوَقَّعَ النَّجَاحَ.

٤ ـ قال تعالى: فَقَالُوْا يالَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا.

٥ ـ لَمْ أتَّخِذْ صَدِيْقًا وَأَخْذُلَهُ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں میں فعل مضارع حرف واو کے بعد منصوب واقع ہوا ہے۔ یہ واو واو المعية کہلاتا ہے اسکے بعد مضارع أن المضمرة وجوبًا سے منصوب ہوتا ہے۔ واو المعية حتمی طور پر اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس سے پہلے آنے والا معنی اور اسکے بعد آنے والا معنی دونوں بیک وقت متحقق ہورہے ہیں، جیسے جملہ ۱۔ لا تَقْعُدْ عَنِ السَّعْيِ وَتَنْتَظِرَ الرِّزْقَ، محنت وکوشش چھوڑ کر رزق کے منتظر مت رہو میں واو سے پہلے آنے والا مفہوم (محنت، کوشش چھوڑنا) اور

(۱) واو المعية حرف عطف بھی ہے۔ یہ اپنے ماقبل ومابعد کے حکم الجملة (النهي، الأمر، الاستفهام، التمني، النفي) میں شریک ہونے پر دلالت کرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ حتمی طور پر ان کے بیک وقت پائے جانے کو بھی ظاہر کرتا ہے جبکہ واو العطف صرف معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان حکم الجملة میں مشارکت ظاہر کرتا ہے، یہ معیت پر دلالت نہیں کرتا۔ واو المعية کے بعد آنے والا مصدر مؤول ماقبل الواو پر معطوف ہے۔ واو المعية اور فاء السببية میں یہ بات مشترک ہے کہ دونوں حرف عطف ہیں اس کے بعد جو مصدر مؤول آتا ہے وہ ماقبل پر معطوف ہوتا ہے، البتہ فاء ترتیب وتعقیب کے ساتھ ساتھ سببیت پر دلالت کرتا ہے جبکہ واو اشتراک کے ساتھ ساتھ معیت کے معنی ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ زیر بحث اسلوب میں دونوں سے پہلے نفی یا طلب کا آنا ضروری ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واو کے بعد آنے والا مفہوم (رزق کا منتظر ہونا) دونوں بیک وقت پائے جا رہے ہیں اور نہی کا اطلاق دونوں باتوں کے بیک وقت کرنے پر ہو رہا ہے گویا کہ دونوں کام ایک ساتھ کرنے سے روکا جا رہا ہے۔ اسی طرح جملہ ۵۔ لم أتّخِذْ صَدِيْقًا و أخذُلَهُ (میں نے دوست بنا کر اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑا) میں نفی کا اطلاق دونوں باتوں کے بیک وقت پائے جانے پر ہو رہا ہے گویا کہ متکلم اس بات کا دعوی کر رہا ہے کہ اس نے یہ دونوں کام (دوست بنانا اور پھر اسے بے یار و مدد گار چھوڑنا) ساتھ نہیں کیے۔

واو المعية سے پہلے نفی محض یا اسالیب طلب میں سے کسی اسلوب کا آنا ضروری ہے ورنہ اسکے بعد مضارع کو منصوب لانا جائز نہ ہوگا۔

د: بعد أو العاطفة الّتي بمعنى "إلى" أو "إلّا"

الأمثلة:

١ ـ أُكرِّسُ حَيَاتِي لِإعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ أَوْ أَمُوْتَ.

٢ ـ أُذَاكِرُ دُرُوْسِي أَوْ أَتْعَبَ.

٣ ـ نَتَعَبَّدُ بَعْدَ صَلاةِ الصُّبْحِ أَو تُشْرِقَ الشَّمْسُ.

٤ ـ أَشْكُوْكَ إِلى الْمُدِيْرِ أَوْ تَعْتَذِرَ.

٥ ـ تَسُوْءُ حَالَةُ الْمَرِيْضِ أَوْ يَعْمَلَ بِنُصْحِ الطَّبِيْبِ.

شرح وتفصیل:

أو کے بعد بھی مضارع أن المضمرة وجوبا سے منصوب واقع ہوتا ہے۔ "أو" یہاں دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے:

١ ـ إلى الغائية کے معنی میں، جیسا کہ جملہ ۱، ۲، ۳ میں "أو" بیان غایت کے لئے آیا ہے یعنی اسکے بعد آنے والی بات، اس سے پہلے آنے والی بات کے لئے حد یا غایت کی حیثیت رکھتی ہے، جیسے جملہ ۱۔ أُكَرِّسُ حَيَاتِي لِإعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ أَوْ أَمُوْتَ (میں اپنی زندگی اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے وقف کردونگا یہاں تک کہ مجھے موت آ جائے) کے مفہوم سے واضح ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ إِلَّا الاسْتِثْنَائِيَة کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے کہ جملہ۴۔ أَشْكُوْكَ إِلَى الْمُدِيرِ أَوْ تَعْتَذِرَ [1] (اگر تم نے معافی نہیں مانگی تو میں تمہاری شکایت کروں گا) کے مفہوم سے واضح ہے۔ اسی پر جملہ۵ کو قیاس کریں۔

۵: بعد حتى الجارة [2]

حتى الغائية بمعنى إلى:

۱۔ يَنْكَبُّ الطُّلَّابُ عَلَى كُتُبِهِمْ حَتّٰى يَنْتَصِفَ اللَّيْلُ.

۲۔ وَاظِبْ عَلَى شُرْبِ الدَّوَاءِ حَتّٰى يَتِمَّ شِفَاؤُكَ.

۳۔ يُسْرِعُ الْقِطَارُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَحَطَّةَ.

حتى التعليلية بمعنى كَي:

٤۔ نَلْتَحِقُ بِالْمَدْرَسَةِ حَتّٰى نَتَعَلَّمَ الْعُلُوْمَ الدِّيْنِيَّةَ.

٥۔ نَقُوْمُ بِنَشْرِ الْعِلْمِ حَتّٰى نَنَالَ رِضَى اللّٰهِ.

حتى الاستثنائية بمعنى إِلَّا:

٦۔ قال تعالى: لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ.

٧۔ لَنْ يَتِمَّ إِصْلَاحُكَ حَتّٰى تَتَخَلّٰى عَنْ جُلَسَاءِ السُّوْءِ.

شرح وتفصیل:

حتّٰی الجارۃ کے بعد مضارع أن المضمرۃ وجوبا سے منصوب واقع ہوتا ہے یہ تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے:

(۱) أو تَعْتَذِرَ: يعني إِلَّا أَنْ تَعْتَذِرَ.

(۲) حتی کلام عرب میں تین قسم کا ہوتا ہے: ۱۔ حتی العاطفة: یہ حرف عطف ہے اور صرف اسماء ظاہرہ صریحہ (ظاہرہ: جو ضمیر نہ ہو، صریحہ: جو مصدر مؤول نہ ہو) کو عطف دیتا ہے، جملوں اور مصادر مؤولة کو عطف نہیں دیتا نیز معطوف ومعطوف علیہ کا رتبہ کے اعتبار سے یا ضعف و قوت کے اعتبار سے باہم متفاوت ہونا ضروری ہے یعنی ایک اعلی اور دوسرا ادنی ہوتا ہے، مثلا: يَمُوْتُ النَّاسُ حَتّٰى الأَنْبِيَاءُ، اس جملے میں الأنبياء، الناس پر معطوف ہے اور یہ عطف جائز ہے کیونکہ معطوف (الأنبياء)، رتبے کے اعتبار سے معطوف علیہ (الناس) سے اعلی ہے۔ اسی طرح: غسلتُ الثياب حتى المناديلَ میں المناديل، الثياب پر معطوف ہے اور یہ عطف جائز ہے کیونکہ اس جملہ میں معطوف (المناديل) رتبے کے اعتبار سے معطوف علیہ (الثياب) سے کمتر ہے۔

۲۔ حتى الابتدائية: یہ غایت پر دلالت کرتا ہے اور صرف اس جملے پر دلالت کرتا ہے جو اعراب کے اعتبار سے مستقل حیثیت کا حامل ہوتا ہے لیکن معنی کے اعتبار سے اپنے سے پہلے والے جملے کے لئے غایت کی حیثیت رکھتا ہے، مثلا: اشتهر الإمام الأعظم أبو حنيفة النعمان حتى ذاع صيته في الآفاق (امام اعظم ابو حنیفہ مشہور ہوئے یہاں تک کہ ان کی شہرت آفاق میں پھیل گئی) یہ حتی جملہ مضارعیہ پر بھی داخل ہوتا ہے اس شرط پر کہ اس مضارع کا زمانہ وہی زمانہ ہو کہ جس میں بات کہی جارہی ہو، مثلا: أصغي الآن إلى محاضرة الأستاذ حتى أفهم كلامه، یا نام الأولاد حتى لا يستيقظون میں "أفهم كلامه" اور اسی طرح ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۔ **بیـان الغـایة:** بیان غایت کے لئے اس طور پر کہ حتی کے بعد آنے والی بات اس سے پہلے آنے والی بات کے لئے اختتام کی حیثیت رکھتی ہو، جیسے جملہ ۱۔ یَنْكَبُّ الطُّلَّابُ عَلٰى كُتُبِهِمْ حَتّٰى يَنْتَصِفَ اللَّيْلُ (طلباء آدھی رات تک اپنی کتابوں میں منہمک رہتے ہیں) میں ما قبل حتّٰی، ما بعد حتّٰی پر اختتام پذیر ہو رہا ہے۔

۲۔ **تـعلیل :** جملہ ۴، ۵۔ میں حتّٰی سے پہلے آنے والی بات اسکے بعد آنے والی بات کے لئے سبب یا علّت کی حیثیت رکھتی ہے، جیسے جملہ ۵۔ نَقُوْمُ بِنَشْرِ عُلُوْمِ الدِّيْنِ حَتّٰى نَنَالَ رِضَى اللّٰهِ میں نشر علم دین سبب ہے اللہ کی رضا حاصل کرنے کا۔

۳۔ **استثناء:** جب حتّٰی سے غایت یا تعلیل کے معنی مراد لینا ممکن[1] نہ ہو تو یہ استثناء پر دلالت کرتا ہے اور اسکی تقدیر إلّاَ أَنْ سے ٹھہرائی جاتی ہے، جیسے جملہ ۶۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ کا مفہوم یوں بھی ادا کیا جاسکتا ہے: لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ إِلَّا أَنْ تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (تم ہرگز نیکی نہیں پاؤ گے جب تک کہ تم اپنی مرغوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو) حتی الاستثنائیة سے پہلے واقع ہونے والا جملہ منفی ہوتا ہے۔

قواعد:

فعل مضارع أن المضمرة وجوبا سے پانچ حالتوں میں منصوب واقع ہوتا ہے:

۱۔ لام الجحود کے بعد جبکہ اس سے پہلے ما کان یا لم یکن ہو۔

۲۔ فاء السببیة کے بعد جبکہ اس سے پہلے نفی یا طلب ہو۔

۳۔ واو المعیة کے بعد جبکہ اس سے پہلے نفی یا طلب ہو۔

۴۔ أو کے بعد جبکہ وہ إلی اور إلا کے معنوں میں استعمال ہوں۔

۵۔ حتی الجارة کے بعد۔

= "لا یستیقظون" اسی زمانے میں جاری ہیں کہ جس میں متکلم یہ بات منہ سے نکال رہا ہے۔ ۳۔ حتی الجارة: یہ دو قسم کا ہوتا ہے: ۱۔ جو اسم صریح کو جر دیتا ہے اور غایت پر دلالت کرتا ہے: قرأت الکتاب حتی الخاتمةِ۔ ۲۔ جو مصدر مؤول (أن + مضارع) پر داخل ہوتا ہے اسی سے یہاں بحث کی جارہی ہے یہ غایت پر دلالت کرتا ہے یا تعلیل پر یا استثناء پر۔

(۱) کیونکہ حتی سے پہلے واقع ہونے والا جملہ منفی ہوتا ہے لہذا غایت کے معنی مراد لینے سے اسکی نفی زائل نہیں بلکہ اپنی انتہا (غایت) کو پہنچ جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

املأ الفراغات فيما يلي بأفعال مضارعة منصوبة بـ"أن" المضمرة بعد لام التعليل:

النموذج: أقِلْ هفوة أخِيْك لتدُوْمَ مودّته.

٢ ـ أجِئْتَ لِــــــــــ.

٣ ـ تَسَلَّحُوْا بِالإِيْمَانِ لِــــــــــ الْفِتَن.

٤ ـ ضَرَبْتُ الولَدَ لِــــــــــ.

٥ ـ استدعى القاضي المُتَّهَمَ لِــــــــــ.

٦ ـ لُمَّ شَعْثَ أخِيْكَ لِــــــــــ.

٧ ـ تُرَقّي الحكومةُ الصناعاتِ لِــــــــــ.

٨ ـ تَجَنَّب الماءَ الْبَارِدَ لِــــــــــ.

٩ ـ تَحْرِصُ الأُمَمُ عَلى نَشْرِ التَّعْلِيْمِ لِــــــــــ.

١٠ ـ إقْرَأْ كُتُبَ الأَدَبِ لِــــــــــ.

١١ ـ يا فَتَاةُ! ارْتَدي الحجَابَ لِــــــــــ عِفَّتَكِ.

١٢ ـ يُتْقِنُ الصَّانِعُ عَمَلَهُ لِــــــــــ.

١٣ ـ ادَّخِرْنَ بَعْضَ المالِ لِــــــــــ في وقت الحاجَةِ.

١٤ ـ تُنْشِئُ الْحُكُوْمَةُ مَدَارِسَ في المَنَاطِقِ الرِّيْفِيَّةِ لِــــــــــ.

١٥ ـ أنزلَ اللّه سَكِيْنَتَهُ على المؤْمنينَ لِــــــــــ قُلُوْبَهُمْ.

التمرين ـ ٢

أكِّدْ النَّفي فيما يأتي بلام الجحود كما في المثال:

النموذج: لا يتوانى الطبيب عن العناية بالمريض.

لم يكن الطبيب ليتوانى عن العناية بالمريض.

٢ ـ لا أشْهَدُ الزور.

٣ ـ لا يتعدى المؤمن حدود اللّه.

٤ ـ لا تنسى الأمّةُ تُراثَها.

٥ ـ العاقل لا يتطاول على من فوقه.

٦ ـ لا أُسيءُ إلى خدمي.

٧ ـ المؤمنة لا تخرج سافرة متبرجة.

٨ ـ اللئيم لا يعترف بالجميل.

٩ ـ لا يَغْتَرُّ المؤمِنُ بِزَهْرة الحياة الدنيا.

١٠ ـ المُتْقِنُ لا يرضى بالنقص.

١١ ـ أخوك لا يؤجل عمل اليوم إلى الغد.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٢ـ لا تذهب مساعيك سُدًى. ١٣ـ الصديق لا يخذل صديقه في وقت الشدة.

١٤ـ الشُّجاع لا يَفِرُّ من الموت. ١٥ـ لايستجيب اللّٰه لدعاء من كان مأكله حراما وَمشربه حراما وملبسه حراما.

التمرين ـ ٣

صُغْ المعاني الآتية في أسلوب آخر مشتمل على فاء السببية مسبوقةً بنفي أو طلب متلوة بمضارع منصوب كما في المثال:

النموذج: إن تُصَاحِبْ غادرًا يَنلك غدْرُه.

لا تُصاحب غادرا فينالك غدْرُهُ.

٢ـ إن نجوتَ أُهَنِّئك.

٣ـ لو اجتهدت في الدروس نجحتَ.

٤ـ إن عصَيْتَ العاقل تَندَمْ.

٥ـ إن غبتَ أسْبوعًا تَفُتْكَ دروسٌ قيمةٌ.

٦ـ هل لك صديق تركَنُ إليه؟

٧ـ إن تَبْتَغِ ثناءَ الناس فسيحبط عملك.

٨ـ لم يستعن بي زيدٌ فلم أعِنْه.

٩ـ إن تَطاولت على النَّاس أثْرَتَ حِقْدَهُمْ.

١٠ـ لم أُسئْ إلى أحد فلم أُبْغَضْ.

١١ـ لو كُنْتُ غَنِيًّا لَجُدْتُ بمالي على الفقراء.

١٢ـ إن تُكْثِرْ مُعَاتَبَةَ الصديق يَمَلّكَ.

١٣ـ لا يغضب العاقل بحيث يفقد صواب الرأي.

١٤ـ لستُ أسعى وراء الدنيا فلا تذْهبُ نفسي حسراتٍ على زينتها الزائفة.

التمرين ـ ٤

ضَعْ بدلا من "إلى" و"إلّا" "أو" العاطفة متلوة بمضارع منصوب:

النموذج: سأبذل الغالي والرخيص إلى أن أدْرِكَ المُنى.

سأبذل الغالي والرخيص أو أدْرِكَ المُنى.

٢ـ أنام إلى أن يطلع الفجر.

٣ـ أخدم أبويك إلى أن تنال رضاهما.

٤ـ أقرأ الكتاب إلى أن أملَّ.

٥ـ سأتَخلّى عنك إلّا أن تُهذّب نَفْسكَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ ـ سأزورك غدًا إلّا أن أنشغِلَ بأمرٍ مَا.
٧ ـ سألزم الفراش إلى أن تتحسن صحتي.
٨ ـ أسهر إلى أن أراجع دروسي كلها.
٩ ـ ينقص الصانع أجرته إلّا أن يُكمل عمله.
١٠ ـ سأغض النظر عن تقصيرك إلا أن تعود لمثله.

التمرين ـ ٥

املأ الفراغات بأفعال منصوبة بعد "حتى" وبيّن ما إذا كانت "حتى" تعليلية أو غائية أو استثنائية:

النموذج: اهْتَمَّ بِنَظَافَةِ أَسْنَانِكَ حتى تبتعد مِنَ التَّسَوُّسِ. (غائية)

٢ ـ كُلْ حتى ــــــــــ.
٣ ـ أتقِنْ صِنَاعَتَكَ حتى ــــــــــ سلعتك.
٤ ـ أصقُلِ المرآة حتى ــــــــــ.
٥ ـ اجْتَهِدْ في صِغَرِكَ حتى ــــــــــ في كِبَرِك.
٦ ـ ضربت ابني حتى ــــــــــ.
٧ ـ الْزَمِ الصدقَ حتى ــــــــــ عند اللّٰه صدّيقًا.
٨ ـ لِنْ جانبك للناس حتى ــــــــــ.
٩ ـ فتحت نوافذ الغرفة حتى ــــــــــ هواؤها.
١٠ ـ كُنْ أمِينًا حتى ــــــــــ تجارتك.
١١ ـ يزداد الحر نهار الصيف حتى ــــــــــ الشمس.
١٢ ـ لن يُتَقَبَّلَ عملُك حتى ــــــــــ للّٰهِ.
١٣ ـ أنفِقْ على ذوي الحاجة حتى ــــــــــ عنك اللّٰه.
١٤ ـ نحن قَوْمٌ لا نَأْكُلُ حَتَّى ــــــــــ.
١٥ ـ لن أسمح لك بالخروج حتى ــــــــــ عملك.
١٦ ـ لا يستقيم إيمان عبدٍ حتى ــــــــــ قلبه ولا يستقيم قلبه حتى ــــــــــ لسانه.

التمرين ـ ٦

أكمل الجمل الآتية بوضع أفعال مُضارعة منصوبة بعد واو المعيَّة:

النموذج: أتقسو على العباد وتطمع أن يرحمك ربّ العباد.

٢ ـ لا تأكل و ــــــــــ
٣ ـ لا تَعْتذر و ــــــــــ
٤ ـ سَاعِدْني وَ ــــــــــ
٥ ـ لا تنه عن خلق و ــــــــــ
٦ ـ لا أعدُ و ــــــــــ
٧ ـ اغفر خطيئتي و ــــــــــ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٨ـ لا أكتب و ــــــــــ

٩ـ لا يترك المُجِدُّ عمله و ــــــــــ

١٠ـ أ تُؤْتَمَنُ و ــــــــــ

١١ـ لا تتصدق على الفقير و ــــــــــ

١٢ـ أتأمر بالبرّ و ــــــــــ

١٣ـ أ تستخلفون في الأرضِ و ــــــــــ

١٤ـ أ أخدمك و ــــــــــ

١٥ـ لعلّ العالم يُدرك أنّه قُدْوَةٌ و ــــــــــ ما لا يليق به.

التمرين ـ ٧

ضَعْ الأفعال الآتية في جمل مفيدة بحيث تكون منصوبة بأن المضمرة وجوبًا أو جوازًا (مَع استيعاب الحروف التي ينصب بعدها المضارع بأن المُضمرة):

١ـ تندمون ٢ـ تنجو ٣ـ تتخرّجين ٤ـ أحذّر ٥ـ تخاف

٦ـ ألوّث أصابعي ٧ـ يلعب ٨ـ تتكلمون ٩ـ يظلم

التمرين ـ ٨

استخرج من الآيات الكريمة أفعالاً مضارعةً منصوْبَةً بأن المضمرة مع بيان حكم الإضمار وجوباً وجوازاً:

النموذج: فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِيْ حتّٰى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللّٰهِ.

تَفِيْءَ: مضارع منصوب بأن المضمرة وجوبًا بعد حتى الغائية.

٢ـ وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى.

٣ـ فَلَنْ أَبْرَحَ الأَرْضَ حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْ أَبِيْ.

٤ـ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَا.

٥ـ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ.

٦ـ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً.

٧ـ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا.

٨ـ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ.

٩ـ أَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الأَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَا.

١٠ـ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا.

١١ـ يَالَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ.

١٢ـ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصَارٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ.

١٣ـ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٤ ـ لَعَلِّي أَبْلُغُ الأَسْبَابَ أَسْبَابَ السَّمٰوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَى إِلٰهِ مُوْسٰى.

١٥ ـ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ.

١٦ ـ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الفَجْرِ.

١٧ ـ إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ آمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ.

١٨ ـ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ أَوْ يَقْتُلُوْكَ أَوْ يُخْرِجُوْكَ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ.

التمرين ـ ٩

استخرج من الأحاديث الآتية أفعالا مضارعة منصوبة بأن المضمرة مع بيان حكم الإضمار وجوبًا وجوازًا:

النموذج: قالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُم أو لَيُخالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُم.

لَيُخالِفَنَّ: فعل مضارع مبنيٌّ على الفتح في محل نصبٍ بأن المضمرة وجوبًا بعد "أو" العاطفة بمعنى إلَّا.

٢ ـ قال رسولُ اللّٰهِ ﷺ: لا تُظْهِرِ الشَّماتَةَ لأخِيْكَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ ويَبْتَلِيَكَ.

٣ ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لا يُؤمِنُ أحدُكُم حتّٰى يُحِبَّ لأخِيْهِ ما يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

٤ ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لا يُقِيْمَنَّ أحدُكُم أخاهُ يومَ الجُمُعَةِ ثمَّ لِيُخالِفْ إلى مَقْعَدِهِ فيَقْعُدَ فِيْهِ ولكن يقولُ: افْسَحُوا.

٥ ـ قالَ النَّبِيُّ ﷺ: إذَا رَأَى أحدُكُم الجَنازَةَ فإنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا معها فَلْيَقُم حتّٰى يُخَلِّفَها أو تُخَلِّفَهُ أو تُوضَعَ مِن قَبْلِ أنْ تخلِّفَهُ.

٦ ـ قال رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لا تُلْحِفُوا فِي المَسْأَلَةِ فوَاللّٰهِ لا يَسْأَلُنِي أحَدٌ مِنْكُم شَيْئًا فَتُخْرِجَ لَهُ مَسْأَلَتُهُ مِنِّي شَيْئًا وَأنَا لَهُ كَارِهٌ فيُبَارَكَ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتُه.

٧ ـ قالَ رسولُ اللّٰهِ ﷺ: ما بَالُ أقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أبصارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قولُه فِي ذٰلِكَ حتّٰى قالَ: لَيَنْتَهُنَّ عن ذلكَ أو لَتُخْطَفَنَّ أبْصارُهم.

٨ ـ كَانَ رسولُ اللّٰهِ ﷺ يقولُ: مِن أشْرَاطِ السَّاعَةِ أنْ يَقِلَّ العِلْمُ ويَظْهَرَ الجَهْلُ ويَظْهَرَ الزِّنا وتَكْثُرَ النِّساءُ ويَقِلَّ الرِّجالُ حتّٰى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأةً القَيِّمُ الوَاحِدُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩ـ أنّ رسولَ اللّهِ ﷺ قال: إذا نَعَسَ أحَدُكم وهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُد حتى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّومُ فإنَّ أحَدَكُم إذا صَلّى وهو نَاعِسٌ لا يَدْرِي لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبَّ نَفْسَهُ.

١٠ـ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلاً مِن الأزْدِ يقالُ لَهُ: ابنُ الأُتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: هذَا لَكُم وهذا أُهْدِيَ لِي، قَالَ: فَهَلاّ جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أو بَيْتِ أمِّهِ فَيَنْظُرَ يُهْدَى لَهُ أمْ لَا.

١١ـ رَسُولُ اللّهِ ﷺ قَالَ: يَنْزِلُ رَبُّنا تَبارَك وتَعالى كُلَّ لَيْلَةٍ إلى السّماء الدُّنْيا حِيْن يَبْقى ثُلُثُ اللَّيْلِ الآخِرُ يَقُولُ: من يَدْعُوني فأَسْتَجِيبَ له، مَنْ يَسْأَلُنِي فأُعْطِيَهُ، من يَسْتَغْفِرُنِي فأَغْفِرَ لَهُ.

١٢ـ عن ابنِ عبّاسٍ رضي اللّه عنهما أنّ النّبِيَّ ﷺ كان يُصَلِّي بِالمَدِينَةِ يَجْمَعُ بينَ الصَّلاتَيْنِ بَيْنَ الظُّهْرِ والعَصْرِ والمَغْرِبِ والعِشَاءِ مِن غَيْرِ خَوفٍ ولا مَطَرٍ، قِيلَ لَهُ: لِمَ؟ قالَ: لِئَلّا يَكُونَ عَلى أمَّتِهِ حَرَجٌ.

١٣ـ عن ابنِ عُمَرَ رضي اللّه عنهما قال: لمّا كانَ رسولُ اللّهِ ﷺ بِالطّائِفِ قالَ: إنّا قافِلُونَ غَدًا إنْ شَاءَ اللّهُ، فقالَ نَاسٌ مِن أصحابِ رسولِ اللّهِ ﷺ: لا نَبْرَحُ أوْ نَفْتَحَهَا، فقالَ النَّبِيُّ ﷺ: فَاغْدُوا على القِتالِ.

١٤ـ عن عَبْدِ اللّهِ بنِ مُحَمَّد ابنِ الحَنَفِيَّةِ قال: انْطَلَقتُ أنَا وأبِي إلى صِهْرٍ لَنا مِنَ الأَنْصارِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتِ الصَّلاةُ فقالَ لِبَعضِ أهْلِهِ: يا جَارِيَةُ! ائتوني بِوَضُوءٍ لَعَلِّي أصَلِّي فأَسْتَرِيحَ، قال: فأَنْكَرْنَا ذٰلِكَ عليهِ فقالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ ﷺ يقولُ: قُمْ يا بِلالُ فأَرِحْنا بِالصَّلاةِ.

١٥ـ قالَ عُمَرُ رضي اللّهُ عنهُ: إنَّ اللّهَ عزّوَجلَّ يَحْفَظُ دِيْنَهُ وإنّي لَئِنْ لا أسْتَخْلِفُ فإنَّ رَسُولَ اللّهِ ﷺ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وإنْ أسْتَخْلِفْ فإنَّ أبا بكرٍ قد اسْتَخْلَفَ، قالَ ابنُ عُمَرَ: فَوَاللّهِ مَا هُوَ إلّا أنْ ذَكَرَ رَسُولَ اللّهِ ﷺ وأبا بَكرٍ، فعلِمْتُ أنه لَمْ يَكُنْ لِيَعْدِلَ برَسُولِ اللّهِ ﷺ أحدًا وأنّهُ غَيرُ مُستخْلِفٍ.

١٦ـ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْها قالَتْ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الجَدْرِ أمِنَ البَيْتِ هُو؟ قَالَ: نَعَم، قُلْتُ: فما لَهُم لَمْ يُدْخِلُوهُ في البَيْتِ؟ قَالَ: إنّ قَومَكِ قَصَّرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ، قُلْتُ: فَما شَأْنُ بابِهِ مُرْتَفِعًا؟ قال: فَعَلَ ذٰلِكَ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَن شَاؤوا ويَمْنَعُوا مَنْ شَاؤوا ولولا أنّ قَومَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُم بِالْجَاهِلِيَّةِ فأخَافُ أنْ تُنْكِرَ قُلوبُهُمْ أنْ أُدْخِلَ الجَدْرَ فِي البَيتِ وأنْ أُلْصِقَ بَابَهُ بِالأَرْضِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين- ١٠

نموذج في الإعراب:

١- أَسْرَعْتُ لِأُدْرِكَ الْقِطَارَ.

أَسْرَعَ: فعل ماضٍ مبني على السكون لاتصاله بتاء الفاعل، **تُ:** ضمير متصل مبني على الضمّة في محل رفع فاعل.

لأُدرك: لـ: حرف تعليل و جرٍّ مبني على الكسرة لا محل له من الإعراب، **أدرك:** فعل مضارع منصوب بأن المضمرة جوازا بعد اللام وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره و فاعله ضمير مستتر وجوبا تقديره "أنا".

القطارَ: مفعول به منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

المصدر المؤول "أن أدرك" في تأويل المصدر الصريح في محل جرٍّ باللام، الجار والمجرور "لأدرك" متعلقان بالفعل "أسرعتُ".

والجملة "أسرعت": ابتدائية لا محل لها من الإعراب.

والجملة "أدرك": صلة الموصول الحرفي لا محل لها من الإعراب.

٢- لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ.

لن: حرف نفي و نصب واستقبال مبني على السكون لا محل له من الإعراب.

تنالوا: فعل مضارع منصوب بـ "لن" وعلامة نصبه حذف النون لأنه من الأفعال الخمسة واو الجماعة ضمير متصل مبني على السكون في محل رفع فاعل والألف فارقة.

البر: مفعول به منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

حتى: حرف جر مبني على السكون لا محل له من الإعراب.

تُنفقوا: فعل مضارع منصوب بأن المضمرة وجوبا بعد "حتى" وعلامة نصبه حذف النون واو الجماعة ضمير متصل مبني على السكون في محل رفع فاعل.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المصدر المؤول "أن تُنفقوا" في محل جرٍّ بـ "حتى".

مما: من: حرف جرّ مبني على السكون لا محل له من الإعراب، **ما:** اسم موصول مبني على السكون في محل جرٍّ بحرف جر.

تُحِبُّوْنَ: فعل مضارع، مرفوع لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه ثبوت النون؛ لأنه من الأفعال الخمسة ، واو الجماعة ضمير متصل مبني على السكون في محل رفع فاعل.

الجملة "تُحِبُّون": صلة الموصول الاسمي لا محل لها من الإعراب.

أعرب الجمل الآتية:

١ـ وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى.
٢ـ يشفع القرآن لقارئه حتى يدخله الجنة.
٣ـ ادع اللّٰه لي وَيدعو لك الملائكة.
٤ـ ادعوا اللّٰه فيستجيبَ لكم أو يدفع بها عنكم البلاءَ.
٥ـ جالِسِ العلماءَ لِتَزْدادَ علمًا وَعَمَلاً.
٦ـ لَعَلِّيْ أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلٰى إِلٰهِ مُوْسٰى.
٧ـ لم يكن المؤمن ليكذبَ في حديثه.
٨ـ قال النَّبِيُّ ﷺ: لا تُظْهِرِ الشَّماتَةَ لأَخِيْكَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيَكَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثاني

المضارع المجزوم في جواب الطلب

الأمثلة:

١ ـ اتَّقِ اللّٰه يَجْعَلْ لَكَ مَخْرَجًا مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ / يَجْعَلْ.

٢ ـ لا تَتَّبِعِ الهَوى تأْمَنْ سُوءَ الْعَوَاقِبِ / تَأْمَنْ.

٣ ـ هل تُصْغِي إِلى مُحاضَرَةِ الأُسْتَاذِ تَسْتَفِدْ بِهَا / تَسْتَفِيْدُ.

٤ ـ هَلاَّ تَجْتَهِدُ تَفُقْ زُمَلاءَ كَ / تَفُوْقُ.

٥ ـ أيْنَ الْمُجْرِمُ نُعَاقِبْهُ / نُعَاقِبُهُ.

٦ ـ لَيْتَ عِنْدِي مَالاً أَبْذُلْهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ / أَبْذُلُهُ.

٧ ـ ألا تُطالِعُ الْكُتُبَ الْعِلْمِيَّةَ يَقْوَ اسْتِعْدَادُكَ / يَقْوَى.

٨ ـ لَعَلَّكَ تُحْسِنُ إِلى النَّاسِ تَكْسِبْ مَوَدَّتَهُمْ / تَكْسِبُ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں میں مضارع مجزوم واقع ہوا ہے حالانکہ اس سے پہلے جوازم مضارع میں سے کوئی اداۃ نہیں ہے، یہاں فعل مضارع کو جزم دینے والا عامل إن الشرطية ہے جو مع فعل الشرط کے محذوف ہے۔ یہ فعل الشرط کیا ہوگا؟ اسکا اندازہ سیاق کلام سے لگایا جاسکتا ہے، مثلا جملہ ١۔ اتَّقِ اللّٰه يَجْعَلْ لَكَ مَخْرَجًا مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ میں فعل الشرط تَتَّقِ ٹھہرے گا اور جملے کا مفہوم یوں بنے گا: إِنْ تَتَّقِ اللّٰه يَجْعَلْ لك مَخْرَجًا من كُلِّ ضِيْقٍ ۔ اسی طرح جملہ ٥۔ أيْنَ الْمُجْرِمُ نُعَاقِبْهُ میں فعل الشرط نَتَعَرَّفْ ہوسکتا ہے إِنْ نَتَعَرَّفْ على الْمُجرمِ نُعَاقِبْهُ۔ اسی طرح جملہ ٦۔ لَيْتَ عِنْدِي مَالاً أَبْذُلْهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ میں فعل الشرط المحذوف كَانَ یا يَكُنْ ہوگا اور جملے کا مفہوم یوں بنے گا: إِنْ كَانَ عِنْدِي مَالٌ أَبْذُلْهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

زیر بحث اسلوب میں فعل مضارع کو تین شرائط کے ساتھ جزم دینا جائز ہے:

ا۔ اس سے پہلے طلب پر دلالت کرنے والا کوئی اسلوب ہو، اس میں الأمر، النهي، الاستفهام، التمني، الترجي، العرض اور التحضيض شامل ہیں۔

۲۔ جملہ فعل مضارع اپنے سے پہلے آنے والی بات پر بطور جواب یا نتیجہ مرتب ہوتا ہے، مثلاً: متى مَوْعدُ سَفَرِكَ؟ نُسَافِرُ غَدًا إنْ شاءَ اللّٰه میں جملہ نُسَافِرُ غَدًا اپنے سے پہلے آنے والے استفہامیہ جملے پر بطور نتیجہ مرتب نہیں ہوا لہذا مضارع کو جزم دینا جائز نہیں۔

۳۔ جملة الطلب اگر لا الناهية پر مشتمل ہو تو اس لا کو ہٹا کر اسکی جگہ إن الشرطية کے بعد لا النافية (إنْ + لا = إلّا) لگانے سے معنی میں خلل واقع نہ ہو، مثلاً: لا تَقْتَرِبْ من النَّار تَحترِقُ میں تَحْتَرِقُ کو جزم دینا جائز نہیں، کیونکہ إلّا تَقْتَرِبْ من النار تَحْتَرِقْ سے معنی میں فساد آتا ہے۔ جبکہ جملہ ۲۔ لا تَتَّبعِ الهوى تأْمَنْ سُوءَ العَوَاقِبِ میں اگر لا الناهية کے بجائے إلّا لگا دیا جائے جیسے: إلّا تَتَّبعِ الْهوى تأمَنْ سُوءَ العواقب معنی بالکل صحیح ہے اس لئے فعل مضارع کو جزم دینا جائز ہے۔

ان مذکورہ شرائط کے پائے جانے کے باوجود فعل مضارع کو اپنی اصلی حالت (یعنی رفع) پر باقی رکھنا بھی جائز ہے کیونکہ جواب الطلب پر براہ راست کوئی عامل داخل نہیں ہے جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔

قواعد:

ا۔ فعل مضارع کو تین شرائط کے ساتھ جزم دینا جائز ہے:

(الف) اس سے پہلے طلب پر دلالت کرنے والا کوئی اسلوب ہو۔

(ب) یہ اپنے سے پہلے آنے والی بات پر بطور نتیجہ مرتب ہو۔

(ج) جملہ طلب اگر لا الناهية پر مشتمل ہو تو اسکی جگہ إن الشرطية کے بعد لا النافية کو لگانے سے معنی میں فساد واقع نہ ہو۔

۲۔ اس فعل کو جزم دینے والا عامل إن الشرطية ہوتا ہے جو بمع فعل الشرط کے محذوف ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

املأ الفراغات بأفعال مضارعة يَصِحُّ جَزْمُها:

النموذج: قُمْ بتمرينات رياضية كُلّ صباح تنتعشْ لإتقان وظيفتك اليومية.

٢ ـ صُوْمُوْا ــــــــــ

٣ ـ اجتهدوا في صغركم ــــــــــ

٤ ـ استعن باللّٰه ــــــــــ

٥ ـ ألا تقوم بصلاة الليل ــــــــــ

٦ ـ أَيْنَ الْمَتْحَفُ ــــــــــ

٧ ـ لا تُهْمِلي دروسكِ ــــــــــ

٨ ـ أَلِنْ جَانِبَك للناسِ ــــــــــ

٩ ـ لِيَتَجَنَّبُوْا صُحْبَةَ الأشرار ــــــــــ

١٠ ـ افْتَحْ نوافذ الغرفة ــــــــــ

١١ ـ لا تَأْكُلُوْا أموال النّاس بِالْباطلِ ــــــــــ

١٢ ـ هلّا تواسوا الفقراء ــــــــــ

١٣ ـ لَعلّكَ تَتَهَاوَنُ في أداء واجبك ــــــــــ

١٤ ـ متى مَوْعِدُ سَفَرِكَ ــــــــــ

١٥ ـ عَوِّدْ لسانَك قول الصدق دائمًا ــــــــــ

التمرين ـ ٢

ضَعْ في الأمكنة الخالية أفعالًا مضارعة لا يصحّ جزمُها:

النموذج: لا تأكل الأطعمة المكشوفة من السوق تَفْسُد معدتك.

٢ ـ لا تعجل ــــــــــ

٣ ـ لا تخض فيما لا يعنيك ــــــــــ

٤ ـ لا تكذِب ــــــــــ

٥ ـ لا تتطاول على من فوْقك ــــــــــ

٦ ـ لاتُهْمِل الرياضة ــــــــــ

٧ ـ لا تُضِعْ وَقْتَكَ في اللّهو وَاللّعب ــــــــــ

٨ ـ لاتَعْصِي أبويك ــــــــــ

٩ ـ لا تتزَلّفْ إلى ذوى الجاهِ والثروة ــــــــــ

١٠ ـ لا تخرج من بيتك اليوم ــــــــــ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ۳

ترجم الجمل الآتية مستخدماً المضارع المجزوم في جواب الطلب:

۱۔ وقفے وقفے سے ملو محبّت بڑھے گی۔
۲۔ اپنی ذمہ داریوں سے غفلت مت برتو سُکھی رہو گے۔
۳۔ سستی مت کرو کامیاب ہوجاؤ گے۔
۴۔ تم لوگوں کے ساتھ محبّت کرو لوگ تم سے محبّت کرینگے۔
۵۔ تیرا کی سیکھ لو ڈوبنے سے بچ جاؤ گے۔
۶۔ پابندی سے ورزش کرو تمہاری صحت اچھی ہوجائے گی۔
۷۔ میری نصیحتوں پر عمل کرو فلاح پاؤ گے۔
۸۔ شاید زید آج ہمارے ہاں آئے اس سے بات کرینگے۔
۹۔ کسی عقلمند سے مشورہ کرو صحیح رہنمائی پاؤ گے۔
۱۰۔ کاش میرے پاس پچاس ہزار روپے ہوتے تو میں حج کرتا۔
۱۱۔ میرے ہمراہ چلو کھیتوں میں سیر کرتے ہیں۔
۱۲۔ نفسانی خواہشوں کی پیروی مت کرو گمراہی سے بچے رہو گے۔
۱۳۔ کام عمدگی کے ساتھ کرو دوگنی اجرت ملے گی۔
۱۴۔ کیا تم بدنیت انسان کے ساتھ احسان کرتے ہو، پچھتاؤ گے۔
۱۵۔ ہم سے ملنے آیئے ہم آپ کا اکرام کرینگے۔
۱۶۔ میرے ساتھ اچھا برتاؤ کرو میں تمہارے ساتھ اچھا برتاؤ کرونگا۔
۱۷۔ زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کریگا۔
۱۸۔ کاش کہ تم سیدھے چلتے خوش وخرم زندگی بسر کرتے۔
۱۹۔ اپنے بڑوں کی عزت کرو تمہارے چھوٹے تمہاری عزت کرینگے۔
۲۰۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آپ اللہ پر بھروسہ کریں وہ آپکا کام آسان کردیگا۔

التمرين - ٤

ترجم الجمل الآتية ترجمة عربية فصيحة مستخدمًا أفعالا مضارعة لا يصح جزمها في جواب الطلب:

۱۔ آگ سے مت کھیلو جل جاؤ گے۔
۲۔ بارش میں مت نکلو کپڑے گیلے ہوجائیں گے۔
۳۔ شیر کے قریب مت جاؤ تمہیں کھا جائیگا۔
۴۔ سنی سنائی باتوں پر کان مت دھرو پریشان ہوجاؤ گے۔
۵۔ قرض مت لو مصائب کا شکار ہوجاؤ گے۔
۶۔ بہت زیادہ ناراض مت ہوا کرو دوست تم سے اکتا جائیں گے۔
۷۔ سستی مت کرو ریل گاڑی نکل جائے گی۔
۸۔ زور سے دروازہ مت کھٹکھٹاؤ سوئے ہوئے جاگ جائیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩۔ خائن کو دوست مت بناؤ تمہارے ساتھ ایک نہ ایک دن ضرور خیانت کریگا۔

١٠۔ بچوں کے ساتھ بے جا سختی مت کرو ڈھیٹ ہوجائیں گے اور انہیں آزاد بھی مت چھوڑو بگڑ جائیں گے۔

التمرين - ٥

استخرج من الآيات التالية الأفعال المضارعة المجزومة في جواب الطلب وأعربها:

النموذج: هُزِّي إِلَيْكِ بِجِزْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا.

تُسَاقِطْ: فعل مضارع مجزوم في جواب الطلب وعلامة جزمه السكون.

٢ ـ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِيْنَ.

٣ ـ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي.

٤ ـ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا.

٥ ـ فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا.

٦ ـ أَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوْكَ رِجَالًا.

٧ ـ حَتّٰى إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُوْنِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا.

٨ ـ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَبُّكُمْ.

٩ ـ قَالُوا يٰأَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ.

١٠ ـ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِأَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ.

١١ ـ إِنِّي لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَأَطِيْعُوْنِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى.

١٢ ـ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهَارًا.

التمرين - ٦

استخرج من الأحاديث الآتية الأفعال المضارعة المجزومة فى جواب الطلب وأعربها:

النموذج: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اضْمَنُوا لِي سِتًّا أَضْمَنْ لَكُم الْجَنَّةَ اصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ ....

أضمن: فعل مضارع مجزوم في جواب الشرط المحذوف علامة جزمه السكون.

٢ ـ قال رسول اللّٰه ﷺ: أَسْلِمْ تَسْلَمْ.

٣ ـ قال رسول اللّٰه ﷺ: تَهَادَوْا تَحَابُوا.

٤ ـ قال رسول اللّٰه ﷺ: اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا.

٥ ـ قال رسول اللّٰه ﷺ: اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَفْشِ السَّلَامَ وَأَطِبِ الكَلَامَ وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلِ الجَنَّةَ بِسَلَامٍ.

٧ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ رَجُلًا مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ ولكِنْ تَوَسَّعُوا وَتَفَسَّحُوا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ.

٨ـ عَنْ مُصْعَبِ بنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ: دَعْنِي أُقْسِمْ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ فَأَبَى... الخ.

٩ـ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بنُ أُبَيٍّ ... وَاللّٰهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى المَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنَّا الْأَذَلَّ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الخَطَّابِ: دَعْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا المُنَافِقِ.

١٠ـ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: هَلَكَتِ المَوَاشِي وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ فَدَعَا فَمُطِرْنَا مِنَ الجُمُعَةِ إِلَى الجُمُعَةِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: تَهَدَّمَتِ البُيُوتُ فَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ المَوَاشِي فَادْعُ اللّٰهَ يُمْسِكْهَا... الخ

التمرين ـ ٧

نموذج في الإعراب:

اتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَكَ مَخْرَجًا.

اتَّقِ: فعل أمر، مبني على حذف حرف العِلّة من آخره، وفاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنتَ"، في محل رفع.

اللّٰه: لفظ الجلالة مفعول به، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

يَجْعَلْ: فعل مضارع، مجزوم، في جواب الشرط بفعل المحذوف، دلّ عليه فعل الطلب المذكور و التقدير: "إِنْ تَتَّقِ" و علامة جزمه السكون.

لَكَ: لَـ: حرف جر، مبني على الفتحة، لا محل له من الإعراب.

كَ: ضمير متصل، مبني على الفتحة، في محل جر بحرف جر، الجار والمجرور متعلقان بالفعل "يجعل".

مَخْرَجًا: مفعول به، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

الجملة "اتق اللّٰه...": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أعرب الجمل الآتية:

١ـ أينَ السَّيَّارَةُ أَرْكَبْها.

٢ـ أَحْسِنْ إلى جارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا.

٣ـ ألا تُصاحِبُ العُلَمَاءَ تَنْتَفِعْ بِهِمْ.

٤ـ لَيْتَ لِي مِئَةَ أنْفُس تُقْتَلْ فِي سَبِيْلِ اللّٰه.

٥ـ هَلاّ تُنْفِقُ على الفُقَرَاءِ تَنَلْ جَزاءَهُ عندَ اللّٰهِ.

٦ـ لا تَتَّبِعِ السُّبُلَ المُتَفَرِّقَةَ تَهْتَدِ إلى الصِّراطِ المُسْتَقِيْم.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثالث

بناء المضارع الواقع جوابًا للقسم

ألف: نونُ التوكيدِ المباشرةُ للمضارع

الأمثلة:

١ ـ لَيَقُوْمَنَّ أَخِي بِوَاجِبِهِ.

٢ ـ لَتَحْتَفِظَنَّ الْمُسْلِمَةُ عِفَّتَهَا.

٣ ـ لَتَدْفَعَنَّ ـ أَيُّهَا الظَّالِمُ ـ حَقِّي رَاضِيًا أَوْ كَارِهًا.

٤ ـ لأُنْفِقَنَّ مَالِي فِي سُبُلِ الْخَيْرِ.

٥ ـ لَنَتَغَلَّبَنَّ الصِّعَابَ أَوْ نُدْرِكَ الْمُنَى.

ب: نون التوكيد غيرُ المباشرةِ للمضارع

١ ـ لَتَكُفِّنَّ عَنِ السُّفُوْرِ وَالتَّبَرُّجِ أَيَّتُهَا الْفَتَاةُ.

٢ ـ لَتَأْخُذَانِّ بِيَدِ الْعَاجِزِ يَا فَتَيَانِ.

٣ ـ لَتُقَاتِلُنَّ ـ أَيُّها الْجُنْدُ ـ حَتّٰى تَكُوْنَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا.

٤ ـ لَتَسْمَعْنَانِّ النُّصْحَ يَا فَتَيَاتُ.

شرح وتفصیل:

مستقبل میں پیش آنے والی کسی بات کو نہایت زور دار انداز میں بیان کرنا ہو تو اس کے لئے عربی زبان میں أسلوب القسم [1] استعمال ہوتا ہے، گویا بات کے بالکل سچ اور یقینی ہونے پر قسم کھائی جاتی ہے۔ أسلوب القسم قسم اور جواب القسم پر مشتمل ہوتا ہے۔ قسم کے لئے کئی الفاظ مستعمل ہیں، جیسے: واللّٰهِ، باللّٰهِ، يمينُ اللهِ، وحقِّك، بِعِزَّتِكَ، وأَبِيْكَ وغیرہ، لیکن ان کا صراحةً ذکر کرنا ضروری نہیں ہے۔ مثال کے جملوں میں قسم محذوف ہے اور جملة جواب القسم فعل مضارع سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ فعل مضارع جو بطور جواب قسم واقع ہوتا ہے دو خصوصیات کا حامل ہے:

۱۔ اس کے ساتھ ایک لام متصل ہے یہ لام لام القسم کہلاتا ہے، یہ صرف قسم پر دلالت کرتا ہے، اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

۲۔ مضارع کے آخر میں ایک نون مشددہ بڑھا دیا گیا ہے یہ نون التوکید کہلاتا ہے، اس کا مضارع کے ساتھ اتصال کبھی

(۱) اس کی ضرورت عام طور پر اس وقت پیش آتی ہے جب مخاطب شک میں مبتلا ہو پس اس کا شک دور کرنے کے لئے اور اسے قائل کرنے کی غرض سے بات کو زور دار پیرائے میں پیش کیا جاتا ہے۔ واو، باء، تاء حروف جارہ ہیں جو قسم کے لئے مستعمل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واجب ہوتا ہے، کبھی جائز اور کبھی ممنوع۔ اس کی تفصیل عنقریب آئے گی، پہلے یہ جان لینا ضروری ہے کہ نون التوکید مضارع پر معنی اور اعراب کے اعتبار سے کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟ یہ نون مضارع کے معنی میں زور پیدا کرتا ہے اور اسے مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ مضارع کے ساتھ اس کا اتصال دو قسم کا ہوتا ہے:

ا۔ هو، هي، أنت، أنا اور نحن کے صیغوں میں یہ براہ راست لام الفعل کے ساتھ متصل واقع ہوتا ہے، یعنی اس کے اور لام الفعل کے درمیان ضمائر رفع بارزہ میں سے کوئی ضمیر حائل نہیں ہوتی، مثلاً: جملہ ا۔ لَيَقُوْمَنَّ أَخِي بِوَاجِبِه میں نون التوکید يقوم کے میم کے ساتھ متصل واقع ہوا ہے، اس کے اور میم کے درمیان کوئی ضمیر حائل نہیں، خواہ وہ لفظاً مذکور ہو یا محذوف ومقدّر رہو۔ اسے ہم قواعد کی اصطلاح میں نون التوكيد المباشرة للمضارع سے تعبیر کرتے ہیں۔

الف کے ذیل میں مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ نون التوکید کے اتصال کی یہی کیفیت ہے، ان تمام صیغوں کے لام الفعل پر جو فتحہ نظر آ رہا ہے وہ ان کے مبنی ہونے کی علامت ہے، گویا کہ یہ تمام صیغے مبني علی الفتح[1] ہیں۔

۲۔ ب کے ذیل کے جملے افعالِ خمسہ اور نون النسوة کے صیغوں پر مشتمل ہیں۔ ان تمام صیغوں کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر ایک کا فاعل ضمیر رفع بارز ہے۔[2] ظاہر ہے کہ اس صورت میں نون التوکید لام الفعل کے ساتھ متصل نہیں ہو سکتا، کیونکہ اس کے اور لام کے درمیان لازمی طور پر ضمیر الفاعل حائل ہوگی اگرچہ اس ضمیر کو بعض اوقات مجبوراً حذف کرنا پڑتا ہے پھر بھی تقدیراً حائل ہوگی، کیونکہ فعل فاعل کے بغیر نہیں ہوتا، جیسے جملہ ا۔ لَتَكُفِّنَّ عَنِ السُّفُورِ والتبرج میں لَتَكُفِّنَّ نون التوکید کے اتصال سے پہلے لَتَكُفِّيْنَ تھا، اس کے ساتھ جب نون التوکید (تَكُفِّيْنَ + نّ) بڑھایا تو تین نون جمع ہو گئے، ایک نون الرفع، دو نون توکید[3] کے۔ اس طرح تین ہم مثل حروف کا ایک ہی صیغے میں یکے بعد دیگرے آنا توالي الأمثال کہلاتا ہے، چونکہ یہ قاعدے کے خلاف ہے، لہٰذا اس سے بچنے کے لئے ایک نون کا حذف کرنا ضروری ہے۔ ظاہر ہے کہ نون التوکید کو حذف کرنے سے تو مقصد ہی فوت ہو جائے گا، لہٰذا نون الرفع کو حذف کر دیا۔[4] اس کے حذف کرنے کے بعد اس صیغے میں دو ساکن جمع ہو گئے، یاء المخاطبة اور نون مشددہ کا پہلا نون ساکنہ (لَتَكُفِّيْنْنَ)،

---

(۱) مبنی ہونے کے یہ معنی ہوئے کہ لام الفعل کا یہ فتحہ کسی حال میں تبدیل نہیں ہوتا، پس اگر ان صیغوں سے پہلے جوازم مضارع میں سے کوئی حرف آ جائے تو لام کلمہ کا فتحہ برقرار رہے گا اور فعل في محل جزم ہو جائے گا، مثلاً: لا تكذِبَنَّ يا سليم میں مضارع نون التوکید سے متصل ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے اور لا الناهية کی وجہ سے في محل جزم ہے۔

(۲) برخلاف مجموعہ الف کے صیغوں کے، جن کا فاعل یا تو ضمیر مستتر ہے یا اسم ظاہر، مثلاً: ليقومَنّ زيد بواجبه۔

(۳) نون التوكيد المشددة دو نونوں سے مل کر بنا ہے، پہلا ساکن اور دوسرا مفتوح (نْ + نَ = نّ)۔

(۴) یہ نون حالت نصب وجزم میں حذف ہو جایا کرتا ہے، لہٰذا یہاں بھی اسے حذف کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اجتماع ساکنین سے بچنے کیلئے ہم نے یاء المخاطبة کو بھی حذف کردیا۔ اگر یہ پوچھا جائے کہ یاء المخاطبة تو فاعل الفعل ہے اسے حذف کرنا کیسے جائز ہوگیا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یاء سے پہلے آنے والا کسرہ اس پر دلالت کررہا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یاء محذوف تو ہے لیکن مقدر بھی ہے اور جو چیز مقدر ہو وہ بمنزلہ مذکور ہوتی ہے، اسی لئے مضارع کا یہ صیغہ نون التوکید سے حقیقتاً متصل نہ ہونے کی وجہ سے مبنی نہیں ہوتا[1]، کیونکہ نون اگرچہ بظاہر لام الفعل کے ساتھ متصل ہے، لیکن حقیقت میں اس کے اور لام الفعل کے درمیان یاء المخاطبة مقدر ہے۔

جملہ۲۔ میں مثنی کے صیغے لَتَأْخُذَانِّ میں بھی نون الرفع توالي الأمثال کی وجہ سے محذوف ہے، ألف الإثنین جو فاعل الفعل ہے، اپنی جگہ پر موجود ہے، البتہ نون التوکید کا فتحہ کسرہ میں بدل گیا ہے تشبیهًا لها بنُون المثنی۔

جملہ۳۔ میں موجود جمع مذکر کے صیغے لَتُقَاتِلُنَّ میں بھی نون الرفع، توالي الأمثال سے بچنے کے لئے حذف کردیا گیا ہے۔ مؤنث مخاطب کے صیغے کی طرح یہاں بھی دو ساکن، واو الضمیر اور نون مشددہ کا پہلا نون جمع ہوگئے، لہذا واو کو حذف کردیا گیا، کیونکہ اس سے پہلے حرف پر ضمہ موجود ہے جو واو سے مناسبت رکھنے کی وجہ سے اس پر دلالت کررہا ہے۔ یہ صیغہ بھی مبنی نہیں ہے کیونکہ حقیقت میں نون التوکید اور لام الفعل کے درمیان واو الجماعة مقدر ہے۔

جملہ۴۔ میں جمع مؤنث کے صیغے لَتَسْمَعْنَانِّ میں جو نون ہے وہ نون الرفع نہیں، بلکہ نون النسوة ہے جو ضمیر الفاعل ہے، لہذا اسے حذف کرنا جائز نہیں، اس لئے یہاں توالي الأمثال سے بچنے کے لئے نون النسوة اور نون التوکید المشددة کے درمیان فاصلہ کرنے کے لئے ایک الف بڑھا دیا گیا ہے اور نون التوکید کو کسرہ دے دیا گیا ہے، کیونکہ یہ ظاہری شکل میں نون المثنی سے مشابہت رکھتا ہے۔

قواعد:

۱۔ مضارع کے وہ تمام صیغے جن میں نون التوکید، لام الفعل سے متصل واقع ہو، فتحہ پر مبنی ہوتے ہیں۔

۲۔ جب نون التوکید، مضارع کے لام کے ساتھ متصل نہ ہو، بلکہ اس کے اور لام الفعل کے درمیان کوئی ضمیر حائل ہو[2] تو مضارع اپنی گذشتہ حالت پر برقرار رہتا ہے، پس افعالِ خمسہ حسبِ سابق معرب، اور جمع مؤنث کا صیغہ حسب سابق مبنی رہتا ہے۔

---

(۱) مبنی ہونے کے لئے ضروری ہے کہ مضارع کا لام الفعل نون التوکید سے حقیقتاً متصل ہو۔

(۲) خواہ لفظاً مذکور ہو، جیسے: مثنی کے صیغے میں ألف الإثنین یا محذوف ومقدر ہو، جیسے: مؤنثة مخاطبة کے صیغے میں یاء المخاطبة۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماذج في الإعراب:

١ ـ لَيَقُوْمَنَّ زيدٌ بِوَاجِبِهِ.

لَيَقُوْمَنَّ: لـ: رابطة لجواب قسم مقدر، لا محل لها من الإعراب، **يَقُومَنَّ:** فعل مضارع، مبني على الفتح؛ لاتصاله بنون التوكيد، في محل رفع، ونون التوكيد المشددة لا محل لها من الإعراب.

٢ ـ لأنفِقَنَّ مالي في سبل الخير.

لأنفِقَنَّ: لـ: لام القسم، **أنفقن:** فعل مضارع، مبني على الفتح؛ لاتصاله بنون التوكيد، في محل رفع، وفاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنا".

٣ ـ لتكُفِّنَّ عن السفور والتبرج أيتها الفتاة.

لتكُفِنَّ: لـ: لام القسم، **تكُفِنَّ:** فعل مضارع، مرفوع بنون الرفع المحذوفة؛ لتوالي الأمثال، وفاعله ياء المخاطبة المحذوفة لالتقاء الساكنين، في محل رفع.

٤ ـ لتأخُذانِّ بيد العاجز يا فَتَيَان!

لتأخُذانِّ: لـ: لام القسم، **تأخذان:** فعل مضارع، مرفوع بنون الرفع المحذوفة لتوالي الأمثال، وألف الاثنين فاعل في محل رفعٍ. النون: نون التوكيد المشددة، بُنيت على الكسرة تشبيهًا لها بنون المثنى، لا محل لها من الإعراب.

٥ ـ لَتُقَاتِلُنَّ ـ أيُّها الجند! ـ حتى تكون كلمة الله هي العليا.

لَتقاتِلُنَّ : لـ: لام القسم، **تقاتلُنّ:** فعل مضارع، مرفوع بنون الرفع المحذوفة لتوالي الأمثال، وفاعله واو الجماعة المحذوفة لالتقاء الساكنين، في محل رفع.

٦ ـ لَتَسْمَعْنَانِّ النصح يا فتيات.

لَتسـمَعْنَانِّ: لـ: لام القسم، **تسمعنان:** فعل مضارع، مبني على السكون؛ لاتصاله بنون النسوة، في محل رفع، الألف زائدة للفصل بين نون النسوة ونون التوكيد. نون التوكيد مبنية على الكسرة تشبيها لها بنون المثنى في المظهر الشكلي (بحيث إن كلتيهما واقعة بعد ألف).

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ج: نون التوكيد الخفيفة

الأمثلة:

١ ـ بِاللّٰه لأَجْتَنِبَنْ رفقاءَ سوءٍ. ٢ ـ لَنَرْحَمَنْ صِغَارَنا.

٣ ـ لَتَتَعَوَّدَنْ قولَ الصِّدْقِ دائمًا يا بُنَيَّ. ٤ ـ لَتَخْدِمِنْ أَبَوَيْكِ يا فاطمةُ أَوْ يَرْضَى[1] اللّٰه عنك.

٥ ـ لَتَحْذَرُنْ مَكَايِدَ الْأَعْدَاءِ.

شرح وتفصیل:

مضارع جب بحیثیت جواب القسم واقع ہوتو اسے نون خفیفہ سے بھی مؤکد بنایا جاسکتا ہے[2] یہ نون عام طور پر ساکن اور کبھی کبھار مکسور بھی آتا ہے۔ یہ مضارع کے اعراب پر بالکل اسی طرح اثر انداز ہوتا ہے جیسے النون الثقیلۃ (یعنی المشددۃ) البتہ چند اعتبارات سے اس سے مختلف ہے:

(۱) یہ نون ألف الاثنین اور اسی طرح نون النسوۃ کے بعد آنے والے ألف فاصلۃ کے بعد نہیں آتا[3]۔

(۲) اس کے فوراً بعد اگر ساکن آجائے تو اسے کتابۃً برقرار رکھتے ہیں، لیکن تلفظ سے ساقط ہوجاتا ہے چنانچہ مثال کے جملوں میں اگر لَنَرْحَمَنْ صِغَارَنا کے بجائے لَنَرْحَمَنْ الصغار[4] کہا جائے تو اسے یوں پڑھیں گے لَنَرْحَمَ الصِّغَارَ۔

(۳) اگر مضارع کا صیغہ مبني علی الفتح ہوتو بحالت وقف نون ساکنہ کو الف میں بدل دیا جاتا ہے، مثلاً لَتُتْقِنَنْ عملكَ یا زیدُ میں اگر تُتْقِنَن پر وقف کیا جائے تو یہ لَتُتْقِنَا ہوجائے گا۔

اگر مضارع کا صیغہ مبني علی الفتح نہ ہو اور نون خفیفہ اس میں ضمہ یا کسرہ کے بعد آرہا ہوتو اس صورت میں بھی بحالت وقف اسے کتابۃً برقرار رکھا جائے گا اور تلفظ سے ساقط ہوجائے گا اور جو ضمیر رفع بارز التقاء ساکنین کی وجہ سے حذف ہوئی تھی وہ بھی لوٹ آئے گی، جیسے جملہ ۴۔ لَتَخْدِمِنْ أَبَوَيْكِ کو بحالت وقف یوں پڑھا جائے گا لَتَخْدِمِي أَبَوَيْكِ۔ اسی طرح جملہ ۵۔ لَتَحْذَرُنْ مَكَايِدَ الأعداء میں لَتَحْذَرُنْ کو بحالت وقف لَتَحْذَرُوا پڑھا جائے گا (مع إثبات

---

(۱) يَرْضَى: المضارع منصوب بأن المضمرة وجوبا بعد "أو" التي بمعنى حتّى۔ (۲) النون الثقیلۃ (المشددۃ) میں النون الخفیفۃ (الساکنۃ) سے زیادہ زور پایا جاتا ہے۔ (۳) جیسے: لتسمَعْنَانِّ میں النون الثقیلۃ، نون النسوۃ اور ألف زائدۃ کے بعد واقع ہوا ہے۔

(۴) نون التوکید الساکنۃ کے بعد "أل" کا لام الساکنۃ آگیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النون الخفيفة خطًّا)۔

قواعد:

۱۔مضارع کونون مشددہ کے علاوہ نون خفیفہ سے بھی مؤکد بنایا جاسکتا ہے۔

۲۔نون خفیفہ،نون مشددہ سے چند اعتبارات سے مختلف ہے:

(۱) یہ ألف الإثنين اور نون النسوة کے بعد نہیں آتا۔

(۲) اگر اس کے بعد ساکن آجائے تو کتابۃً برقرار رکھا جاتا ہے لیکن تلفظ سے ساقط ہو جاتا ہے۔

(۳) اگر مضارع کا صیغہ مبني علی الفتح ہوتو بحالت وقف اسے الف میں بدل دیا جاتا ہے۔

(۴) اگر مضارع کا صیغہ معرب ہو اور نون خفیفہ ضمہ یا کسرہ کے بعد واقع ہوتو بحالت وقف اسے صرف کتابۃً برقرار رکھا جاتا ہے اور جو ضمیر رفع بارز التقاء ساکنین کی وجہ سے حذف ہوئی تھی وہ بھی لوٹ آتی ہے۔

توكيد المضارع المعتل الآخر

(ألف) الأفعال الخالية من الضمائر المتصلة

الأمثلة:

المعتل الآخر بالياء	المعتل الآخر بالواو	المعتل الآخر بالألف
١ ـ لَتَبْنِيَنَّ مجدَ الأمّة يا فتى.	لَتَعْفُوَنَّ عن هفوات الآخرين.	لَتَرْضَيَنَّ بما قَدَّرَ الله لك.
٢ ـ لَنَبْنِيَنَّ مجد الأمة .	لَنَعْفُوَنَّ عن هَفَوات الآخرين .	لَنَرْضَيَنَّ بما قَدَّر الله لنا.

(ب) الأفعال المتصلة بياء المخاطبة أو ألف الاثنين أو واو الجماعة أو نون النسوة

٣ ـ لَتَبْنِنَّ مَجْدَ الأمّة يا فتاة.	لَتَعْفِنَّ عن هفوات الآخرين.	لَتَرْضَيِنَّ بما قَدَّر الله لكِ.
٤ ـ لَتَبْنِيَانِّ مجد الأمّة يا فتاتان.	لَتَعْفُوَانِّ عن هَفَوَات الآخرين.	لَتَرْضَيَانِّ بما قَدّر الله لكما.
٥ ـ لَتَبْنُنَّ مَجْدَ الأمّةِ يأيها الرجال.	لَتَعْفُنَّ عن هَفَواتِ الآخرين.	لَتَرْضَوُنَّ بما قَدّرَ الله لكم.
٦ ـ لَتَبْنِينَانِّ مجد الأمّة يأيتها النساء.	لَتَعْفُونَانِّ عن هفوات الآخرين.	لَتَرْضَيْنَانِّ بما قَدّرَ الله لكُنَّ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

مضارع مُعْتَلُّ الآخر (ناقص) تین قسم کا ہوتا ہے:

۱۔ معتلّ الآخر بالیاء، جیسے: یبني، یروي، یمشي.

۲۔ معتل الآخر بالواو، جیسے: یعفو، یمحو، یتلو.

۳۔ معتل الآخر بالألف، جیسے: یرضی، یَنْهی، یَبْقی.

المضارع المعتلّ الآخر بالیاء:

مضارع معتل الآخر بالیاء (مثلا: یَبْنِي) کے ساتھ جب نون التوکید ملحق ہوتا ہے تو مفرد مؤنث مخاطب اور جمع مذکر غائب ومخاطب کے صیغوں کے علاوہ تمام صیغوں میں یاء (جو لام الفعل ہے) برقرار رہتی ہے، مفرد مؤنث مخاطب کے صیغے تَبْنِیْنَ میں یہ یاء لام الفعل پہلے سے محذوف تھی[1]، نون الرفع توالي الأمثال کی وجہ سے حذف ہو جاتا ہے، یاء المخاطبة کو بھی التقاء الساکنین کی وجہ سے حذف کردیتے ہیں جس کے نتیجے میں تَبْنِنَّ کا صیغہ وجود میں آتا ہے، اس صیغے میں یاء المخاطبة کا حذف کرنا اس لئے جائز ہے کہ اس سے پہلے آنے والا کسرہ اس پر دلالت کرتا ہے۔ جمع مذکر کے صیغوں یَبْنُونَ، تَبْنُوْنَ میں بھی یاء لام الفعل پہلے سے محذوف تھی[2]، واو الجماعة کو التقاء الساکنین اور نون الرفع کو توالي الأمثال کی بناء پر حذف کردیا اور نون کو واو کی مناسبت سے ضمہ دے دیا پس یہ توکید کے بعد تَبْنُنَّ[3] ہوگیا۔

نماذج في الإعراب:

۱۔ لَتَبْنِیَنَّ مجدَ الأُمَّة یا فتی!

لَتَبْنِیَنَّ: لـ: لام القسم، تبنین: فعل مضارع، مبني علی الفتحة؛ لاتصاله بنون التوکید، في محل رفع، وفاعله ضمیر مستتر وجوبا، تقدیره: "أنت".

۲۔ لَتَبْنُنَّ مجد الأمّةِ یا أیها الرجال!

(۱) تَبْنِیْنَ اصل میں تَبْنِیِیْنَ تھا۔ التقاء ساکنین (یاء العلة و یاء المخاطبة) کی وجہ سے حرف علت کو حذف کردینے سے "تَبْنِیْنَ" بن گیا۔

(۲) یہ صیغہ اصل میں تَبْنِیُوْنَ تھا یاء العلّة کو التقاء الساکنین کی وجہ سے حذف کردیا تو تَبْنِیُونَ بن گیا نون کو واو کی مناسبت سے ضمہ دے دیا تو تَبْنُوْنَ ہوگیا۔

(۳) تَبْنُوْنَ + نَّ = تَبْنُوْنَّ = تَبْنُنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَتَبْنُنَّ: لـ: لام القسم، تبنُنَّ: فعل مضارع مرفوع ، وعلامة رفعه نون الرفع المحذوفة لتوالي الأمثال، وفاعله واو الجماعة المحذوفة؛ لالتقاء الساكنين، في محل رفع.

٣ـ لَتَبْنِنَّ مَجْدَ الأمّة يا فتاةُ!

لَتَبْنِنَّ: لـ: لام القسم، تبنِنَّ: فعل مضارع مرفوع ، وعلامة رفعه نون الرفع المحذوفة لتوالي الأمثال ، وفاعله ياء المخاطبة المحذوفة؛ لالتقاء الساكنين، في محل رفع.

المضارع المعتل الآخر بالواو:

مضارع معتل الآخر بالواو (مثلا: يعفو) میں واو (جو لام الفعل ہے) تمام صیغوں میں برقرار رہے گا سوائے یاء المخاطبة جیسے: تعفِيْنَ اور واو الجماعة جیسے: تَعْفُوْنَ ویَعْفُوْنَ کے صیغوں کے۔ یاء المخاطبة کے صیغے میں یہ واو پہلے ہی محذوف تھا (یہ اصل میں تَعْفُوْيْنَ تھا، واو العلة کو التقاء ساکنین کی وجہ سے حذف کردیا اور فاء کو یاء المخاطبة کی مناسبت سے کسرہ دے دیا گیا لہذا یہ تَعْفِيْنَ ہوگیا) یاء المخاطبة کو بھی التقاء الساکنین (یاء اور نون ثقیلہ کے پہلے نون ساکنہ) کی بناء پر حذف کردیا۔ پس یہ صیغہ تو کید کے بعد تَعْفِنَّ ہوگیا۔

واو الجماعة کے صیغے میں بھی واو العلة محذوف تھا (یہ دراصل تَعْفُوْوْنَ تھا واو العلة کو التقاء الواوین الساکنتین کی وجہ سے حذف کردیا تو یہ تَعْفُوْنَ ہوگیا) تو کید کے بعد نون الرفع کو توالي الأمثال اور واو الجماعة کو اجتماع ساکنین (واو الجماعة وأُولى النونين) کی وجہ سے حذف کردیا۔ اس کو حذف کرنا اس لئے جائز ہے کیونکہ اس سے پہلے آنے والا ضمہ اس پر دلالت کررہا ہے۔ یہ صیغہ تو کید کے بعد تَعْفُنَّ ہوگیا۔

نماذج في الإعراب:

١ـ لَتَعْفُوَنَّ عن هَفَواتِ الآخرين.

لَتَعْفُوَنَّ: لـ: لام القسم، تعفُوَنَّ: فعل مضارع ، مبني على الفتحة ، لاتصاله بنون التوكيد ، في محل رفع، وفاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت".

٢ـ لَتَعْفُوَانِّ عن هفوات الآخرين.

لَتَعْفُوَانِّ: لـ: لام القسم ، تعفُوَانِّ: فعل مضارع مرفوع، وعلامة رفعه نون الرفع المحذوفة لتوالي الأمثال، وفاعله

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ألف الاثنين، في محل رفع.

المضارع المعتل الآخر بالألف:

مضارع معتل الآخر بالألف (مثلاً: يَرْضٰی) کے ساتھ جب نون التوکید ملحق ہوتا ہے تو اس کے صرف دو صیغوں واو الجماعة اور یاء المخاطبة میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

واو الجماعة کا صیغہ ابتداءً تَرْضَیُوْنَ تھا، یاء متحرکہ فتحہ کے بعد واقع ہونے کے سبب الف میں تبدیل ہوگئی تو یہ تَرْضَاوْنَ ہوگیا۔ الف کو التقاء الساکنین (ألف العلة و واو الجماعة) کی وجہ سے حذف کردیا گیا تو یہ تَرْضَوْنَ رہ گیا۔ اس صیغے کے ساتھ جب نون التوکید ملحق ہوا تو نون الرفع کو توالي الأمثال کی وجہ سے حذف کردیا۔ نون کو حذف کرنے کے بعد دو ساکن (واو الجماعة وأُولی النونین) جمع ہوگئے۔ التقاء الساکنین سے بچنے کے دو ہی طریقے ہیں۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک ساکن کو حذف کردیا جائے عام طور پر التقاء الساکنین سے بچنے کا یہی طریقہ ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پہلے والے ساکن کو حرکت دے دی جاتی ہے۔ یہاں واو الجماعة کا حذف کرنا ممکن نہیں کیونکہ اس سے پہلے فتحہ ہے جو واو پر دلالت نہیں کرتا، لہذا واو کو حرکت (الضَمّة) دے دی جاتی ہے۔ پس یہ صیغہ توکید کے بعد تَرْضَوُنَّ ہو جاتا ہے۔

یاء المخاطبة کا صیغہ اعلال سے پہلے تَرْضَایْنَ تھا، جب دو ساکنین (ألف العلّة اور یاء المخاطبة) جمع ہوئے تو ألف العلّة کو التقاء الساکنین کی وجہ سے حذف کردیا گیا تو تَرْضَیْنَ رہ گیا۔ اس صیغے کے ساتھ جب نون التوکید ملحق ہوا تو سب سے پہلے نون الرفع، توالي الأمثال کی وجہ سے حذف کردیا۔ اس کو حذف کرنے کے بعد دو ساکنین (یاء المخاطبة اور أُولی النونین) جمع ہوگئے۔ یاء المخاطبة فاعل الفعل ہے اور اسے حذف کرنا صرف اس وقت جائز ہے جب کہ اس سے پہلے آنے والا کسرہ اس پر دلالت کرتا ہو یہاں چونکہ یاء المخاطبة سے پہلے فتحہ ہے، لہذا اسے حذف کرنا ممکن نہیں لہذا یاء کو حرکت (کسرہ) دے دی جائے گی پس یہ صیغہ توکید کے بعد تَرْضَیِنَّ بن جائے گا۔

قواعد:

۱۔ اگر مضارع معتل الآخر بالیاء کو نون مشددہ سے مؤکّد بنایا جائے تو مفرد مؤنث مخاطب، جمع مذکر غائب ومخاطب کے صیغوں کے علاوہ تمام صیغوں میں لام الفعل (یعنی یاء) برقرار رہتی ہے۔

۲۔ اگر مضارع معتل الآخر بالواو ہے تو لام الفعل (یعنی واو) سوائے یاء المخاطبة اور واو الجماعة کے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تمام صیغوں میں برقرار رہے گا۔

۳۔ اگر مضارع معتل الآخر بالالف ہو تو نون مشددہ سے مؤکد بناتے وقت صرف یاء المخاطبة اور واو الجماعة کے صیغوں میں تبدیلی واقع ہوگی۔

ألف: توكيد المضارع وجوبًا

(ب) المضارع الممتنع التوكيد	(ألف) المضارع الواجب التوكيد
والله لسوف أُنجِز وعدي.	١۔ والله لأُنْجِزَنَّ وَعْدِي.
والله لأَسُدُّ خَلَّةَ الفقير الآن.	٢۔ وَالله لأَسُدَنَّ خَلَّةَ الفقير.
تالله لا أساعدك.	٣۔ تالله لأُسَاعِدَنَّك.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا سرخ کلمات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض حالات میں فعل مضارع کی توکید (نون توکید کے ساتھ) واجب ہوتی ہے اور بعض حالات میں ممنوع ہوتی ہے۔

مجموعہ الف کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل شروط کی موجودگی میں فعل مضارع کی توکید واجب ہو جاتی ہے:

(۱) مضارع بطور جواب قسم واقع ہو۔

(۲) لام القسم مضارع کے ساتھ متصل ہو۔

(۳) مضارع حال پر نہیں بلکہ مستقبل پر دلالت کرتا ہو۔

(۴) مثبت ہو منفی نہ ہو۔

اگر ان شرائط میں سے ایک بھی مفقود ہو تو مضارع کی توکید جائز نہ ہوگی، جیسے مجموعہ ب کے جملوں سے ظاہر ہے کہ اگر مضارع قسم کے جواب میں نہ آیا ہو یا اس کے اور لام القسم کے درمیان کوئی حرف حائل ہو جائے، جیسے مجموعہ ب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جملہ۱۔ میں مضارع اور لام القسم کے درمیان سوف حائل ہے یا مضارع زمانہ حال پر دلالت کرے، جیسے مجموعہ ب جملہ۲۔ میں الآن حال پر دلالت کر رہا ہے یا مضارع منفی ہو، جیسے مجموعہ ب جملہ۳۔ تو ان تمام صورتوں میں مضارع کی توکید جائز نہ ہوگی۔

ب: توکید المضارع جوازًا

الأمثلة:

(ب)	(ألف)
لِتَصِلِ الأَرْحامَ يا أخي.	١ ـ لِتَصِلَنَّ الأَرحامَ يا أخي.
لا تَكُنْ على الإساءة أقوى منك على الإحسان.	٢ ـ لا تَكُوْنَنَّ على الإساءةِ أقوى منك على الإحسان.
هلّا تُقَدِّرِيْن الوقت حقَّ قَدْرِه يا فتاةُ!	٣ ـ هلّا تُقَدِّرِنَّ الوقتَ حَقَّ قَدْرِهِ يا فتاةُ!
هل تَدَّخِروْنَ شَيْئًا لوقت الحاجةِ يا أولادي؟	٤ ـ هلْ تَدَّخِرُنَّ شَيْئًا لِوَقْتِ الحاجةِ يا أولادي؟
إمّا تَبْذُلِ المَعْرُوْفَ تَنَلْ جزاءه.	٥ ـ إمّا تَبْذُلَنَّ المَعْرُوْف تَنَلْ جَزاءَه.

شرح وتفصیل:

فعل مضارع کی توکید دو حالتوں میں جائز ہوتی ہے[1]۔

۱۔ مضارع سے پہلے اسالیب طلب یعنی أمر، نهي، استفهام، تمني، ترجي، عرض، تحضيض میں سے کوئی اسلوب ہو، جیسے جملہ ۱، ۲، ۳، ۴۔

۲۔ مضارع سے پہلے إمّا ہو[2]۔ إمّا کے بعد واقع ہونے والے فعل مضارع میں إن الشرطية کا اعرابی عمل برقرار رہتا ہے چنانچہ مضارع کے وہ صیغے جو نون التوکید کے اتصال سے مبنی ہو جاتے ہیں إن الشرطية کے بعد في محل جزم ہو جاتے ہیں اور معرب صیغے حسب قاعدہ مجزوم ہو جاتے ہیں اس صورت میں ان کا نون الرفع، توالي الأمثال کی وجہ سے حذف نہیں ہوتا، بلکہ جزم ہونے کی وجہ سے حذف ہوتا ہے۔

(۱) یعنی ان دونوں حالتوں میں مضارع کی توکید کرنا اور نہ کرنا برابر ہے۔ (۲) إمّا = إن + ما یعنی إن الشرطية کو ما الزائدة میں مدغم کرنے سے بنا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قواعد:

۱۔ جب فعل مضارع بطور جواب قسم واقع ہو، مثبت ہو، زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہو اور اسکے اور لام القسم کے درمیان کوئی فاصل نہ ہو تو اس کی توکید واجب ہوتی ہے۔

۲۔ جب فعل مضارع بطور جواب قسم واقع ہو، لیکن منفی ہو، یا زمانہ حال پر دلالت کرے، یا اسکے اور لام القسم کے درمیان کوئی فاصل ہو تو اس صورت میں مضارع کی توکید ممنوع ہوتی ہے۔

۳۔ جب فعل مضارع سے پہلے اسالیب طلب میں سے کوئی اسلوب ہو، یا إمّا الشرطية واقع ہو تو اس کی توکید جائز ہوتی ہے۔

نماذج في الإعراب:

١ ـ إمّا تَبْذُلَنَّ المعرُوْفَ تَنَلْ جَزَاءَه.

إمّا: إن الشرطية المدغمة في ما الزائدة، لا محل لهما من الإعراب.

تَبْذُلَنَّ: فعل مضارع، مبني على الفتحة؛ لاتصاله بنون التوكيد، في محل جزم بإن الشرطية، فاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت".

تنل: فعل مضارع؛ جواب الشرط، مجزوم وعلامة جزمه السكون الظاهر على اخره.

٢ ـ إمّا تَبْذُلُنَّ المعروف تَنالُوا جَزَاءَه.

تبذُلُنَّ: فعل مضارع، مجزوم بإن الشرطية، وعلامة جزمه حذف حرف النون، فاعله واو الجماعة المحذوفة؛ لالتقاء الساكنين، في محل رفع.

توكيد الأمر جوازا

الأمثلة:

(ب)	(ألف)
أَكْرِمِ الضَّيْفَ يَا زيدُ!	١ ـ أَكْرِمَنَّ الضَيْفَ يا زيدُ!
افهَمِي الدرس يا عائشة!	٢ ـ افْهَمِنَّ الدَّرسَ يا عَائشة!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ ـ اخْدُمَانِّ أَبَوَيْكُما يا ولدان! — اخْدُمَا أَبَوَيْكُما يا ولدان!

٤ ـ اجْتَهِدُنَّ في طلب العلم يا طُلابُ! — اجتهدوا في طلب العلم يا طلاب!

٥ ـ تَحَجَّبْنَانِّ يا فتياتُ! — تَحجَّبْنَ يا فتياتُ!

٦ ـ انْسَيَنَّ الإساءةَ يا كريم! — انْسَ الإساءة يا كريم!

٧ ـ اعفُوَنَّ عن المسيء. — اعفُ عن المسيء.

٨ ـ ابْنِيَنَّ مجدَ الأمة يا فتى! — ابْنِ مجدَ الأمة يا فتى!

٩ ـ ادْعُنَّ إلى سبيل ربكم بالحكمة يا بَنِيَّ! — ادعُوا إلى سبيل ربكم بالحكمة يا بَنِيَّ!

١٠ ـ ادْعِنَّ إلى سبيل ربكِ بالحكمة يا عائشة! — ادْعِي إلى سبيل ربكِ بالحكمة يا عائشة!

١١ ـ اسْعَوُنَّ لِلآخرة سَعْيَها يا أيها المؤمنون! — اسْعَوا لِلآخرة سعيها يا أيها المؤمنون!

١٢ ـ ارْضَيِنَّ بِنَصِيْبِكِ من الدنيا يا أختي! — ارضَي بنصيبك من الدنيا يا أختي!

شرح وتفصیل:

فعل امر کی توکید بھی جائز [1] ہے۔اس کی توکید بھی بالکل اسی طرح ہوگی جس طرح مضارع کی توکید ہوتی ہے۔

فعل امر صحیح الآخر مفرد مذکر مخاطب کا صیغہ مبني علی السکون ہوا کرتا ہے،توکید کے بعد یہ مبني علی الفتح ہوجاتا ہے،فعل امر کے مثنی،مفرد مؤنث،اور جمع مذکر کے صیغے مبني علی حذف نون الرفع ہوتے ہیں،یہ اسی حال پر مبنی رہتے ہیں،لیکن مفرد مؤنث کے صیغے سے یاء المخاطبة، جیسے: جملہ۲۔افْهَمِنَّ اور جمع مذکر کے صیغے سے واو الجماعة، جیسے: جملہ۳۔اجْتَهِدُنَّ حذف کردیئے جاتے ہیں۔جمع مؤنث کا صیغہ حسب سابق مبني علی السکون رہتا ہے۔ مضارع کی طرح یہاں بھی نون النسوة اور نون التوکید کے درمیان ایک الف زائدہ لگا دیا جاتا ہے، جیسے جملہ۵۔ تَحَجَّبْنَانِّ۔

امر معتل الآخر کی توکید بالکل اسی طرح ہوتی ہے جس طرح مضارع معتل الآخر کی ہوتی ہے۔فعل امر

(۱) فعل ماضی کی نون التوکید کے ساتھ توکید نہیں ہوتی۔ ماضی کو مؤکد کرنے کے لئے اس سے پہلے قد استعمال ہوتا ہے،مثلا: قد أديت واجبي۔اگر ماضی بطور جواب قسم وارد ہو تو قد کے ساتھ لام القسم بھی لگ جاتا ہے، جیسے: واللہ لقد أديت واجبي۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معتل الآخر کا مفرد مذکر مخاطب کا صیغہ تینوں صورتوں (یعنی معتل الآخر بالألف و الواو والیاء) میں مبني على الفتح ہوتا ہے، جیسے جملہ ٦، ٧، ٨۔ انْسَيَنَّ، اعْفُوَنَّ، ابْنِيَنَّ۔

فعل امر اگر معتل الآخر بالواو یا معتل الآخر بالیاء ہوتو مفردہ مخاطبہ کے صیغے سے یاء اور جمع مذکر کے صیغے سے واو حذف ہوجاتا ہے، جیسے: ابْنِنَّ، ابْنُنَّ، ادْعِنَّ، ادْعُنَّ۔

فعل امر اگر معتل الآخر بالألف ہوتو جمع مذکر کے صیغے میں واو الفاعل کو حذف نہیں کرتے، بلکہ ضمہ سے حرکت دیتے ہیں، جیسے جملہ ١١۔ اسْعَوُنَّ، جیسا کہ مضارع مؤکد کی تفصیل میں گذر چکا ہے۔

اسی طرح معتل الآخر بالألف کے مفرد مؤنث کے صیغے میں یاء الفاعل کو حذف نہیں کرتے بلکہ کسرہ سے حرکت دیتے ہیں، جیسے جملہ ١٢۔ ارْضَيِنَّ۔

قواعد:

فعل امر کی تو کید بھی جائز ہے اور بالکل اسی طرح ہوگی جس طرح مضارع کی تو کید ہوتی ہے۔

نماذج في الإعراب:

١ ـ أَكْرِمَنَّ الضَّيفَ يا زيدُ!

أَكْرِمَنَّ: فعل أمر، مبني على الفتح؛ لاتصاله بنون التوكيد، فاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنتَ".

٢ ـ افْهَمِنَّ الدَّرسَ يا عائشةُ!

افْهَمِنَّ: فعل أمر، مبني على حذف نون الرفع. **الفاعل:** ياء المخاطبة المحذوفة؛ لالتقاء الساكنين (الياء وأولى نوني التوكيد)، في محل رفع.

٣ ـ اخْدُمَانِّ أبويكما يا ولدان!

اخْدُمَانِّ: فعل أمر، مبني علي حذف نون الرفع، وفاعله ألف الاثنين، في محل رفع، كُسرت نون التوكيد تشبيها لها بنون المثنى، وهي حرف لا محل لها من الإعراب.

٤ ـ اجْتَهِدُنَّ في طلب العلم يا طلاب!

اجْتَهِدُنَّ: فعل أمر مبني على حذف نون الرفع، وفاعله واو الجماعة المحذوفة؛ لالتقاء الساكنين، في محل رفع.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥ـ انْسَيَنَّ الإساءَةَ يا كريم!

انْسَيَنَّ: فعل أمر، مبني على الفتحة؛ لاتصاله بنون التوكيد، وفاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنتَ".

٦ـ أُدْعُنَّ إلى سبيل ربكم بالحكمة.

ادْعُنَّ: فعل أمر، مبني على حذف نون الرفع، وفاعله واو الجماعة المحذوفة؛ لالتقاء الساكنين، في محل رفع.

٧ـ ارْضَيِنَّ بنصيبك من الدنيا يا أُخْتِي!

ارْضَيِنَّ: فعل لأمر، مبني على حذف نون الرفع، وفاعله الياء المخاطبة المكسورة، في محل رفع.

جدول المضارع الصحيح المؤكد بنون التوكيد الثقيلة

الغائب

	المفرد	المثنى	الجمع
المذكر	يَذْهَبَنَّ	يَذْهَبَانِّ	يَذْهَبُنَّ
المؤنث	تَذْهَبَنَّ	تَذْهَبَانِّ	يَذْهَبْنَانِّ

المخاطب

المذكر	تَذْهَبَنَّ	تَذْهَبَانِّ	تَذْهَبُنَّ
المؤنث	تَذْهَبِنَّ	تَذْهَبَانِّ	تَذْهَبْنَانِّ

المتكلم

المذكر والمؤنث	أَذْهَبَنَّ	نَذْهَبَنَّ	نَذْهَبَنَّ

جدول المضارع المعتل الآخر بالياء المؤكد بنون التوكيد

الغائب

	المفرد	المثنى	الجمع
المذكر	يَبْنِيَنَّ	يَبْنِيَانِّ	يَبْنُنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المؤنث	تَبْنِيْنَّ	تَبْنِيَانِّ	يَبْنِيْنَانِّ

المخاطب

المذكر	تَبْنِيَنَّ	تَبْنِيَانِّ	تَبْنُنَّ
المؤنث	تَبْنِنَّ	تَبْنِيَانِّ	تَبْنِيْنَانِّ

المتكلم

المذكر والمؤنث	أَبْنِيَنَّ	نَبْنِيَنَّ	نَبْنِيَنَّ

جدول المضارع المعتل الآخر بالواو المؤكد بنون التوكيد

الغائب

	المفرد	المثنى	الجمع
المذكر	يَعْفُوَنَّ	يَعْفُوَانِّ	يَعْفُنَّ
المؤنث	تَعْفُوَنَّ	تَعْفُوَانِّ	يَعْفُوْنَانِّ

المخاطب

المذكر	تَعْفُوَنَّ	تَعْفُوَانِّ	تَعْفُنَّ
المؤنث	تَعْفِنَّ	تَعْفُوَانِّ	تَعْفُوْنَانِّ

المتكلم

المذكر والمؤنث	أَعْفُوَنَّ	نَعْفُوَنَّ	نَعْفُوَنَّ

جدول المضارع المعتل الآخر بالألف المؤكد بنون التوكيد

الغائب

	المفرد	المثنى	الجمع
المذكر	يَرْضَيَنَّ	يَرْضَيَانِّ	يَرْضَوُنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المؤنث	تَرْضَيْنَ	تَرْضَيَانِّ	يَرْضَيْنَانِّ

المخاطب

المذكر	تَرْضَيَنَّ	تَرْضَيَانِّ	تَرْضَوُنَّ
المؤنث	تَرْضَيِنَّ	تَرْضَيَانِّ	تَرْضَيْنَانِّ

المتكلم

المذكر والمؤنث	أَرْضَيَنَّ	نَرْضَيَنَّ	نَرْضَيَنَّ

فعل الأمر بنون التوكيد الصحيح الآخر

	المفرد	المثنى	الجمع
المذكر	اذْهَبَنَّ	اذْهَبَانِّ	اذْهَبُنَّ
المؤنث	اذْهَبِنَّ	اذْهَبَانِّ	اذْهَبْنَانِّ

فعل الأمر المعتل الآخر بالياء المؤكد بنون التوكيد

المذكر	ابْنِيَنَّ	ابْنِيَانِّ	ابْنُنَّ
المؤنث	ابْنِنَّ	ابْنِيَانِّ	ابْنِيْنَانِّ

فعل الأمر المعتل الآخر بالواو المؤكد بنون التوكيد

المذكر	ادْعُوَنَّ	ادْعُوَانِّ	ادْعُنَّ
المؤنث	ادْعِنَّ	ادْعُوَانِّ	ادْعُوْنَانِّ

فعل الأمر المعتل الآخر بالألف المؤكد بنون التوكيد

المذكر	ارْضَيَنَّ	ارْضَيَانِّ	ارْضَوُنَّ
المؤنث	ارْضَيِنَّ	ارْضَيَانِّ	ارْضَيْنَانِّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ١

اجعل كل فعل مضارع فيما يأتي جوابا للقسم وأكده بالنون الثقيلة: (١)

نموذج: تَدْرِيْنَ الحقيقةَ بعد حين.

لتدْرِنَّ الحقيقةَ بعد حين.

٢ - يرسُب المهمل.
٣ - تتفانون في طلب العلم.
٤ - نقضي على البدعة والضلال.
٥ - تُواسُون الفقراء.
٦ - تُحْيُونَ سُنَّةَ نبيكم ﷺ.
٧ - تُبْلَوْنَ في أموالكم وأنفسكم.
٨ - نكافِئُ المُجِدِّين.
٩ - يذوق الظالم وبال أمره.
١٠ - يُهزم الأعداء ويُوَلُّون الأدبار.
١١ - يُهلِكُ اللّٰه الظالمين.
١٢ - ينال شعب كشمير حريته.
١٣ - نسهر الليالى في طلب المعالي.
١٤ - نفدي الدين بأرواحنا.
١٥ - يبطش الحاكم بالمجرمين.
١٦ - أُكرِّس حياتي لإعلاء كلمة اللّٰه.
١٧ - تُرَبِّيْنَ أَوْلَادَكُنَّ على مبادئ الدين.
١٨ - تُخْلِصْنَ عملَكُنَّ لوجه اللّٰه يا نساء.
١٩ - يجزي اللّٰه المحسنين ويُوَفِّيهِم أُجُوْرَهم.
٢٠ - ينتهي بك المطاف بين يدي ربك أيها الغافل.

التمرين - ٢

ضع الأفعال المضارعة الآتية في جمل مفيدة بحيث يجب توكيدها:

١ - يحصل
٢ - ترون
٣ - ننهى
٤ - كفى
٥ - تُحسن
٦ - تهتمّ
٧ - أدعُو
٨ - تتَّقين
٩ - تعاقبون
١٠ - نسامح

التمرين - ٣

املأ الفراغات بأفعال مضارعة مؤكدة:

نموذج: لِتَرْحَمُنَّ العباد يرحمكم رب العباد.

(١) من ألفاظ القسم: واللّٰه، باللّٰه، تاللّٰه، وحَقِّك، يمين اللّٰه، لعَمري، لعَمرُك، وأبِيْك، وشَرَفي.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ ـ لا ________ في الله لومة لائم.
٣ ـ إمّا ________ محاضرات العلماء تستفِدْ علما.
٤ ـ لا ________ بالمال أيتها النساء.
٥ ـ لا ________ كم الحياة الدنيا فإنها متاع الغرور.
٦ ـ إمّا ________ دروسكم ترسبوا.
٧ ـ إمّا ________ المدارس، تنمح الأمية من البلاد.
٨ ـ إمّا ________ تتغلبوا على متاعبكم.
٩ ـ لا ________ أولادكِ فيتولد في نفوسهم العنادُ.
١٠ ـ إمّا ________ وعودك تربحْ تجارتك.
١١ ـ هلاَّ ________ بتربية أولادكم لينشؤوا صالحين.
١٢ ـ لِـ ________ في سبيل الله مما تُحبون.
١٣ ـ هلاَّ ________ الإساءة بالإحسان يرض عنك الله.
١٤ ـ ألا ________ من ذكر الله يطمئن قلبك.
١٥ ـ هلاَّ ________ مسجدًا يبن اللّٰهُ لكم بيتا في الجنة.
١٦ ـ لا ________ نفسُك حسرات على زهرة الحياة الدنيا.
١٧ ـ لولا ________ اللّٰهَ، يجعل لكِ مخرجًا من كل ضيق.
١٨ ـ هلاّ ________ تتَّقِيْنَ الفِتَن. (الخطاب لجماعة الإناث).
١٩ ـ لِـ ________ الدقة في المواعيد تنجح في حياتك العملية.
٢٠ ـ لا ________ وراء الثقافة الغربية يا شبّانُ تؤدِّ بكم إلى الهلاك الأكيد.

التمرين ـ ٤

استعمل الأفعال الآتية في جمل من إنشائك مؤكدة بنون التوكيد:

١ ـ تَصْرِفْنَ ٢ ـ تجتهدِيْن ٣ ـ تُصغي ٤ ـ تُواظِبْنَ ٥ ـ تتعلّمان
٦ ـ يكرمون ٧ ـ تصلين الأرحام ٨ ـ تمدحون ٩ ـ تستريح قليلا ١٠ ـ تبذلون

التمرين ـ ٥

أكِّد الأمر فيما يأتي:

نموذج: أطِعنَ اللّٰه والرسول ﷺ أيتها النساء!
أطِعْنَانِّ اللّٰه والرسول ﷺ أيتها النساء!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ ـ تَحَابّوا في الله يا فِتيان!
٣ ـ دافعوا عن أرض الوطن يا جُند!
٤ ـ صِلي قرابتك وإن قطعوكِ.
٥ ـ الزَموا الصدق وإن أهلككم الصدق.
٦ ـ ارفقوا بأزواجكم يا رجال!
٧ ـ أَحِبَّ للناس ما تحب لنفسك يا فتى!
٨ ـ تفانوا في طلب العلم يا شبانُ!
٩ ـ انظُر إلى من هو دُونك ولا تنظر إلى من هو فوقك.
١٠ ـ يأيتها المسلمةُ! سارعي إلى مغفرة من ربِّك وجنة عرضها السموات والأرض.

التمرين ـ ٦

ترجم الحمل الآتية إلى العربية الفصحى مستخدما المضارع الموكد وجوبا أو جوازا:

ا۔ زیادہ بحث مت کرو۔
۲۔ آپ کو شام کی پرواز سے سفر کرنا چاہئے۔
۳۔ تم اپنے غم بھول جاؤ گی۔
۴۔ عزت دار آدمی اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا۔
۵۔ ہم اپنا فرض ادا کریں گے۔
۶۔ اے عائشہ! کیا تم اللہ کی رضا کے لئے صبر کرو گی؟
۷۔ بروں کی صحبت اختیار مت کرو۔
۸۔ اگر یتیم پر شفقت کرو گے تو اللہ تم سے راضی ہوگا۔
۹۔ بھول پر میری پکڑ مت فرمائیے۔
۱۰۔ کیا آپ گرمیوں کی چھٹیاں لاہور میں گزاریں گی؟
۱۱۔ ہم آپ کی ضرور تائید کریں گے۔
۱۲۔ اللہ کی قسم مغربی تہذیب تباہی کی راہ پر گامزن ہے۔
۱۳۔ اپنے بچوں پر بے جا سختی مت کرو۔
۱۴۔ کسی آدمی کی تعریف نہ کرو جب تک کہ اسے آزما نہ لو۔
۱۵۔ اللہ تعالیٰ مظلوم کی دعا ضرور سنیں گے۔
۱۶۔ ہم اپنے مال سے فقیروں اور محتاجوں کی مدد کریں گے۔
۱۷۔ اے عورتو! کیا ہی اچھا ہو کہ تم دین سیکھو۔
۱۸۔ اللہ کی قسم اللہ کا دین سب ادیان پر غالب آکر رہے گا۔
۱۹۔ ایک مرتبہ غلطی ہو جائے تو مایوس مت ہو۔
۲۰۔ جب آپ نیا کام شروع کریں گے تو بہت مشکلات کا سامنا ہوگا۔
۲۱۔ اگر آپ تجربہ کاروں سے مشورہ کریں تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔
۲۲۔ اللہ تعالیٰ اسی کی نصرت فرمائیں گے جو اسکے دین کی نصرت کرے گا۔
۲۳۔ اے زینب! اگر آپ کوئی ایسی کتاب دیکھیں جس کی آپ کو ضرورت ہو تو خرید لیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۴۔ کیا ہی اچھا ہو اگر ہم بندوں پر اسی طرح احسان کریں جس طرح اللہ نے ہم پر احسان کیا۔

۲۵۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں کوشش کرتے ہیں اللہ تعالی ان کے لئے ہدایت کی راہیں کھولتے ہیں۔

التمرين - ۷

استخرج من الآيات الكريمة أفعالا مضارعة مؤكدة بنون التوكيد وفاعلها والأدوات التي دخلت عليها وأعربها:

نموذج: لا يَصُدُّنَّكَ عَن آياتِ اللّٰهِ بعدَ إذْ أُنْزِلَتْ إليكَ وَادْعُ إلى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

لا: ناهية جازمة، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب. يَصُدُّنَّكَ: فعل مضارعٌ مجزومٌ بـ"لا"، وعلامة جزمه حذف النون لأنه من الأفعال الخمسة. وواو **الجماعة** المحذوفة لالتقاء الساكنين، في محلِّ رفع فاعل. والنون المشدَّدة للتوكيد مبنية على الفتحة، لا محلَّ لها من الإعراب.

لا: ناهية جازمة، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب. تَكُوْنَنَّ: فعل مضارع، مبني على الفتحة، في محل جزم واسمه ضمير مستتر فيه وجوبا، تقديره: "أنت". والنون المشدَّدة للتوكيد مبنية على الفتحة، لا محلَّ لها من الإعراب.

٢ - لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ.

٣ - وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى الْحَيَاةِ.

٤ - وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِيْنٍ.

٥ - الحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فلا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ.

٦ - كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ.

٧ - وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا.

٨ - لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوالِكُمْ وأَنْفُسِكُم.

٩ - قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فإمَّا يأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى.

١٠ - لا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا في الْبِلادِ.

١١ - أ فَرَأَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوْتَيَنَّ مَالاً وَّوَلَدًا.

١٢ - وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ.

١٣ - لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ.

١٤ - وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَنَّما نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنْفُسِهِمْ.

١٥ - اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُم إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٦ـ إِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُوْلِيْ إِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا.

١٧ـ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

١٨ـ إِن لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ.

١٩ـ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهُ.

٢٠ـ قَالَ قَدْ أُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ.

٢١ـ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا.

٢٢ـ وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ.

التمرين ـ ٨

استخرج من الأحاديث الآتية المضارع المؤكد بنون التوكيد وجوبًا أو جوازا مع بيان السبب:

نموذج: ١ـ عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ! إِنِّيْ أَرَاكَ ضَعِيْفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِيْ: لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيْمٍ.

تَأَمَّرَنَّ: فعل مضارع مؤكد بنون التوكيد جوازًا؛ لكونه مسبوقًا بالنهي.

تَوَلَّيَنَّ: فعل مضارع مؤكد بنون التوكيد جوازًا؛ لكونه مسبوقًا بالنهي.

٢ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: وَيْلٌ لِلْأُمَرَاءِ، وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ، وَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَكُوْنُوْا عَمِلُوْا عَلَى شَيْءٍ.

لَيَتَمَنَّيَنَّ: فعل مضارع مؤكد بنون التوكيد وجوبًا، لكونه واقعًا جوابًا للقسم، مثبتًا، مُسْتَقْبِلًا، متصلًا بلام القسم.

٣ـ عن أَبِي بَرْزَةَ قَالَ: غَضِبَ أبو بَكْرٍ على رَجلٍ غَضْبًا شَدِيدًا حتى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ قُلتُ: يا خَليفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ! واللّٰهِ لَئِنْ أَمَرْتَنِي لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَه.

٤ـ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: كُنَّا بِمِنًى فَإِذَا الصَّائِحُ يَصِيْحُ أَلَا إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يقولُ: لَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَصُومُنَّ فإنّها أيّامُ أكْلٍ وشُرْبٍ.

٥ـ عن النبي ﷺ قال: والّذي نفسي بِيَدِهِ لتَأْمُرُنَّ بالمَعْرُوفِ ولَتَنْهَوُنَّ عَنِ المُنْكَرِ أو لَيُوشِكَنَّ اللّهُ أنْ يَبْعَثَ عليكم عِقابًا منه ثم تَدْعُونَهُ فلا يُسْتَجابُ لَكُم.

٦ـ قال جرير: بايَعْتُ رَسُولَ اللّهِ ﷺ على السَّمْعِ والطّاعَةِ وعَلى أنْ أنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، وكان جريرٌ إذا اشْتَرَى الشَّيْءَ وكانَ أعْجَبَ إلَيهِ مِن ثَمَنِهِ قالَ لِصاحِبِهِ: تَعْلَمَنَّ واللّهِ لَما أَخَذْنَا أحَبُّ إلينا مِمّا أعْطيناك.

٧ـ عَن أبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ أنّ رَسُولَ اللّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ هذِهِ الرّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللّهُ عَلى يَدَيْهِ، قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ: مَا أَحْبَبْتُ الإمَارَةَ إلّا يَوْمَئِذٍ فَتَسَاوَرْتُ لَهَا رَجاءَ أنْ أُدْعى لَهَا فَدَعَا رَسُولُ اللّهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ فَأَعْطَاهُ إيّاهَا.

٨ـ إنّ نَبِيَّ اللّهِ ﷺ قالَ: مَن قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّهُ أحَدٌ عَشَرَ مَرَّاتٍ بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي الجَنَّةِ، وَمَنْ قَرَأَهَا عِشْرِيْنَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ بِهَا قَصْرَانِ فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلَاثِيْنَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ بِهَا ثَلَاثَةُ قُصُوْرٍ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الخَطّابِ: وَاللّهِ يا رَسُولَ اللّهِ! إذَنْ لَنُكْثِرَنَّ قُصُورَنَا، فقال رسولُ اللّهِ ﷺ: اللّهُ أوْسَعُ مِن ذلك.

٩ـ عَن أبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ أنّ أبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ على عُمَرَ ثَلاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَانْصَرَفَ، فَأَرْسَلَ إلَيْهِ عُمَرُ: مَا رَدَّكَ؟ قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ الاسْتِئْذَانَ الّذِيْ أُمِرْنَا بِهِ رَسُولُ اللّهِ ﷺ ثَلَاثًا، فَإنْ أُذِنَ لَنَا دَخَلْنَا وَإنْ لَمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا، قالَ: فَقَالَ: لَتَأْتِيَنِّي على هذا بِبَيِّنَةٍ أو لأفْعَلَنَّ فَأَتَى مَجْلِسَ قومِهِ فَنَاشَدَهُم فَشَهِدُوا لَهُ فَخَلّى سَبِيلَهُ.

١٠ـ عَنْ أبِيْ عَبْدِ اللّهِ خَبّابِ بن الأرَتِّ رَضِيَ اللّهُ عنهُ قالَ: شَكَوْنَا إلى رَسُولِ اللّهِ ﷺ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الكَعْبَةِ فَقُلْنَا: ألَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا؟ ألَا تَدْعُو لَنَا؟ فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الأرْضِ فَيُجْعَلُ فِيها ثُمَّ يُؤْتَى بِمِنْشَارٍ فَيُوْضَعُ على رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ نِصْفَيْنِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيْدِ مَا دُوْنَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ مَا يَصُدُّهُ ذلِكَ عَنْ دِيْنِهِ وَاللّهِ لَيُتِمَّنَّ اللّهُ هذَا الأمْرَ حَتّى يَسِيْرَ الرّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إلّا اللّهَ وَالذِّئْبَ على غَنَمِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُوْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٩

نموذج في الإعراب:

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ.

و: استئنافية، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

أوحينا: فعل ماض، مبني على السكون؛ لاتصاله بضمير الرفع، **نا:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل رفع فاعل.

إليه: إلى: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب، **ه:** ضمير متصل، مبني على الكسرة، في محل جر بحرف جر. والجار والمجرور متعلقان بالفعل "أوحينا".

لتنبئنهم: لـ: لام القسم لقسم مقدر، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب، **تنبئن:** فعل مضارع، مبني على الفتحة؛ لاتصاله بنون التوكيد المشددة، في محل رفع لتجرده من الناصب والجازم، وفاعله ضمير مستتر فيه وجوبا، تقديره: "أنت"، والنون المشددة للتوكيد مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب، **هم:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل نصب مفعول به.

بأمرهم: بـ: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب.

أمر: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره وهو مضاف، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "تنبئن"، **هم:** ضمير متصل، مبني على السكون؛ في محل جر بالإضافة مضاف إليه.

هذا: اسم إشارة، مبني على السكون في محل جر، بدل من "أمر" أو عطف بيان.

و: حالية، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

هم: ضمير منفصل، مبني على السكون في محل رفع مبتدأ.

لا: نافية، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

يشعرون: فعل مضارع، مرفوع لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه ثبوت النون، **واو الجماعة** مبني على

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السكون، في محل رفع فاعل.

الجملة "وأوحينا...": استئنافية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "تنبئهم ...": جملة جواب قسم مقدر، لا محل لها من الإعراب وجملة القسم المحذوفة وجوابها لا محل لها تفسيرية؛ لأن "أوحينا" فيه معنى القول دون حروفه.

الجملة " هم لا يشعرون": حالية من ضمير الغائب في "تنبئهم" في محل نصب.

الجملة "لا يشعرون ": جملة فعلية، في محل رفع، خبر المبتدأ.

أعرب ما يأتي:

١ ـ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا.

٢ ـ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ.

٣ ـ يَا أَيَّتُهَا النِّسَاءُ! أَنْفِقْنَانِّ بِأَحَبِّ أَمْوَالِكُنَّ يَكُنْ ذُخْرًا لَكُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٤ ـ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا أَذًى كَثِيْرًا.

٥ ـ قَالَ قَائِدُ الْجَيْشِ لِلْمُجَاهِدِيْنَ تَرْغِيْبًا لَهُمْ فِي الْجِهَادِ: أَخْلِصُنَّ وَذَوِّدُنَّ عَنْ كَلِمَةِ اللّٰهِ الْعُلْيَا فَإِنَّهُ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ مُسْلِمٍ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الرابع

اجتماع الشرط والقسم

ألف: جملة جواب القسم وأحكامها

الأمثلة:

١ ـ مضارعية مثبتة: وَاللّٰهِ لنَصِلَنَّ الأرْحَامَ.

٢ ـ ماضوية مثبتة ، ماضيها متصرف : وَاللّٰهِ لَقَدْ فَازَ المُجِدُّوْنَ.

٣ ـ ماضوية مُثبتة ، ماضيها جامد: وَاللّٰهِ لَعَسَى الضِيْقُ أَنْ يَنْفَرِجَ.

٤ ـ اسمية مثبتة: تَاللّٰهِ إنَّ السَّاعَةَ لَحَقٌّ.

تَاللّٰهِ إِنَّ السَّاعَةَ حقٌّ.

تَاللّٰهِ لَلسَّاعَةُ حَقٌّ.

٥ ـ جملة فعلية منفية بالحرف: وَاللّٰهِ مَا رَضِيَ كَرِيْمٌ بِالذُّلِّ.

وَاللّٰهِ لَا نَسْكُتُ عَلَى الضَّيْمِ.

وَاللّٰهِ إِنْ يَعْلَمُ الغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ.

٦ ـ جملة اسمية منفية: وَاللّٰهِ مَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا رَسُولٌ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جملة جواب القسم کی درج ذیل صورتیں ہیں:

ا۔ اگر جملة جواب القسم مثبت مضارع سے شروع ہو اور مستقبل پر دلالت کرے تو اس مضارع کو لام القسم اور نون التوکید کے ساتھ مؤکد کرنا ضروری ہے، جیسے جملہ ا۔ واللہ لنصلنَّ الأرحام۔

۲۔ اگر جملة جواب القسم کے ساتھ شروع میں ماضی متصرف ہو تو اس ماضی کو لام القسم اور قد دونوں سے مؤکد کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ضروری ہے، جیسے جملہ ۲۔ واللہ لقد فاز المجدون، اگر ماضی جامد ہو (لیس کے علاوہ) تو اس ماضی کو صرف لام سے مؤکد بنایا جائے گا، جیسے جملہ ۳۔ واللّٰہ لعسی الضیق أن ینفرج۔

۳۔ اگر جملة جواب القسم اسمیہ مثبتہ ہو تو اس کی تاکید تین طریقوں سے جائز ہے:

ا۔ إنّ اور لام کے ساتھ، جیسے جملہ ۴۔ تاللّٰہ إنّ الساعة لحق۔

۲۔ صرف إنّ کے ساتھ، جیسے: تاللّٰہ إنّ الساعة حق۔

۳۔ صرف لام کے ساتھ، جیسے: تاللّٰہ للساعة حق۔

۴۔ اگر جملة جواب القسم منفیہ[1] ہو یعنی حرف نفی (ما، لا یا إن[2]) سے شروع ہو تو اسکے ساتھ لام القسم لانا جائز نہیں خواہ جملہ فعلیہ ہو یا اسمیہ، جیسے جملہ ۶۔ واللّٰہ ما محمد إلّا رسول۔

جملة جواب الشرط (مراجعة)

جملة جواب الشرط کی تفصیل اس کتاب کے دوسرے جزء میں گزر چکی ہے۔ یاددہانی کے طور پر بیان کر رہے ہیں کہ شرط کے جواب میں جو جملہ واقع ہوتا ہے وہ قاعدہ کی رو سے ماضی متصرف یا مضارع مجزوم سے شروع ہوتا ہے۔ اگر ماضی متصرف یا مضارع کے علاوہ اس کے شروع میں کوئی حرف آجائے، جیسے: لا، لن، سوف، سین، قد یا أمر کا صیغہ یا ماضی جامد (جیسے عسی اور لیس) تو اس صورت میں اس سے پہلے فاء لگانا واجب ہوتا ہے۔

ب: حذف جواب الشرط أو القسم عند اجتماعهما

(ب)	(ألف)
١۔ إِنْ يُوَحِّدِ الْمُسْلِمُوْنَ صُفُوْفَهُمْ ـ وَاللّٰهِ ـ يَسُوْدُوْا الْعَالَمَ.	١۔ وَاللّٰهِ مَنْ يُخْلِص عَمَلَهُ لِلّٰهِ لَيَنَالَنَّ جَزَاءَهُ.
٢۔ إِنْ تُضَيِّعْ وَقْتَكَ فِي اللَّغْوِ ـ وَأَبِيْكَ ـ تَنْدَمْ.	٢۔ وَاللّٰهِ إِن اهْتَدَيْتُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ.
٣۔ إِنْ تُوَاصِلِ الْجُهْدَ ـ وَحَقِّكَ ـ فَالنَّجَاحُ حَلِيْفُكَ.	٣۔ لَئِنْ[3] عَفَوْتَ عَنْ أَخِيْكَ لَقَدْ وَصَلْتَ رَحِمَكَ.

(۱) جملہ جواب قسم کی نفی لم یا لن سے کرنا شاذ و نادر ہے۔

(۲) إن اور لا دونوں نفی کے حرف ہیں جو لیس سے مشابہت رکھتے ہیں یعنی انکا اسم مرفوع اور خبر منصوب ہوتی ہے، جیسے: إن الْمُؤْمِنُ خَائِنًا، لَا مُؤْمِنٌ خَائِنًا۔

(۳) لئن کا لام لام القسم ہے قسم محذوف اور مقدر ہے یعنی لام سے پہلے اندازہ ٹھہرالیا گیا ہے گویا کہ اصل کلام یوں ہے، واللّٰہ لئن ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ج)

١ - أنْتَ إنْ تُلْزِمِ الصِّدْقَ لَعَمْرُكَ تَنْجُ أوْ لَتَنْجُوَنَّ. ٢ - المُؤْمِنُ وَاللّٰهِ إنْ وَعَدَ وَفَى أوْ لَيَفِيَنَّ.

٣ - إنَّ الصَّانِعَ إنْ أتْقَنَ عَمَلَهُ وَاللّٰهِ ازْدَادَ إقْبَالُ النَّاسِ عَلى بِضَاعَتِهِ أوْ لَيَزْدَادَنَّ الإقْبَالُ عَلى بِضَاعَتِهِ.

(د)

١ - لَوْلَا وَاللّٰهِ الْكِتَابَةُ لَضَاعَ العِلْمُ. ٢ - واللّٰهِ لَوْ زَرَعْتَ الشَّرَّ فَلَمْ تَحْصُدْ إلَّا نَدَامَةً.

٣ - إنَّ الْمَرْءَ واللّٰهِ لَوْ كَانَ فَظًّا غَلِيظًا لانْفَضَّ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں میں تمام سرخ کلمات جملة الجواب کے طور پر واقع ہوئے ہیں، ان کلمات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام جملوں میں جملة الجواب کی نوعیت مختلف ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ جملة الجواب سے پہلے شرط [1] اور قسم ایک جملے میں جمع ہیں جبکہ جملة جواب الشرط اور جملة جواب القسم دونوں کے احکام مختلف ہوتے ہیں، چنانچہ جب شرط غیر امتناعی اور قسم ایک جملے میں جمع ہو جائیں تو جملة الجواب [2] شرط کے لئے ہوگا یا قسم کے لئے، اسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

ا۔ اگر جملہ کی ابتداء قسم سے ہو تو جملة الجواب قسم کے لئے ہوگا جیسا کہ الف کے ذیل میں تمام جملے جواب قسم کے طور پر واقع ہوئے ہیں [3]۔

۲۔ اگر جملہ کی ابتداء شرط سے ہو تو جملة الجواب شرط کے لئے ہوگا، چنانچہ اس صورت میں جملة الجواب یا تو لفظاً مجزوم ہوگا (اگر فعل مضارع ہو) یا محلاً (اگر فعل ماضی متصرف ہو) یا فاء کے ساتھ مقترن ہوگا، جیسے مجموعہ ب کے جملوں سے ظاہر ہے۔

(۱) شرط دو قسم کی ہوتی ہیں: امتناعي، جیسے: لو، لولا، لوما اور غیر امتناعي، جیسے: إن، إذا، من وغیرہ۔

(۲) جب شرط اور قسم ایک جملے میں جمع ہوں تو اصل حکم یہ ہے کہ جواب دونوں کے لئے ہو، لیکن چونکہ ایک کا جواب دوسرے سے مستغنی کر دیتا ہے (یعنی جواب مذکور جواب محذوف پر دلالت کرتا ہے) اس لئے جملہ جواب کسی ایک یعنی شرط یا قسم کے لئے ہوتا ہے۔

(۳) بعض اوقات جملة الجواب تقدم قسم کی صورت میں بھی شرط کے لئے ہی ہوتا ہے، جیسے: سنَّ رسول اللّٰه ﷺ السننَ ثم قال: اتَّبِعونا فواللّٰهِ إن لم تفعَلوا تضِلُّوا میں "تضلُّوا" جملة فعلية لا محل لها من الإعراب جواب الشرط ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ اگر جملے کے شروع میں اسم بطور مبتدا یا اسم إنّ وغیرہ واقع ہو تو جملة الجواب قسم کے لئے بھی جائز ہے اور شرط کے لئے بھی، جیسے مجموعہ ج کے جملوں سے ظاہر ہے۔

مندرجہ بالا تینوں صورتیں اس وقت ہیں جبکہ شرط غیر امتناعی اور قسم ایک جملے میں جمع ہوں لیکن اگر شرط امتناعی اور قسم ایک جملے میں جمع ہو جائیں تو جملة الجواب مذکورہ تمام صورتوں میں شرط کے لئے ہی ہوگا، جیسے مجموعہ د کے جملوں سے ظاہر ہے۔

قواعد:

۱۔ جملة جواب القسم اگر مضارع مثبت سے شروع ہو اور مستقبل پر دلالت کرے تو اس کو لام القسم اور نون التوكيد سے مؤکّد کرنا ضروری ہے۔

۲۔ اگر جملة جواب القسم ماضی متصرف سے شروع ہو تو اس کو لام اور قد دونوں سے مؤکّد کرنا ضروری ہے۔

۳۔ اگر جملة جواب القسم جملہ اسمیہ ہو تو اسکی تو کید إنّ اور لام، صرف إنّ اور صرف لام تینوں طریقوں سے جائز ہے۔

۴۔ اگر جملة جواب القسم منفیہ ہو تو کسی صورت میں لام القسم لانا جائز نہیں۔

۵۔ اگر شرط غیر امتناعی اور قسم ایک جملے میں جمع ہوں تو جملة الجواب سابق کے لئے ہوگا۔

۶۔ اگر جملے کی ابتداء ایسے اسم سے ہو جس کو خبر کی ضرورت ہو تو جملة الجواب دونوں کے لئے ہوسکتا ہے۔

۷۔ اگر شرط امتناعی اور قسم ایک جملے میں جمع ہو جائیں تو جملة الجواب تمام صورتوں میں شرط کے لئے ہی ہوگا۔

التمرين - ١

أتمّ الجمل الآتية بجعل الجمل المكتوبة بين القوسين إمّا جوابًا للقسم أو للشرط حسبما تقتضيه القاعدة :

نموذج: لئن تُسيءْ إلى أقاربك لَتُقَطِّعَنَّ أرحامك.

٢ ـ والله إن آمنوا ــــــــــ. (اهتدوا)   ٣ ـ ما تدّخروه اليوم ــــــــــ. (ينفعكم غدًا)

٤ ـ اللئيم والله إن أكرمته ــــــــــ. (تمرّد)   ٥ ـ الشرع إن تتبعوه تالله ــــــــــ. (تفلحون)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ ـ لئن صدقتم ـــــــــــ. (نعم خلقاالصدق) ٧ ـ الرفق واللّٰه إن دخل في أمر ـــــــــــ. (زانه)

٨ ـ لئن كنت ظالمًا ـــــــــــ. (عاقبة الظلم وخيمةٌ) ٩ ـ من يراقبْ ربّه واللّٰه ـــــــــــ. (يخشاه الناس)

١٠ ـ أولادك واللّٰه إن تُهملي تربيتهم ـــــــــــ. (يضلون)

١١ ـ إن ظلمت واللّٰه ـــــــــــ. (لن تنجو من عقاب اللّٰه)

١٢ ـ واللّٰهِ لَوْ أحْسَنْتَ إلى الناسِ ـــــــــــ. (تنالُ مودَّتهم)

١٣ ـ واللّٰه إن لم تعْتَنِ بنظافة جسمكَ ـــــــــــ. (تمرض)

١٤ ـ لئن أشركت باللّٰه ـــــــــــ. (تنكبّ على وجهك في جهنّم)

١٥ ـ من يقتصد في النفقات واللّٰه ـــــــــــ. (هو في مأمن من الفقر)

١٦ ـ واللّٰه لو تتوكّلْ على اللّٰه ـــــــــــ. (تُرْزَقْ من حيث لا تحتسب)

التمرين ـ ٢

ترجم الجمل الآتية إلى العربية:

۱۔ خدا کی قسم جو تکبّر کرتا ہے اللہ اسے نیچا کر دیتے ہیں۔ ۲۔ یقیناً اگر تاجر سچ بولے تو اس کی تجارت میں کبھی گھاٹا نہ ہو۔

۳۔ ظالم کو اگر اللہ پکڑنے پر آ جائیں تو خدا کی قسم اسے ڈھیل نہیں دیتے۔

۴۔ یقیناً اگر تم شبہات سے بچ گئے تو تم نے اپنے دین کی حفاظت کر لی۔

۵۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے خدا کی قسم وہ اس کے کام کو آسان کر دیتے ہیں۔

۶۔ تم جو بھی نیک کام کرو گے تمہیں قیامت کے دن اس کا پورا پورا اجر دیا جائے گا۔

۷۔ خدا کی قسم بروں کی اگر تم صحبت اختیار کرو گے تو عنقریب ان کے جیسے ہو جاؤ گے۔

۸۔ تنگ دست کو اگر تم معاف کرو گے تو تمہارے حق کی قسم اللہ بھی تمہیں معاف فرمائیں گے۔

۹۔ یقیناً اگر امت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہیں کرے گی تو ان کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔

۱۰۔ اللہ کی قسم اگر امت دنیا کو بڑی چیز سمجھنے لگے گی تو اسلام کی ہیبت ان کے دلوں سے نکل جائے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۱۔خدا کی قسم جس نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے کے مطابق کی اگرچہ وہ صحیح نکلی تو بھی اس نے غلط کیا۔

۱۲۔خدا کی قسم جو شخص لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس میں بے رغبتی کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔

۱۳۔جس نے تمہاری اس چیز کی تعریف کی جو تمہارے اندر نہ ہو تو تمہاری عمر کی قسم اس نے تمہاری مذمت کی۔

۱۴۔اللہ کی قسم اگر تم اللہ کے دیئے ہوئے رزق پر قناعت کر لو گے تو تم لوگوں میں سب سے زیادہ غنی ہو جاؤ گے۔

۱۵۔مسلمان اگر یہود ونصاری کے طریقوں پر چلیں گے تو خدا کی قسم قیامت کے دن انہی کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔

۱۶۔اگر تم نبی کریم ﷺ کی اتباع کرو گے تو میری عمر کی قسم اللہ تم سے محبت کریں گے اور تمہارے گناہوں کو بخش دیں گے۔

۱۷۔نگاہ ابلیس کے تیروں میں سے ایک تیر ہے جو اس کو جھکائے گا اللہ کی قسم وہ اپنے دل میں ایمان کی حلاوت کو پائے گا۔

۱۸۔تمہارے حق کی قسم اگر تم اپنے بھائی سے دنیا کا کوئی غم دور کرو گے تو اللہ قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف تم سے دور فرمائیں گے۔

۱۹۔یقیناً جس نے اپنے بھائی کو کسی ایسے گناہ پر عار دلائی جس سے وہ توبہ کر چکا ہو تو وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خود اس گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔

۲۰۔بیشک اگر تم لوگ اللہ پر اس طرح بھروسہ کرو جیسا کہ اس پر بھروسہ کرنے کا حق ہے تو میرے رب کی قسم وہ تمہیں اس طرح روزی پہنچائے گا جیسا کہ وہ پرندوں کو روزی پہنچاتا ہے۔

التمرين۔ ۳

استخرج أسلوب القسم والشرط من الآيات الآتية، ثم عيّن أ هي للقسم، أم للشرط إذا اجتمعا وأعربها:

نموذج: قالوا تاللّٰهِ لَقَد عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ.

تاللّٰه: تـ: تاء القسم الجارة، مبني على الفتحة، لا محل لها من الإعراب. اللّٰه: لفظ الجلالة مجرور بتاء القسم الجارة، وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره، والجار والمجرور متعلقان بفعل محذوف، تقديره: "نقسم".

لقد: اللام واقعة في جواب القسم، مبني على الفتحة، لا محل له من الإعراب. قد: حرف تحقيق مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. علمتم: فعل ماض، مبني على السكون؛ لاتصاله بتاء الفاعل. تم: ضمير متصل،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مبني على الضمة، في محل رفع فاعل، والميم للجمع، والجملة الفعلية المثبتة المتصرفة جواب القسم، لا محلَّ لها من الإعرابِ.

٢ ـ تَاللّٰهِ إِنْ كِدتَّ لَتُرْدِيْنِ.

٣ ـ تَاللّٰهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُم تَفْتَرُوْنَ.

٤ ـ تَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ.

٥ ـ تَاللّٰهِ لَقَد أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِن قَبْلِك.

٦ ـ تَاللّٰهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوْسُفَ.

٧ ـ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِيْنَ.

٨ ـ تَاللّٰهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ.

٩ ـ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ.

١٠ ـ تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِيْ ضَلَالِكَ الْقَدِيْمِ.

١١ ـ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ.

١٢ ـ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِيْ لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ.

١٣ ـ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ.

١٤ ـ وَلَئِن قُتِلْتُم فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْمُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ.

١٥ ـ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا اٰتَيْتُكُم مِنْ كِتَابٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ.

التمرين ـ ٤

استخرج أسلوب القسم والشرط من الأحاديث الآتية وبيِّنها كما في المثال:

نموذج: ١ ـ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عنهما قالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى مُسَيْلَمَةَ فِيْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: لَو سَأَلْتَنِي هٰذِهِ القِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا، وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللّٰهِ فِيْكَ، وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللّٰهُ.

لـ: موطئة للقسم. إن: شرطية. أدبرت: جملة الشرط. لـ: داخلة على جواب القسم.

يعقرنك: جملة فعلية مضارعية مثبتة، لا محل لها من الإعراب، جواب القسم؛ لتقدمه على الشرط، و جواب الشرط محذوف، دل عليه جواب القسم.

٢ ـ عن النبي ﷺ أنه قال: يا أُمَّةَ محمَّدٍ! واللّٰه لو تعلمون ما أعلَمُ لَبَكَيتُمْ كثيرًا ولَضَحِكتُم قليلاً.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واللّٰه: و: حرف قسم. اللّٰه: لفظ الجلالة مجرور بحرف القسم. والجار والمجرور متعلقان بفعل محذوف تقديره "أقسم". لو: شرطيَّة امتناعيَّة. تعلمونَ: جملةُ الشرط لا محلَّ لها من الإعراب. لـ: داخلة على جواب شرط غير جازم لا محل لها من الإعراب. بكَيْتُم: جملة جواب الشرط لا محلَّ لها من الإعراب. والجملة مع الشرط وجوابه لا محلَّ لها من الإعراب جواب القسم.

٣ـ عن ابن عباسٍ رضي اللّٰهُ عنهما قال: قال رسولُ اللّٰهِ ﷺ: لئِنْ بقيتُ إلى قابلٍ لأصومَنَّ التاسعَ.

٤ـ قال أبو سفيانَ ﷺ: واللّٰهِ لولا الحياءُ يومئذٍ مِنْ أن يَأْثُرَ أصحابي عني الكذب لكذبته حين سألني عنه.

٥ـ قَالَتْ خَدِيْجَةُ رَضِي اللّٰهُ عنها لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ : كَلَّا أَبْشِرْ فَوَ اللّٰهِ لا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ أَبَدًا وَاللّٰهِ إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتُصَدِّقُ.

٦ـ إنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَا هُنَا فَوَ اللّٰهِ مَا يَخْفٰى عَلَيَّ خُشُوْعُكُمْ وَلَا رُكُوْعُكُمْ إِنِّي لأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي.

٧ـ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ: قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ.

٨ـ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ ﷺ : وَاللّٰهِ لأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْمَنَعُوْنِي عِقَالًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ.

٩ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَاللّٰهِ إِنِّي لأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي أَوْ فِي بَيْتِي فَأَرْفَعُهَا لِآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشٰى أَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً أَوْمِنَ الصَّدَقَةِ فَأُلْقِيْهَا.

١٠ـ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنِّي وَاللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِيْنٍ فَأَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَخَيْرٌ أَوْقَالَ: إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَخَيْرٌ و كَفَّرْتُ يَمِيْنِي.

١١ـ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ حَمْرَاءَ الزُّهْرِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاقِفًا عَلَى الْحَزْوَرَةِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللّٰهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ.

١٢ـ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ أَوْ سُوْقٍ وَبِيَدِهِ نَبْلٌ فَلْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ: فَقَالَ أَبُوْمُوْسٰى: وَاللّٰهِ مَا مُتْنَا حَتّٰى سَدَّدْنَاهَا بَعْضُنَا فِي وُجُوْهِ بَعْضٍ.

١٣ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: نَارُكُمْ هٰذِهِ مَا يُوْقِدُ بَنُوْ آدَمَ جُزْءٌ وَاحِدٌ مِنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوْا: وَاللّٰهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعٍ وَسِتِّيْنَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا.

١٤ـ قالتْ أمُّ حبيبة: يا رسولَ اللّه فواللّهِ إنَّا نتحدَّثُ أنكَ تريد أن تنكحَ درَّةَ بنتَ أبي سَلَمة فقال: بنتُ أمِّ سلمةَ؟ فقلتُ: نعم. قال: فَوَاللّٰهِ لو لم تكُنْ ربيبتي في حِجْرِي ما حَلَّتْ لي إنَّها بنتُ أخي مِنَ الرَّضاعةِ.

١٥ـ عن أبي هريرةَ رضيَ اللّه عنه قال أنَّ رجلاً قال: يا رسولَ اللّهِ! إنَّ لي قرابةً أصلُهم ويقطعوني وأحسنُ إليهم ويسيؤونَ إليَّ وأحلُمُ عنهم ويجهلونَ عليَّ فقال: لئنْ كنتَ كما قلتَ فكأنَّما تُسِفُّهم الملَّ ولا يزالُ معكَ من اللّه ظهيرٌ عليهم ما دمتَ عليهم حَيًّا.

التمرين ـ ٥

نموذج في الإعراب

لَئِنْ بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي ما أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ.

لـ: موطئة للقسم مبني على الفتح لا محل له من الإعراب. **إن:** حرف شرط جازم يجزم فعلين أوّلهما فعل الشرط وثانيها جوابه وجزاء ه مبني على السكون لا محل له من الاعراب.

بسطت: فعل ماض مبني على السكون لاتصاله بضمير الرفع البارز في محل جزم فعل الشرط، والتاء: ضمير متصل مبني على الفتحة في محل رفع فاعل. **إليّ: إلى:** حرف جر مبني على السكون لا محل له من الإعراب، **ي:** ضمير متصل مبني على الفتحة في محل جرّ بحرف جرّ. والجار والمجرور متعلقان بالفعل "بَسطتَ".

يدك: يد: مفعول به منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره وهو مضاف، **ك:** ضمير متصل مبني على الفتحة في محل جر بالإضافة مضاف إليه.

لتقتلني: لـ: لام التعليل مبني على الكسرة لا محل له من الإعراب، **تقتلني:** فعل مضارع منصوب بأن المضمرة جوازًا وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره **النون:** للوقاية، **والياء:** ضمير متصل مبني على السكون في محل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نصب، مفعول به. **ما:** نافية حجازية، تعمل عمل ليس، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

أنا: ضمير منفصل، مبني على السكون، في محل رفع اسم "ما".

بباسط: **بـ:** حرف جرٍّ زائد، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب، **باسط:** اسم منصوب، وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على آخره، منع من ظهورها اشتغال المحل بحركة حرف الجر الزائد.

يدي: مفعول به لاسم الفاعل "باسط"، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على ما قبل الياء، منع من ظهورها اشتغال المحل بحركة ضمير المتكلم، **ي:** ضمير متصل، مبني على الفتحة، في محل جرّ بالإضافة مضاف إليه.

إليك: الجار والمجرور متعلقان بـ"باسط".

لأقتلك: **لـ:** لام التعليل، **أقتُلَ:** فعل مضارع، منصوب بأن المضمرة جوازا بعد لام التعليل، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، **ك:** ضمير متصل، مبني على الفتحة، في محل نصب مفعول به.

الجملة "لئن بسطتَ ...": لا محل لها من الإعراب استئنافية.

الجملة "أن تقتلني ": مصدر مؤول، في محل جر باللام، متعلق بالفعل "بسطتَ".

الجملة "تقتلني": صلة الموصول الحرفي "أنْ"، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "ما أنا بباسط يدي إليك لأقتلك": جواب القسم؛ لتقدمه على الشرط، لا محلّ لها من الإعراب، وجواب الشرط محذوف؛ لدلالة جواب القسم عليه.

الجملة "(أن) أقتلك": في محل جرّ باللام، متعلق بـ "باسط".

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ تالله لتسألن عما كنتم تفترون.

٢ ـ القوانين والله من يحترمها تحرسه.

٣ ـ من يراقب ربه والله يخشه الناس.

٤ ـ لئن أشركت ليحبطن عملك ولتكونن من الخاسرين.

٥ ـ والله لعسى المسجد الأقصى أن يتخلص من أيدي اليهود.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الخامس

حذف فعل الشرط أو الجواب

ألف: حذف فعل الشرط

الأمثلة:

١ ـ اجْتَهِدْ فِي الدِّرَاسَةِ وَإِلَّا تَرْسُبْ.

٢ ـ افْعَلْ مَا آمُرُكَ بِهِ وَإِلَّا فَلَنْ تَفْلُتَ مِنِّي.

٣ ـ أَلِنْ جَانِبَكَ لِلنَّاسِ وَإِلَّا فَإِنَّهُم يَهْجُرُوْنَكَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالوں میں فعل الشرط کو خلاف قاعدہ حذف کردیا گیا ہے۔ یہ اس وقت جائز ہوتا ہے جب اس فعل الشرط پر دلالت کرنے کے لئے کوئی قرینہ موجود ہو، اور فعل شرط محذوف إلا کے بعد مقدر ہو، یہ إلا إن الشرطية اور لا النافية سے مل کر بنتا ہے۔

جملہ ا۔ اجتهد وإلا ترسبْ دراصل یوں ہے: اجتهدْ وإلّا تَجْتَهِد ترسبْ، إلا کے بعد فعل الشرط تجتهد حذف کردیا گیا ہے چونکہ اس پر دلالت کرنے والا قرینہ اجتهد موجود ہے۔ تَرْسُبْ فعل الجواب ہے۔ اسی طرح جملہ ۲ میں فعل الشرط تفعل محذوف ہے اور فلن تفلت مني جواب الشرط ہے اور جملے کی تقدیر یوں ہے: إلَّا تفعل فلن تفلتَ مِنِّي۔ اور جملہ ۳ کے معنی یوں بنتے ہیں: إلا تلن جانبك فإنَّهم يهجرونكَ۔

قواعد:

فعل شرط کو حذف کرنا دو شرطوں کے ساتھ جائز ہے:

ا۔ فعل شرط پر دلالت کرنے کے لئے کوئی قرینہ موجود ہو۔

۲۔ فعل شرط "وَإلَّا" کے بعد واقع ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ب: حذف جملة الجواب

الأمثلة:

١ ـ سَوْفَ تَرْسُبُ إِنْ أَهْمَلْتَ دُرُوسَكَ. ٢ ـ أنتَ ناجٍ إن احْتَرَسْتَ.

٣ ـ أَنْتَ ـ إِنْ تَرَفَّعْتَ عَنِ الدَّنايا ـ عَزِيزٌ. ٤ ـ عسٰى رَبُّكَ ـ إِنِ اتَّقَيْتَهُ ـ أن يَجْعَلَ لَكَ مَخْرَجًا مِنْ كُلِّ ضِيقٍ.

شرح وتفصیل:

جس طرح فعل شرط کو حذف کرنا جائز ہے اسی طرح جملة الجواب کو بھی حذف کرنا جائز ہے بشرطیکہ فعل الشرط ماضی ہو اور جملة الجواب پر دلالت کرنے کے لئے قرینہ کلام میں موجود ہو۔

جملة الجواب المحذوفة پر دلالت کرنے والا جملہ اپنے تمام اجزاء (جیسے مبتدأ اور خبر) سمیت جملة الشرط سے پہلے بھی واقع ہوسکتا ہے، جیسے جملہ ۱، ۲ اور اس طور پر بھی آسکتا ہے کہ جملة الشرط اس دلالت کرنے والے جملے کے دو بنیادی اجزاء کے درمیان واقع ہو، جیسے جملہ ۳ اور ۴۔

جملہ ۱ کو دراصل یوں ہونا چاہئے تھا: إن أهملت دروسك فسوف ترسب ۔ اسی طرح جملہ ۲ دراصل یوں ہے إن احترست فأنت ناج ۔ جملہ ۳ میں جملة الشرط إن ترفعت عن الدنايا مبتدأ أنت اور خبر عزيز کے درمیان واقع ہے اور مبتدا اور خبر پر مشتمل یہ جملہ أنت عزيز، جملة الجواب المحذوفة پر دلالت کر رہا ہے یعنی جملہ دراصل یوں ہے:

إن ترفعت عن الدنايا فأنت عزيز ۔

اسی طرح جملہ ۴ ۔ میں جملة الشرط، إن اتقيته عسى کے اسم اور خبر کے درمیان واقع ہوا ہے اور عسى کے اسم و خبر پر مشتمل یہ جملہ جملة الجواب المحذوفة پر دلالت کر رہا ہے۔

قواعد:

جواب شرط کو محذوف کرنا دو شرطوں کے ساتھ جائز ہے:

۱ ـ فعل شرط ماضی ہو۔

۲ ـ جواب شرط پر دلالت کرنے کے لئے کوئی قرینہ کلام میں موجود ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ج: حذف الشرط والجواب معًا

الأمثلة:

١ ـ كُلُّ امْرِئٍ مَجْزِيٌّ بِعَمَلِهِ، فَإِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ وَإِنْ شَرًّا فَشَرٌّ.　٢ ـ مَنْ ظَلَمَكَ فَانْتَقِمْ مِنْهُ، وَإِلَّا فَلَا.

٣ ـ مَنْ تَصَدَّقَ فَقَدْ أَحْسَنَ، وَمَنْ لَا فَلَا.

شرح وتفصیل:

فعل شرط اور جواب دونوں کا حذف کرنا جائز ہے جبکہ سیاق کلام سے دونوں بآسانی سمجھ میں آ جائیں۔ جملہ ا۔ فإن خيرًا فخيرٌ میں فعل شرط اور جواب دونوں محذوف ہیں، لیکن سیاق کلام سے ان کا بآسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ پوری بات بمع شرط وجواب یوں ہے: فَإِن كانَ عَمَلُهُ خَيْرًا فجزَائُهُ خَيْرٌ اور اسی پر وإن شرًّا فشرٌّ کو قیاس کیا جا سکتا ہے۔

اسی طرح جملہ۲۔ میں جملة الشرط وإلّا فلا پر مشتمل ہے، جملہ شرط وجملہ جواب محذوف ہے۔ سیاق کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ پوری بات یوں ہوگی وَإلّا يَظْلِمْكَ فَلَا تَنْتَقِمْ منه۔

جملہ۳۔ میں جملة الشرط ومنْ لا فَلَا پر مشتمل ہے، شرطیہ جملہ اور جواب دونوں محذوف ہیں اور جملے کی تقدیر یوں ہوگی: وَمَنْ لَا يَتَصَدَّق فَلَا بَأْسَ عَلَيهِ۔

قاعدہ:

فعل شرط اور جواب شرط دونوں کو ایک ساتھ حذف کرنا بھی جائز ہے بشرطیکہ یہ دونوں سیاق کلام سے بآسانی سمجھ میں آ جائیں۔

التمرين ـ ١

قدِّر فعل الشرط المحذوف في الجمل الآتيةِ:

نموذج: تَفائَلِي أَيَّتُها الطَّالِبَةُ وَإِلَّا تَيأسي مِنَ الْحَياةِ.

إِلَّا تَتَفَائَلِي تَيأسي مِنَ الْحَياةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ـ طَلِّقْها فَلَسْتَ لَها بِكُفْءٍ وَإلَّا يَعْلُ مَفْرَقَكَ الْحِسامُ.

٣ـ اقْتَدِ بِمَنْهَجِ الرَّسولِ ﷺ وإلَّا تُلْقِ بِيَدَيْكَ إلَى التَّهْلُكَةِ.

٤ـ تعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقْوٰى وَإلَّا تَتَفَكَّكِ الْبَشَرِيَّةُ وَتَنْهَزِمْ.

٥ـ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنكُمُ الْغائِبَ وَإلَّا فَهوَ مَسْؤُولٌ يَوْمَ الْقِيامةِ.

٦ـ لِيَحْكُمِ الْأُمَراءُ بِالْعَدْلِ وَالْأمانَةِ وإلَّا سادَتِ الْبِلادَ فَوْضَى تامَّةٌ.

٧ـ عَرِّفوا بِالنَّاسِ وَإلَّا فَكانَ دليلًا عَلى عَدَمِ الإلْمامِ بأصولِ السُّلُوكِ.

٨ـ أنْفِقْ وَقْتَكَ في ما يَزِيدُ في سَعادَتِكَ وَسَعادَةِ النَّاسِ وَإلَّا فعُمْرُكَ مُزَيَّفٌ.

٩ـ أَعْطِ النَّاسَ دُونَ أن تَنتَظِرَ مِنهُمْ مُقابلًا وَإلَّا فَلَستَ مِنَ الْمُعْطِينَ بَلْ أنْتَ مِنَ التُّجَّارِ.

١٠ـ يجِبُ عَلَينا أن نُحافِظَ عَلَى الطَّبيعَةِ بِكُلِّ الْوَسائِلِ الْمُمْكِنَةِ وَإلَّا نَفْقِد مَصْدَرَ عَطاءٍ دائِمِ التَّجَدُّدِ وَ الازْدِيَادِ.

التمرين ـ ٢

قَدِّرْ جَوابَ الشرطِ المحذوف فيما يلي:

نموذج: التَّوْفِيقُ حَليفُكَ إن سِرْتَ عَلى سُنَنِ الهُدٰى.

إن سِرْتَ عَلى سُنَنِ الهُدٰى فالتَّوْفِيقُ حَليفُكَ.

٢ـ أَنتَ شُجاعٌ إن قُلْتَ الْحَقَّ في وَجْهِ الظَّالِمِ.

٣ـ سَوفَ يَكْتَئِبُ الْجَوُّ وَتَقْحَلُ الْأَراضِي إنْ جاءَ الْخَرِيفُ.

٤ـ يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْكُم عَدُوَّكُم إنْ تَتَوَلَّوا وَتُعْرِضُوا عَنْ أَوَامِرِ اللّٰهِ.

٥ـ سَتَعِيشُ وَحِيدًا إنْ كُنْتَ لَا تَقْبَلُ عُذْرًا وَإن كُنتَ لَا تَغْفِرُ زَلَّةً.

٦ـ سَوْفَ تَكْشِفُ الطَّبِيعَةُ الْحِجابَ عَنْ مَحاسِنِها إن أقبَلَ الرَّبِيعُ.

٧ـ بِأَيِّ شَيْءٍ يَصِيرُ جَمِيلًا إن لم يكُنِ الْوَطَنُ جَميلًا بِأعمالِ أبناءِه .

٨ـ سَوْفَ تَزُولُ الآثَارُ الْقَدِيمَةُ إن لَمْ تَحْمِها الْحُكُومَةُ وَتُحافِظْ عَلَيها.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩ـ أَنْتَ غَرِيبٌ نَازِحٌ، إِنْ نَأَيْتَ عَنْ دِيارِكَ وَبَعُدْتَ عَنْ أَهْلِكَ وَأَحْبابِكَ.

١٠ـ أَنْتَ ـ إِنْ قُمْتَ بِرِحْلَةٍ إِلى الرِّيفِ الرَّائِعِ الْخَلَّابِ ـ مُرْهَفُ الإِحْسَاسِ.

التمرين ـ ٣

قَدِّر جُملتي الشرط والجواب المحذوفين فيما يلي:

النموذج: مَنْ رَحِمَ النَّاسَ رَحِموهُ، وَإلَّا فَلا.

مَنْ رَحِمَ النَّاسَ رَحِموهُ، وَ إِلَّا يَرْحَمِ النَّاسَ فَلا يَرْحَمُوْهُ

٢ـ مَنْ أَحَبَّ لِقاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقاءَهُ، وَإلَّا فَلا.

٣ـ ما أَطْيَبَ رُباكَ أَيُّها الْوَطَنُ لِمَنْ عاشَ فِيكَ، وَمَنْ لَا فَلا.

٤ـ إن كُنْتَ جِدِّيًّا في الْبَحْثِ عنِ العَمَلِ نِلْتَ أَمَانِيَّكَ، وَإلَّا فَلا.

٥ـ مَن طَلَبَ الْموتَ لِتُوهَبَ لَهُ الْحَياةُ فَقد أَخْلَصَ جِهادَهُ لِلّٰهِ، وَإلَّا فَلا.

٦ـ يَتَّعِظُ بالآثارِ مَن يَزورُها فَإنَّها مَدارِسُ نَاطِقَةٌ لِحَوادِثِ العُصُورِ، وَمَنْ لَا فَلا.

٧ـ مِنْ عَلامَةِ الرُّشْدِ أن تَكُونَ النَّفْسُ إِلى مَوْلِدِها مُشْتاقَةً وَإِلى مَسقَطِ رَأْسِها تَوَّاقَةً، وَمَنْ لَا فَلا.

٨ـ إذا كُنْتَ مُلِمًّا بِشَيْءٍ مِنَ الْقَواعِدِ وَالبَلاغَةِ وَالأَحادِيثِ النَبَوِيَّةِ وأَقْوالِ الحُكَماءِ وَالعُلماءِ فَقَدِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُحْسِنَ الكِتابَةَ، وَإلَّا فَلا.

التمرين ـ ٤

ترجم الجمل الآتية إلى العربية الفصحى:

١ـ کوشش کرو گے تو کچھ ملے گا، ورنہ نہیں۔

٢ـ تم نے یقیناً سب کچھ کھو دیا اگر تم نے اللہ کو کھو دیا۔

٣ـ جلدی اٹھا کرو، ورنہ تمہاری جماعت فوت ہو جائیگی۔

٤ـ بیشک آپکی تعریف کی جائے تو آپ اسکے حقدار ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۔آپ دونوں اپنے مقصد کو پالیں گے اگر جمے رہیں گے۔

٦۔اگر تم اخلاص سے صدقہ دو گے تو اسکو آخرت میں پالو گے۔

۷۔آپ انشاء اللہ، اللہ کے نزدیک کامیاب لوگوں میں سے ہیں۔

۸۔لہو ولعب چھوڑ دو ورنہ وہ تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل کردے گا۔

۹۔لوگوں سے استغناء اختیار کرو ورنہ وہ تم سے نفرت کرنے لگیں گے۔

۱۰۔حضور ﷺ کے طریقے کو مضبوطی سے پکڑو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے۔

۱۱۔یقیناً بندہ اگر اخلاص سے دعا کرے تو اسکی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

۱۲۔دوستوں کی غلطیوں کو معاف کردیا کرو ورنہ وہ تم سے اکتا جائیں گے۔

۱۳۔جس نے اللہ کو طلب کیا اسے پالیا اور جس نے طلب نہیں کیا اس نے نہیں پایا۔

۱۴۔عنقریب اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب نازل کرینگے اگر تم اسکی منع کی ہوئی باتوں کا ارتکاب کرو گے۔

۱۵۔اے لوگو! رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کرو ورنہ ایسے ہی دھتکارے جاؤ گے جیسے بنی اسرائیل کو دھتکارا گیا۔

التمرين ـ ٥

استخرج من الأحاديث الآتية جملة الشرط وجوابه إن وجد وإلا فقدرها:

نموذج: مَا عَابَ النَّبِيُّ ﷺ طَعَامًا قَطُّ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ.

فعل الشرط المقدر: وإن لا يشتهه، جواب الشرط: تركَهُ

٢ ـ كَانَ رَسُولُ اللّهِ ﷺ يُغِيرُ إِذَا طَلَعَ الفَجْرُ، وَكَانَ يَسْتَمِعُ الأَذَانَ، فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ، وَإِلَّا أَغَارَ.

٣ ـ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ.

٤ ـ عن عائشة رضي الله عنها: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَي الفَجْرِ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَيَّ حَاجَةٌ كَلَّمَنِي وَإِلَّا خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥ـ كَتَبَ عُمَرُ بنُ عَبْدِ العَزِيزِ إلى عَدِيِّ بنِ أرْطَاةَ و كانَ أَمَّرَهُ على البَصْرَةِ فِي قَتِيْلٍ وُجِدَ عِنْدَ بَيْتٍ مِن بُيُوتِ السَّمَّانِيْنَ، إنْ وَجَدَ أصْحَابُهُ بَيِّنَةً وإلّا فَلَا تَظْلِمِ النَّاسَ فَإنَّ هٰذا لَا يُقْضَى فِيْهِ إلى يَوْمِ القِيَامَةِ.

٦ـ قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُم اللّٰهُ يومَ القِيامَةِ ولا يَنْظُرُ إليهِمْ ولا يُزَكِّيهِم ولَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ رَجُلٌ على فَضْلِ ماءٍ بِطَرِيقٍ يَمْنَعُ منه ابنَ السبِيلِ رَجُلٌ بَايَعَ رجُلًا لا يُبَايِعُهُ إلّا لِلدُّنْيا فإنْ أعْطَاهُ ما يُرِيدُ وَفَى لَهُ وإلّا لَمْ يَفِ لَهُ.

٧ـ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَعْضِ مَغَازِيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ جَاءَتْ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ فقالَتْ: يا رسولَ اللّٰهِ! إنّي كُنْتُ نَذَرْتُ إنْ رَدَّكَ اللّٰهُ سَالِمًا أنْ أضْرِبَ بَيْنَ يَدَيْكَ بِالدُّفِّ وَأتَغَنَّى فقالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إنْ كُنْتِ نَذَرْتِ فَاضْرِبِي وإلّا فَلَا.

٨ـ إنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الأنْصارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَسَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ وَصَاحِبُهُ فَرَدَّ الرَّجُلُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! بِأبِي أنْتَ وَأُمِّي وَهِيَ سَاعَةٌ حَارَّةٌ وَهُوَ يُحَوِّلُ فِي حَائِطٍ لَهُ يَعْنِي المَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي شَنَّةٍ وَإلّا كَرَعْنَا.

٩ـ عَنْ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْطِيْنِي العَطَاءَ فَأقُولُ أعْطِهِ أفْقَرَ إلَيهِ مِنِّي حتّى أعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أعْطِهِ مَنْ هُوَ أفْقَرُ إلَيهِ مِنِّي فقالَ النَّبِيُّ ﷺ: خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِن هذا المَالِ وَأنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ و لَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وما لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ.

١٠ـ قَالَ أُبَيُّ بنُ كَعْبٍ وَجَدْتُ صُرَّةً على عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فيها مِائَةُ دِينارٍ فَأتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ ﷺ فقالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حولًا ثُمَّ أتَيْتُ فقالَ: عَرِّفْهَا حولًا فَعَرَّفْتُهَا حولًا ثُمَّ أتَيْتُهُ فقالَ: عَرِّفْهَا حَولًا فَعَرَّفْتُها حولًا ثُمَّ أتَيْتُه فقالَ: اعْرِفْ عِدَّتَها ووِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا فَإنْ جَاءَ صَاحِبُها وإلّا اسْتَمْتِعْ بها.

١١ـ قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَحِلُّ لأحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ أنْ يَحِلَّ صِرَارَ نَاقَةٍ بِغَيْرِ إذْنِ أهْلِهَا فَإنَّهُ خَاتَمُهُم عَلَيْهَا فَإذَا كُنْتُم بِقَفْرٍ فَرَأيْتُم الوَطْبَ أوِ الرَّاوِيَةَ أوِ السَّقَاءَ مِنَ اللَّبَنِ فَنَادُوا أصْحَابَ الإبِلِ ثلاثًا فَإنْ سَقَاكُم فَاشْرَبُوا وإلّا فَلَا وَإنْ كُنْتُم مُرْمِلِيْنَ قَالَ أبُو النَّضْرِ وَلَمْ يَكُن مَعَكُم طَعَامٌ فَلْيُمْسِكْهُ رَجُلَانِ مِنْكُم ثُمَّ اشْرَبُوا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٦

نموذج في الإعراب:

١ - إن تتولوا وتعرضوا فإن ربكم لبالمرصاد.

إن: حرفُ شرطٍ جازمٍ، يجزم فعلين: أولهما فعل الشرط وثانيهما جوابه، وجزاء ه مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. **تتولّوا:** فعل مضارع مجزوم؛ لأنه فعل الشرط وعلامة جزمِهِ حذفُ حرف النون من اخره؛ لأنَّهُ من الأفعال الخمسة. **والواو:** ضميرٌ متصلٌ، مبنيٌّ على السكون، في محلِّ رفعٍ فاعل.

و: حرف عطفٍ، مبنيٌّ على الفتحة، لا محلَّ له من الإعراب.

تُعْرِضُوا: معطوف على "تتولّوا"، مجزوم، وعلامة جزمه حذف حرف النون؛ لأنه من الأفعال الخمسة،

الواو: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل رفع فاعل.

فـ: استئنافية، رابطة لجواب الشرط، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب.

إنَّ: حرفُ نصبٍ وتوكيدٍ ومشبَّهٍ بالفعلِ، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب.

ربَّكُم: ربَّ: اسم "إنَّ"، منصوبٌ، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على اخره، وهو مضاف، **كم:** ضمير متصل، مبنيٌّ على السكون، في محلِّ جرٍّ بالإضافة، مضاف إليه.

لبالمرصاد: لـ: داخلة على خبر "إنَّ" للتوكيد أو المزحلقة.

بـ: حرف جرٍّ، مبنيٌّ على السكون، لا محلَّ له من الإعراب، **المرصاد:** اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره. والجار والمجرور متعلقان بمحذوف خبر "إنَّ".

والجملة "إن تتولوا...": جملة ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "فإن ربكم ....": في محل جزم، جملة جواب الشرط، لاقترانها بالفاء.

٢ - أطِبْ مَطْعَمَكَ يُسْتَجَابُ لَكَ، وإلاَّ فَلاَ.

أطب: فعل أمر، مبني على السكون، فاعله ضمير مستتر فيه وجوبا، تقديره: "أنت".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مطعمك: مطعم: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف، **ك:** ضمير متصل، مبني على الفتحة، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

يستجاب: فعل مضارع، مبني للمجهول: مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

لك: لـ: حرف جرّ، مبني على الفتحة، لا محل له من الإعراب، **ك:** ضمير متصل، مبني على الفتحة، في محل جر بحرف جرّ، والجار والمجرور في محل رفع، نائب الفاعل.

و: عاطفة، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب. **إلا:** إن الشرطية أدغمت في لا النافية، وفعل الشرط محذوف، يدل عليه ما قبله، تقديره: "إن لا تطبْ مطعمكَ".

فلا: ف: رابطة لجواب الشرط، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب، **لا:** نافية، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

وجواب الشرط محذوف، يدل عليه ما قبله، تقديره: "فلا يستجاب لك".

والجملة "أطب ....": ابتدائية لا محل لها من الإعراب.

والجملة "إلا فلا ....": جملة معطوفة على "أطب مطعمك..." لا محل لها من الإعراب

والجملة "فلا (يستجاب لك)": في محل جزم لاقترانها بالفاء.

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ أنت إن عملت بما علمت أسوة للآخرين.

٢ ـ حيثما تستقم يقدر لك الله نجاحًا وإلا فلا.

٣ ـ اجتهدي أيتها الطالبة وإلا ترسبي في الامتحان.

٤ ـ إن كنت جديا في البحث عن العمل نلت أمانيك وإلا فلا.

٥ ـ ما عاب رسول الله ﷺ طعاما قط كان إذا اشتهاه أكله وإلا تركه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السادس

أدوات الشرط غير الجازمة

الأمثلة:

١ ـ قال الله تعالى: لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا.

٢ ـ لو وَحَّدَ المسلمون صُفُوفَهم لَغَلَبوا على عدوّهم.

٣ ـ لولا المدارسُ الدِّيْنِيَّةُ لَضَاعَ علمُ الدين.

٤ ـ لولا اللّٰه ما اهتَدَيْنَا ولا تَصَدَّقْنَا ولا صَلَّيْنَا.

٥ ـ لوما الطَّائِرَةُ لَكانَ السَّفَرُ شاقًّا.

٦ ـ لوما السَّاعةُ لَمَا أَمْكَنَ ضَبْطُ الوقتِ.

٧ ـ لمَّا أَدْبَرَ الصَّحابةُ عن الدنيا أَتَتْهُمْ وَهي راغمةٌ.

٨ ـ كلَّمَا حافظْتَ على الصَّلاةِ اسْتَنَارَ وجهُك.

٩ ـ إِذَا جاء الضيفُ فأَكْرِمْه إكراما بالغا.

١٠ ـ إذا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ باللّٰه.

١١ ـ الصدقُ مُنْجٍ وَأَمَّا الكِذبُ فَمُهْلِكٌ.

١٢ ـ الكريمُ إذا أكرمتَه ملكتَه وأَمَّا اللَّئِيمُ إذا أكرمتَه تَمَرَّدَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملے أسلوب الشرط پر مشتمل ہیں۔ یہ اسلوب أداة الشرط، جملة الشرط اور جواب الشرط سے مل کر بنتا ہے۔ یہ تمام أدوات (لو، لولا، لوما، لمّا، كلّما، إذا، أمّا) دونوں جملوں کے درمیان صرف ربط پیدا کرنے کا کام دیتے ہیں اور فعل کے اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتے (یعنی اسے مجزوم نہیں کرتے)۔ اسی لئے یہ أدوات الشرط غير الجازمة کہلاتے ہیں۔ ان میں سے لو، لولا، لوما اور أما حروف ہیں جبکہ كلّما اور إذا اسماء (ظروف زمان) ہیں۔

جملہ ۱ اور ۲ لو الشرطية[1] سے شروع ہو رہے ہیں۔ لو الشرطية کی دو قسمیں ہیں:

۱ ـ لو الشرطية الامتناعية: یہ زمن ماضی کے ساتھ مختص ہے۔

۲ ـ لو الشرطية غير الامتناعية: یہ زمن مستقبل کے ساتھ مختص ہے۔ اگر اسکے بعد فعل ماضی واقع ہو تو اسکی مضارع سے تاویل کی جائے گی، جیسے قولہ تعالی: ﴿وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِن خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ﴾ میں اس

---

(۱) لو کی پانچ اقسام ہیں: ۱ ـ لو للتقليل، ۲ ـ للتمني، ۳ ـ للعرض، ٤ ـ لو المصدرية، ٥ ـ لو الشرطية۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی تاویل لو یترکون سے کی جائے گی [1]۔ لو الشرطیة کے بعد دو جملوں کا پایا جانا ضروری ہے پہلا جملہ شرط اور دوسرا اسکا جواب مثلاً دوسرے جملے میں وحّد المسلمون جملة الشرط ہے اور لغلبوا علی عدوهم جملة الجواب [2] ہے۔ اس جملے کا ترجمہ یوں کیا جائے گا ''اگر مسلمان متحد ہو جاتے تو اپنے دشمن پر غالب آجاتے'' گویا کہ مسلمان متحد نہیں ہوئے اس لئے وہ اپنے دشمن پر غلبہ نہ پا سکے یعنی ما وحد المسلمون صفوفهم فما غلبوا علی عدوهم [3] یعنی شرط متحقق نہیں ہوئی، لہذا اس کا جواب بھی متحقق نہ ہوا۔ اسی لئے لو کو حرف امتناع لامتناع (أي امتناع الجواب لامتناع الشرط) بھی کہا جاتا ہے۔ جملہ ا پر غور کرنے سے بھی یہی معنی سمجھ میں آتا ہے۔

لو کے بعد فعل الشرط کو حذف کرنا بھی جائز ہے بشرطیکہ کلام میں کوئی قرینہ اس فعل الشرط پر دلالت کرنے والا موجود ہو، جیسے: لَوِ الْمُذْنِبُ تَابَ لَمَا عُوْقِبَ اس کی تقدیر یوں ہوگی: لو (تاب) المذنب تاب لما عوقب اور لو کے بعد آنے والے اسم کے اعراب یوں ہوں گے: فاعل لفعل محذوف یفسره ما بعده۔

اکثر نحویین کی رائے کے مطابق لو فعل کے ساتھ مختص ہوتا ہے [4] یعنی فعل ہی پر داخل ہوتا ہے اگر کہیں لو کے فوراً بعد فعل کے بجائے أنّ آجائے تو وہاں فعل مقدر ہوگا، مثلاً قولہ تعالی: ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا﴾ یہاں پر مصدر مؤول (أنّ + اسمها وخبرها) فعل محذوف کا فاعل ہوں گے، چنانچہ جملے کی تقدیر یوں ہوگی: لو ثبت إيمانهم۔

جملہ ۳۔ لولا سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ جملہ اس بات پر دلالت کر رہا ہے کہ شرط متحقق ہونے کی وجہ سے جواب ممتنع ہے۔ پس جملہ ۳۔ یہ بتا رہا ہے کہ علم دین ضائع نہیں ہوا، کیونکہ مدارس موجود ہیں۔ اسی طرح جملہ ۵۔ بتا رہا ہے کہ سفر شاق نہیں ہے، کیونکہ ہوائی جہاز موجود ہے۔ اسی لئے لولا اور لوما کو حرف امتناع لوجود کہا جاتا ہے یعنی امتناع الجواب لوجود الشرط [5]۔ یہ ادوات اسماء کے ساتھ مختص ہیں [6]، ان کے بعد آنے والا اسم مبتدا ہونے کی بناء پر

---

(۱) اسے ماضی کے معنوں پر باقی رکھنے کی صورت میں آیت کے معنی میں فساد پیدا ہو جائے گا، کیونکہ مرنے کے بعد خوف کا حصول ممکن نہیں۔

(۲) جملة الجواب کے ساتھ اکثر لام متصل ہوتا ہے جو کہ تاکید کا فائدہ دیتا ہے ﴿وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا﴾۔

(۳) اسکا قاعدہ یہ ہے کہ اگر لو کے بعد واقع ہونے والا جملة الشرط وجوابه مثبت ہیں تو یہ منفی معنی پر دلالت کریں گے، اگر منفی ہیں تو مثبت معنی پر دلالت کریں گے اور اگر ایک مثبت اور دوسرا منفی ہو تو مثبت منفی اور منفی مثبت پر دلالت کرے گا، جیسے: لو لم يهتم زيد بأمر دينه لخاب وخسر في الآخرة، والمعنى: إنه اهتم بأمر دينه ولم يخب في الآخرة۔

(۴) بعض نحویین کے نزدیک لو فعل کے ساتھ ہی مختص نہیں ہے، بلکہ اسم پر بھی داخل ہو سکتا ہے چنانچہ عدم اختصاص کی صورت میں مصدر مؤول (أنّ + اسمها وخبرها) مبتدا ہوگا اور اسکی خبر محذوف ہوگی اور جملے کی تقدیر یوں ہوگی: لو إيمانهم ثابت۔

(۵) بعض اوقات لولا کے بعد ضمیر متصل بھی آجاتی ہے (لولاه، لولاي، لولاك وغیرہ) یہ ان گنتی کے چند مقامات میں سے ہے جہاں ضمیر متصل مبتدا ہونے کی وجہ سے في محل رفع واقع ہوگی۔

(۶) جب تک یہ ادوات امتناع الجواب لوجود الشرط پر دلالت کرتے ہیں اسماء کے ساتھ مختص رہتے ہیں اور جب یہ تخصیص پر دلالت کرتے ہیں تو افعال =

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مرفوع ہوتا ہے اور اس کی خبر وجوبا محذوف ہوتی ہے جملہ لولا المدارس الدينية میں خبر کی تقدیر موجودة ہے۔ اس کا جواب فعل ماضی ہی ہوتا ہے چاہے لفظًا و معنیً ہو یا صرف معنیً (جیسے مضارع مسبوق بـ"لم") ہو اور اس کے ساتھ لام لگانا اور نہ لگانا دونوں جائز ہیں، البتہ مثبت کے ساتھ منفی کے برخلاف اکثر لام آتا ہے۔

جملہ۷۔ لمّا الحينية سے شروع ہورہا ہے۔ یہ ظرف ہونے کی بنا پر في محل نصب ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا جملة الشرط مضاف الیہ ہونے کی بنا پر في محل جر ہوگا اسکے بعد ہمیشہ فعل ماضی آتا ہے۔

جملہ۸۔ كلّما الشرطية [1] سے شروع ہورہا ہے۔ یہ شرط کے تکرار کے ساتھ ساتھ جواب کے تکرار کا فائدہ دیتا ہے اور یہ ظرف زمان ہونے کی بناء پر منصوب ہوتا ہے، اس کو منصوب کرنے والا عامل اس کا جواب ہوتا ہے، جملة الشرط اس کا مضاف الیہ ہوتا ہے اور یہ کسی خاص زمانے کے ساتھ مختص نہیں بلکہ ماضی، حال اور مستقبل سب میں محقق ہو سکتا ہے۔

جملہ۹۔ إذا سے شروع ہورہا ہے۔ یہ دراصل ظرف ہے جو زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے، لیکن اس میں شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ شرط کا وقوع متکلم کے نزدیک یقینی ہو۔ یہ اپنے جواب کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے اور جملہ شرطیہ إذا کا مضاف الیہ ہونے کی بنا پر مجرور ہوتا ہے۔ إذا فعل ہی پر داخل ہوتا ہے، خواہ فعل ظاہر ہو یا مقدر [2]۔

جملہ۱۱ اور۱۲۔ أما سے شروع ہورہے ہیں۔ یہ حرف شرط و توكيد و تفصيل کہلاتا ہے۔ جب بھی أمّا استعمال ہوتا ہے تو یہ دونوں معنی (شرط و توكيد) ملحوظ ہوتے ہیں جبکہ اسکا تفصیل پر دلالت کرنا قرائن سے معلوم ہوتا ہے، جیسے قولہ تعالی: ﴿أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ﴾ میں أمّا شرط اور توکید کے ساتھ ساتھ تفصیل کے معنی پر بھی دلالت کررہا ہے۔ اس کے جواب کے ساتھ ہمیشہ فاء متصل ہوتا ہے جو زائدہ ہوتا ہے اور صرف ربط کا کام دیتا ہے اور اسکا حذف جائز نہیں۔ أمّا دراصل ایک جملہ شرطیہ (مهما يكن شيء / مهما يكن من شيء) کا قائم مقام ہے جو اسم الشرط مهما اور اس کے فعل سے عبارت ہے چنانچہ جملہ۱۱۔ الصدقُ مُنْجٍ وَأَمَّا الكِذبُ فَمُهْلِكٌ کی تقدیر یوں

= کے ساتھ مختص ہوجاتے ہیں، جیسے قولہ تعالی: ﴿لولاَ نُزِّلَ عَلَيْنَا الملائكة﴾ اور قولہ تعالی: ﴿لَوْمَا تَأْتِينَا الملائِكَةُ﴾۔

(۱) اسکے اعراب دو طریقے سے جائز ہیں: ۱۔ كلما: ظرفية زمانية متضمنة معنى الشرط مبنية على السكون في محل نصب ،۲۔ كل: ظرف زمان منصوب متعلق بجوابه، ما: حرف مصدري۔

(۲) "إذا الفقير سألك فأعطه" والتقدير: إذا (سألك) الفقير سألك فأعطه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوگی: مهما يكن من شيء فالكذب مهلك اور ترجمہ یوں ہوگا: ''سچ نجات دلاتا ہے اور رہا معاملہ جھوٹ کا تو وہ ہلاکت میں ڈالتا ہے''۔

أمّا اسماء کے ساتھ مختص ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مبتدا ہونے کی بنا پر مرفوع بھی ہوسکتا ہے، جیسے جملہ۱۲۔ میں الكريم مبتدا ہونے کی بنا پر مرفوع ہے اور مفعول بہ ہونے کی بنا پر منصوب بھی ہوسکتا ہے، جیسے: ﴿وَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ﴾ اور جار مجرور متصل بالفعل بھی ہو سکتے ہیں، جیسے: ﴿وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ﴾۔

قواعد:

۱۔ ادوات شرط غیر جازمہ سات ہیں: لو، لولا، لوما، لمّا، كلّما، إذا اور أمّا۔ یہ سب شرط اور اس کے جواب کے درمیان ربط کا فائدہ دیتے ہیں اور فعل کے اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتے۔

۲۔ ان میں سے لو، لولا، لوما اور أمّا حروف ہیں جبکہ بقیہ ادوات اسماء (ظروف زمان) ہیں۔

۳۔ (۱) لو حرف شرط ہے جو امتناع الجواب لامتناع الشرط کا فائدہ دیتا ہے۔

(۲) لولا اور لوما امتناع الجواب لوجود الشرط کا فائدہ دیتے ہیں اور اسماء کے ساتھ مختص ہیں۔

(۳) لمّا ظرف زمان ہے جو کہ ماضی کے لئے آتا ہے اس کے بعد ہمیشہ فعل ماضی آتا ہے۔

(۴) كلّما ظرف زمان ہے یہ تکرار اور استمرار کا فائدہ دیتا ہے۔

(۵) إذا بھی ظرف زمان ہے جو کہ مستقبل کے معنی ادا کرتا ہے۔ اس کے بعد فعل ہی آتا ہے خواہ ظاہر ہو یا مقدر۔

(۶) أمّا حرف شرط وتوكيد وتفصيل ہے۔ یہ جملہ شرطیہ (مهما يكن من شيء) کا قائم مقام ہے اس کے جواب کے ساتھ ہمیشہ فاء آتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مبتدا یا مفعول بہ یا جار مجرور ہوتا ہے۔

التمرين - ١

أتمم الجمل الشرطية الآتية بوضع جواب الشرط المحذوف في المكان الخالي:

١ ـ لولا الكتابة ــــــــــــ. ٢ ـ لو صاحبت الأخيار ــــــــــــ.

٣ ـ إذا أتاك سائل ــــــــــــ. ٤ ـ لولا فضل الله علينا ــــــــــــ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥ـ إذا فسد القلب ـــــــ.

٦ـ كلّما خالطت الزكاة مالا ــــــــ.

٧ـ لولا مغفرة اللّٰه ــــــــ.

٨ـ لو اعتنت كل أم بتربية أولادها ــــــــ.

٩ـ لولا القصاص ــــــــ.

١٠ـ كلّما طبّق المسلمون شرائع اللّٰه ــــــــ.

١١ـ إذا عملت عملا ــــــــ.

١٢ـ لو احترمتم الأستاذ وتواضعتم له ــــــــ.

١٣ـ إذا رأيت منكرا ــــــــ.

١٤ـ الناس كلهم أصدقائي أما الصلحاء ــــــــ.

١٥ـ إذا طلبت الدنيا ــــــــ.

١٦ـ إذا جعلتم خدمة الدين نصب أعينكم ــــــــ.

١٧ـ لو أكرمتَ الناس ــــــــ.

١٨ـ لمّا طغى شباب الأمة وفسقت نساؤهم ــــــــ.

١٩ـ لو ملكتَ لسانك ــــــــ.

٢٠ـ لو أن أهل العلم صانوا العلم ووضعوه عند أهله ــــــــ.

التمرين ـ ٢

أتمم الجمل الشرطية الآتية بوضع جملة الشرط المحذوفة في المكان الخالي:

١ـ إذا ــــــــ فأعنه.

٢ـ لولا ــــــــ لقامت الساعة.

٣ـ لو ــــــــ ما ندمت.

٤ـ لولا ــــــــ لانتشرت الجرائم.

٥ـ إذا ــــــــ فلا تمنُنْ.

٦ـ لو ــــــــ كان اللّٰه في حاجتك.

٧ـ إذا ــــــــ فاخلص نيتك.

٨ـ إذا ــــــــ فاقبليها أحسن قبول.

٩ـ لو ــــــــ لكان خيرًا لهم.

١٠ـ لو ــــــــ لربحتَ ربحًا عظيمًا.

١١ـ لو ــــــــ لصلح المجتمع.

١٢ـ لمّا ــــــــ اهتزت الأرض وعمّ الرخاء.

١٣ـ كلّما ــــــــ صغرتَ عند اللّٰه.

١٤ـ لوما ــــــــ لما ازداد الشوق في الأعمال.

١٥ـ لمّا ــــــــ ضربت عليهم الذلة والمسكنة وباؤوا بغضب من اللّٰه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ۔ ۳

ترجم الجمل الآتية إلى العربية:

۱۔ اگر سورج نہ ہوتا تو دنیا اندھیر ہو جاتی۔

۲۔ اگر تم برائی بوؤ گے تو شرمندگی ہی کاٹو گے۔

۳۔ جب تم کسی بیمار کی عیادت کرو تو زیادہ دیر نہ بیٹھو۔

۴۔ جب بھی تمہیں اپنے گناہ یاد آئیں تو استغفار کرو۔

۵۔ اگر بھولنا نہ ہوتا تو انسان مصیبتوں پر صبر نہ کر سکتا۔

۶۔ اگر تم اپنی اصلاح کر لو تو لوگ بھی تمہارے لئے اچھے ہو جائیں۔

۷۔ جب بھی تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔

۸۔ تقویٰ کا بدلہ جنّت اور مغفرت ہے جب کہ نافرمانی کا بدلہ جہنّم ہے۔

۹۔ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اس کو بسم اللہ پڑھ لینی چاہیۓ۔

۱۰۔ اگر لوگ ایک دوسرے کو ہدیہ دیں تو انہیں آپس میں محبّت ہو جائے۔

۱۱۔ جب تم بات کرو تو جھوٹ نہ بولو اور جب وعدہ کرو تو وعدہ خلافی نہ کرو۔

۱۲۔ جب گنہگار اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتے ہیں۔

۱۳۔ بے شک دنیا میں نعمت یافتہ بہت ہیں، لیکن شکر گزار پس وہ بہت کم ہیں۔

۱۴۔ اگر صحابہ رضی اللہ عنہم دین کے لئے قربانی نہ دیتے تو ہم تک دین نہ پہنچتا۔

۱۵۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی نہیں ہوتا تو وہ زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے۔

۱۶۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو اس کو مخلوق کا محبوب بنا دیتے ہیں۔

۱۷۔ جب یونس علیہ السلام کی قوم ایمان لے آئی تو اللہ تعالیٰ نے ان سے عذاب کو ہٹا دیا۔

۱۸۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اسے اسکے عیوب دکھا دیتے ہیں۔

۱۹۔ اگر قناعت عام ہو جائے تو راحت عام ہو جائے اور معاشرہ حسد اور بغض سے خالی ہو جائے۔ (عام ہونا = سَادَ)

۲۰۔ جب صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ سے نصرت کا وعدہ کیا تو اس کو پورا کیا اور اپنی جانوں کو اس راہ میں قربان کر دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۱۔ اگر تم اللہ تعالی کی طرف سے تھوڑے سے رزق پر راضی ہو جاؤ تو اللہ تعالی بھی تمہاری طرف سے تھوڑے عمل پر راضی ہو جائے۔

۲۲۔ جب بندہ اس چیز پر عمل کرتا ہے جو اس کو معلوم ہو تو اللہ تعالی اس کو اس بات کا علم نصیب کرتے ہیں جو اس کو معلوم نہیں ہوتی۔

التمرين ـ ٤

استخرج من الآيات الآتية أدوات الشرط وجملة الشرط وجوابه وأعربها كما في المثال:

نموذج: وَلَوْ تَرىٰ إِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضِ ۨالْقَوْلَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ.

لو: حرف شرط، غير جازم، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

ترى: فعل مضارع مرفوع، وعلامة رفعه الضمة المقدرة على الألف، منع من ظهورها التعذر، وفاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت".

والجملة "ترى": جملة شرطية، لا محل لها من الإعراب، وجواب 'لو' محذوف، تقديره: "لرأيت عجبا".

لولا: حرف شرط، غير جازم، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

أنتم: ضمير منفصل، مبني على السكون، في محل رفع مبتدأ، والخبر محذوف وجوبا، تقديره: "موجودون".

لكنا: لـ: رابطة لجواب "لولا"، لا محل لها من الإعراب، كنا: فعل ماض، مبني على السكون؛ لاتصاله بضمير الرفع، نا: ضمير متصل، مبني على السكون اسم "كان"، في محل رفع.

مؤمنين: خبر "كان" منصوب، وعلامة نصبه الياء؛ لأنه جمع مذكر سالم.

والجملة "كنا مؤمنين": لا محل لها من الإعراب، جواب شرط لأداة غير جازم.

٢ـ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا.

٣ـ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ أَمْرٍ مَّرِيْجٍ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ ـ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا.

٥ ـ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّةُ نَعِيْمٍ.

٦ ـ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُم مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُوْنَ.

٧ ـ إِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ.

٨ ـ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ.

٩ ـ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ.

١٠ ـ إِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُم ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُم قَوْلًا مَّيْسُوْرًا.

١١ ـ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ.

١٢ ـ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُم أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ.

١٣ ـ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ.

١٤ ـ يٰصَاحِبَي السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ.

١٥ ـ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ لَمَّا اٰمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا.

التمرين ـ ٥

استخرج من الأحاديث الآتية أدوات الشرط غير الجازمة وفعل الشرط وجوابه:

نموذج: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اعتَكَفَ لَمْ يَخرُجْ مِنَ المَسجِدِ إِلَّا لِحَاجَةِ الإِنسَانِ.

أداة الشرط: إذا، فعل الشرط: اعتَكَفَ، جواب الشرط: لَمْ يَخرُجْ مِنَ المَسجِدِ

٢ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَو تَعلَمُونَ مَا أَعلَمُ لَضَحِكتُم قَلِيلًا وَلَبَكَيتُم كَثِيرًا.

٣ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ العَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالعَشَاءِ.

٤ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَو جُعِلَ القُرآنُ فِي إِهَابٍ ثُمَّ أُلقِيَ فِي النَّارِ مَا احْتَرَقَ.

٥ ـ لَمَّا كَانَ يَومُ فَتحِ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا هِجرَةَ بَعدَ الفَتحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ـ عَنِ النَّبِي ﷺ قَالَ: مَن غَدَا إِلَى الْمَسجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ نُزُلَهُ مِنَ الجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا أَو رَاحَ.

٧ـ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ طَافَ بِالْبَيتِ عَلَى بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيهِ بِشَيءٍ فِي يَدِهِ وَكَبَّرَ.

٨ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسرَائِيلَ كَانَت تَسُوسهُم الْأَنبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَ نَبِيٌّ وَأَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعدِي.

٩ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَو يَعلَمُ المَارُّ بَينَ يَدَي المُصَلِّي مَاذَا عَلَيهِ فِي ذٰلِكَ لَكَانَ أَن يَقِفَ أَربَعِينَ خَيرًا لَهُ مِن أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيهِ.

١٠ـ عَنْ أَبِي هُرَيرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَفِظْتُ مِن رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وِعَائَينِ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَبَثَثْتُهُ وَأَمَّا الآخَرُ فَلَو بَثَثْتُهُ قُطِعَ هٰذَا البَلْعُومُ.

١١ـ عَن عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتِ الآيَاتُ مِن أَوَاخِرِ سُورَةِ البَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاقْتَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهَى عَنِ التِّجَارَةِ فِي الخَمْرِ.

١٢ـ قَرَأَ أَبُو هُرَيرَةَ رضي اللّٰه عنه إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ بِهَا فَقُلتُ: يَا أَبَا هُرَيرَةَ أَلَمْ أَرَكَ تَسجُدُ قَالَ: لَو لَم أَرَ النَّبِيَّ ﷺ يَسجُدُ لَمْ أَسجُدْ.

١٣ـ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يُرسَلُ عَلَى الْكَافِرِ حَيَّتَانِ وَاحِدَةٌ مِن قِبَلِ رَأْسِهِ وَأُخرَى مِن قِبَلِ رِجلِهِ تَقرِضَانِه قَرضا كُلَّمَا فَرَغَتَا عَادَتَا إِلَى يَومِ القِيَامَةِ.

١٤ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: رَأَيتُ عِيسَى وَمُوسَى وَإِبرَاهِيمَ فَأَمَّا عِيسَى فَأَحْمَرُ جَعْدٌ عَرِيضُ الصَّدْرِ وَأَمَّا مُوسَى فَآدَمُ جَسِيمٌ سَبْطٌ كَأَنَّهُ مِن رِجَالِ الزُّطِّ.

١٥ـ عَن قَيسِ بن أَبِي حَازِمٍ قَالَ: دَخلنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِه فَقَالَ: لَومَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَدعُوَ بِالموتِ لَدَعَوتُ بِه.

١٦ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ تَعالَى: يَشْتُمُنِي ابْنُ آدَمَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ أَنْ يَشْتُمُنِي وَيُكَذِّبُنِي وَمَا يَنبَغِي لَهُ أَمَّا شَتْمُهُ فَقَولُهُ إِنَّ لِي وَلَدًا وَأَمَّا تَكْذِيبُهُ فَقَولُهُ لَيسَ يُعِيدُنِي كَمَا بَدَأَنِي.

١٧ـ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَفضَلُ قَالَ: الْحَالُّ المُرتَحِلُ قِيلَ: وَمَا الْحَالُّ الْمُرتَحِلُ؟ قَالَ: صَاحِبُ القُرآنِ يَضرِبُ مِن أَوَّلِ القُرآنِ إِلَى آخِرِهِ وَمِن آخِرِهِ إِلَى أَوَّلِهِ كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٨ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقبِضُ الْعِلمَ انْتِزَاعًا يَنتزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِن قَبضُ الْعِلْمِ قَبضُ الْعُلَمَاءِ فَإِذَا لَمْ يَبقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُساءَ جُهَّالاً فَسُئِلُوا فَأَفْتَوا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا.

١٩ـ عَنِ النَّبِي ﷺ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا عَطِسَ أَحَدُكُم فَحَمِدَ اللّٰهَ فَحَقٌّ عَلى كُلِّ مُسلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يُشَمِّتَهُ وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيطان فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطاعَ فَإِذَا قَالَ: هَا ضَحِكَ مِنهُ الشَّيطَانُ.

٢٠ـ عَن أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنه قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ، أَكثَرُنَا ظِلًّا الَّذِي يَسْتَظِلُّ بِكِسَائِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ صَامُوا فَلَمْ يَعمَلُوا شَيئًا وَأَمَّا الَّذِينَ أَفْطَرُوا فَبَعَثُوا الرِّكَابَ وَامْتَهَنُوا وَعَالَجُوا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَومَ بِالْأَجْرِ.

التمرين ـ ٦

نموذج في الإعراب:

١ـ إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ.

إذا: ظرف لما يستقبل من الزمن متضمن معنى شرط غير جازم، خافض لشرطه منصوب بجوابه صالح لغير ذلك مبني على السكون في محل نصب.

السَّمَاءُ: فاعل مرفوع بفعل مضمر يفسّره الفعل الآتي "انفطرت" وعلامة رفعه الضمّة الظاهرة على آخره.

انفطرت: فعل ماض مبني على الفتح والتاء للتأنيث لا محل لها من الإعراب وفاعله ضمير مستتر فيه جوازًا تقديره "هي".

والجملة "إذا السماء انفطرت": ابتدائية لا محل لها من الإعراب.

والجملة "(انفطرت) السماء": في محل جرّ بالإضافة مضاف إليه.

والجملة الفعلية "انفطرت": تفسيريّة لا محلّ لها من الإعراب.

٢ـ وأمّا بنعمة ربك فحدِّث.

الواو: عاطفة حسب ما قبلها مبنية على الفتح لا محل لها من الإعراب.

أمّا: حرف شرط وتوكيد وتفصيل لا عمل له مبني على السكون لا محل له من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بنعمة: بـ: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب، **نعمة:** اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره، وهو مضاف، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "حدِّث".

ربّك: اسم مجرور بالإضافة مضاف إليه، وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

ك: ضمير متصل، مبني على الفتح، في محل جرّ بالإضافة، مضاف إليه.

ف: الفاء واقعة في جواب "أمَّا".

حدّث: فعل أمر، مبني على السكون، والفاعل ضمير مستتر فيه وجوبا، تقديره: "أنت"، والأصل "مهما يكن من شيء فحدث بنعمة ربك".

جملة الشرط أمّا وجوابه: لا محل لها من الإعراب.

والجملة "حدّث": لا محل لها، جواب شرط لأداة غير جازم.

أعرب ما يأتي:

١ ـ فأما اليتيم فلا تقهر.

٢ ـ فإذا لقيتم الذين كفروا فضرب الرقاب.

٣ ـ فإذا عزم الأمر فلو صدقوا الله لكان خيرا لهم.

٤ ـ ولولا فضل الله عليكم ورحمته لاتبعتم الشيطان إلا قليلا.

٥ ـ فلما رأوه عارضا مستقبلَ أوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا.

٦ ـ كلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غيرها ليذوقوا العذاب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نواسخ المبتدأ والخبر

نواسخ جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو اس کے اعرابی حکم کو منسوخ کر کے اس پر نیا اعرابی حکم جاری کرتے ہیں۔ یہ دو طرح کے ہیں:

۱۔ **الأفعال الناسخة:** كان وأخواتها ، أفعال المقاربة ، أفعال الشروع، أفعال الرجاء وظن وأخواتها.

۲۔ **الحروف الناسخة:** إن وأخواتها ، لا النافية للجنس وما وأخواتها.

الأفعال الناسخة

۱۔ افعال ناسخہ کی پہلی قسم كان وأخواتها ہے۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔

۲۔ افعال ناسخہ کی دوسری قسم أفعال المقاربة، أفعال الشروع اور أفعال الرجاء ہیں۔ یہ بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔ ان میں اور كان وأخواتها میں صرف اتنا فرق ہے کہ ان افعال کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہی آتی ہے، بخلاف كان وأخواتها، کہ اسکی خبر مفرد، شبہ الجملہ، جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ بھی ہوتی ہے۔

۳۔ افعال ناسخہ کی تیسری قسم ظنّ وأخواتها ہے۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا اور خبر دونوں کو منصوب کر دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السابع

كان وأخواتها

الأمثلة:

(ألف)

١ـ قَالَ تَعَالَى: وَقَالُوْا أَ إِذَا كُنَّا عِظٰمًا وَّرُفَاتًا أَ إِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا.

٢ـ قال ﷺ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِيْ كَافِرًا.

٣ـ قَالَ تَعَالَى: لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوْا وُجُوهَكُم قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

٤ـ مَن صَارَ مُجتَهِدًا تَحَقَّقَ لَهُ النَّجاحُ.

٥ـ قال تعالى: إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَّقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ.

٦ـ اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

٧ـ وَاصَلَ الْمُسَافِرُ فِي سَفَرِهِ حَتَّى أَضْحَى.

٨ـ قَالَ تَعَالَى: أَلَا إِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْأُمُوْرُ.

(ب)

٩ـ قال عز وجل: لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيْبَةً فِي قُلُوْبِهِمْ.

١٠ـ قال عز وجل: تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوْسُفَ.

١١ـ قال عز وجل: قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوْسٰى.

١٢ـ قال تعالى: أَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا.

١٣ـ مَا زَالَ الجِهَادُ مُسْتَمِرًّا وَلَن يَنْفَكَّ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ.

١٤ـ مَا زَالَ الْعَبْدُ فِي صَلاةٍ مَا كَانَ فِي مَسْجِدٍ.

١٥ـ قال تعالى: فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْ أَبِيْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٦۔ قال تعالى: وَأَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا سرخ کلمات کان وأخواتها [۱] میں سے ہیں۔ یہ تیرہ افعال (کان، لیس، أصبح، أمسی، أضحی، ظل، صار، بات، ما زال، ما فتیء، ما انفك، ما برح، ما دام) ہیں [۲]۔

کان وأخواتها جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو اس میں دوقسم کی تبدیلیاں (ایک تبدیلی اعراب کے اعتبار سے اور دوسری معنی کے اعتبار سے) واقع ہوتی ہیں، اعراب کے اعتبار سے یہ تبدیلی واقع ہوتی ہے کہ مبتدا ان افعال کا اسم اور خبر ان افعال کی خبر بن جاتی ہے اور معنی کے اعتبار سے جملہ کا مفہوم بدل جاتا ہے، جیسے جملہ ا۔ میں کان جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوا تو معنی کے اعتبار سے جملہ کا مفہوم ماضی میں منتقل ہوگیا۔ اسی طرح أصبح جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوا تو جملے کے مفہوم کو صبح کے وقت کے ساتھ خاص کردیا، جیسے کہ جملہ ۲۔ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا (آدمی صبح کے وقت مومن ہوگا اور شام کے وقت کافر) سے واضح ہے۔ اسی طرح "کان" کی دوسری اخوات کے مفہوم [۳] میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

ان افعال کا اسم ظاہر بھی آتا ہے، جیسے جملہ ۲: يصبح الرجل، ضمیر بارز بھی، جیسے جملہ ا: كُنَّا عِظَمًا وَّرُفَاتًا میں نا اور ضمیر مستتر بھی، جیسے جملہ ۱۳: لَنْ يَنْفَكَ میں ضمیر مستتر هو۔ جبکہ انکی خبر مکمل طور پر مبتدا کی طرح ہوتی ہے یعنی مفرد بھی ہوتی ہے، جیسے جملہ ۱۴: ما زال [۴] الجهاد مستمرا، اور جملہ فعلیہ بھی، جیسے جملہ ۱۰۔ تفتؤ تذكر يوسف اور شبہ

---

(۱) ان کو افعال ناقصہ بھی کہتے ہیں، ان کو افعال ناقصہ اس لئے کہتے ہیں کہ خبر لائے بغیر ان کا معنی ناقص رہتا ہے۔ (۲) متصرف اور جامد کے اعتبار سے کان وأخواتها کی تین قسمیں ہیں: ا۔ کاملة التصرف: یعنی ان افعال سے ماضی، مضارع، امر تینوں کے صیغے بنتے ہیں۔ یہ افعال سات (کان، أصبح، أمسی، أضحی، ظل، بات، صار) ہیں۔ ۲۔ ناقصة التصرف: ان سے صرف ماضی اور مضارع کے صیغے بنتے ہیں۔ یہ افعال چار (ما فتیء، ما انفك، مازال، مابرح) ہیں۔ ۳۔ جامدة: ان سے صرف ماضی کا صیغہ بنتا ہے یہ دو (مادام اور لیس) ہیں۔ (۳) أصبح (اتصاف المبتدأ بالخبر في الصباح)، أمسی (اتصافه به في المساء)، أضحی (اتصافه به في الضحی)، ظل (اتصافه به في النهار)، صار (التحول من صفة إلى صفة)، بات (اتصافه به في الليل)، مادام (بيان مدة اتصاف المبتدأ بالخبر)، ما برح، ما زال، ما فتیء، ما انفك (الاستمرار)، لیس (نفي الخبر عن المبتدأ)۔ یہ تمام معنی اس صورت میں ہونگے جبکہ یہ افعال ناقصہ استعمال ہوں۔ (۴) اس کا مضارع يَزَالُ ہوتا ہے اور اس کا کوئی مصدر مستعمل نہیں ہے جبکہ وہ زال جس کا مضارع يَزِيْل ہے افعال ناسخہ میں سے نہیں ہے بلکہ فعل تام متعد إلى مفعول ہے اور اس کے معنی میّز وفصّل ہیں اور اسی طرح وہ زال جس کا مضارع يَزُوْل ہے افعال ناسخہ میں سے نہیں ہے بلکہ فعل لازم ہے اور اس کے معنی هلك وفني ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الحملة بھی، جیسے جملہ ۱۴۔ ما زال العبد في صلاةٍ۔

یہ افعال درج ذیل شروط کے ساتھ عمل کرتے ہیں:

۱۔ ان کا اسم ان کے بعد مذکور ہو۔

۲۔ ان کی خبر غیر انشائی [1] ہو، جیسے: ما زال زيد يجتهد۔

۳۔ ان کا اسم اور خبر دونوں مذکور ہوں بخلاف ليس اور كان، کہ ان دونوں کی خبر کو بعض اوقات محذوف کر سکتے ہیں۔

۴۔ اگر یہ افعال ماضی میں ہوں تو ضروری ہے کہ ان کی خبر میں فعل مضارع بھی زمن ماضی ہی پر دلالت کرے، تاکہ دونوں میں زمانے کے اعتبار سے مطابقت پائی جائے، جیسے: ما زال زيد يقاتل الآن یا سيقاتل کہنا درست نہیں کیونکہ اسمیں فعل مضارع، حال یا مستقبل پر دلالت کر رہا ہے۔

۵۔ انکی خبر ماضی نہ ہو بخلاف كان کے، اس کی خبر ماضی بھی ہوتی ہے اور مضارع بھی۔

یہ افعال تام [2] بھی واقع ہوتے ہیں اور ناقص بھی سوائے ليس ، مازال ، مافتئ کے کیونکہ یہ ناقص ہی استعمال ہوتے ہیں۔ تام ہونے کی صورت میں ان کے بعد آنے والا مرفوع اسم یا ضمیر مستتر انکا فاعل بن جاتا ہے، جیسے: جملہ ۵۔ كن فيكون میں كان تام ہے اور ضمیر مستتر أنت اسکا فاعل ہے۔ جملہ ۶ میں أصبح اور أمسى تام ہیں اور ضمیر متصل نا ان کا فاعل ہے۔ جملہ ۷ میں أضحى تام ہے اور ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے۔ جملہ ۸ میں تصير تام ہے اور الأمور اسم ظاہر اس کا فاعل ہے۔ اسی طرح جملہ ۱۵ اور ۱۶ میں أبرح اور ما دامت تام ہیں اور ضمیر مستتر أنا اور السموات ان کے فاعل ہیں۔

ان افعال کی مزید دو قسمیں ہیں:

۱۔ پہلی قسم میں وہ افعال داخل ہیں جو بغیر کسی شرط کے عمل کرتے ہیں یعنی ان سے پہلے نفی یا اس سے مشابہ کسی اسلوب کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ یہ آٹھ ہیں: كان، ظل، ليس، أصبح، أمسى، أضحى، بات، صار۔

---

(۱) مثلاً: اجلس، يا زيد!، قم، يا حامد! یہ ایسی خبر ہے کہ جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہیں کہا جاسکتا ہے، کیونکہ اس کی خبر کا وجود و وقوع ابھی تک ہوا ہی نہیں، بلکہ مستقبل میں ہوگا۔

(۲) تام ہونے کی صورت میں ان کے معنی ناقص سے مختلف ہوتے ہیں، جیسے: كان بمعنى: وجد أو وصل، أمسى بمعنى: دخل في المساء، **أصبح** بمعنى: دخل في الصباح، **أضحى** بمعنى: دخل في الضحى، **ظل** بمعنى: بقي، **صار** بمعنى: رجع أو انتقل، **بات** بمعنى: دخل في الليل، **مادام** بمعنى: بقي، **ما برح** بمعنى: ذهب وفارق، **ما انفك** بمعنى: ما انحل وما انفصل و ما انتهى۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ دوسری قسم میں وہ افعال داخل ہیں جو شرط کے ساتھ عمل کرتے ہیں۔ یہ پانچ ہیں: ما زال، ما انفك، ما برح ما فتئ، ما دام۔ ان سے پہلے نفی یا اس سے مشابہ کسی اسلوب کا ہونا ضروری ہے۔ ان کو أفعال الاستمرار کہتے ہیں۔

أفعال الاستمرار:

ب کے ذیل میں سرخ کلمات (لا يزال، تفتؤ، لن نبرح، ما دمت، لن ينفك) افعال استمرار پر مشتمل ہیں انکی مزید دو قسمیں ہیں:

ا۔ پہلی قسم میں چار افعال (ما زال، ما برح، ما انفك، ما فتئ) ہیں۔ یہ درج ذیل شروط کے ساتھ عمل کرتے ہیں:

ا۔ ان سے پہلے نفی یا اس سے مشابہ اسلوب (نہی، دعا، استفہام انکاری) ہو، جیسے جملہ ۹۔ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيْبَةً فِي قُلُوْبِهِمْ۔ ان افعال میں اصل بات یہ ہے کہ ان سے پہلے نفی لفظا مذکور ہو جیسے جملہ ۹ میں نفی لفظا مذکور ہے لیکن بعض اوقات نفی لفظا مذکور نہیں ہوتی بلکہ تقدیرا ہوتی ہے، جیسے جملہ ۱۰۔ تاللّٰه تفتؤ تذكر يوسف أي تالله لا تفتؤ[1]۔

ب۔ ان کی خبر فعل ماضی نہ ہو، کیونکہ یہ افعال اپنے اسم اور خبر کے ساتھ حال یا مستقبل میں کسی فعل کے جاری ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

ج۔ ان کی خبر إلا کے بعد واقع نہ ہو، کیونکہ إلا کی وجہ سے اس کی نفی زائل ہو جاتی ہے چنانچہ یہ کہنا صحیح نہ ہوگا: ما زال القمر إلا منيرًا۔

۲۔ دوسری قسم میں صرف فعل ما دام ہے یہ درج ذیل شروط کے ساتھ عمل کرتا ہے:

ا۔ اس سے پہلے ما مصدریہ ظرفیہ[2] ہو۔

ب۔ یہ صرف ماضی کے صیغے میں استعمال ہو۔

ج۔ اس سے پہلے ایسا کلام ہو جو اس سے معنوی طور پر متصل ہو[3]۔

د۔ اس کی خبر فعل ماضی نہ ہو، کیونکہ خبر کا فعل ماضی واقع ہونا اس کے معنی کے منافی ہے۔

ہ۔ ضروری ہے کہ ما دام کی خبر ما دام کے بعد ہی واقع ہو۔ البتہ اسکو ما المصدرية اور دام کے بیچ میں بھی لایا جاسکتا ہے۔

---

(۱) عموما حرف نفی قسم کے بعد محذوف ہوتا ہے۔ (۲) مصدریہ سے مراد یہ ہے کہ اسکا اپنے بعد واقع ہونے والے فعل کے ساتھ مل کر مصدری معنی سے تأویل کرنا درست ہو اور ظرفیہ سے مراد یہ ہے کہ یہ نائب عن الظرف ہو یعنی المدة۔

(۳) جیسے: يفيد النصح ما دام السامع متوجها اس جملے میں نصیحت کا فائدہ اسی وقت ہوگا جب سننے والا متوجہ ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قواعد:

۱۔ كان وأخواتها یہ جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا کو مرفوع بنا دیتے ہیں جو کہ انکا اسم کہلاتا ہے اور خبر کو منصوب بنا دیتے ہیں جو کہ انکی خبر کہلاتی ہے۔ یہ تیرہ افعال ہیں: كان ، ليس ، أصبح، أمسى، أضحى، ظل ، صار ، بات ، ما زال ، ما فتئ ، ما انفك ، ما برح ، ما دام ۔

۲۔ یہ افعال تام بھی استعمال ہوتے ہیں اور ناقص بھی سوائے ما زال ، ما فتئ اور ليس، کہ یہ تینوں افعال ناقص ہی استعمال ہوتے ہیں۔

۳۔ كان وأخواتها کی دو قسمیں ہیں:

(ا) وہ افعال (یعنی كان، ليس، أصبح، أمسى، أضحى، ظل، صار، بات) جن سے پہلے نفی اور اس سے مشابہ کوئی اسلوب نہ ہو۔

(ب) وہ افعال (یعنی ما زال، ما فتئ ، ما انفك، ما برح، ما دام) جن سے پہلے نفی اور اس سے مشابہ کوئی اسلوب ہو انکو افعال استمرار کہتے ہیں یہ افعال کسی کام کے حال یا مستقبل میں جاری ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

۴۔ افعال استمرار دو قسم کے ہیں:

(ا) پہلی قسم میں وہ افعال ہیں جن سے پہلے نفی یا اس سے مشابہ اسلوب (جیسے نہی، دعا) کا لفظا یا تقدیرا مذکور ہونا ضروری ہے، یہ چار ہیں: زال ، برح ، فتئ ، انفك۔

(ب) دوسری قسم میں صرف فعل ما دام ہے اور اس سے پہلے ما مصدرية ظرفية کا آنا ضروری ہے۔

التمرين - ١

استخرج من الحمل الآتية "كان وأخواتها" وعيّن اسمها وخبرها وبيّن نوعها من حيث التصرف وعدمه:

نموذج: لا تَزالُ تُهْدَى سُبُلَ اللّٰهِ مَا دُمْتَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيْلِهِ.

لا تزال: فعل مضارع، ناقص(ناسخ)من أخوات كان، اسمه: ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت"،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خبره: جملة فعلية تهدى. **النوع:** ناقصة التصرف؛ لأنه لا يأتي منه صيغة الأمر.

ما دمتَ: فعل ماض، ناقص (ناسخ) من أخوات كان، **اسمه:** ضمير رفع بارز "تاء" ، **خبره:** مجاهدًا،

النوع: جامدة؛ لأنه لا يأتي منه إلا صيغة الماضي.

٢ـ مَا زَالَ العَامِلُ نَشِيْطًا فِي عَمَلِهِ.

٣ـ أَضْحَى إِنْتَاجُ الشَّرِكَةِ مُتَزَايِدًا.

٤ـ صَارَتْ مُشْكِلَةُ العِرَاقِ صَعْبَةَ الحَلِّ.

٥ـ بَاتَ المُجَاهِدُ مُرَابِطًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.

٦ـ لَيْسَتِ المُحَاضَرَاتُ المُسَجَّلَةُ مُهِمَّةً.

٧ـ ظَلَّتِ الزَّائِرَاتُ جَالِسَاتٍ فِي المَكْتَبَةِ.

٨ـ لَا يَفْتَؤُ المُخْلِصُوْنَ يَبْتَغُونَ رَضَى اللّٰهِ.

٩ـ أَصْبَحَتْ أَسْعَارُ الخَضْرَوَاتِ مُنْخَفِضَةً.

١٠ـ لَا يَجْرِي الإِصْلَاحُ مَا دَامَ الحَاكِمُ ظَالِمًا.

١١ـ أَمْسَتْ أَهْدَافُ التَّنْمِيَةِ مَعْرُوفَةً لِكُلِّ مُوَاطِنٍ.

١٢ـ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ العَبْدِ مَا دَامَتْ شَفَتَاهُ مُتَحَرِّكَتَيْنِ بِذِكْرِهِ.

١٣ـ مَا انْفَكَّ المُجَاهِدُونَ مُسْتَعِدِّيْنَ لِلدِّفَاعِ عَنِ الوَطَنِ.

١٤ـ لَا يَزَالُ الصِّدْقُ مُنْجِيًا وَلَا يَبْرَحُ الصَّادِقُوْنَ يُهْدَوْنَ إِلَى البِرِّ.

١٥ـ المُخْلِصُوْنَ مَصَابِيْحُ الدُّجى وَلَا يَزَالُون تَجَلَّى عَنْهُمْ كُلُّ فِتْنَةٍ ظَلْمَاءَ.

التمرين ـ ٢

ضع خبرًا مناسبا للجمل الآتية:

نموذج: ظل الفلاحون يستخدمون الوسائل القديمة في بلاد باكستان.

٢ـ ليس العامل ــــــــــ لعمله.

٣ـ أصبح خير جوده ــــــــــ .

٤ـ ما فتئ الولد ــــــــــ لوالديه.

٥ـ ما برح زيد ــــــــــ رضا اللّٰه بدراسته.

٦ـ يسرني ما دمتم ــــــــــ في كل شيء.

٧ـ ما زال العراقيون ــــــــــ جنود أمريكا.

٨ـ لا يزال المسلمون ــــــــــ من دعوة دينهم.

٩ـ توبوا إلى اللّٰه ما دامت الشمس ــــــــــ .

١٠ـ أضحى الطلاب ــــــــــ نتيجة الامتحان.

١١ـ صارت ــــــــــ طالبات مختلفة الجنسيات.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٢ـ كان القراء كلهم ---------- في المؤتمر الإسلامي.

١٣ـ أمسى مسلمو فلسطين -------- على رد شعب اليهود عن بلادهم.

التمرين ـ ٣

ترجم إلى العربية:

۱ـ آج پورا دن موسم خوشگوار رہا۔

۲ـ مؤمن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔

۳ـ نعمتیں شکر سے بڑھتی اور باقی رہتی ہیں۔

۴ـ اچھے اخلاق سے دشمن بھی دوست بن جاتا ہے۔

۵ـ جب تک بارش برستی رہی میں موسم سے لطف اندوز ہوتی رہی۔

۶ـ مجاہدین کفار کا قلع قمع کر رہے ہیں اور انکا شیرازہ بکھیر رہے ہیں۔

۷ـ اساتذہ کا ادب کرنے والے بن جاؤ علم کا حصول آسان ہوجائے گا۔

۸ـ اگر مسلمانوں میں اختلاف یوں ہی باقی رہا تو انکا شیرازہ بکھر جائے گا۔

۹ـ بروں کی صحبت سے دور رہو کیونکہ آدمی اپنے دوست کے طریقے پر ہوتا ہے۔

۱۰ـ مسافر شام سے پہلے پہلے اپنی منزل مقصود تک پہنچ گیا اور وہاں رات گزاری۔

۱۱ـ جب تک مسلمان دین کے معاملے میں بیدار رہیں گے کفار ان سے مرعوب رہیں گے۔

۱۲ـ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جب تم شام کرو تو صبح کا انتظار مت کرو اور جب صبح کرو تو شام کا انتظار مت کرو۔

التمرين ـ ٤

استخرج الأفعال التامة والأفعال الناقصة من الآيات الآتية وبيّن اسمها وخبرها أو فاعلها ومفعولها إن وجد:

نموذج: ١ ـ قَالُوْا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِيْنَ.

نظل: فعل مضارع ناقص، اسمه: ضمير مستتر فيه وجوبًا، تقديره: "نحن".

عاكفين: خبر "نظل".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ـ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ.

صُر: فعل أمر تام، فاعله: ضمير مستتر فيه وجوبًا، تقديره: "أنت".

هن: ضمير متصل في محل نصب مفعول به.

٣ـ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ.

٤ـ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِيْ أَبِيْ.

٥ـ وَإِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ.

٦ـ أَوْ يُصْبِحَ مَاءُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهُ طَلَبًا.

٧ـ خَالِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ.

٨ـ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ.

٩ـ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ.

١٠ـ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ.

١١ـ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِيْنَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوْسٰى.

١٢ـ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ.

١٣ـ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ.

١٤ـ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوْا.

١٥ـ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ.

التمرين ـ ٥

استخرج "كان وأخواتها" من الأحاديث الآتية و ميِّز التام من الناقص مع بيان السبب :

نموذج: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا دَامَ الْعَدُوُّ يُقَاتِلُ.

دام: فعل؛ ناقص لأنه يحتاج إلى خبره، وهو جملة فعلية "يقاتل".

٢ـ عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَبَغْنَا مِسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيْهَا حَتَّى صَارَتْ شَنًا.

٣ـ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ فِي السَّبْيِ صَفِيَّةُ فَصَارَتْ إِلَى دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

٤ـ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلَّى فِيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيْهِ.

٥ـ أَرْسَلَ النَّبِيُّ ﷺ غَدَاةَ عَاشُوْرَاءَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ مَنْ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيَصُمْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ـ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَاصَلَ فَوَاصَلَ النَّاسُ، فَشَقَّ عَلَيْهِم فَنَهَاهُم، قَالُوا: إِنَّكَ تُوَاصِلُ، قَالَ: لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَظَلُّ أُطْعَمُ وَأُسْقَى.

٧ـ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، فَصَلَّى العَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ، قَالَ: وَأَحْسِبُهُ بَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ.

٨ـ عن ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهما قال: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا إِلَّا كَانَ فِي حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ مِنْهُ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ.

٩ـ قَالَ النَّبِي ﷺ: مَامِن عَبْدٍ مُسلِمٍ يُصَلِّي لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يومٍ ثِنتَي عَشْرَةَ رَكْعَةً تطَوُّعًا غيرَ فَرِيضَةٍ إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيتٌ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ: فَمَا بَرِحْتُ أُصَلِّيهِنَّ بَعْدُ.

١٠ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ: وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ! لَا أَبْرَحُ أُغْوِي عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُم فِيْ أَجْسَادِهِمْ، قالَ الرَّبُّ: وَعِزَّتِي وَ جَلَالِي لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي.

١١ـ عَنِ البَرَاءِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ جَاءَ ابنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! فَكَيْفَ فِيَّ وَأَنَا أَعْمَى، قَالَ: فَمَا بَرِحَ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ﴾.

١٢ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُم فَكُفُّوا صِبْيَانَكُم؛ فَإِنَّ الشَّيَاطِيْنَ تَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ، فَإِذَا ذَهَبَتْ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُم وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا.

١٣ـ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ الرَّسُولَ ﷺ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُم فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْثُرْ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ، وَإِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي وَضُوءِهِ؛ فَإِنَّ أَحَدَكُم لَا يَدْرِيْ أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ.

١٤ـ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِيْنَ رَاهِبِيْنَ وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ تَحْشُرُ بَقِيَّتَهُم النَّارُ وَتَقِيْلُ مَعَهُم حَيْثُ قَالُوا وَتَبِيتُ مَعَهُم حَيْثُ بَاتُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُم حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوا.

١٥ـ عَنْ عَائِشَةَ رضي اللّٰه عنها قَالَتْ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ، فَقَالَ: مَنْ هٰذِهِ؟ فَقَالَتْ: فُلَانَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا تَنَامُ، تُذْكَرُ مِنْ صَلَاتِهَا، فَقَالَ: مَهْ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ، فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَكَانَ أَحَبُّ الدِّيْنِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ.

التمرين - ٦

نموذج في الإعراب:

١ ـ وأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوا مَكانَهُ بالأمْسِ يَقُولونَ وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشاءُ مِنْ عِبادِهِ.

و: عاطفة، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب.

أصبحَ: فعلٌ ماضٍ ناقصٌ، مبنيٌّ على الفتحةِ الظاهرة على اخرهِ.

الَّذينَ: اسمُ موصولٍ، مبني على الفتح، في محلِّ رفعٍ، اسم "أصبحَ".

تمنَّوا: فعلٌ ماضٍ، مبنيٌّ على الضمَّةِ المقدَّرةِ على الياء المحذوفةِ للثقل، **وواو الجماعة:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محلِّ رفعٍ، فاعل، والألف فارقة.

مكانَ: مفعول به، منصوب وعلامةُ نصبِهِ الفتحةُ الظاهرة على اخره، وهومضافٌ. **هُ:** ضمير متَّصِلٌ، مبنيٌّ على الضمَّةِ، في محلِّ جرٍّ بالإضافة، مضاف إليه.

بالأمس: بـ: حرفُ جرٍّ، مبنيٌّ على الكسرةِ، لا محلَّ له من الإعرابِ.

الأمسِ: اسم مجرور بحرفِ جرٍّ، وعلامةُ جرِّه الكسرة الظاهرةُ على اخرهِ، والجار والمجرور متعلقانِ بـ "تمنَّوا".

يقولون: فعلٌ مضارعٌ، مرفوعٌ لتجرُّدِهِ عن الناصبِ أو الجازمِ، وعلامة رفعه ثبوت النون؛ لأنه من الأفعال الخمسة، **وواو الجماعة** ضمير متصل، مبنيٌّ على السكون، في محلِّ رفعٍ فاعل.

وَيْ: اسم فعلٍ مضارعٍ بمعنى "أعجبَ" مبنيٌّ على السكون، لا محلَّ له من الإعراب.

كَأَنَّ: حرفُ نصبٍ وتوكيد ومشبَّهٍ بالفعلِ، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب.

اللّٰهَ: لفظُ الجلالة منصوب بـ "كأنَّ"، وعلامةُ نصبه الفتحةُ الظاهرة على اخره.

يبسُطُ: فعلٌ مضارعٌ، مرفوعٌ لتجرُّدِهِ عن الناصبِ أو الجازمِ، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على اخره، والفاعلُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ضميرٌ مستترٌ جوازًا، تقديرُهُ: "هو".

الرزقَ: مفعول به منصوب، وعلامة نصبهِ الفتحةُ الظاهرة على آخره.

لمن: لِـ: حرف جرٍّ، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب. **مَنْ:** اسمُ موصولٍ، مبنيٌّ على السكون، في محلِّ جرٍّ بحرفِ جرٍّ، والجار والمجرور متعلقانِ بـ "يبسُطُ".

يشاءُ: فعلٌ مضارعٌ، مرفوعٌ؛ لتجرُّدِهِ عن الناصبِ أو الجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، والفاعلُ ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو".

من: حرفُ جرٍّ، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب.

عباد: مجرور بحرفِ جرٍّ، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، وهو مضافٌ. **هِ:** ضميرٌ متصل، مبني على الكسرة، في محلِّ جرٍّ بالإضافة، مضاف إليه، والجار والمجرور متعلقانِ بحالٍ من العائدِ المقَدَّر، أي يشاء رزقَهُ.

الجملة "أصبح الذين تمنّوا": معطوفة على الجملة التي قبلها، لا محل لها من الإعراب.

الجملة الفعليةُ "تمنَّوا": صلة الموصول الاسمي، لا محلَّ لها من الإعراب.

الجملة الفعليةُ "يقولون": في محلِّ نصبٍ، خبرُ "أصبحَ".

الجملةُ الاسميَّةُ "ويكأنَّ اللّٰه": في محلِّ نصبٍ، مقولُ القولِ.

الجملة الفعليةُ "يبسُطُ": في محلِّ رفعٍ، خبرُ "كأنَّ".

الجملة الفعليةُ "يشاءُ": صلةُ الموصول الإسمي، لا محلَّ لها من الإعراب.

٢ـ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَداً مَّا دَامُوْا فِيْهَا.

إنّا: إنّ: حرف نصب وتوكيد ومشبّه بالفعل، لا محل له من الإعراب، **نا:** ضمير متصل مبني على السكون في محل نصب اسم "إنّ".

لن: حرف نفي ونصب واستقبال، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

ندخلها: فعل مضارع، منصوب بـ"لن"، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، والفاعل ضمير مستتر فيه وجوبًا، تقديره: "نحن".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ها: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل نصب مفعول به.

أبدًا: ظرف زمان للمستقبل، يدلّ على الاستمرار، منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

ما: مصدرية ظرفية، مبني على السكون، في محل نصب.

داموا: فعل ماض ناقص، مبني على الضمّ لاتصاله بواو الجماعة. **الواو:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل رفع اسمه، والألف فارقة.

فيها: في: حرفُ جرٍّ، مبني على الكسرةِ، لا محلَّ له من الإعرابِ.

ها: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جرّ بحرف جر.

والجار والمجرور متعلقان بخبر محذوف لـ "داموا" وهو منصوب.

وما دام واسمها وخبرها بتأويل المصدر الصريح في محل نصب على الظرفية الزمانية متعلق بـ "ندخلها".

الجملة "لن نَدْخُلَها .....": في محل رفع خبر "إنَّ".

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ إنَّ قُرآنَ الفَجْرِ كانَ مَشْهُودًا.

٢ ـ لَا تَزَالُ الْجَامِعَاتُ تَقُوْمُ بِدورهَا فِي بِنَاءِ الْمُجْتَمَعِ.

٣ ـ فَتُصْبِحُوْا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ.

٤ ـ أَمْسَى الطُّلَّابُ مَسْرُوْرِيْنَ بِمَا شَاهَدُوْهُ فِي الحقولِ.

٥ ـ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهم يسْتَغْفِرُونَ.

٦ ـ لَنْ يَتَحَقَّقَ السِّلْم مَا دَامَتْ إِسْرَائِيْلُ تَحْتَلّ الأَرْضَ العَرَبِيَّةَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثامن

أفعال المقاربة والشروع والرجاء

(ألف) أفعال المقاربة

الأمثلة:

١ـ كَادَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ.
٢ـ يَكَادُ الْمَرِيضُ يُغْمٰى عَلَيْهِ مِنْ شِدَّةِ الْأَلَمِ.
٣ـ كَرَبَ الصُّبْحُ يَطْلُعُ.
٤ـ أَوْشَكَ الْمُسَافِرُ يَضِلُّ الطَّرِيْقَ.
٥ـ يُوشِكُ الْقِطَارُ أَنْ يَصِلَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملے تین افعال نواسخ (كاد، كرب، أوشك) پر مشتمل ہیں جو كان کی طرح جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔ یہ تینوں أفعال المقاربة کہلاتے ہیں کیونکہ یہ اسم کی نسبت خبر کے عنقریب واقع ہونے پر دلالت کرتے ہیں كادت السماء تمطر سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ بارش برسنے والی تھی (برسنے کے قریب تھی اگرچہ برسی نہیں) اسی طرح أوشك المسافر يضل الطريق اس معنی پر دلالت کر رہا ہے کہ مسافر راستہ کھونے والا تھا (راستہ کھونے کے قریب تھا اگرچہ کھویا نہیں)۔

أفعال المقاربة (كاد وأخواتها) کی خصوصیات جو انہیں كان الناسخة سے ممیز کرتی ہیں یہ ہے کہ ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع پر مشتمل ہوتی ہے[1]۔ اس فعل مضارع سے پہلے أن المصدرية کا لانا بھی جائز ہے، البتہ أوشك[2] کی خبر میں مضارع سے پہلے أن کا استعمال بکثرت ہوتا ہے اور كاد اور كرب کے ساتھ بہت کم۔

---

(۱) اگرچہ فعل مضارع زمانے کے اعتبار سے كاد سے موافقت رکھتا ہے یعنی اگر كاد ماضی آئے تو اس کی خبر میں فعل مضارع بھی زمن ماضی ہی پر دلالت کرے گا اور اگر مضارع آئے (يكاد) تو فعل مضارع حال پر دلالت کرے گا۔ (۲) ان تینوں افعال میں أوشك تامہ بھی استعمال ہوتا ہے اس صورت میں اس کا فاعل مصدر مؤول یعنی أن اور فعل مضارع کا مجموعہ ہوگا، جیسے: المريض أوشك أن يبرأ (أن يبرأ: أن والفعل المضارع في تأويل المصدر في محل رفع فاعل أوشك)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کاد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ نَفْيُها إثْبَاتٌ وَإِثْبَاتُها نَفْيٌ یعنی اگر یہ منفی آئے تو اثبات کے معنی دے گا اور اگر مثبت آئے تو نفی پر دلالت کرے گا، مثلا: مَا كِدتُ أَدْخُلُ الْبَيْتَ حَتّٰى سَمِعْتُ صَوْتًا يُنادِيْنِي یہاں کاد منفية اثبات کے معنی دے رہا ہے یعنی میں جوں ہی گھر میں داخل ہوا میں نے سنا کہ کوئی مجھے پکار رہا ہے۔

جبکہ جملہ كِدت أدخل البيت نفی پر دلالت کر رہا ہے، کیونکہ یہاں متکلّم دخول البيت کے قریب ضرور تھا، لیکن داخل نہیں ہوا۔

(ب) أفعال الشروع

الأمثلة:

١ ـ شَرَعَ الْأُسْتَاذُ يُحَاضِرُ.　　٢ ـ بَدَأَتِ السُّحُبُ تَتَقَشَّعُ.

٣ ـ طَفِقَ الضُّيُوفُ يَجْلِسُوْنَ حَوْلَ الْمَائِدَةِ.

شرح وتفصیل:

مثال کے جملے أفعال الشروع[1] پر مشتمل ہیں یہ افعال کسی فعل کے شروع ہونے پر دلالت کرتے ہیں شرع الأستاذ يحاضر استاد نے لیکچر دینا شروع کیا۔ بدأت السحب تتقشع بادل چھٹنے شروع ہو گئے۔

یہ افعال بھی نواسخ ہیں کان کی طرح مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔

أفعال المقاربة کی طرح ان کی خبر بھی فعل مضارع پر مشتمل ہوتی ہے، لیکن بخلاف أفعال المقاربة یہاں فعل مضارع سے پہلے أن لانا جائز نہیں۔

یہ افعال جامد ہیں ان کے صرف ماضی کے صیغے استعمال ہوتے ہیں، لیکن معنی کے اعتبار سے یہ زمانہ حال پر دلالت کرتے ہیں، جیسے جملہ: بدأتُ أحفظ القرآن الكريم: میں نے قرآن کریم حفظ کرنا شروع کر دیا ہے۔

---

(۱) ان افعال میں شرع، بدأ، طفق کے علاوہ أخذ، جعل، أنشأ، عَلِق، هبّ، قام وغیرہ شامل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ج) أفعال الرجاء

١۔ عَسَى الضِّيْقُ أَنْ يَنْفَرِجَ. ٢۔ حَرَى الْمُذْنِبُ أَنْ يَتُوبَ.

٣۔ اخْلَولَقَ الْمَرِيْضُ أَنْ يَبُلَّ.

شرح وتفصیل:

عسى، حرى اور اخلولق أفعال الرجاء کہلاتے ہیں، کیونکہ یہ کسی بات کے وقوع کی امید پر دلالت کرتے ہیں، جیسے جملہ ۱۔عسى الضيق أن ينفرج (امید ہے کہ تنگی دور ہو جائے)۔ جملہ۲۔حرى المذنب أن يتوب (امید رکھی جاتی ہے کہ گناہگار تائب ہو جائے گا) یہ افعال اگرچہ صیغے کے اعتبار سے افعال ماضیہ جامدہ ہیں، لیکن زمانہ مستقبل پر دلالت کرتے ہیں (کیونکہ جس بات کی امید رکھی جائے وہ تو مستقبل ہی میں متحقق ہوتی ہے)۔

ان افعال کی خبر بھی فعل مضارع پر مشتمل ہوتی ہے جس سے پہلے أن المصدرية آتا ہے، البتہ عسى کی خبر میں مضارع أن کے بغیر بھی آتا ہے، جیسے جملہ: عسى الله يُظهر الدين ۔

عسى اور اخلولق تام بھی واقع ہوتے ہیں اس صورت میں ان کا فاعل مصدر مؤول (أن اور فعل مضارع کا مجموعہ) ہوگا، مثلاً: عسى أن يوحد المسلمون صفوفهم اس جملے میں عسى تامہ ہے اسے اسم اور خبر کی ضرورت نہیں، بلکہ صرف فاعل کی ضرورت ہے جو مصدر مؤول أن يوحد (في محل رفع) ہے اور اسی طرح اخلولق أن يتنبه الغافلون میں اخلولق تامہ ہے اور مصدر مؤول أن يتنبه (في محل رفع) اسکا فاعل ہے۔

قواعد:

١۔ أفعال المقاربة، أفعال الشروع اور أفعال الرجاء افعال ناسخہ میں سے ہیں کان کی طرح جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔

٢۔ انکی خبر ہمیشہ فعل مضارع پر مشتمل ہوتی ہے۔

٣۔ أفعال المقاربة (كاد، كرب، أوشك) کی خبر کے ساتھ أن المصدرية کا لانا اور نہ لانا دونوں جائز ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۴۔ أفعال الشروع (شرع، بدأ، طفق) کی خبر کے ساتھ أن المصدرية کا لانا جائز نہیں ہے۔

۵۔ أفعال الرجاء (حرى، اخلولق) کی خبر کے ساتھ أن المصدرية کا لانا واجب ہے، البتہ عسى کی خبر میں فعل مضارع أن کے بغیر بھی آتا ہے۔

التمرين - ١

املأ الفراغات بأفعال مناسبة:

١ ـ ______ الجوُّ يَعْتَدِلُ.
٢ ـ ______ الشّتاءُ أن يَنْقَضِي.
٣ ـ ______ المَظْلومُ يَسْتَغِيث.
٤ ـ ______ المُجتَهِدُ أن يُصِيْبَ.
٥ ـ ______ الفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفرًا.
٦ ـ ______ أَشْرَاطُ السَّاعَةِ تَظْهَرُ.
٧ ـ ______ الاقْتِصَادُ الْعَالِمِيُّ يَنْهَارُ.
٨ ـ ______ النَّاسُ يَمُوتُونَ مِنَ الجُوعِ.
٩ ـ ______ الإسلام ينتشر في العالم كله.
١٠ ـ ______ الأَخلَاقُ الْفَاسِدَةُ تَسُوْدُ الْمُجْتَمَعَ.
١١ ـ ______ الأقصى أن تتخلص من أيدي اليهود.
١٢ ـ ______ النَّاسُ يَدْخُلُونَ فِي الإِسْلَامِ بِدُخُولِ عُمَرَ رضي الله عنه.

التمرين - ٢

املأ الفراغات بأخبار مناسبة:

١ ـ طَفِقَ الزَّهْرُ ______
٢ ـ يَكَادُ الرِّيَاءُ ______
٣ ـ شَرَعَ الظَّالِمُ ______
٤ ـ أَخَذَ الزَّرْعُ ______
٥ ـ حَرَى الرِّبُو ______
٦ ـ كَرَبَ الْكَذِبُ ______
٧ ـ هَبَّ الْجَيْشُ ______
٨ ـ أَنْشَأَ الأَعْدَاءُ ______
٩ ـ جَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ ______
١٠ ـ عَسَى الْمُجِدُّوْنَ ______
١١ ـ اخْلَوْلَقَتِ الصَّدَقَاتُ ______
١٢ ـ أَوْشَكَ الْمُجَاهِدُوْنَ الأَفْغَانُ ______

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین - ۳

ترجم الجمل الآتية إلى العربية:

۱۔ قریب تھا کہ بیماری بیمار کا کام تمام کر دے۔
۲۔ امید ہے کہ رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرے۔
۳۔ امید ہے کہ داعیوں کی محنتیں خوب پھلیں گی۔
۴۔ امید ہے کہ توبہ کرنے والوں کی توبہ کو اللہ قبول کر لے۔
۵۔ عنقریب سچائی اپنے ساتھی کو جنت کی طرف لے جائے گی۔
۶۔ بارش کے بعد زمین لہلہانے لگتی ہے اور بارونق ہو جاتی ہے۔
۷۔ امید ہے کہ اخلاص والے کا عمل قبول ہو جائے اگرچہ تھوڑا ہی ہو۔
۸۔ عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام میں داخل ہوتے ہی اسلام کو عزت حاصل ہوگئی۔
۹۔ فتح مکہ کے بعد لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہونا شروع ہو گئے۔
۱۰۔ امید ہے کہ ہر گناہ معاف ہو جائے سوائے اس کے کہ آدمی کفر کی حالت میں مرے (والعياذ باللّٰہ)۔
۱۱۔ عورت سے اس کے حسن کی بنا پر نکاح نہ کرو، کیونکہ قریب ہے کہ اس کا حسن اس کو ہلاک کر دے۔
۱۲۔ عنقریب لوگوں پر ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ اپنے دین پر صبر کرنے والا انگارے کو پکڑنے والے کی مانند ہوگا۔
۱۳۔ امت کے نوجوان یہود و نصاریٰ کے پیچھے اس طرح چلنے لگے جیسے ایک جوتا دوسرے جوتے کے پیچھے چلتا ہے۔
۱۴۔ جب لوگ ظالم کو دیکھیں پھر اس کے ہاتھ کو نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ ان سب کو اپنے عذاب میں پکڑ لیں۔
۱۵۔ عنقریب ساری امتیں ایک دوسرے کو تمہارے خلاف ایسے بلائیں گی جیسے کھانے والے ایک دوسرے کو کھانے کی طرف بلاتے ہیں۔
۱۶۔ قریب ہے کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے کہ اسلام کا صرف نام رہ جائے اور قرآن کا صرف خط رہ جائے ان کی مسجدیں آباد ہوں گی، لیکن ہدایت سے خالی ہوں گی۔
۱۷۔ اللہ کے نبی ﷺ نے طائف والوں کو دعا دی: امید ہے کہ اللہ ان کی پشتوں میں سے ایسے لوگوں کو نکالیں جو اللہ کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۸۔عنقریب علم ظاہر ہو جائے گا اور عمل اٹھا لیا جائے گا اور لوگ بظاہر ایک دوسرے کے قریب ہونگے مگر دل ایک دوسرے سے تنگ ہونگے تو جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ ان کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر مہر لگا دیں گے۔

التمرين۔ ٤

استخرج من الآيات الآتية "كاد وأخواتها" وعيّن اسمها وخبرها وبين التام والناقص:

نموذج: إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى.

أكاد: فعل مضارع ناقص للمقاربة. اسمه: ضمير مستتر وجوبا تقديره "أنا" في محل رفع.

خبره: جملة فعلية أخفيها في محل نصب.

٢۔ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ.

٣۔ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوْا.

٤۔ فَمَا لِهٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا.

٥۔ وَأَدْعُوا رَبِّيْ عَسٰى أَن لَّا أَكُوْنَ بِدُعَاءِ رَبِّيْ شَقِيًّا.

٦۔ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاءٍ صَدِيْدٍ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهُ.

٧۔ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ.

٨۔ وَلَوْ لَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا.

٩۔ وَإِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا.

١٠۔ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا.

١١۔ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ.

١٢۔ فَأُولٰئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا.

١٣۔ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا.

١٤۔ وَإِن يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ.

١٥۔ فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ.

١٦۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْ أَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ.

١٧۔ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا.

١٨۔ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰى أَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٩ـ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا أَرْحَامَكُمْ.

٢٠ـ عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يَّرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ حَصِيْرًا.

٢١ـ وَعَسٰى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسٰى أَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ.

٢٢ـ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰى أَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِسَاءٍ عَسٰى أَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ.

التمرين ـ ٥

استخرج من الأحاديث الآتية أفعال المقاربة، أفعال الشروع وأفعال الرجاء وعيّن اسمها وخبرها:

نموذج: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: كُلُّ ذَنبٍ عَسَى اللّٰهُ أَن يَغفِرَهُ إِلَّا مَن مَاتَ مُشرِكًا أَو مَن قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا.

عسى: فعل ناقص للرجاء. اللّٰه: لفظ الجلالة اسم "عسى" مرفوع. أن يغفره: مصدر مؤول خبر "عسى" في محل نصب.

٢ـ قَالَ ﷺ أَوشَكَ الرَّجُلُ أَن يَتَمَنّٰى أَنَّهُ خَيرٌ مِنَ الثُّرَيَّا وَأَنَّهُ لَم يَتَوَلَّ أَو يَلِ، (شَكَّ أَبُو بَكرٍ) مِن أَمرِ النَّاسِ شَيئًا.

٣ـ عَن أَسمَاءَ بِنتِ يَزِيدَ قَالَت: نَزَلَت سُورَةُ الْمَائِدَةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ جَمِيعًا إِن كَادَت مِن ثِقلِهَا لَتَكسِرُ النَّاقَةَ.

٤ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَتَانِي اللَّيلَةَ آتِيَانِ فَأَتَينَا عَلَى رَجُلٍ طَوِيلٍ لَا أَكَادُ أَرَى رَأسَهُ طُولًا وَإِنَّهُ إِبرَاهِيمُ عليه السلام.

٥ـ عَن عَبدِ الجَبَّارِ بنِ وَائِلٍ عَن أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ إِذَا افتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيهِ حَتّٰى تَكَادَ إِبهَامَاهُ تُحَاذِي شَحمَةَ أُذُنَيهِ.

٦ـ قَالَ ﷺ: لَا تُؤْذِي امرَأَةٌ زَوجَهَا إِلَّا قَالَت زَوجَتُهُ مِنَ الحُورِ العِينِ: لَا تُؤذِيهِ قَاتَلَكِ اللّٰهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِندَكِ دَخِيلٌ أَوشَكَ أَن يُفَارِقَكِ إِلَينَا.

٧ـ أَهدٰى أَبُو جَهمِ بنِ حُذَيفَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ خَمِيصَةً شَامِيَّةً لَهَا عَلَمٌ فَشَهِدَ فِيهَا الصَّلَاةَ فَلَمَّا انصَرَفَ قَالَ: رُدِّي هٰذِهِ الخَمِيصَةَ إِلٰى أَبِي جَهمٍ فَإِنِّي نَظَرتُ إِلٰى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ فَكَادَ يَفتِنُنِي.

٨ـ عَن عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اشتَكٰى نَفَثَ عَلٰى نَفسِهِ بِالمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنهُ بِيَدِهِ فَلَمَّا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اشْتَكَى وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ طَفِقْتُ أَنفِثُ عَلَى نَفسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ الَّتِي كَانَ يَنفِثُ وَأَمسَحُ بِيَدِ النَّبِيِّ ﷺ عَنهُ.

٩ـ قَالَتْ عَائِشَةُ وَابنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّه عَنهُم لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللّهِ ﷺ طَفِقَ يَطرَحُ خَمِيصَةً عَلَى وَجهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَن وَجهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذٰلِكَ: لَعنَةُ اللّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنبِيَائِهِم مَسَاجِدَ، يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا.

١٠ـ قَعَدَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى الْمِنبَرِ الَّذِي صُنِعَ فَصَاحَتِ النَّخلَةُ الَّتِي كَانَ يَخطُبُ عِندَهَا حَتَّى كَادت تَنشَقُّ فَنَزَلَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى أَخَذَهَا فَضَمَّهَا إِلَيهِ فَجَعَلَت تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّتُ حَتَّى اسْتَقَرَّت قَالَ: بَكَت عَلَى مَا كَانَت تَسمَعُ مِنَ الذِّكرِ.

التمرين ـ ٦

نموذج في الإعراب:

١ ـ فَعَسٰى أن تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا.

عسى: فعل ماض تام جامد، مبني على الفتحة المقدرة على آخره، منع من ظهورها التعذر.

أن: حرف مصدري ونصب واستقبال، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

تكرهوا: فعل مضارع، منصوب بـ"أن"، وعلامة نصبه حذف النون، وفاعله واو الجماعة ضمير متصل، مبني على السكون، في محل رفع.

شيئًا: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

أن تكرهوا: أن والفعل المضارع في تأويل المصدر، في محل رفع، فاعل عسى.

و: حرف عطف، مبني على الفتحة الظاهرة، لا محل له من الإعراب.

يجعل: فعل مضارع، معطوف على "تكرهوا" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

اللّٰه: لفظ الجلالة، فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

فيه: في: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب، **ه:** ضمير متصل، مبني على الكسرة، في محل جر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحرف جر، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "يجعل".

خيرا: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على اٰخره.

كثيرا: صفة لـ "خيرا" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على اٰخره.

٢ـ يكاد البرق يخطف أبصارهم.

يكاد: فعل مضارع ناقص، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

البرق: اسم "يكاد" مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

يخطف: فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو" أي البرق.

أبصارهم: أبصار: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف، **هم:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

يخطف أبصارهم: جملة فعلية، في محل نصب خبر "يكاد".

أعرب ما يأتي:

١ـ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّأْتِيَ بِالْفَرَجِ.

٢ـ كَادَ الْحَكِيْمُ أَنْ يَكُونَ نَبِيًّا.

٣ـ أَخَذَ الظَّالِمُ يَعُضُّ عَلَى يَدَيْهِ.

٤ـ اخْلَولَقَ الْكَذِبُ أَنْ يُرْدِيَ صَاحِبَهُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس التاسع

ظَنَّ وأخواتها

الأمثلة:

(ألف)

١ ـ ظننتُ الصدقَ مُنجيًا.

٢ ـ وجدتُ اليُسرَ معَ العسرِ.

٣ ـ رَأَيْتُ اللّٰهَ أَكْبَرَ كُلِّ شَيْءٍ.

٤ ـ عَلِمْتُكِ وَافِيَةَ العَهْدِ.

٥ ـ حَسِبْتُ زَيْدًا أَبُوهُ مُجازِ السَّيِّئَةَ بِالْحَسَنَةِ.

٦ ـ صَيَّرَ النَّجَّارُ الخَشَبَ كُرْسِيًّا.

٧ ـ مَنْ لَزِمَ الاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا.

٨ ـ اتَّخَذَ زَيْدٌ بَيْتَهُ مَتْجَرًا.

٩ ـ زَعَمْتُكُم مُنْصِتِيْنَ لِشَرْحِ المُعَلِّمِ.

١٠ ـ عَدَدْتُ الكِتَابَ يُؤْنِسُ فِي الوَحْشَةِ.

(ب)

١ ـ ألفيتُ الخبرَ صادقًا.

٢ ـ الخبرُ صادقٌ ألفيتُ/ الخبرَ صادقًا ألفيتُ.

٣ ـ الخبرُ ألفيتُ صادقٌ/ الخبرَ ألفيتُ صادقًا.

٤ ـ ألفيت ما الخبرُ صادقٌ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا سرخ کلمات ظن وأخواتها میں سے ہیں، یہ انیس افعال (علم ، رأی ، ألفی ، دری ، تعلم ، ظن، وجد، حسب ، زعم ، عدّ ، خال ، حجا ، هب ، صيّر ، جعل ، اتخذ ، تَخِذ ، ترك ، ردّ) ہیں۔ جب یہ افعال اسمیہ جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اس کے مبتدا اور خبر دونوں کو منصوب کر دیتے ہیں۔ ظن وأخواتها کے داخل ہونے سے اسمیہ جملے میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں:

ا۔ فعل ظنّ جب جملے پر داخل ہوتا ہے تو اس میں فاعل کا اضافہ ہو جاتا ہے، جیسے جملہ ا۔ ظَنَنْتُ الصِّدْقَ مُنْجِيًا اصل میں الصدق منج تھا جب اس پر فعل ظنّ داخل ہوا تو ضمیر رفع بارز تُ کا اضافہ ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ اعرابی اعتبار سے یہ تبدیلی واقع ہوتی ہے کہ مبتدا اس کا مفعول اول اور خبر مفعول ثانی بن جاتی ہے یعنی دونوں منصوب ہو جاتے ہیں[۱]، جیسے جملہ۱۔ ظننت الصدق منجيا میں الصدق اور منج ظنّ کے داخل ہونے کے بعد منصوب ہو گئے اور چونکہ مفعول ثانی مبتدا کی خبر ہے اس لئے یہ خبر کی طرح مفرد، جیسے جملہ۴۔ علمتك وافية العهد، جملہ اسمیہ، جیسے جملہ۵۔ حسبت زيدا أبوه مجاز السيئة بالحسنة، جملہ فعلیہ، جیسے جملہ۱۰۔ عددت الكتاب يؤنس في الوحشة اور شبہ الجملہ، جیسے جملہ۲۔ وجدت اليسر مع العسر بھی ہو سکتی ہے۔

معنی کے اعتبار سے ظن وأخواتها کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ أفعال القلوب ۲۔ أفعال التحويل والتصيير

۱۔ أفعال القلوب:

وہ افعال ہیں جو انسان کے دل میں پیدا ہونے والی کیفیات (یعنی یقین اور شک) کو ظاہر کریں۔ اس کی بھی مزید دو قسمیں ہیں: ۱۔ أفعال اليقين ۲۔ أفعال الرجحان

۱۔ أفعال اليقين: وہ افعال ہیں جو یقینی بات کا اظہار کریں[۲]، جیسے قولہ تعالی: ﴿اعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ﴾[۳] میں یہ بات یقینی ہے کہ اللہ دل کے اندر کی باتیں جانتا ہے۔

اہم افعال یقین یہ ہیں:

علم[٤]، رأى[٥]، وجد[٦]، درى، ألفى، تعلَّم (بمعنى اعلَمْ)۔

۲۔ أفعال الرجحان: وہ افعال ہیں جن میں شک ویقین کے معنی پائے جائیں، لیکن یقین شک پر غالب ہو۔ اہم

(۱) بعض افعال دو مفعولوں کو منصوب کرتے ہیں، لیکن ان کی اصل مبتدا اور خبر نہیں ہوتی، چنانچہ یہ افعال ناسخہ میں سے نہیں، جیسے أعطى، سأل، كسا، ألبس، سألت الله المغفرة اس جملے میں سے اگر فعل سأل کو حذف کر دیا جائے تو بقیہ کلام الله المغفرة بے معنی ہو جائے گا۔ (۲) یعنی وہ بات جس کے وقوع میں ذرا بھی شک نہ ہو اور بات کا یقینی ہونا واقع اور حقیقتِ حال کے اعتبار سے بھی ہو سکتا ہے اور متکلم کے ظن کے اعتبار سے بھی۔

(۳) اگر علم کے بعد أنّ آئے تو یہ مصدر مؤول ہوگا اور جملے کے اعراب مَصْدَر مُؤَوَّلٌ في محل نصب سَدَّ مَسَدَّ مَفْعُوْلَيْ عَلِمَ ہوں گے، لہذا آیت کی تقدیر یوں ہوگی: وَاعْلَمُوْا عِلْمَ اللهِ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ۔ (٤) علم اگر "عرف" کے معنی ادا کر رہا ہوگا تو ایک ہی مفعول کو منصوب کرے گا اور افعال ناسخہ میں سے نہیں ہوگا جیسے: ﴿وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا﴾۔ (٥) رأى اگر رؤية قلبية یعنی "علم" کے معنی میں ہوگا تو دو مفعول کو منصوب کرے گا، جیسے: ﴿إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيْدًا وَنَرَاهُ قَرِيْبًا﴾ اور اگر رؤية بصرية "أبصر" کے معنی میں ہوگا تو ایک ہی مفعول کو منصوب کرے گا اور دوسرا منصوب اسم، حال یا صفت ہوگا، جیسے: رأيت الطفل لاعبا، رأيت طفلا لاعبا۔ (٦) وجد اگر علم اعتقادی کے معنی میں نہ ہو تو ایک ہی مفعول کو منصوب کرے گا، جیسے: وجدت الكتاب اور یہ بمعنی غم (وَجَدْتُ لِفُلَانٍ)، غصہ (وَجَدْتُ عَلٰى فُلَانٍ) اور ملاقات (وَجَدْتُ فُلَانًا) کے بھی استعمال ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

افعال رجحان یہ ہیں:

ظن[1]، خال، حسب[2]، زعم، عدّ[3]، حجا (بمعنی ظن وحسب)، هبْ (بمعنی افرض)۔

۲۔ أفعال التحويل والتصيير:

وہ افعال ہیں جو کسی چیز (یعنی مبتدا) کو ایک حالت یا شکل سے دوسری (یعنی خبر کی) حالت یا شکل میں بدلنے کی خبر دیتے ہیں، جیسے جملہ ۶۔ صیر النجار الخشب کرسیا۔

اہم افعال تصییر یہ ہیں: صیّر، جعل[4]، اتّخذ، تَخِذَ، ردّ، ترك۔

بسا اوقات افعال قلوب کے بعد مصدر مؤول (إنّ + معمولیها، أنْ + فعل) بھی واقع ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ مصدر مؤول دو مفعولوں کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے قولہ تعالیٰ: ﴿قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ﴾ میں إنّ اپنے اسم (ضمیر: ہ) اور خبر (لیحزنك) کے ساتھ نعلم کے دو مفعولوں کے قائم مقام ہے اور قولہ تعالیٰ: ﴿أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ میں أن تدخلوا الجنة، حسب کے دو مفعولوں کے قائم مقام ہے۔

الإعمال والإلغاء والتعليق

یہ تین اصطلاحات ان افعال قلوب کے ساتھ متعلق ہیں جو متصرف ہیں (یعنی ان کا ماضی اور مضارع بھی آتا ہو)۔

۱۔ الإعمال:

اگر فعل دونوں مفعولوں سے پہلے واقع ہو تو دونوں کو وجوبا منصوب کرے گا۔ اس کو إعمال کہتے ہیں، جیسے مجموعہ (ب) کے جملہ ۱۔ ألفیت الخبر صادقا میں فعل ألفیت، الخبر اور صادق دونوں کو منصوب کر رہا ہے۔

۲۔ الإلغاء:

اگر فعل دونوں مفعولوں کے درمیان یا بعد میں واقع ہو تو اس صورت میں إعمال اور الغاء دونوں جائز ہیں۔ الغاء کی صورت میں فعل کا عمل ختم ہو جاتا ہے یعنی نہ لفظاً عمل کرتا ہے اور نہ محلاً، اور مبتدا اور خبر کا اعرابی حکم برقرار رہتا ہے، جیسے

---

(۱) بعض اوقات ظن علم یقینی پر بھی دلالت کرتا ہے، جیسے: ﴿الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُوا رَبِّهِمْ﴾۔ (۲) حسب ظن اور یقین دونوں کے معنی ادا کرتا ہے۔

(۳) عدّ اگر گننے کے معنی میں ہو تو ایک ہی مفعول کو منصوب کرے گا۔ جیسے: عدّ فلان النقود۔ (۴) جعل اگر تام استعمال ہو تو سیاق کلام سے اس کے معنی بدلتے رہتے ہیں، جیسے: جعل الطعام أي طبخ، جعل الأرض أي خلق، جعل الكرسي أي بنى وغیرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جملہ۲۔ الخبرُ صادقٌ ألْفيتُ میں فعل دونوں مفعولوں کے بعد آرہا ہے، لہذا الغاء کی صورت میں فعل اپنا عمل نہیں کرے گا اور الخبر مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع اور صادق خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوگا۔ اسی طرح جملہ۳۔ الخبرُ ألفيتُ صادقٌ میں فعل دونوں مفعولوں کے درمیان واقع ہو رہا ہے، لہذا الغاء کی صورت میں فعل اپنا عمل نہیں کرے گا اور الخبر کے اعراب مبتدأ مرفوع اور صادق کے اعراب خبر مرفوع ہوں گے، چونکہ ان دونوں صورتوں میں اعمال بھی جائز ہے اسلیے دونوں جملوں میں الخبر مفعول بہ اول اور صادقا مفعول بہ ثانی بھی ہوسکتا ہے۔

۳۔ التعليق:

اگر فعل اور دونوں مفعولوں کے درمیان کوئی ایسا حرف واقع ہو جو صدر[1] کلام میں سے ہو (یعنی جن سے جملے کی ابتدا ہوتی ہے) تو فعل ان پر لفظاً اثر انداز نہیں ہوتا بلکہ محلاً ہوتا ہے، جیسے جملہ۴۔ ألفيت ما الخبر صادق میں فعل ما النّافية کی وجہ سے مفعولین پر لفظاً عمل نہیں کر رہا، چنانچہ جملہ الخبر صادق کے اعراب یوں ہوں گے: الجملة من المبتدأ والخبر في محل نصب سدّت مسد مفعولي "ألفى"۔

قواعد:

۱۔ ظنّ وأخواتها افعال ناسخہ میں سے ہیں جب یہ جملے پر داخل ہوتے ہیں تو دو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

(۱) جملے میں فاعل کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

(۲) مبتدا ان افعال کا مفعول بہ اول اور خبر ان افعال کی مفعول بہ ثانی بن جاتی ہے۔

۲۔ مفعول ثانی مفرد، جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ اور شبہ الجملہ کی صورت میں بھی واقع ہوسکتا ہے۔

۳۔ یہ افعال تین معنوں میں استعمال ہوتے ہیں:

(الف) علم، رأى، وجد، ألفى، درى، تعَلّم یہ افعال یقین کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

(ب) ظن، خال، حسب، زعم، عد، هب، حجا یہ افعال رجحان کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

(ج) صيّر، جعل، اتخذ، تخذ، ردّ، ترك یہ افعال تحویل کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

---

(۱) جو حروف صدر کلام میں سے ہوتے ہیں اور فعل اور مفعولین کے درمیان فاصل بن کر آتے ہیں ان میں سے چند مشہور درج ذیل ہیں:

۱۔ أدَاتُ الاسْتِفْهَام: لَتَعْلَمُنَّ أيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَّأَبْقَى. ۲۔ حرف النفي (ما، لا النافية): علمت مَا العلْمُ بِدُوْنِ العَمَلِ نَافِعٌ. ۳۔ لام الابتداء: إعْلَمْ لَلْكِذْبُ مُهْلِكٌ. ٤۔ لام القسم: عَلِمْتُ لَتَقُوْمَنَّ السَّاعَةُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۴۔ بعض اوقات افعال قلوب میں مصدر مؤول (إنّ+معمولیها، أنْ+فعل) دومفعولوں کا قائم مقام ہوتا ہے۔

۵۔ اگر فعل دونوں مفعولوں سے پہلے واقع ہو تو اعمال واجب ہوتا ہے۔

۶۔ اگر فعل دونوں مفعولوں کے درمیان یا بعد میں واقع ہو تو اس صورت میں اعمال اور الغاء دونوں جائز ہیں۔

۷۔ اگر فعل اور دونوں مفعولوں کے درمیان کوئی ایسا حرف واقع ہو جو صدر کلام میں آنے والے کلمات میں سے ہو تو تعلیق لازم آتی ہے۔

التمرين - ١

أدخل ظنّ أو إحدى أخواتها على الجمل الآتية مع مراعاة تنويع الأفعال وغيّر ما يلزم:

نموذج: آفَةُ العِلْمِ النِّسْيَانُ وَإِضَاعَتُهُ أَنْ تُحَدِّثَ بِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ.

زعم المُعلّم أنّ آفَةَ العِلْمِ النِّسْيَانُ وَإِضَاعَتَهُ أَنْ تُحَدِّثَ بِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ.

٢ـ الدَّيْنُ يُسْرٌ. ٣ـ الساعَةُ آتِيَةٌ. ٤ـ العالَمُ مُظلِم.

٥ـ الفِضَّةُ خاتَمٌ. ٦ـ المنافِقُ خائنٌ. ٧ـ وَعْدُ اللهِ حَقٌّ.

٨ـ المَقَالَةُ نَاقِصَةٌ. ٩ـ الكِتَابُ صَدِيْقٌ. ١٠ـ رَحْمَةُ اللهِ واسِعَةٌ.

١١ـ الفوزُ مَعَ الاجْتِهادِ. ١٢ـ الفَقِيرُ صِفْرُ اليدَيْنِ. ١٣ـ الإنسانُ عَبْدُ الإحْسانِ.

١٤ـ السَّفَرُ قِطْعَةٌ من العذابِ. ١٥ـ المَرِيضُ مُبْتَلى بالسَّرطانِ. ١٦ـ كَثْرَةُ الطَّعامِ تُفْسِدُ الأبْدانَ.

١٧ـ الاتِّحادُ أعظمُ أَسْبَابِ القُوَّةِ. ١٨ـ المَالُ الحَسَبُ وَالكَرَمُ التَّقْوَى.

١٩ـ العِلْمُ ثلاثَةٌ: آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ.

٢٠ـ الحَرَمُ المَكِّيُّ عَامِرٌ بملايِيْنَ مِنَ المُسْلِمِينَ القَادِمِيْنَ لأداءِ العُمْرَةِ.

التمرين - ٢

بين معنى كل فعل مما يأتي وأعرب ما بعده:

نموذج: ١ـ لا يظن المؤمن أحدا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

استعمل "ظنّ" هنا بمعنى التهمة. المؤمن: فاعل "ظن" مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره. أحدا: مفعول به منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

٢ ـ لا نظن الكذب منجيا.

استعمل "ظنّ" هنا بمعنى اليقين. الكذب: مفعول به أول لـ "ظن" منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره . منجيا: مفعول به ثان منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره .

٣ ـ جعلت الأم الطعام.

٤ ـ وجد زيد لموت أبيه.

٥ ـ وجد الأستاذ على زيد.

٦ ـ رأت الطفلة حلما مخوفا.

٧ ـ جعل النجار صندوقا خشبيا.

٨ ـ جعلت الخادمة المانجو عصيرا.

٩ ـ رأيت الأطفال لاعبين في الملعب.

١٠ ـ وجدت فاطمة العلم حلية لصاحبه.

١١ ـ اعْلَمْ أن البادئ بالسلام بريء من الكبر.

١٢ ـ رأيتُ المعصية أن ينصر الرجل قومه على الظلم.

١٣ ـ يعلم المسلم أنه محاسب بين يدي الله يوم القيامة.

١٤ ـ وجد مدير الجريدة الوزير الخارجي في المؤتمر الإسلامي.

١٥ ـ الكفار يعلمون ظاهر الحياة الدنيا وهم عن الآخرة غافلون.

التمرين ـ ٣

بيّن معمول أو معمولي الأفعال الملونة و وضّح معناها:

نموذج: ١ ـ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا.

جعلنا: فعل ماض بمعنى "صيّر" متعد إلى مفعولين. عاليها: عالي: مفعول به أول منصوب ومضاف.

سافلها: سافل: مفعول به ثان منصوب ومضاف.

٢ ـ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيْدَ هٰذِهِ أَبَدًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أظن: فعل مضارع، بمعنى "أيقن"، متعد إلى مفعولين. أن تبيد هذه: مصدر مؤول من أن و الفعل المضارع، سدّت مسد مفعولي "أظن"، في محل نصب.

٣ـ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ.

وجد: فعل ماض، بمعنى "لقي"، متعد إلى مفعول واحد. امرأتين: مفعول به لـ "وجد" منصوب.

تذودان: جملة فعلية، في محل نصب، صفة لِامْرَأَتَيْنِ.

٤ـ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَّأَبْقَى.

٥ـ لَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا.

٦ـ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا.

٧ـ وَإِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا.

٨ـ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ.

٩ـ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا.

١٠ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا.

١١ـ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِيْنَ فَاحْثُوا فِيْ وُجُوْهِهِمُ التُّرَابَ.

١٢ـ قال رسول اللّٰه ﷺ: اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا.

١٣ـ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ آمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا.

١٤ـ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِيْنَ.

١٥ـ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ.

١٦ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أُعْبُدِ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ وَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهٗ يَرَاكَ.

١٧ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا.

١٨ـ وَلَوْ رَدُّوْهُ إِلَى الرَّسُوْلِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ.

١٩ـ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا.

٢٠ـ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا إِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كَافِرِيْنَ.

٢١ـ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ.

٢٢ـ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيْكُمْ بِضِيَاءٍ.

٢٣ـ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّيْ لَأَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٤ـ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلىٰ عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَ جَعَلَ عَلىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً.

٢٥ـ رُوِيَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلىٰ شَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ: أَ تَرَوْنَ هٰذِهِ الشَّاةَ هَيِّنَةً عَلىٰ أَهْلِهَا؟ قَالُوْا: مِنْ هَوَانِهَا أَلْقَوْهَا قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الشَّاةِ عَلىٰ أَهْلِهَا.

٢٦ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ: يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيْهَا لَكُمْ، ثُمَّ أُوَفِّيْكُمْ إِيَّاهَا، فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ، وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ.

التمرين ـ ٤

استخرج من الجمل الآتية ظن وأخواتها وبين أثرها من الإعمال والإلغاء والتعليق مع بيان السبب:

نموذج: علمت الظن أكذبَ الحديث.

علمتُ: فعل ماض من ظن وأخواتها نصب المفعولين وجوبا لوقوعه قبل المفعولين.

٢ـ أَظُنُّ لَلرِّيَاءُ يُبْطِلُ الصَّدَقَةَ.

٣ـ المُنَافِقُ أَزْعُمُ يَخُوْنُ الأَمَانَةَ.

٤ـ لَا يَعْلَمُ المَرْءُ مَا مَصِيْرُهُ غَدًا.

٥ـ المُؤْمِنُ لَا يَرُدُّ السَّائِلَ خَالِيًا.

٦ـ وَجَدْتُ العَفْوَ يَزِيْدُ العَبْدَ عِزًّا.

٧ـ أَظُنُّ مَا شَرَفٌ أَعَزَّ مِنَ التَّقْوىٰ.

٨ـ أَلْفَيْتُ لَلاسْتِغْفَارُ فَرَجٌ لِلهُمُوْمِ.

٩ـ المُؤْمِنُ أَخَالُ نِيَّتُهُ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ.

١٠ـ أَخَالُ إِنَّ المَنَّانَ لَا يُثَابُ عَلىٰ صَدَقَتِهِ.

١١ـ رَدَّ الأَمَلُ النُّفُوْسَ البَائِسَةَ مُسْتَبْشِرَةً.

١٢ـ مَا يَدْرِي الإِنْسَانُ أَعَمَلُهُ مَقْبُوْلٌ أَمْ لَا؟

١٣ـ القُرْآنُ أَدْرِي تِلَاوَتُهُ تُزِيْلُ صَدَأَ القُلُوْبِ.

١٤ـ الكَلَامُ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ أَعْلَمُ قَسْوَةٌ لِلقَلْبِ.

١٥ـ العِلْمُ لَا يُحْصَلُ إِلَّا بِذُلِّ النَّفْسِ حَسِبْتُ.

١٦ـ وَجَدْتُ مَا الزَّكَاةُ خَالَطَتْ مَالًا إِلَّا أَهْلَكَتْهُ.

١٧ـ أَعْلَمُ لَيُوَفَّيَنَّ الصَّابِرُوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

١٨ـ الهَدِيَّةُ أَدْرِي تَجْلِبُ المَوَدَّةَ وَتُذْهِبُ الشَّحْنَاءَ.

١٩ـ أَخَالُ المُتَكَبِّرَ فِي نَفْسِهِ كَبِيْرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيْرًا.

٢٠ـ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالعِلْمِ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَتىٰ يَفْتَقِرُ إِلَيْهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٥

استخرج من الآيات الآتية ظن وأخواتها وفاعلها ومفعوليها مع تعيين نوعها (أفعال القلوب و التحويل):

نموذج: ١ - الَّذِي جَعَلَ لَكُم الْأَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءَ بِنَاءً.

جعل: فعل ماض من " أخوات ظنّ " للتصيير، فاعله ضمير مستتر جوازا تقديره "هو".

الأرض: مفعول به أول منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

فراشا: مفعول به ثانٍ منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

٢ - وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ.

علموا: فعل ماض من " أخوات ظن" لليقين وفاعله واو الجماعة.

من اشتراه ما له ....: الجملة الاسمية من المبتدأ والخبر سدت مسد مفعولي "علموا".

٣ - وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ.

٤ - وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَّتَّخِذُوْكَ إِلَّا هُزُوًا.

٥ - وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً.

٦ - وَلَا تَتَّخِذُوْا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ.

٧ - عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَكُمْ.

٨ - فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا.

٩ - وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ.

١٠ - قَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً مَّنْثُوْرًا.

١١ - زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ.

١٢ - إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَآئَهُمْ ضَالِّيْنَ فَهُمْ عَلٰى آثَارِهِمْ يُهْرَعُوْنَ.

١٣ - وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِ مَا يَلْبِسُوْنَ.

١٤ - بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ إِلٰى أَهْلِيْهِمْ أَبَدًا.

١٥ - لَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٦ ـ أَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ.

١٧ ـ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا.

١٨ ـ أَوَ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّأَكْثَرُ جَمْعًا.

١٩ ـ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهُ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ.

٢٠ ـ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِيْ تُظَاهِرُوْنَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَ كُمْ أَبْنَاءَ كُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ.

التمرين ـ ٦

استخرج من الأحاديث الآتية ظن وأخواتها و فاعلها ومفعوليها مع تعيين النوع (أفعال القلوب والتحويل):

نموذج: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ رَبِّي عَرَضَ عَلَيَّ أَنْ يَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا.

يجعل: فعل مضارع منصوب بـ "أن المصدرية"، وفاعله ضمير مستتر جوازا تقديره "هو".

بطحاء: مفعول به أول منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

ذهبًا: مفعول به ثان منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

٢ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ أَبَدًا.

٣ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ.

٤ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اللّٰهَ اللّٰهَ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِنْ بَعْدِيْ.

٥ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قُلُوْبِنَا وَنُوْرَ أَبْصَارِنَا.

٦ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِي بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ.

٧ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

٨ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَ أَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ.

٩ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : أَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ.

١٠ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِقَتْلَى بَدْرٍ: هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١١ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَاللّٰهِ لَا أَدْرِي، وَاللّٰهِ لَا أَدْرِي، وَاللّٰهِ لَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ.

١٢ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوْكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ.

١٣ ـ عَنْ عبادةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْنَا النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْبَوْلِ فَقَالَ: إِذَا مَسَّكُم شَيْءٌ فَاغْسِلُوهُ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ مِنْهُ عَذَابَ الْقَبْرِ.

١٤ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الْمُؤْمِنُ بَيْنَ مَخَافَتَيْنِ بَيْنَ أَجَلٍ قَدْ مَضَى لَا يَدْرِي مَا اللّٰهُ صَانِعٌ فِيْهِ، وَبَيْنَ أَجَلٍ قَدْ بَقِيَ لَا يَدْرِي مَا اللّٰهُ قَاضٍ فِيْهِ.

١٥ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: خُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِسُقْمِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي يَا عَبْدَ اللّٰهِ! مَا اسْمُكَ غَدًا.

التمرين ـ ٧

نموذج في الإعراب:

١ ـ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ.

قُلْ: فعل أمر، مبني على السكون فاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت". **أ:** استفهام انكاري، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب. **غير:** مفعول به أول مقدم، لـ "أتخذ" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف. **اللّٰه:** لفظ الجلالة، مضاف إليه، مجرور، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

أتخذ: فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وفاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنا". **وليا:** مفعول به ثان، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

فاطر: نعت لـ "وليا" أو بدل منه منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

السموات: مضاف إليه مجرور، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره. **و:** عاطفة، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب. **الأرض:** معطوف على "السموات" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرةُ على آخره.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والجملة "أغير الله أتخذ.....": مقول القول في محل نصب.

٢ـ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا.

اللهم: منادى علم مفرد، مبني على ما يرفع به وهو الضمة، في محل نصب، و"م": مشدّدة عوض عن ياء النداء للتعظيم أو زائدة للتوكيد، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. **لا:** ناهية، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب. **تجعل:** فعل مضارع، مجزوم بلا، وعلامة جزمه السكون الظاهر على آخره.

الدنيا: مفعول به أول منصوب، وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على آخره، منع من ظهورها التعذر.

أكبر: مفعول به ثان، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

همنا: هَمِّ: مضاف إليه مجرور، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

نا: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

و: عاطفة، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

لا: نافية زائدة للتوكيد، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

مبلغ: معطوف على "أكبر" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

علمنا: علم: مضاف إليه مجرور، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

نا: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

والجملة "اللّٰهُمَّ.....": ابتدائية لا محل لها من الإعراب.

والجملة "لا تجعل .....": جواب النداء لا محل لها من الإعراب.

٣ـ رَأَيْتُ مَا الْمُسْتَشِيْرُ نَادِمٌ.

رأيْتُ: فعل ماض، مبني على السكون؛ لاتصاله بالضمير، **تُ:** ضمير رفع بارز، مبني على الضم، في محل رفع، فاعل.

مَا: النافية، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب. **المُسْتَشِيْرُ:** مبتدأ مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره. **نَادِمٌ:** خبر مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

والجملة من المبتدأ والخبر في محل نصب، سدّت مسد مفعولي رأيتُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والجملة "رأيتُ .....": ابتدائية لا محل لها من الإعراب.

أعرب ما يأتي:

١ـ أرى عقل الرجل ميزانه.

٢ـ ألفيت الشدائد مهذّبة للنفوس.

٣ـ الحَسَدَ وَجَدْتُ يَأْكُلُ الحَسَنَاتِ.

٤ـ اعْلَمْ أن القرآن حجة لك أو عليك.

٥ـ وجدت المزاح كثرته تميت القلب.

٦ـ قال رسول الله ﷺ: صلوا كما رأيتموني أصلي.

٧ـ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ.

٨ـ ما رأيت مثل الجنة نام طالبها ولا مثل النار نام هاربها.

٩ـ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ.

١٠ـ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الحَاجِّ وَعِمَارَةَ المَسْجِدِ الحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ.

١١ـ إذا وجدت قساوة في قلبك أو وهنا في جسدك فاعلم أنك تكلمت فيما لا يعنيك.

١٢ـ قال رسول الله ﷺ: أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس الجنة؟ تقوى الله وحسن الخلق. أ تدرون ما أكثر ما يدخل الناس النار؟ الأجوفان: الفم والفرج.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس العاشر

لا النافية للجنس

١ ۔ لَا لَيِّنَ جَانِبٍ مُتَعَرِّضٌ لِلذُّلِّ وَالهَوَانِ.

٢ ۔ لَا مُخْلِصًا عَمَلَهُ مَحْرُوْمٌ مِنَ الأَجْرِ.

٣ ۔ لَا آفَةَ مِثْلَ إِعْجَابِ المَرْءِ بِنَفْسِهِ.

٤ ۔ لَا كُتُبَ خَالِيَةٌ عَنِ النَّفْعِ.

٥ ۔ لَا خَصْلَتَيْنِ مُجْتَمِعَتَانِ فِي قَلْبِ المُؤْمِنِ: البُخْلُ وَسُوْءُ الخُلُقِ.

٦ ۔ لَا حَاسِدِيْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ.

٧ ۔ لَا مُتَكَبِّرَاتٍ مُسْتَحِقَّاتٌ لِلْجَنَّةِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لا النافیة للجنس حرف تو کید إنَّ کی طرح عمل کرتے ہوئے اسم کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتا ہے۔ یہ حرف نفی کسی بھی چیز کی جنس کے تمام افراد سے صراحۃً حکم کی نفی کرتا ہے، اس لئے اس کو لا النافیة للجنس کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا جملوں پر مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لا النافیة للجنس مندرجہ ذیل پانچ شرائط کے ساتھ عمل کرتا ہے:

ا۔ یہ نافیہ ہو، ناہیہ یا زائدہ نہ ہو۔

٢۔ اس کے ذریعے جنس کے ہر ہر فرد سے حکم کی نفی کی جائے، لہذا اگر کسی ایک فرد کی نفی کی جائے تو یہ إنّ کا عمل نہیں کرے گا، جیسے: لا قلمٌ واحدٌ ثمینٌ میں لا نفی جنس کے بجائے ایک فرد سے حکم کی نفی کر رہا ہے، لہذا یہ إنَّ کا عمل نہیں کر رہا۔

٣۔ اس پر حرف جر داخل نہ ہو، اگر اس پر حرف جر داخل ہو تو یہ إنّ کا عمل نہیں کرے گا، جیسے: قمتُ بالعمل بلا تعبٍ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حرف نفی لا پر حرف جر داخل ہے، اس لئے یہ إنّ کا عمل نہیں کر رہا۔

۴۔ اس کا اسم اور خبر نکرہ ہو، لہذا اگر اس کا اسم یا خبر معرفہ ہو تو یہ إنّ کا عمل نہیں کرے گا، جیسے: لا زیدٌ جاء ولا سلیمٌ میں اسم زید معرفہ ہے۔

۵۔ لا النافیة للجنس اور اس کے اسم کے درمیان کوئی فاصل (خبر، نعت یا حال) نہ ہو[۱]، اگر اس کے اور اس کے اسم کے درمیان فاصل ہو تو یہ إنّ کا عمل نہیں کرتا اور تکرار لازم آتی ہے، جیسے قولہ تعالیٰ: ﴿لا فیھا غولٌ وَلَا ھُمْ عَنْھَا یُنْزَفُوْنَ﴾ میں فیھا خبر مقدم ہے اور غول مبتدا مؤخر۔

اگر مندرجہ بالا تمام شرائط پائی جائیں تو لا النافیة للجنس وجوبًا اسم کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتا ہے۔

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لا النافیة للجنس کا اسم تین صورتوں میں واقع ہوتا ہے:

۱۔ المضاف:

اگر لا النافیة للجنس کا اسم مضاف ہو تو وہ منصوب ہوتا ہے، جیسے جملہ۱۔ لا لیِّنَ جانبٍ متعرضٌ للذلِّ والھوانِ میں اسم لا لیِّن مضاف ہے، لہذا منصوب ہے۔

۲۔ الشبیه بالمضاف:

اگر لا النافیة للجنس کا اسم شبیہ بالمضاف[۲] ہو تو وہ بھی منصوب ہوتا ہے، جیسے جملہ۲۔ لا مُخلِصًا عَمَلَه مَحْرُومٌ مِنَ الأجرِ میں اسم لا مخلصا شبیہ بالمضاف ہے، لہذا منصوب ہے۔

۳۔ المفرد:

اگر لا النافیة للجنس کا اسم مفرد ہو، (مضاف یا شبیہ بالمضاف نہ ہو) تو وہ نصب کی علامت پر مبنی ہوتا ہے چاہے مثنی ہو یا جمع، یعنی اسم مفرد اور جمع تکسیر فتحة پر، مثنی اور جمع مذکر سالم یاء پر، اور جمع مؤنث سالم کسرة پر مبنی ہوتا ہے، جیسے جملہ۳۔ لَا آفَةَ مثل إعجاب المرء بنفسه میں اسم آفة مفرد ہے اور مبني علی الفتحة ہے۔ جملہ۵۔ لا خصلتین مجتمعتان في قلب المؤمن: البخل و سوء الخلق میں اسم خصلتین مثنی ہے اور مبني علی الیاء ہے۔

(۱) اس سے یہ بات لازم آتی ہے کہ اس کے دونوں معمولوں کے درمیان ترتیب باقی رہے یعنی لا النافیة للجنس کی خبر اسکے اسم پر مقدم نہ ہو۔

(۲) شبیہ بالمضاف سے مراد وہ اسم ہے جو اپنے بعد والے اسم کے ساتھ ملکر مکمل معنی ادا کرے یعنی معنی کی تکمیل کرے، یہ اسم مضاف نہیں ہوتا (یعنی نہ تو لفظا مضاف ہوتا ہے نہ معنی) بلکہ مضاف کے مشابہ ہوتا ہے اس طور پر کہ معنی مکمل کرنے کیلئے اسکو بھی مضاف کی طرح دوسرے اسم کی ضرورت ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جملہ۶۔لا حاسدينَ مطمئنون میں اسم حاسدين جمع مذکر سالم ہے اور مبني على الياء ہے۔ جملہ۷۔لا متكبرات مستحقات للجنة میں اسم متکبرات جمع مؤنث سالم ہے اور مبني على الكسرة ہے۔

اگر لا النافية للجنس کے اسم کے بعد اسکی صفت واقع ہو تو اس میں تین اعراب جائز ہیں:

۱۔مفتوح: جیسے: لا مُسْلِمَ صَادِقَ خائنٌ میں صادقَ اسم لا کی صفت ہونے کی وجہ سے مبني على الفتح ہے۔

۲۔مرفوع: جیسے: لا مُسْلِمَ صَادِقٌ خائنٌ میں صادقٌ لا اور اسکے اسم کے محل کے اعتبار سے مرفوع ہے۔

۳۔منصوب: جیسے: لا مُسلِمَ صَادِقًا خائن میں صادقًا اسم لا کے محل کے اعتبار سے منصوب ہے۔

کبھی کبھار لا النافية للجنس کا اسم محذوف ہوتا ہے جبکہ کوئی قرینہ اس پر دلالت کرے، جیسے: لا عليك، أي: لا بأس عليك ۔ لا النافية للجنس کی خبر مفرد، جیسے جملہ: لا دين أعز من الإسلام، جملہ فعلیہ، جیسے جملہ: لا طالب علم يطلب الدنيا ، جملہ اسمیہ، جیسے جملہ: لا صاحب رياء عمله مقبول اور شبہ الجملہ[1]، جیسے جملہ: لا ثناء على كاذب و لا ثقة بغادر واقع ہوتی ہے۔اور کبھی اسکی خبر محذوف ہوتی ہے بشرطیکہ سیاق کلام سے اسکا مفہوم معلوم ہو رہا ہو، جیسے قولہ تعالیٰ: ﴿قالُوْا لَا ضَيْرَ﴾ میں اسکی خبر محذوف ہے جسکی تقدیر علينا ہے۔

اگر لا کے بعد إلا واقع ہو تو اسکے بعد واقع ہونے والے اسم کو مرفوع اور منصوب دونوں طرح لانا جائز ہے، جیسے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ[2] میں لفظ الجلالہ الله بدل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے اور مستثنیٰ[3] ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

لا المتكررة[4] مع العطف:

(الف) اگر جملے میں لا النافية للجنس کی تمام شروط میں سے کوئی ایک شرط بھی نہ پائی جائے (یعنی خبر اسم پر مقدم ہو یا دونوں اسموں میں سے ایک معرفہ ہو) تو لا اپنا عمل نہیں کرتا اور صرف حرف نفی رہ جاتا ہے اور بقیہ جملہ اسمیہ دوبارہ مبتدا اور خبر بن جاتے ہیں چنانچہ اس صورت میں لا کی تکرار واجب ہوتی ہے، جیسے: ﴿لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ﴾۔

(ب) اگر جملے میں لا النافية للجنس کی تمام شروط پائی جائیں تو اس صورت میں لا کی تکرار جائز ہوتی ہے واجب نہیں،

(۱) شبہ الجملہ (جار و مجرور، ظرف) لا النافية للجنس کی خبر سے متعلق ہوتا ہے۔ (۲) اسی طرح قولہ تعالیٰ ﴿لا إله إلا هو يحيي ويميت﴾ میں کلمہ "هو" خبر محذوف کی ضمیر مستتر کا بدل ہے یا "لا إله" کے محل کا بدل ہے اور اسکی تقدیر: لا إله موجود إلا هو ہے۔ (۳) کلام تام غیر موجب ہونے کی وجہ سے لفظ الجلالہ "الله" میں دو اعراب جائز ہیں: الرفع على البدلية والنصب على الاستثناء۔ (۴) اگر جملے میں لا النافية للجنس کی تمام شروط پائی جائیں تو عدم تکرار کی صورت میں لا کا اعمال واجب ہوگا جبکہ تکرار کی صورت میں لا کا إعمال اور إلغاء دونوں جائز ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جیسے جملہ: لا حول ولا قوة إلا باللّٰه میں دوسرے لا کا حذف (یعنی لا حول وقوة إلا باللّٰه) بھی جائز ہے۔

جب جملے میں لا تکرار کے ساتھ واقع ہو اور اسکے بعد واقع ہونے والا اسم نکرہ مفرد بلا فاصل ہو تو اس میں پانچ صورتیں جائز ہیں:

۱۔ دونوں اسم مفتوح ہوں، جیسے: لا خَيْرَ مرجُوٌّ من اللئيم ولا نفعَ میں دونوں لا عاملہ ہیں یعنی إنّ کا عمل کرتے ہیں۔

۲۔ دونوں اسم مرفوع ہوں، جیسے: لا خَيْرٌ مرجُوًّا من اللئيمِ ولا نفعٌ میں دونوں لا عاملہ ہیں یعنی لیس کا عمل کرتے ہیں یا دونوں غیر عاملہ ہیں اور انکے بعد واقع ہونے والا اسم مبتدا ہونے کی بنا پر مرفوع ہے۔

۳۔ پہلا اسم مفتوح اور دوسرا اسم مرفوع ہو، جیسے: لا خيْرَ مرجُوٌّ من اللئيم ولا نفعٌ میں پہلا لا عاملہ یعنی إنّ کا عمل کر رہا ہے اور دوسرے لا میں دو صورتیں جائز ہیں (الف) لا زائدہ ہو اسکے بعد واقع ہونے والا اسم مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہو۔ (ب) لا عاملہ ہو یعنی لیس کا عمل کرے۔

۴۔ پہلا اسم مرفوع اور دوسرا اسم مفتوح ہو، جیسے: لا خَيْرٌ مرجُوٌّ من اللئيم ولا نفعَ۔

۵۔ پہلا اسم مفتوح ہو اور دوسرا اسم منصوب ہو، جیسے: لا خَيْرَ مرجُوٌّ من اللئيم ولا نفعًا میں پہلا لا عاملہ ہے یعنی إنّ کا عمل کر رہا ہے جبکہ دوسرا لا زائدہ ہے اور اسکے بعد آنے والا اسم پہلے لا کے اسم کے محل کے اعتبار سے منصوب ہے۔

قواعد:

۱۔ لا النافية للجنس کے ذریعہ جنس کے تمام افراد سے حکم کی نفی کی جاتی ہے۔

۲۔ لا النافية للجنس "إنّ" کی طرح عمل کرتے ہوئے اسم کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتا ہے۔

۳۔ لا النافية للجنس پانچ شرائط کے ساتھ "إنّ" کا عمل کرتا ہے:

(ا) یہ نافیہ ہو ناہیہ یا زائدہ نہ ہو۔ (ب) اس کے ذریعہ جنس کے ہر ہر فرد سے حکم کی نفی کی جائے۔ (ج) اس پر حرف جر داخل نہ ہو۔ (د) اس کا اسم اور خبر نکرہ ہوں۔ (ہ) اس کے اور اسم کے درمیان کوئی فاصل نہ ہو۔

۴۔ لا النافية للجنس کا اسم تین صورتوں میں واقع ہوتا ہے:

(ا) اگر لا النافية للجنس کا اسم مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے۔ (ب) اگر شبیہ بالمضاف ہو تو بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منصوب ہوتا ہے۔ (ج) اگر مفرد ہو یعنی مضاف یا شبیہ بالمضاف نہ ہو تو وہ نصب کی علامت پر مبنی ہوتا ہے۔ یعنی اسم مفرد اور جمع تکسیر فتحة پر، مثنی اور جمع مذکر سالم یاء پر اور جمع مؤنث سالم کسرة پر مبنی ہوتا ہے۔

۵۔ اگر لا النافية للجنس کے اسم کے بعد اسکی صفت واقع ہو تو اس میں تین اعراب جائز ہیں: ۱۔ مرفوع ۲۔ منصوب ۳۔ مفتوح۔

۶۔ جب جملے میں لا تکرار کے ساتھ واقع ہو اور اسکے بعد واقع ہونے والا اسم نکرہ مفرد بلا فاصل ہو تو اس میں پانچ صورتیں جائز ہیں۔

التمرين - ۱

ميّز "لا" العاملة من الملغاة فيما يأتي وبيّن سبب الإلغاء:

نموذج: لَا فِي العِلْمِ نَصِيْبٌ لِمُتَكَبِّرٍ وَلَا حَظٌّ.

لا: نافية مهملة غير عاملة — **سبب الإلغاء:** وقع الفاصل بينها وبين اسمها.

٢ـ لَا يَنْفَعُ عَمَلٌ بِلَا إِخْلَاصٍ.
٣ـ لَا الدُّنْيَا تَدُوْمُ وَلَا الإِنْسَانُ يَبْقَى أَبَدًا.
٤ـ لَا فِي الجَنَّةِ هَمٌّ وَلَا حُزْنٌ.
٥ـ لَا حُرْمَةَ لِمَنْ يَبْغِي فِي الأَرْضِ الفَسَادَ.
٦ـ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِي الإِسْلَامِ.
٧ـ لَا فِي المَجْدِ مَجَالٌ لِمُتَكَاسِلٍ وَلَا مَدْخَلٌ.
٨ـ لَا مُغْتَنِمًا فُرْصَةً نَادِمٌ عَلَى فِعْلِهِ.
٩ـ التَّاجِرُ التَّقِيُّ الأَمِيْنُ يُسَاوِمُ وَيُبَايِعُ بِلَا كَذِبٍ وَخِيَانَةٍ.
١٠ـ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ فِي الإِسْلَامِ.
١١ـ لَا سَعَادَةَ فِي سَخَطِ الرَّبِّ وَلَا شَقَاوَةَ فِي رِضَى الرَّبِّ.
١٢ـ لَا مَالُكَ يُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا وَلَا أَوْلَادُكَ وَلَا عَشِيْرَتُكَ.

التمرين - ۲

املأ الفراغات بوضع اسم "لا" النافية للجنس مع ضبطه بالشكل كما في المثال:

نموذج: لا خَيْرَ في تضييع الأوقات.

٢ـ لا ـــــ إِلَى دِيْنِ الحَقِّ مُتَخَاذِلٌ.
٣ـ لَا ـــــ مُرَاءٍ مَقْبُوْلَةٌ عِنْدَ اللهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ـ لَا ـــــ رَحمَةُ مُسْتَجَابُ الدُّعَاءِ. ٥ـ لَا ـــــ بَعْدَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ.

٦ـ لَا ـــــ زَوْرٍ نَاجِيَانِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ. ٧ـ لا ـــــ فِي حَقِّ وَطَنِهِ موفّق في حياته.

٨ـ لَا ـــــ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ مُتَعَرِّضٌ لِلْفِتَنِ. ٩ـ لَا ـــــ بَعْدَ الاسْتِخَارَةِ وَلَا ـــــ بَعْدَ الاسْتِشَارَةِ.

١٠ـ لَا ـــــ مَالَهُ خَائِفٌ مِنَ التَّلَفِ وَلَا ـــــ مَالَهُ نَاجٍ مِنَ التَّلَفِ.

التمرين ـ ٣

استخرج من الجمل الآتية اسم "لا" النافية للجنس وبيّن نوعه والمعرب والمبني منه:

نموذج: لَا تَائِبِيْنَ مَرْدُوْدُوْنَ عِنْدَ اللّٰهِ.

تائبين: اسم "لا" النافية للجنس. النوع: مفرد الإعراب: مبني على الياء.

٢ـ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى. ٣ـ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ.

٤ـ لَا خَائِنِين أَمَانَاتِهِم مَحْبُوبُونَ. ٥ـ لَا تَوْبَةَ لأَحَدٍ بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا.

٦ـ لَا غَافِرًا الذَّنْبَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَهُ. ٧ـ لَا كَبِيْرَةَ مَعَ الاسْتِغْفَارِ وَلَا صَغِيْرَةَ مَعَ الإِصْرَارِ.

٨ـ لَا بَارًّا بِوَالِدَيْهِ مَحْرُوْمٌ مِنَ الأَجْرِ. ٩ـ لَا سَابِقِيْنَ فِي الخَيْرَاتِ مُتَحَسِّرُوْنَ يَوْمَ القِيَامَةِ.

١٠ـ لَا حَارِسًا لِلْوَطَنِ مُهْمِلٌ فِي وَاجِبِهِ. ١١ـ لَا مُنْفِقَاتِ أَمْوَالَهُنَّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ خَائِفَاتٌ مِنَ التَّلَفِ.

١٢ـ لَا نَائِلِيْنَ مِنَ الإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ نَاجِحُوْنَ فِي تَحْقِيْقِ أَهْدَافِهِم.

التمرين ـ ٤

بيّن إعراب الكلمات الملونة في الجمل الآتية مع بيان السبب:

نموذج: ١ـ لا محاضرة دينية خالية عن النفع.

محاضرة: اسم "لا" النافية للجنس مبني على الفتحة في محل نصب. دينية: صفة لـ"محاضرة" ويجوز في إعرابها ثلاثة أوجه: ١ـ مرفوع (دينيةٌ) على موضع 'لا' مع اسمها فإنهما في موضع الابتداء.

٢ـ منصوب (دينيةً) على موضع اسمها (محاضرة) فإن موضعه نصب بـ "لا" العاملة عمل "إنّ".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ مفتوح (دينيةَ) كتركيب خَمْسَةَ عَشَرَ في محل نصب.

٢ـ لا الحفظُ بدون الفهم مُفيدٌ.

الحفظ: مبتدأ مرفوع ولا يجوز فيه إلا الرفع؛ لأنه معرفة.

٣ـ لا شجرة مثمرة في البستان.

٤ـ لا الدرس صعب ولا التمارين.

٥ـ لا خائن أمة ناج من العذاب.

٦ـ لا وصب في الجنة ولا نصب.

٧ـ لا الحرب وحدها ميدان الشجاعة.

٨ـ لا امرأة متحجبة متجولة في الأسواق.

٩ـ لا رجل عاقل مضيّع أوقاته في اللهو واللعب.

١٠ـ لا العيد لمن لبس الجديد إنما العيد لمن خاف الوعيد.

١١ـ لا فاحش متفحش في الكلام محبوب عند الله ولا عند رسوله ﷺ.

١٢ـ لا قراءة قصص خفيفة كافية لغذاء عقل الإنسان ولا مجلات رخيصة

التمرين ـ ٥

استخرج من الآيات الآتية "لا" النافية للجنس، وبيّن اسمها وخبرها، و ميّز العاملة من الملغاة مع بيان سبب الإلغاء:

نموذج: كَلَّا لَا وَزَرَ إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ.

لا: نافية للجنس عاملة. وزر: اسم "لا" مبني على الفتحة وخبره محذوف تقديره "موجود".

٢ـ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ.

٣ـ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ.

٤ـ إِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ.

٥ـ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ.

٦ـ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ.

٧ـ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ.

٨ـ فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ.

٩ـ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ.

١٠ـ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١١ ـ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاءَلُوْنَ.

١٢ ـ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ.

١٣ ـ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ.

١٤ ـ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا أَعْبُدُ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا أَعْبُدُ.

١٥ ـ أَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ.

التمرين ـ ٦

استخرج من الأحاديث الآتية "لا" النافية للجنس، وعيّن اسمها وخبرها:

نموذج: لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ.

لا: النافية للجنس رقية: اسم لا، مبني على الفتحة، وخبره محذوف، تقديره: "كائن".

٢ ـ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

٣ ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ.

٤ ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَبَارِكْ فِي الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ.

٥ ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذٰلِكَ.

٦ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهُ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ.

٧ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَبِيَدِيْ لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ.

٨ ـ عن نافِعٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عبدُ اللّٰهِ بن عُمرَ أَنَّهُ كان يَنامُ وهو شَابٌّ أَعْزَبُ لَا أَهْلَ لَه في مسجِدِ النَّبِيِّ ﷺ.

٩ ـ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

١٠ ـ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ.

١١ ـ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَا يَقُوْلُ أَحَدُكُمْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي إِنْ شِئْتَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فإنّه لا مُكْرِهَ لَهُ.

١٢ـ إنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كانَ إذا أَوى إلى فِراشِهِ قالَ: الحَمْدُ للهِ الَّذي أَطْعمنا وسَقانا وكَفانا وآوانا فكَمْ مِمَّنْ لا كَافِيَ لَهُ ولا مُؤْوِيَ.

١٣ـ قال ﷺ: لا أحَدَ أغْيَرُ مِنَ اللهِ ولِذَلِكَ حَرَّمَ الفَوَاحِشَ ما ظَهَرَ مِنْهَا وما بَطَنْ ولا أحَدَ أَحَبُّ إليهِ المَدْحُ مِنَ اللهِ ولذلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ.

١٤ـ قالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: السَّمْعُ والطَّاعَةُ عَلَى المَرْءِ المُسْلِمِ فيمَا أَحَبَّ وكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فإذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلا سَمْعَ ولا طَاعَةَ.

١٥ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا حَسَدَ إلاّ فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتاهُ اللّٰهُ مالاً فَسَلَّطَهُ علَى هَلَكَتِهِ فِي الحَقِّ وَرَجُلٌ آتاهُ اللّٰهُ الحِكْمَةَ فَهُو يَقْضِي بِها ويُعَلِّمُها.

التمرين ـ ٧

نموذج في الإعراب:

١ـ وأَنَّ الْكافِرِيْنَ لَا مَوْلَى لَهُمْ.

و: عاطفة، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب.

أَنَّ: حرف نصب وتوكيد ومشبه بالفعل، لا محل له من الإعراب.

الكافرين: اسم "أنّ" منصوب، وعلامة نصبه الياء؛ لأنه جمع مذكر سالم.

لا: النافية للجنس، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

مولى: اسم "لا"، مبني على الفتح المقدر على الألف، منع من ظهورها التعذر، في محل نصب.

لهم: لـ: حرف جر، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب. هم: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر والجار والمجرور متعلقان بخبر "لا" محذوف.

الجملة "أن الكافرين": معطوفة على الجملة التي قبلها.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الجملة "لا مولى لهم": في محل رفع خبر "أنّ".

٢ ـ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

لا: النافية للجنس، بنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

قوة: اسم "لا"، مبني على الفتح، في محل نصب.

إلّا: أداة حصر ملغاة، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

بالله: بـ: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب. **الله:** لفظ الجلالة، مجرور، وعلامة جره الكسرة الظاهره على آخره، والجار والمجرور متعلقان بخبر "لا" محذوف.

أعرب ما يلي:

١ ـ قَالُوْا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ.

٢ ـ قَالُوْا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا.

٣ ـ لَا صَادِّيْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْصُوْرُوْنَ.

٤ ـ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِيْنَ.

٥ ـ لَا بَرَكَةَ لِلسِّلْعَةِ فِي الحِلْفِ الكَاذِبِ.

٦ ـ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ.

٧ ـ لَا مُحَاسِبًا نَفْسَهُ مُتَعَرِّضٌ لِلْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ.

٨ ـ لَا كَبِيْرَةَ مَعَ الاسْتِغْفَارِ وَلَا صَغِيْرَةَ مَعَ الإِصْرَارِ.

٩ ـ وَلَوْ تَرٰى إِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوْا مِنْ مَكَانٍ قَرِيْبٍ.

١٠ ـ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الحادي عشر

لا سيّما

الأمثلة:

١ ـ يَتَحلَّى الْمُؤْمِنُ بِمَكَارِمِ الأَخْلَاقِ وَلَا سِيَّمَا الصَّبْرِ/ الصَّبْرُ.

٢ ـ اجْتَنِبْ سُوْءَ الأَخْلَاقِ لَاسِيَّمَا غَضَبٌ/غَضَبٍ/غَضَبًا.

٣ ـ يَشْتَدُّ الْبَرْدُ فِي الشِّتَاءِ وَلَاسِيَّمَا لَيْلًا.

٤ ـ الدّعاءُ يَرْبِطُ صِلَةَ الْعَبْدِ مَعَ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا سِيَّمَا فِي التَّهَجُّدِ.

٥ ـ أُحِبُّ زَيْدًا لَا سِيَّمَا رَاغِبًا فِي الدِّرَاسَةِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لا سیما[1] کے اسلوب کو فوقیت یا خاصیت کے معنی ادا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی لا سیما کے بعد واقع ہونے والا اسم[2] ما قبل پر حکم کے اعتبار سے فوقیت وفضیلت رکھتا ہے، چنانچہ جملہ ا۔ یتحلی المؤمن بمکارم الأخلاق سے ظاہر ہوتا ہے کہ مؤمن اچھے اخلاق سے متصف ہوتا ہے، لیکن جب اس جملے میں ولا سیما الصبرُ کا اضافہ کیا گیا تو اس سے یہ بات واضح ہوئی کہ متکلم کے نزدیک صبر کو تمام مکارم اخلاق پر فضیلت حاصل ہے۔ مندرجہ بالا جملوں پر مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لا سیما کا اسلوب درج ذیل امور پر مشتمل ہے:

ا۔ لا نافية للجنس ہے۔ سِيَّ[3] اسکا اسم ہے اور اسکی خبر وجوباً محذوف ہے۔ جسکی تقدیر کَائِن یا حَاصِل ہے۔

۲۔ ما جو کہ سِيَّ کے ساتھ متصل ہے زائدہ بھی ہوسکتا ہے، موصولہ بھی یا نکرہ موصوفہ بمعنی شيء بھی۔

۳۔ لا سیما کے بعد واقع ہونے والا اسم نکرہ بھی ہوسکتا ہے اور معرفہ بھی۔

---

(۱) لا سیّما کے اسلوب میں "واو" کو حذف کرنا بھی جائز ہے۔ (۲) یہ اسم مفضل کہلاتا ہے۔ (۳) سِيّ کے معنی "مثل" کے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اگر لا سيما کے بعد واقع ہونے والا اسم معرفہ ہو تو اس میں رفع اور جر دونوں صورتیں جائز ہیں، لیکن جر افصح ہے۔ جر کی صورت میں سِيَّ، لا النافية للجنس کا اسم ہونے کی بنا پر منصوب ہوتا ہے اور ما کے بعد آنے والے اسم کی طرف مضاف ہوتا ہے جبکہ ما زائدہ ہے، اور جملے کی تقدیر یوں بنتی ہے: وَلَا مِثْلَ الصَّبْرِ۔ رفع کی صورت میں بھی سيَّ، لا النافية للجنس کا اسم ہونے کی بنا پر منصوب ہوتا ہے اور ما کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اور ما اسم موصول بمعنی الذي یا نکرہ موصوفہ بمعنی شيء ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مبتدا محذوف کی خبر ہوتا ہے، جسکی تقدیر هو سے کی جاتی ہے، چنانچہ اگر ما اسم موصول بمعنی الذي ہو تو جملے کی تقدیر یوں ہوگی: ولا مِثْلَ الذي هو الصَّبْرُ اور اگر ما نکرہ موصوفہ بمعنی شيء ہو تو جملے کی تقدیر یوں ہوگی: ولا مثل شيء هو الصبرُ۔

اگر ما کے بعد آنے والا اسم نکرہ ہو تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں: رفع، جر اور نصب على التمييز[1] (کیونکہ تمیز ہمیشہ نکرہ ہوتی ہے) لہذا جملہ ۲۔ اجتنب سوء الأخلاق و لا سيما غضبٍ/غضبٌ/غضبًا میں ما کے بعد آنے والا اسم غضب نکرہ ہے اور رفع، جر اور نصب تینوں حالتوں میں واقع ہے، اس صورت میں بھی جر افصح ہے۔ نصب کی صورت میں سيَّ عدم اضافت کی وجہ سے مبني على الفتحة ہوتا ہے اور ما كافة عن الإضافة ہوتا ہے۔

بعض مرتبہ لا سيما کے بعد واقع ہونے والا اسم مفضل مذکور نہیں ہوتا، بلکہ اسکے بجائے اس کا حال یا ظرف یا جار و مجرور مذکور ہوتے ہیں اور اسکے حذف پر سیاق کلام دلالت کرتا ہے، لہذا جملہ ۳۔ يشتد البرد في الشتاء و لا سيما ليلا میں لا سيما کے بعد ظرف ليلا مذکور ہے، لہذا تقدیر کلام یوں ہوگی: يشتد البرد في الشتاء ولا سيما البرد ليلا جملہ ۴۔ الدعاء يربط صلة العبد مع ربه عز وجل و لا سيما في التهجد میں لا سيما کے بعد جار و مجرور في التهجد مذکور ہے، لہذا جملے کی تقدیر یوں ہوگی: الدعاء يربط صلة العبد مع ربه ولا سيما الدعاء في التهجد۔ جملہ ۵۔ أُحبُّ زيدًا و لا سيما راغبا في الدراسة میں لا سيّما کے بعد اسم مفضل کا حال راغبا مذکور ہے اور یہ حال فعل محذوف أخصُّ کے مفعول سے ہے جس کی تقدیر یوں ہوگی: أحب زيدا وأخصه[2] بزيادة المحبة في هذه الحالة۔

قواعد:

۱۔ لا سيما ایک ایسا مرکب ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد آنے والا اسم حکم کے اعتبار سے

(۱) یہ منصوب اسم سيَّ کی تمیز ہوتی ہے اور اسکو ما کی تمیز بنانا بھی جائز ہے لیکن اس صورت میں ما نكرة تامة (جسے صفت کی ضرورت نہ) ہوگی۔

(۲) لأن معنى سيَّ هنا "خصوصا".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اپنے ماقبل پر فوقیت اور فضیلت رکھتا ہے۔

٢۔ اگر لا سیما کے بعد اسم مفضل معرفہ ہو تو اسمیں رفع وجر دو صورتیں جائز ہیں اور اگر نکرہ ہو تو رفع، جر اور نصب تینوں صورتیں جائز ہیں۔

٣۔ حالت جر میں اسم مفضل سیّ کا مضاف ہونے کی بنا پر مجرور ہوتا ہے۔ حالت رفع میں اسم مفضل مبتدا محذوف کی خبر بن کر آتا ہے، حالت نصب میں اسم مفضل تمیز بن کر آتا ہے۔ اور ما کافة عن الإضافة اور سيّ مبني على الفتحة ہوتا ہے۔

٤۔ اگر لا سیما کے بعد حال (مفرد یا جملہ) یا شبه الجملة (ظرف یا جار ومجرور) ہو تو اسم مفضل کا حذف کرنا جائز ہوتا ہے بشرطیکہ سیاق کلام محذوف پر دلالت کرے۔

التمرين - ١

تأمل العبارات الآتية وبين أوجه الإعراب الجائزة في كل اسم يأتي بعد "لا سيما" مع بيان السبب:

نموذج: احْفَظْ لِسَانَكَ عَنِ الإثْمِ وَلَا سِيَّمَا غِيْبَةٌ.

يجوز في الاسم المفضل (غيبة) الرفع والنصب والجر؛ لأنه وقع نكرة.

٢ـ عَلَى المَرْءِ أَنْ يَغْتَنِمَ عُمَرَهُ لَا سِيَّمَا شَبَابه وَيَحْرِصَ عَلَى طَاعَةِ اللّٰهِ.

٣ـ تَحْتَوِي الفَوَاكِهُ عَلَى المُرَكَّبَاتِ اللازِمَةِ لِنُمُوِّ الجِسْمِ وَبِنَائِهِ وَلَا سِيَّمَا التمر.

٤ـ لِكَثْرَةِ الأَكْلِ مَضَرَّةٌ أَكِيْدَةٌ عَلَى صِحَّةِ الجَسَدِ وَسَلَامَتِهِ وَلَا سِيَّما الأَكْل عِنْدَ الشَّبعِ.

٥ـ يَحْتَرِزُ المُؤْمِنُ مِن جَمِيعِ مَا يحبِطُ الأَعْمَالَ مِن الأفاتِ الباطِنةِ ولَا سِيَّمَا عُجْب ورِيَاء.

٦ـ يَهْتَمُّ الدِّيْنُ الإسلاميُّ بِأَنْ تكونَ الرَّوَابِطُ بَيْنَ المسلِمِيْنَ قَوِيَّةً وَثِيْقَةً وَلَا سِيَما رَابِطَة الجِوَارِ.

٧ـ جَالِسِ الصُّلَحَاءَ وَلَا سِيَّما مَن ذَكَّرَكَ اللّٰهَ رُؤْيَته وَزَادَ فِي عِلْمِكَ مَنْطِقُهُ ورَغَّبَكَ في الآخِرَةِ عَمَلُهُ.

٨ـ يَجِبُ أَلّا يَدَّخِرَ المُؤْمِنُونَ وُسعًا فِي تَعَلُّمِ العُلُومِ النَّافِعَةِ وَلَا سِيّما العُلُوم الَّتِي تُسْهِم بِنَصِيْبٍ فِي تَقَدُّمِ الأُمَّةِ.

٩ـ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ الطِّيْبَ وَيَكْرَهُ الرَّائِحَةَ الكَرِيْهَةَ وَكَانَ يَحُثُّ النَّاسَ عَلَى ذٰلِكَ ولَا سِيّما فِي المَواسم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والمجتمعات.

١٠ ـ مِن المَشَاهِدِ أنّ الأطْفَالَ والأوْلادَ يَقْتَدُون بِكِبَارِهِم ولاَ سيّما أساتِذَتهم ومُعَلِّمِيهم ويَحْتَذُون حَذْوَهم ويَسِيْرُونَ سَيْرَهُم.

١١ ـ إنّ قراءةَ أحْوالِ السَّلَفِ الصَّالِحِ وَدِرَاسَةَ حياةِ الصَّحابَةِ والتابِعِين رضي الله عنهم خير ما يُفِيْدُنا ولاَ سيّما طَلَبتنا وَطَالِبَاتنا، شَبَابنا وشاباتنا.

١٢ ـ المجتَمَعُ الجَاهِلِيُّ كان خِلْواً من نَظْرَةِ تقديرٍ وإجْلالٍ لِلْمَرْأةِ فِي كُلِّ حَيٍّ وفِي كُلِّ قَبِيلَةٍ ولا سيّما فِي بَني تميم وقَبَائل قليلةٍ أُخْرى حَيْثُ مَارَسُوا عادَةَ وَأْدِ البَناتِ.

التمرين ـ ٢

عبِّر عن المعاني في التراكيب الآتية بجمل تشتمل على "لا سيما":

نموذج: البِلادُ العَرَبِيَّة غَنِيةٌ بِمَعَادِنَ كثيرةٍ وَأنفَسُها وأغْلاها البِتْرُول.

البلاد العربية غنية بمعادن كثيرة ولا سيما البترول.

٢ ـ لِلْحَبَّةِ السَّوْداءِ أثَرٌ فَعَّالٌ فِي صِحَّةِ الجَسَدِ وَسَلامَتِهِ مِنَ الأمْرَاضِ وَخاصَةً علَى الرِّيْقِ.

٣ ـ العباداتُ التي فَرَضَها اللّهُ علَى المُسْلِمِيْنَ كَفِيْلَةٌ بإصْلاحِ حياةِ الفَرْدِ وَحياةِ المُجْتَمَعِ وَمِن أهَمِّها الصَّلاةُ.

٤ ـ يَحُثُّ الإسْلامُ علَى الأسْبابِ الَّتِي تُورِثُ الألْفَةَ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ أهْلِهِ وَيُحَرِّضُ عَلَى التَّعاوُنِ وَالتَّعاضُدِ بَيْنَ المُسْلِمِيْنَ بِصِفَةٍ خَاصَةٍ.

٥ ـ لَقد امْتَازَت النِّساءُ فِي صَدْرِ الإسْلامِ بِالصِّدْقِ فِي الرِّوايَةِ وَالأمَانَةِ فِي العِلْمِ وَالبُعْدِ عَن مَواطِنِ الضَّعْفِ والشَّكِّ ومِنْ طَلِيْعَةِ هؤلاءِ النِّسْوَةِ أمُّ المُؤمِنِيْنَ عائشةُ رضي الله عنها فَإنَّهَا كانَتْ مِن أدَقِّ النِّساءِ فِي رِوايَةِ الحَدِيْثِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٣

نموذج في الإعراب:

يمتاز العرب بصفاتهم الحميدة ولا سيما شجاعةٌ /شجاعةٍ /شجاعةً:

يمتاز: فعل مضارع، مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

العرب: فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

بصفاتهم: بـ: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب.

صفات: مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره. **هم:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "يمتاز".

الحميدة: نعت لـ"صفات"، مجرور، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

ولا سيما شجاعةٌ/ شجاعةٍ/ شجاعةً: يجوز فيه ثلاثة أوجه: الرفع والنصب والجر.

الكلمة	حالة الرفع	حالة النصب	حالة الجر
و	للاستئناف	للاستئناف	للاستئناف
لا	نافية للجنس تعمل عمل إنّ، حرف لا محل له من الإعراب.	نافية للجنس تعمل عمل إنّ، حرف لا محل له من الإعراب.	نافية للجنس تعمل عمل إنّ، حرف لا محل له من الإعراب.
سيَّ	اسم "لا" منصوب (مضاف) وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.	اسم "لا" مبني على الفتح في محل نصب.	اسم "لا" منصوب (مضاف) وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.
ما	اسم موصول [1] مبني على	زائدة (كافة عن الإضافة)،	زائدة حرف مبني على

(١) أو نكرة موصوفة بمعنى شيء.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

	السكون في محل جر بالإضافة مضاف إليه.	حرف مبني على السكون لا محل له من الإعراب.	السكون لا محل له من الإعراب.
شجاعة	خبر لمبتدأ محذوف وجوبا تقديره "هو" والجملة من المبتدأ والخبر[1] لا محل له من الإعراب صلة الموصول.	تمييز "سي" منصوب وخبر "لا" محذوف تقديره "موجود".	مضاف إليه مجرور وخبر "لا" محذوف تقديره "موجود".

الجملة "يمتاز العرب ....": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "لا سيما ....": مستأنفة، لا محل لها من الإعراب.

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ ساعد النَّاسَ ولا سيما الفقراء.

٢ ـ تُعجبني الأزهار كلها ولا سيما وردة.

٣ ـ أَهْتَمُّ بالأدعية المأثورة ولا سيما صباحًا ومساءً.

٤ ـ أرجو أن أزور الأماكن المقدسة ولا سيما بيت الله.

٥ ـ المؤمن يحسن معاملته مع كل أحد ولا سيما مع أهله.

(١) إذا كان "ما" نكرة موصوفة بمعنى شيئ فالجملة من المبتدأ والخبر (هو شجاعة) في محل جر صفة لـ "ما".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثاني عشر

الحروف النواسخ: ما، لا، إن، ولات المشبهات بـ "ليس"

یہ باب ایسے حروف نواسخ پر مشتمل ہے جو لیس سے مشابہت رکھتے ہیں یہ مشابہت دو اعتبار سے ہے:

۱۔ یہ بھی لیس کی طرح نفی کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

۲۔ یہ لیس کی طرح ہی جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔

ألف: ما [1] المشبهة بـ "ليس"

الأمثلة:

١ ـ مَا اللّٰهُ غَافِلًا عَمَّا يَفْعَلُ الظَّالِمُوْنَ.

٢ ـ مَا الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا.

٣ ـ مَا الْحُسْنُ فِي وَجْهِ الْفَتٰى شَرْفًا لَهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ.

شرح وتفصیل:

ما المشبهة بـ ليس [2] زمانہ حال پر دلالت کرتا ہے۔ یہ تین شرطوں کے ساتھ نسخ کا عمل کرتا ہے:

۱۔ مـا کے اسم اور خبر کے درمیان إلا نہیں آنا چاہئے، اگر إلا آ جائے تو اس میں نفی کے معنی نہیں رہتے اور نہ ہی اسکا اعرابی عمل باقی رہتا ہے، مثلا قوله تعالى: ﴿مَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْلٌ﴾ ، ﴿مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا﴾۔

۲۔ ما کی خبر اس کے اسم پر مقدم نہیں ہونی چاہئے اگر ایسا ہو جائے تو یہ عمل نہیں کرتا، مثلا: مَـا كَذَّابٌ الـمُؤمِنُ میں چونکہ ما کی خبر كَذَّابٌ اسکے اسم الـمُؤمِنُ سے پہلے آ گئی ہے، لہذا اس کا اعرابی عمل باقی نہیں رہا، لیکن اگر ما کے فورا بعد جار

(۱) یہ ما الحجازية کہلاتا ہے کیونکہ اہل حجاز اسے ناسخ شمار کرتے ہیں بخلاف بعض العرب۔ اور یہی قرآن کی لغت ہے، کقوله تعالى: ﴿مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ﴾ میں ما کا اسم ضمیر منفصل هنّ مرفوع اور خبر أمّهاتهم منصوب ہے۔

(۲) لیس کی طرح اسکی خبر پر بھی حرف جر "باء" داخل کر سکتے ہیں یہ باء زائدہ ہے اور خبر پر لفظا اثر انداز ہو کر اسکو مجرور کر دیتا ہے اور اصل میں ما کی خبر ہونے کی بنا پر في محل نصب ہوتا ہے، جیسے: قولہ تعالی: ﴿وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ﴾ میں ظَلَّامٍ لفظا مجرور ہے اور محلا منصوب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مجرور یا ظرف آئے اور وہ قاعدے کے خلاف اسم پر مقدم بھی ہو تو اس صورت میں ما کا اعمال اور اہمال دونوں جائز ہیں، جیسے: مَا لِحَيَاةِ الإِنْسَانِ دَوَامٌ میں اعمال کی صورت میں شبہ الجملہ (لِحَيَاةِ الإِنْسَانِ) ما کی خبر مقدم محذوف سے متعلق ہوگا اور اہمال کی صورت میں شبہ الجملہ (لِحَيَاةِ الإِنْسَانِ)مبتدا کی خبر مقدم محذوف سے متعلق ہوگا۔

۳۔ ما کے بعد إِنْ الزَّائِدَة نہیں آنا چاہئے، جیسے: مَا إِنِ الْكَاذِبُ نَاجِحٌ۔

ب: لا المشبهة بـ "ليس"

الأمثلة:

١ ـ لَا رَجُلٌ أَمِيْنًا. ٢ ـ لَا صَدِيْقَانِ وَفِيَّيْنِ.

٣ ـ لَا جُنُوْدٌ مُسْتَعِدِّيْنَ لِمُلَاقَاةِ الْعَدُوِّ.

شرح وتفصیل:

لا المشبهة بـ "ليس" بھی نفی پر دلالت کرتا ہے، لیکن معنی کے اعتبار سے اس میں دو میں سے ایک احتمال پایا جاسکتا ہے، مثلا: لَا رَجُلٌ أَمِيْنًا کے یہ معنی بھی کئے جاسکتے ہیں کہ ایک مرد امانتدار نہیں ہے (أَيْ قَدْ تُفِيْدُ نَفْيَ الْخَبَرِ عَنْ فَرْدٍ وَاحِدٍ فَقَط) اور یہ معنی بھی لئے جاسکتے ہیں کہ کوئی بھی مرد امانتدار نہیں ہے (قَدْ تُفِيْدُ نَفْيَ الْخَبَرِ عَنْ جِنْسِ الرَّجُلِ)۔

اسی طرح لَا جُنُوْدٌ مُسْتَعِدِّيْنَ لِمُلَاقَاةِ الْعَدُوِّ کے یہ بھی معنی لئے جاسکتے ہیں کہ فوجیوں کی ایک جماعت دشمن سے ملاقات کے لئے تیار نہیں ہے اور یہ بھی معنی ہو سکتے ہیں کہ کوئی بھی فوجی ایسے نہیں ہیں جو دشمن سے ملاقات کے لئے تیار ہوں (أَيْ قَدْ تُفِيْدُ نَفْيَ الْخَبَرِ عَنِ الْجِنْسِ حَتّٰى تَدُلَّ عَلٰى أَنَّهُ لَا يُوْجَدُ جُنْدِيٌّ عَلَى الإِطْلَاقِ مُسْتَعِدٌّ لِمُلَاقَاةِ الْعَدُوِّ)۔

اسی طرح جہاں لا کا اسم مثنی آجائے وہاں صرف مثنی کی نفی بھی مقصود ہو سکتی ہے اور کل جنس کی بھی۔

لا المشبّهة بـ ليس چند شرائط کے ساتھ نسخ کا عمل کرتا ہے، جو مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔ اس کا اسم اور خبر دونوں کا نکرہ ہونا ضروری ہے اگر دونوں یا دونوں میں سے ایک بھی معرفہ ہو تو یہ نسخ کا عمل نہیں کرتا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جیسے جملہ: لَا الْمَالُ بَاقٍ فِي يَدِ الْمُبَذِّرِ میں لا نسخ کا عمل نہیں کر رہا اور صرف نفی پر دلالت کر رہا ہے۔

۲۔ اس کا اسم مقدم اور خبر مؤخر ہو۔

۳۔ اس کے اسم اور خبر کے درمیان إلا نہ آئے، مثلاً: لَا رَجُلٌ إِلَّا خَائِنٌ اس جملے میں خبر کو نصب دینا جائز نہیں ہوگا۔

۴۔ اس میں دونوں معنوں کا احتمال پایا جائے یعنی یا تو فرد واحد کی نفی مراد ہو یا مطلقاً جنس کی نفی مراد ہو۔

ج: إن المشبهة بـ "ليس"

الأمثلة:

۱ - إِنِ الْحَقُّ مَغْلُوبًا.

۲ - إِنِ الْخَائِنُ مُفْلِحًا.

۳ - إِنِ الْمُجْتَهِدُ رَاسِبًا.

شرح وتفصيل:

إن النافية معنی اور عمل میں بالکل ما الحجازية کے مشابہ ہے یہ بھی ما کی طرح زمانۂ حال میں نفی پر دلالت کرتا ہے۔ اس کے إعمال کی بھی وہی شروط ہیں جو ما الحجازية کے إعمال کے لیے ضروری ہیں، لیکن شروط کے نہ پائے جانے کی صورت میں بخلاف ما الحجازية کے إن کا إهمال اور إعمال دونوں جائز ہیں، البتہ إعمال کی صورت میں یہ صرف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے، جیسے: إِنِ الْحَقُّ إِلَّا مُرًّا جبکہ إهمال کی صورت میں یہ اسمیہ اور فعلیہ دونوں پر داخل ہوسکتا ہے، جیسے قولہ تعالیٰ: ﴿إِنْ يَتَّبِعُوْنَ إِلَّا الظَّنَّ﴾، ﴿إِنِ الْكَافِرُوْنَ إِلَّا فِي غُرُوْرٍ﴾۔

د: لات المشبهة بـ "ليس"

الأمثلة:

۱ - عَضَّ الْمُجْرِمُ عَلَى يَدَيْهِ وَلَاتَ حِيْنَ مَنْدَمٍ.

۲ - شَمَّرَ الْكَسْلَانُ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ وَلَاتَ وَقْتَ الاجْتِهَادِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ تَنَبَّهَ الْغَافِلُوْنَ وَلَاتَ سَاعَةَ تَنَبُّهٍ.

شرح وتفصیل:

لات بھی لیــــس کے معنوں میں آتا ہے، لیکن یہ زمانے کی نفی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے اسم اور خبر دونوں زمانے پر دلالت کرنے والے کلمات (وقـت، حیـن، زمـن، سـاعة) ہوتے ہیں ان دونوں میں سے ایک وجوبا محذوف ہوتا ہے، عام طور پر اسم محذوف ہوتا ہے اور خبر مذکور اور نکرہ ہوتی ہے۔

پہلے جملے میں وَلَاتَ حِيْنَ مَنْدَمٍ (اور ندامت کی گھڑی گزر گئی) معنی کے اعتبار سے وَلَاتَ الْحِيْنُ حِيْنَ مَنْدَمٍ [1] بنتا ہے۔

قواعد:

إن، لا، ما، لات النافیات، لیس کی طرح عمل کرتے ہیں یعنی (چند شرائط کے ساتھ) اپنے اسم کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔

۱ـ إن اور ما کا اسم اپنی خبر پر مقدم ہو، اور ان کی نفی إلا کیساتھ ختم نہ ہو۔

۲ـ لا کی مذکورہ دو شرطوں کے ساتھ تیسری شرط یہ ہے کہ اس کا اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں۔

۳ـ لات کا اسم اور خبر ظرف زمان ہوں اور دونوں میں سے ایک محذوف ہو۔

التمرين - ۱

املأ الفراغات بأخبار مناسبة:

نموذج: ما السلع المعروضة غاليةً.

٢ـ لا أحد .... ٣ـ ما الإسلام .... ٤ـ ما دم المستشهد ....

٥ـ لا مؤمن .... ٦ـ إن الكذاب .... ٧ـ ما الرجل المهذب ....

٨ـ إن الواصل .... ٩ـ إن الكهرباء .... ١٠ـ استنجَدَ الجنديُّ على العدو ولات حين ....

(١) أي ليس الحينُ حينَ مندم.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٢

ما الذي أوجب إلغاء عمل "إنْ"، و"ما" و"لا" في الجمل التالية ؟

نموذج: لَا البِرُّ سُوْءُ الخُلُقِ.

لا: ملغاة لوقوع اسمها معرفة.

٢ - إن الدُّنيا إلَّا مَلْعُونَةٌ. ٣ - مَا المُسْتَشَارُ إلَّا مُؤْتَمَنٌ. ٤ - مَا قُدْرَةُ الإنسانِ إلّا مَحْدُوْدَةٌ.

٥ - مَا صَفَقَاتُكَ إلَّا رابِحَةٌ. ٦ - إنْ أُمُّكَ إلا قُدْوَةٌ حَسَنَةٌ. ٧ - لا الصِّدْقُ رَيْبَةٌ ولا الكِذْبُ طُمَأْنِيْنَةٌ.

٨ - ما وَعَنَ الظَّالِمُ صَفحك. ٩ - إن الإسلامُ إلا دِيْنٌ نَاصِحٌ.

١٠ - إن المدارِسُ الصِّناعِيَّةُ إلا تَسُدُّ حاجَاتِ البَلَدِ.

التمرين - ٣

ترجم إلى العربية:

١ - نہ قیمتیں سستی ہیں نہ مال اچھا ہے۔ ٢ - مجرم شرمندہ ہیں لیکن نجات کا وقت باقی نہیں رہا۔

٣ - اے فاطمہ! اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں ہے سو اس سے ڈرو۔

٤ - ماں نے بچوں سے کہا: میرے پاس وہ چیز نہیں ہے جو تم مانگ رہے ہو۔

٥ - اللہ کے لئے کوئی کام بھی مشکل نہیں ہے اور نہ اسے کوئی چیز عاجز کر سکتی ہے۔

٦ - اے نصاریٰ! یقین رکھو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صرف رسول ہی ہیں اللہ کے بیٹے نہیں ہیں (العیاذ باللہ)۔

٧ - آپ نہ اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہیں نہ بہرے کو نصیحت سنا سکتے ہیں، آپ صرف انکو ہماری آیتیں سنا سکتے ہیں جو ہماری نشانیوں پر ایمان لاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٤

ميّز الحروف العاملة عمل "ليس" من غيرها في الآيات الآتية، وبيّن اسمها وخبرها في حالة الإعمال وسبب الإلغاء في حالة الإلغاء:

نموذج: مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِيْ وَلَدْنَهُمْ.

ما: عاملة عمل "ليس". هن: اسم "ما". أمهات: خبر "ما". إن: نافية ملغاة لانتقاض نفيها بـ "إلا"

٢ ـ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا.

٣ ـ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ.

٤ ـ وَ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ.

٥ ـ إِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ بِهٰذَا.

٦ ـ إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ.

٧ ـ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰؤُلَاءِ يَنْطِقُوْنَ.

٨ ـ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ.

٩ ـ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ.

١٠ ـ إِنْ فِي صُدُوْرِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ.

١١ ـ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ.

١٢ ـ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ.

١٣ ـ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ.

١٤ ـ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ.

١٥ ـ فَذَكِّرْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجْنُوْنٍ.

١٦ ـ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَى.

١٧ ـ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ.

١٨ ـ مَا الْمَسِيْحُ بْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ.

١٩ ـ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ.

٢٠ ـ لَئِنْ بَسَطْتَّ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ.

٢١ ـ قُلْ إِنِّيْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهِ.

٢٢ ـ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَادِّيْ رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاءٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٣ـ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ.

٢٤ـ إِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

التمرين ـ ٥

ميّز الحروف العاملة عمل "ليس" من غيرها في الأحاديث الآتية، وبيّن اسمها وخبرها في حالة الإعمال وسبب الإلغاء في حالة الإلغاء:

نموذج: عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قال: مَا مِنْكُم مِن أحدٍ يُنَجِّيْهِ عَمَلُهُ قالوا: ولا أَنْتَ يا رسولَ اللهِ؟ قال: ولَا أَنَا، إلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ.

ما: عاملة. من أحد: من: زائدة ، أحد: اسم "ما" ينجيه: خبر "ما".

٢ـ قال رسول الله ﷺ: لا بأْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ.

٣ـ قالَ أنسُ بنُ مالِكٍ ﷺ: لَقَدْ أَنْزَلَ اللهُ الآيَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ فِيهَا الخمْرَ، وما بِالمَدِيْنَةِ شَرَابٌ يُشْرَبُ إلَّا مِنْ تَمْرٍ.

٤ـ قالَ النَّبِيُّ ﷺ: أنَا أوَّلُ شَفِيْعٍ فِي الْجَنَّةِ، لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الأَنْبِيَاءِ مَا صُدِّقْتُ، وإنَّ مِنَ الأنبياءِ نَبِيًّا ما يُصَدِّقُهُ مِن أُمَّتِهِ إلا رَجُلٌ واحِدٌ.

٥ـ إن النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَى قَبْرَيْنِ فقالَ: إنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وما يُعَذَّبَانِ في كَبِيْرٍ، أمّا هٰذا، فَكَانَ لا يَسْتَتِرُ من بَوْلِهِ، وأمّا هٰذا: فكانَ يَمْشِي بالنَّمِيْمَةِ.

٦ـ قالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ما مِنْ نَبِيٍّ إلَّا وقد أنْذَرَ أُمَّتَهُ الأَعْوَرَ الكَذَّابَ، ألَا إنّه أعْوَرُ، وأنَّ رَبَّكُم ليس بأعْوَرَ ومَكْتُوبٌ بين عينيه "ك ، ف ، ر".

٧ـ كانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إذا قَامَ إلَى الصَّلاةِ كَبَّرَ ثُمَّ قالَ: إنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوات وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا ومَا أنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

٨ـ عن عَوْفِ بْنِ مالِكٍ الأشْجَعِيِّ قال: كُنَّا نَرْقِي فِي الجاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا: يارَسُولَ اللهِ! كَيْفَ تَرَى فِي ذٰلِكَ؟ فقال: اعْرِضُوا عليّ رُقَاكُم، لا بأْسَ بالرُّقِيِّ ما لَمْ يَكُنْ فِيْهِ شِرْكٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩ ـ عن أبِيْ مُوسَى الأشْعَرِيِّ ﷺ قال: أتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي رهْطٍ مِنَ الأشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُه فقال: واللهِ لَا أحْمِلُكُم وما عندِي ما أحْمِلُكم عليه قال: فَلَبِثْنَا ما شاءَ اللّٰه ثم أُتِيَ بإبِلٍ فأمَرَ لَنَا بثلاثِ ذُوْدٍ غُرِّ الذُّرى.

١٠ ـ عن أنسٍ ﷺ قالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا ومَا هُوَ إلَّا أنَا وَأُمِّي وأُمُّ حَرَامٍ خالَتِي فقالَتْ أُمِّي: يا رَسُولَ اللّٰهِ! خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللّٰهَ لَهُ، قالَ: فدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ وكان فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي بِهِ أنْ قالَ: اللّٰهُمَّ أكْثِرْ مالَهُ ووَلَدَهُ وبارِكْ له فيه.

١١ ـ عن نافعٍ قال: سَألَنِي عُمَرُ بنُ عَبْدِ العَزِيْزِ عنْ صَدَقَةِ العَسَلِ قال: قُلْتُ: ما عنْدَنا عَسَلٌ نَتَصَدَّقُ مِنْهُ ولكِنْ أخْبَرَنَا المُغِيْرَةُ بْنُ حَكِيْمٍ أنَّهُ قالَ لَيْسَ فِي العَسَلِ صَدَقَةٌ فقال عُمَرُ: عَدْلٌ مَرْضِيٌّ فكَتَبَ إلى النَّاسِ أنْ تُوضَعَ يَعْنِي عنهم.

١٢ ـ عن عَبْدِ اللّٰهِ بنِ مَسْعُودٍ ﷺ قال: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ ثلاثةٍ عَلى بَعِيْرٍ فكانَ أبو لُبَابَةَ وعلِيُّ بْنُ أبِي طَالِبٍ زَمِيْلَيْ رسُولِ اللّٰهِ ﷺ قال فكَانَتْ جاءَتْ عُقْبَةُ رسُولِ اللّٰهِ قالا: نَحنُ نَمْشِي عَنْكَ قال: ما أنْتُما بأقْوَى مِنِّي وَمَا أنَا بأغْنَى عَنِ الأجْرِ مِنْكُمَا.

١٣ ـ كَتَبَ عُمَرُ بنُ عَبْدِ العَزِيْزِ إلى عَدِيِّ بنِ عَدِيّ: إنَّ لِلإيمان فَرائِضَ وشَرَائِعَ وحُدُوْدًا وسُنَنًا فَمَن اسْتَكْمَلَهَا اسْتَكْمَلَ الإيمانَ ومن لَمْ يَسْتَكْمِلْها لم يَسْتَكمِلِ الإيمَانَ فإنْ أعِشْ فسأُبَيِّنُها لكم حتّى تَعْمَلُوا بها وإنْ أمُتْ فما أنَا عَلى صُحْبَتِكُم بِحَرِيْصٍ.

١٤ ـ الصَّبِيُّ بنُ مَعْبَدٍ قال: كانَ نَصْرَانِيًّا تَغْلَبِيًّا أعْرَابِيًّا فأسْلَمَ فَسَألَ أيُّ العَمَلِ أفْضَلُ؟ فقيل له: الجِهادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجلَّ، فأرَادَ أنْ يُجاهِدَ فقِيْلَ لَهُ: حَجَجْتَ؟ فقال: لَا، فَقِيْلَ: حُجَّ واعْتَمِرْ ثم جاهِدْ. فانْطَلَقَ حتّى إذا كانَ بالحَوَابِطِ أهَلَّ بِهِمَا جَمِيْعًا فرَآهُ زَيْدُ بنُ صَوْحَانَ وَسُلَيْمَانُ بنُ رَبِيْعَةَ فقالَا: لَهُوَ أضَلُّ مِن جَمَلِهِ أو مَا هُوَ بأهْدَى مِنْ ناقتِه. فانْطَلَقَ إلى عُمَرَ ﷺ فأخبَرَ بِقَولِهِمَا فقالَ: هُدِيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٦

نموذج في الإعراب:

١ ـ مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ.

ما: نافية مبنية على السكون لا محل لها من الإعراب تعمل عمل "ليس". **أنا:** ضمير منفصل مبني على السكون في محل رفع اسم "ما". **عليكم: على:** حرف جر مبني على السكون لا محل له من الإعراب، **كم:** ضمير متصل للجمع المخاطب مبني على السكون في محل جر بحرف جر.

الجار والمجرور متعلقان بخبر "ما".

بوكيل: بـ: حرف جر زائد مبني على الكسرة لا محل له من الإعراب، **وكيل:** مجرور لفظًا منصوب محلاً خبر "ما".

٢ ـ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ.

إن: نافية، مبنية على السكون، لا عمل لها لانتقاص نفيها بـ "إلّا". **هي:** ضمير منفصل، مبني على الفتح، في محل رفع، مبتدأ. **إلا:** أداة حصر، مبنية على السكون، لا عمل لها. **فتنة:** خبر للمبتدأ "هي" مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف، **ك:** ضمير متصل، مبني على الفتح، في محل جرّ بالإضافة، مضاف إليه.

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ نَدِمَ البُغَاةُ وَلَاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ.

٢ ـ إِنِ الجَزَاءُ مَكْسُوبًا مِنَ الخَلْقِ.

٣ ـ مَا فِي الصَّحْرَاءِ رَوْضَةٌ ذَكِيَّةُ الرَّائِحَةِ.

٤ ـ تَعَزَّ فَلَا شَيْءٌ عَلَى الأَرْضِ بَاقِيًا وَلَا وِزْرٌ مِمَّا قَضَى اللّٰهُ وَاقِيًا.

٥ ـ إِذَا الجُوْدُ لَمْ يُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الأَذى فَمَا الحَمْدُ مَكْسُوْبًا وَمَا المَالُ بَاقِيًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثالث عشر

صيغ المبالغة

الأمثلة:

۱۔ قال تعالى: ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا.

۲۔ قال تعالى: إِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا.

۳۔ كَانَ أَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عنه رَجُلاً وَجِلاً كَثِيْرَ الْخَوْفِ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى.

٤۔ اَلْمُؤْمِنُ أَكْرَمُ مِعْوَانٍ لِلْمُسْلِمِيْنَ عَلَى الْخَيْرِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا ملوّن کلمات شکورا، توابا ، رحیما، وجلا، معوان پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسم الفاعل کی طرح یہ سب کلمات فعل کے کرنے والے پر دلالت کرتے ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ یہ فعل کے معنی میں ایک قسم کا مبالغہ اور تکثیر (زیادتی اور کثرت) کا معنی پیدا کرتے ہیں، جیسے اسم الفاعل شاکر شکر کرنے والے پر دلالت کرتا ہے، جبکہ صیغہ مبالغہ شکور بہت زیادہ اور کثرت سے شکر کرنے والے پر دلالت کرتا ہے، چنانچہ ایسا اسم جو فعل کے کرنے والے پر دلالت کرنے کے ساتھ ساتھ فعل کے معنی میں ایک قسم کی زیادتی اور کثرت کے معنی کو ظاہر کرے اسے صیغہ مبالغہ کہتے ہیں۔

صیغہ مبالغہ صرف ثلاثی، متصرف، متعدی افعال کے مصادر سے مشتق ہوتا ہے۔ صرف فعّال کا صیغہ فعل ثلاثی لازم اور متعدی دونوں کے مصادر سے مشتق ہوتا ہے، جیسے: قال اللّٰہ تعالی: ﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ﴾ میں صیغہ مبالغہ حلّاف فعل ثلاثی لازم حَلَفَ کے مصدر سے مشتق ہے۔ صیغہ مبالغہ کے بعض صیغے غیر ثلاثی افعال کے مصادر سے بھی مشتق ہوتے ہیں جو نادر ہیں اور سماعی ہیں، جیسے: مِعْطَاءٌ فعل أعطی کے مصدر إعطاء سے، اسی طرح نذیر فعل أَنْذَرَ کے مصدر إنذار سے مشتق ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صیغہ مبالغہ کے مشہور اوزان یہ ہیں:

۱۔ فَعُوْل: جیسے جملہ ۱۔ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا میں صیغہ مبالغہ شَكُوْرًا فعول کے وزن پر مشتق ہے۔ جو بہت زیادہ اور کثرت سے شکر کرنے والے پر دلالت کرتا ہے۔

۲۔ فَعَّال: جیسے جملہ ۲۔ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا میں صیغہ مبالغہ تَوَّابًا فعال کے وزن پر مشتق ہے اور بہت زیادہ اور کثرت سے توبہ قبول کرنے والے پر دلالت کرتا ہے۔

۳۔ فَعِيْل: جیسے جملہ ۲۔ ہی میں صیغہ مبالغہ رَحِيْمٌ فعيل کے وزن پر مشتق ہے اور بہت زیادہ اور کثرت سے رحم کرنے والے پر دلالت کرتا ہے۔

۴۔ فَعِل: جیسے جملہ ۳۔ كَانَ أَبُوْ بَكْرٍ رضي الله عنه رَجُلًا وَجِلًا میں صیغہ مبالغہ وجِلًا فَعِل کے وزن پر مشتق ہے اور بہت زیادہ اور کثرت سے ڈرنے والے پر دلالت کرتا ہے۔

۵۔ مِفْعَال: جیسے جملہ ۴۔ اَلْمُؤْمِنُ أَكْرَمُ مِعْوَان میں صیغہ مبالغہ معوان مِفْعَال کے وزن پر مشتق ہے اور بہت زیادہ اور کثرت سے مدد کرنے والے پر دلالت کرتا ہے۔

قواعد:

۱۔ صیغہ مبالغہ ایسا اسم ہے جو فعل کے کرنے والے پر دلالت کرنے کے ساتھ ساتھ فعل کے معنی میں ایک قسم کی زیادتی اور کثرت کو ظاہر کرتا ہے۔

۲۔ صیغہ مبالغہ کے مشہور اوزان یہ ہیں: فَعُوْل، مِفْعَال، فَعَّال، فَعِيْل، فَعِل۔

۳۔ صیغہ مبالغہ ثلاثی افعال ہی کے مصادر سے مشتق ہوتا ہے، غیر ثلاثی افعال کے مصادر سے اس کا اشتقاق نادر ہے۔

۴۔ جن شرائط کے ساتھ اسم الفاعل فعل کا عمل کرتا ہے انہی شرائط کے ساتھ صیغہ مبالغہ بھی فعل کا عمل کرتا ہے[1]۔

(۱) اسکی تفصیل جزء ثانی میں "إعمال اسم الفاعل" کے باب کے تحت گزر چکی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ١

استخرج صيغ المبالغة من العبارات الآتية وبين وزنها وموقعها من الإعراب:

نموذج: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَن عَبْدِ اللّٰهِ بنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: إِنَّهُ فَتًى كَهُوْلٌ، له لِسَانٌ سَؤُوْلٌ، وَقَلْبٌ عَقُوْلٌ.

سؤول : صيغة المبالغة، على وزن "فعول" مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره؛ لأنه نعت لـ"لسان".

عقول: صيغة المبالغة، على وزن "فعول" مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره؛ لأنه نعت لـ "قلب".

٢ - لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ.

٣ - جَمَالُ الْبَحْرِ فَتَّانٌ وَزُرْقَتُهُ أَخَّاذَةٌ لِلْقُلُوْبِ.

٤ - إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَكُوْنُ غَضُوْبًا وَلَا كَذُوْبًا وَلَا جَهُوْلًا.

٥ - يَبِيْتُ الْمُؤْمِنُ لَيَالِيَ رَمَضَانَ أَرِقًا وَيَنْتَصِبُ قَائِمًا يَتَنَفَّلُ وَيَدْعُوْ وَيَبْتَهِلُ وَيَسْتَغْفِرُ.

٦ - أَرْسَلَ الْخَلِيْفَةُ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ جَيْشًا لَجِبًا إِلَى الْقُسْطُنْطِيْنِيَّةِ بِقِيَادَةِ أَخِيْهِ.

٧ - كَانَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَزَوْجَ فَاطِمَةَ الْبَتُوْلِ.

٨ - خَاضَ الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ غِمَارَ الْمَعَارِكِ الطَّاحِنَةِ، الضَّرُوْسِ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ.

٩ - كَانَ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى كَلِفًا بِقِيَامِ اللَّيْلِ وَصِيَامِ النَّهَارِ وَخَدِيْنًا لِلْقُرْآنِ.

١٠ - كَانَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّمِيْمِي رَحِمَهُ اللّٰهُ زَهَّادًا بِمَا فِيْ أَيْدِى النَّاسِ، رَغَّابًا بِمَا عِنْدَ اللّٰهِ.

١١ - إِنَّ اللّٰهَ جَوَّادٌ مِعْطَاءٌ يَجُوْدُ بِالْفَضْلِ عَلَى الْمُطِيْعِ وَالْعَاصِيْ لَا يَنْفَدُ عَطَاءُهُ وَلَا تَفْنٰى خَزَائِنُهُ.

١٢ - كَانَ الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِيْنَ يُقْبِلُوْنَ عَلٰى حَلَقَاتِ الْعِلْمِ إِقْبَالَ الظَّمَاءِ عَلَى الْمَاءِ الْبَرُوْدِ فِي الْيَوْمِ الْقَائِظِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ـ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا صَوَّامًا بِالنَّهَارِ، قَوَّامًا بِاللَّيْلِ، مُسْتَغْفِرًا بِالأَسْحَارِ، بَكَّاءً مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى خَدَّدَ الدَّمْعُ خَدَّيْهِ.

١٤ـ إِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى شَكُوْرٌ يُحِبُّ الشَّاكِرِيْنَ، كَرِيْمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، تَوَّابٌ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ، غَفُوْرٌ يَغْفِرُ لِعِبَادِهِ عَلٰى مَا كَانَ مِنْهُمْ إِذَا اسْتَغْفَرُوْا.

١٥ـ كَانَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَالِمًا، وَرِعًا، ثِقَةً، كَثِيْرَ الْحَدِيْثِ، عَالِيًا فِي الرِّجَالِ، نَزَّاعًا إِلَى الْمَكَارِمِ، تَرَّاكًا لِلْمَحَارِمِ وَمِقْدَامًا إِذَا جَدَّ الْجِدَّ.

التمرين ـ ٢

صغ صيغ المبالغة من الأفعال الآتية وضعها في جمل مفيدة:

١ـ فاض ٢ـ ولع ٣ـ صبر ٤ـ نصح ٥ـ نمّ ٦ـ حذر ٧ـ ستر ٨ـ جال

التمرين ـ ٣

ترجم إلى العربيّة:

١ـ آپ ﷺ استقامت کا پیکر، سراپا ہدایت ربانیہ تھے اور ہمیشہ متبسّم رہتے تھے۔

٢ـ حضرت براء بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ ہتھیار بند پیش قدمی کرنے والے بہادر تھے۔

٣ـ جن صحابی کا قصہ اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے وہ آپ ﷺ سے بڑا گہرا تعلق رکھتے تھے۔

٤ـ سخت جھگڑالو مشرک دین اسلام کی برکت سے پختہ ایمان والا خشوع وخضوع والا اللہ رب العزت سے ڈرنے والا بن سکتا ہے۔

٥ـ انسان بڑی تنگلک شخصیت کا مالک ہے جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو جزع وفزع کرنے لگتا ہے اور جب خوشی ملتی ہے تو اترانے لگتا ہے اور جب اسکے پاس کچھ مال آجاتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٤

استخرج من الآيات الآتية صيغ المبالغة وبين وزنها مع الإعراب:

نموذج: رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ إِنْ تَكُوْنُوْا صَالِحِيْنَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا.

الأوابين: صيغة المبالغة، جمع الأواب، على وزن "فعّال"، اسم مجرور بحرف جرّ، وعلامة جره الياء؛ لأنه جمع مذكر سالم.

غفورًا: صيغة المبالغة، على وزن "فعول"، خبر "كان" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

٢ - إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا. ٣ - فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

٤ - قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا. ٥ - ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيْكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ.

٦ - فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيْمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيْمٌ.

٧ - إِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ إِلَّا إِنَاثًا وَّإِنْ يَّدْعُوْنَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا.

٨ - فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا.

٩ - فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا.

١٠ - لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

١١ - إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ. إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ. وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ. ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ.

١٢ - إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا.

التمرين - ٥

استخرج من الأحاديث الآتية صيغ المبالغة وبيّن وزنها وأفعالها:

نموذج: عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا بَخِيْلٌ.

منّان: صيغة المبالغة، على وزن "فَعّال"، مشتق من فعل "مَنَّ".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بخيل: صيغة المبالغة، على وزن "فَعِيْل"، مشتق من فعل "بَخِلَ".

٢ـ إنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ.

٣ـ قَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الجَنَّةَ نَمَّامٌ.

٤ـ أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ عِنْدَ ذِكْرِ أهْلِ النَّارِ: كُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ جَمَّاعٍ مَنَّاعٍ.

٥ـ عَنْ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ المُغِيْرَةَ رضي الله عنه يَقُوْلُ: إنْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَيَقُوْمُ لِيُصَلِّيَ حَتّٰى تَرِمَ قَدَمَاهُ أوْسَاقَاهُ فَيُقَالُ لَهُ، فَيَقُوْلُ: أفَلَا أكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا.

٦ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ القِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ، قَالَ أبُوْمُعَاوِيَةَ: وَلَا يَنْظُرُ إلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ ألِيْمٌ، شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ.

٧ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَنْزِلُ اللّٰهُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِشَطْرِ اللَّيْلِ الآخِرِ فَيَقُوْلُ: مَنْ يَدْعُوْنِي فَأسْتَجِيْبَ لَهُ أوْ يَسْألُنِي فَأُعْطِيَهِ ثُمَّ يَقُوْلُ: مَنْ يُقْرِضُ غَيْرَ عَدِيْمٍ وَلَا ظَلُوْمٍ.

٨ـ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إذَا أحْلَلْتِ فَآذِنِيْنِي، فَآذَنْتُهُ، فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وأبُو جَهْمٍ وَأسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأمَّا أبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلٰكِنْ أسَامَةَ بن زيدٍ، فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا: أسامةُ! أسامة! فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهِ خَيْرٌ لَكِ قالت: فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ.

٩ـ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُوْ يَقُوْلُ: رَبِّ أعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الهُدٰى لِي وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا إلَيْكَ أوَّاهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِي.

١٠ـ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ غَالِبِ بْنِ أبْجَرَ قَالَ: أصَابَتْنَا سَنَةٌ فَلَمْ يَكُنْ فِي مَالِي شَيْءٌ أُطْعِمُ أهْلِي إلَّا شَيْءٌ مِنْ حُمُرٍ وَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَرَّمَ لُحُوْمَ الحُمُرِ الأهْلِيَّةِ فَأتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أصَابَتْنَا السَّنَةُ وَلَمْ يَكُنْ فِي مَالِي مَا أُطْعِمُ أهْلِي إلَّا سِمَانُ الحُمُرِ وَإنَّكَ حَرَّمْتَ لُحُوْمَ الحُمُرِ الأهْلِيَّةِ فَقَالَ: أطْعِمْ أهْلَكَ مِنْ سَمِيْنِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حُمُرِكَ فَإِنَّمَا حَرَّمْتُهَا مِنْ أَجْلِ جَوَّالِ الْقَرْيَةِ يَعْنِي الْجَلَّالَةَ.

التمرين ـ ٦

نموذج في الإعراب:

كلب جوّال خير من أسد رابض.

كلب: مبتدأ مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

جوّال: صيغة المبالغة، على وزن "فعّال" مرفوع، صفة لـ "كلب"، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

خير: خبر مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

من: حرف جرّ، مبني على السكون، لا محل لها من الإعراب.

أسد: اسم مجرور بحرف جرّ، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

رابض: صفة لـ "أسد"، مجرور مثله، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

من أسد: الجار والمجرور متعلقان بـ "خير".

الجملة "كلب جوَّال.." ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ الكريم منحار أبله لضيوفه.

٢ ـ الكيِّس ترّاك صحبة الأشرار.

٣ ـ المؤمن صبور شكور لا نمّام ولا مغتاب ولا حقود ولا حسود.

٤ ـ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ.

٥ ـ كن ــ أيّها العربيّ ــ فعّالا لا قوّالا، مقداما لا جبانا، صبورًا على المكاره عليمًا بكلّ فن، حذرًا من دعاة الهزيمة والتردّد.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الرابع عشر

الصفة المشبهة باسم الفاعل

الأمثلة:

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَبْعَةً وَلَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ حَسَنَ الْجِسْمِ وَكَانَ شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبْطٍ أَسْمَرَ اللَّوْنِ إِذَا مَشٰى يَتَكَفَّأُ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا حدیث میں سرخ کلمات رَبْعَة، طَوِیْل، قَصِیْر، حَسَن، جَعْد، سَبْط، أَسْمَر پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر وصف درج ذیل امور پر دلالت کرتا ہے:

ا۔ معنی مجرد یعنی وصف یا صفت پر دلالت کرتا ہے، مثلاً: حُسْن، قِصَر (خوبصورت یا چھوٹے قد کا ہونا) وغیرہ۔

۲۔ ذات: یعنی وہ ذات جو اس وصف سے متصف ہو، جیسے مندرجہ بالا حدیث میں حضور ﷺ کی ذات مبارک۔

۳۔ اس وصف کا ثبوت اس ذات کے لئے ہر زمانے میں پایا جاتا ہے یعنی یہ وصف عارضی نہ ہو کہ کچھ عرصے کے بعد زائل ہو جائے، بلکہ اپنے موصوف میں مستقل طور پر پایا جاتا ہو۔ ہر وہ اسم جس میں یہ امور موجود ہوں صفة مشبهة کہلاتا ہے۔

صفة مشبهة وہ اسم مشتق ہے جو فعل ثلاثی لازم متصرف کے مصدر سے بنتا ہے اور اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مصدری معنی مستقل طور پر پایا جاتا ہو۔

ألف: أقسام الصفة المشبهة

صفة مشبهة کے صیغے مختلف اوزان پر آتے ہیں جن میں سے زیادہ سماعی ہیں اور چند قیاسی ہیں۔ قیاسی اوزان تین قسم کے ہیں: ١۔ الأصيل ٢۔ الملحق بالأصيل من غير التأويل ٣۔ الجامد المؤول بالمشتق.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الأصيل

یہ صفة مشبھة کی وہ قسم ہے جو فعل ثلاثی لازم متصرف کے مصدر سے مشتق ہوتی ہے اور بغیر کسی قرینہ اور تأویل کے فعل کے دائمی معنی پر دلالت کرتی ہے اسی لیے اس کو اصیل یعنی بنیادی قسم کہا جاتا ہے۔

الأمثلة:

(أ)

١ ـ وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ. (فَعِلٌ)

٢ ـ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى. (أَفْعَلُ)

٣ ـ قال تعالى: قَالَ إِنَّهُ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ. (فَعْلَاءُ)

٤ ـ قال تعالى: فَرَجَعَ مُوْسٰى إِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ أَسِفًا. (فَعْلَانُ)

(ب)

٥ ـ قال تعالى: ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ. (فَعِيْلٌ)

٦ ـ قال تعالى: وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ. (فَعْلٌ)

٧ ـ الْمُسْلِمُ شُجَاعٌ عِنْدَ لِقَاءِ الْعَدُوِّ. (فُعَالٌ)

٨ ـ قال تعالى: قَالَ إِنَّهُ يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ. (فَعَالٌ)

٩ ـ قال تعالى: مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ. (فَعَلٌ)

١٠ ـ قال تعالى: أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا. (فُعْلٌ)

(ج)

١١ ـ قال تعالى: إِنَّكَ مَيِّتٌ وَّإِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ. (فَيْعِلٌ)

١٢ ـ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ. (فَيْعِلٌ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام سرخ کلمات ایسے افعال ماضیہ کے مصادر سے مشتق ہیں جو کہ ثلاثی لازم اور متصرف ہیں۔ اگر فعل ماضی فَعِلَ کے وزن پر ہو تو الصفة المشبهة تین اوزان پر آتی ہے:

۱۔ فَعِل ۲۔ أفعل ۳۔ فَعْلان

۱۔ فَعِلٌ (مؤنثه فَعِلَةٌ):

اگر فعل ماضی ثلاثی لازم خوشی یا غم یا کسی ایسی حالت پر دلالت کرے جو کہ وقتاً فوقتاً طاری ہوتی ہے اور پھر تیزی سے زائل ہو جاتی ہے تو صفة مشبهة فَعِلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے: جملہ۱۔ وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ میں صفة مشبهة وَجِلَةٌ فَعِل کے وزن پر ہے اور یہ ایک ایسی حالت (یعنی خوف) پر دلالت کرتی ہے جو کہ انسان پر آتی جاتی رہتی ہے۔

۲۔ أَفْعَل (مؤنثه فَعْلاء):

اگر فعل کسی ایسے امر طبعی یا فطری (یعنی رنگ، عیب، حلیہ) پر دلالت کرے جس میں دوام پایا جاتا ہے تو صفة مشبهة أفعل کے وزن پر آتی ہے، جیسے: جملہ۲۔ الدجال أعور العين اليمنٰى میں صفة مشبهة أعور أفعل کے وزن پر ہے اور یہ ایسا عیب ہے جس میں دوام پایا جاتا ہے۔ جب أفعل کا وزن اسم التفضيل کے لئے آئے تو اس کا مؤنث فُعلى کے وزن پر آتا ہے اور اسے أفعل التفضيل کہتے ہیں اور جب صفة مشبهة کے لئے آئے تو اس کا مؤنث فعلاء کے وزن پر آتا ہے اور اسے أفعل الصفة کہتے ہیں۔

۳۔ فَعْلَان (مؤنثه فَعلى):

اگر فعل کسی ہیجانی کیفیت، اضطراب یا کسی ایسی حالت پر دلالت کرے جس میں خالی پن (خُــلُــوّ) یا بھرنے (امتلاء) کے معنی پائے جاتے ہیں جو وقتاً فوقتاً طاری ہوتی ہو اور پھر تیزی سے زائل نہ ہوتی ہو، تو صفة مشبهة فعلان کے وزن پر آتی ہے، جیسے: جملہ۳۔ رجع موسى إلى قومه غضبان أسفًا میں صفة مشبهة غضبان[1] فَعلان کے وزن پر ہے اور اضطرابی کیفیت پر دلالت کر رہی ہے۔

(۱) صفة مشبهة غضبان میں غضب ایک ایسا باطنی وصف ہے جو کہ انسان کی فطرت میں ہر وقت موجود ہوتا ہے لیکن اس کا اظہار وقتاً فوقتاً ہوتا ہے، بخلاف اسم الفاعل (غاضب) کہ اس میں فعل کے معنی کا وقتی طور پر حدوث اور صدور ہوتا ہے، جیسے: جالس ایک وقتی وصف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اگرفعل ماضی فَعُل کے وزن پر ہوتو الصفة المشبهة بہت سے اوزان پر آتی ہے۔جن میں سے مشہوراوزان یہ ہیں: فَعِيْلٌ، فَعْلٌ، فُعَالٌ، فَعَالٌ، فَعَلٌ، فُعْلٌ، فاعل۔

اگرفعل ماضی فَعَلَ کے وزن پر ہوتو صفة مشبهة فَيْعِل کے وزن پر آتی ہےاور یہ صفة مشبهة کا سب سے کم استعمال ہونے والا وزن ہے، جیسے جملہ ۱۱ اور ۱۲ میں صفة مشبهة ميّت اور سيّد فَيْعِل کے وزن پر آئی ہے۔

الملحق بالأصيل من غير التأويل

الأمثلة:

١ ـ قال تعالى: إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ.

٢ ـ إِنَّ الْمَظْلُوْمَ مُسْتَجَابُ الدَّعْوَةِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صفة مشبهة اسم الفاعل اور اسم المفعول کے وزن پر بھی آتی ہے لیکن دو شرطوں کے ساتھ:

۱۔ جب اسم الفاعل اور اسم المفعول دائمی معنی پر دلالت کرتے ہوں۔

۲۔ اسم فاعل ہونے کی صورت میں یہ اپنے فاعل اور اسم مفعول کی صورت میں اپنے نائب الفاعل کی طرف مضاف ہو، جیسے: جملہ ا۔ میں اسم فاعل واسع اپنے فاعل المغفرة کی طرف مضاف ہے اور دائمی معنی پر دلالت کرتا ہے۔اسی طرح جملہ۲۔ میں اسم مفعول مستجاب اپنے نائب الفاعل الدعوة کی طرف مضاف ہے اور دوام پر دلالت کر رہا ہے۔

الجامد المؤوّل بالمشتق

الأمثلة:

١ ـ انْتَصَرَ الْمَلِكُ الأَسَدُ جُنْدُهُ.

٢ ـ أَعْجَبَتْنِي الْفَتَاةُ الْقَمَرُ وَجْهُهَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں میں صفة المشبهة اسم جامد کی صورت میں وارد ہوئی ہے۔اسم جامد دوشرطوں کے ساتھ صفة مشبهة بن کر آتا ہے:

۱۔جب وہ دائمی معنی پر دلالت کرے۔

۲۔اس کی تأویل اسم مشتق سے کی جاسکتی ہو، جیسے: جملہ۱۔ میں الأسد اسم جامد ہے جو دائمی معنی پر دلالت کر رہا ہے اور اس کی تأویل اسم مشتق الشجاع سے کی جاسکتی ہے اسی طرح جملہ۲۔ میں القمر کی تأویل صفة مشبهة الجميل سے کی جاسکتی ہے اور یہ دائمی معنی پر دلالت کرتا ہے۔

قواعد:

۱۔صفة مشبهة وہ اسم مشتق ہے جو فعل ثلاثی لازم متصرف کے مصدر سے بنتی ہے اور اس ذات پر دلالت کرتی ہے جس میں مصدری معنی مستقل اور مستحکم طور پر پائے جاتے ہوں۔

۲۔صفة مشبهة کے قیاسی اوزان تین قسم کے ہیں:

۱۔ المحلق بالأصيل:

(الف) اگر فعل ماضی فَعِلَ کے وزن پر ہو تو صفة مشبهة مندرجہ ذیل تین اوزان پر آتی ہے:

۱۔فَعِلٌ (مؤنثه: فَعِلَةٌ) کسی ایسی کیفیت پر دلالت کرے جو وقتاً فوقتاً طاری ہو اور پھر تیزی سے زائل ہو۔

۲۔أفْعَلُ (مؤنثه: فَعْلاءُ) جب ایسے امر طبعی یا فطری پر دلالت کرے جس میں دوام پایا جائے۔

۳۔ فَعْلانُ (مؤنثه: فَعْلَى) جب ایسی حالت پر دلالت کرے جو وقتاً فوقتاً طاری ہو اور پھر آہستگی سے زائل ہو۔

(ب) اگر فعل ماضی فَعُلَ کے وزن پر ہو تو صفة مشبهة بہت سے اوزان پر آتی ہے جن میں سے مشہور اوزان یہ ہیں: فَعِيل، فَعْل، فُعَال، فَعَال، فَعَل، فُعْل۔

(ج) اگر فعل ماضی فَعَلَ کے وزن پر ہو تو صفة مشبهة فَيْعِل کے وزن پر آتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ الملحق بالأصيل من غير التأويل:

صفة مشبهة اسم فاعل اور اسم مفعول کے وزن پر بھی آتی ہے لیکن دو شرطوں کے ساتھ:

ا۔ جب اسم فاعل اور اسم مفعول دائمی معنی پر دلالت کرتے ہوں۔

۲۔ اسم فاعل کی صورت میں یہ اپنے فاعل اور اسم مفعول کی صورت میں اپنے نائب الفاعل کی طرف مضاف ہو۔

۳۔ الجامد المؤول بالمشتق:

صفة مشبهة اسم جامد کی صورت میں بھی واقع ہوتی ہے جب وہ دائمی معنی پر دلالت کرے اور اس کی تأویل اسم مشتق سے کی جاسکتی ہو۔

ب: أوجه الموافقة والمخالفة بين الصفة المشبهة وبين اسم الفاعل المتعدي لواحد

أوجه الموافقة:

صفة مشبهة مندرجہ ذیل امور میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتی ہے۔ اسی لئے اسے الصفة المشبهة باسم الفاعل کہتے ہیں:

ا۔ صفة مشبهة اسم فاعل کی طرح مشتقات میں سے ہے۔

۲۔ اسم فاعل کی طرح مفرد، مثنی، جمع اور مذکر ومؤنث واقع ہوتی ہے۔

۳۔ اسم فاعل کی طرح فعل کا عمل بھی کرتی ہے۔

أوجه المخالفة:

ا۔ صفة مشبهة صرف فعل لازم کے مصدر سے ہی مشتق ہوتی ہے جب کہ اسم فاعل فعل لازم اور متعدی دونوں کے مصادر سے مشتق ہوتا ہے۔

۲۔ صفة مشبهة کے بہت سے قیاسی اور سماعی صیغے ہیں جبکہ اسم فاعل کا صرف ایک ہی قیاسی صیغہ [1] ہے۔

(۱) فعل ثلاثی سے اسم فاعل "فاعل" کے وزن پر آتا ہے اور جو افعال مزید بحرف یا حرفین ہیں ان کا اسم فاعل اسکے مضارع (یعنی حرف مضارع کو میم مضموم سے بدلنے اور کسر ما قبل الآخر) کے وزن پر بنتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔اسم فاعل میں وقتی طور پر فعل کے معنی پائے جاتے ہیں جبکہ صفة مشبهة میں فعل کے معنی مستقل طور پر پائے جاتے ہیں، جیسے: عَلِيٌّ جَالِسٌ میں جَالِسٌ اسم فاعل ہے اور ایک وقتی وصف ہے۔ جب تک وہ بیٹھا ہے اس وقت تک اس پر جالس کا وصف صادق آئے گا جب کہ عَلِيٌّ حَسَنٌ میں صفة مشبهة حَسَنٌ وقتی نہیں بلکہ دائمی ہے۔

۴۔اسم فاعل کا معمول اپنے عامل سے مقدم ہوسکتا ہے، جیسے: عمرو أخاه ضاربٌ میں ضارب کا معمول أخاه اس پر مقدم ہے۔ اس کے برخلاف صفة مشبهة کا معمول اس سے مقدم نہیں ہوسکتا، لہذا یہ کہنا صحیح نہیں زید وجهَه حسنٌ۔

۵۔اسم فاعل کا معمول سببی[1] بھی ہوتا ہے جیسے: مررت بامرأةٍ ضاربةٍ ولدَها اور اجنبی بھی جیسے: مررت بامرأةٍ ضاربةٍ ولدًا جبکہ صفة مشبهة کا معمول صرف سببی ہی ہوتا ہے۔ سببی سے مراد مندرجہ ذیل تین امور میں سے کسی ایک امر کا پایا جانا ہے:

۱۔اسکا معمول ایسی ضمیر سے متصل ہو جو موصوف کی طرف لوٹ رہی ہو، جیسے: زَيْدٌ كَرِيْمٌ خُلُقُهُ۔

۲۔اس کے معمول پر "أل" داخل ہو جو ضمیر کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے: زَيْدٌ كَرِيْمُ الخُلُقِ۔

۳۔اس کے معمول کے ساتھ ایسی ضمیر مقدر ہو جو موصوف کی طرف لوٹ رہی ہو، جیسے: زَيْدٌ كَرِيْمٌ خُلُقًا، اس میں معمول خُلُقًا کے ساتھ ایک ضمیر مقدر ہے جسکی تقدیر یوں ہوگی: زَيْدٌ كَرِيْمٌ خُلُقًا مِنْهُ۔

ج: إعمال الصفة المشبهة

الأمثلة:

١ ـ إِنَّمَا يَحْظَى عِنْدَ النَّاسِ الْكَرِيْمُ الطَّبْعُ/ طَبْعُهُ.　　٢ ـ إِنَّمَا يَحْظَى عِنْدَ النَّاسِ كَرِيْمٌ الطَّبْعُ/ طَبْعُهُ.

٣ ـ إِنَّمَا يَحْظَى عِنْدَ النَّاسِ الْكَرِيْمُ الطَّبْعَ.　　٤ ـ إِنَّمَا يَحْظَى عِنْدَ النَّاسِ كَرِيْمٌ الطَّبْعَ.

٥ ـ إِنَّمَا يَحْظَى عِنْدَ النَّاسِ الْكَرِيْمُ طَبْعًا.　　٦ ـ إِنَّمَا يَحْظَى عِنْدَ النَّاسِ كَرِيْمٌ طَبْعًا.

٧ ـ إِنَّمَا يَحْظَى عِنْدَ النَّاسِ كَرِيْمُ الطَّبْعِ/ طَبْعِ الأَبِ/ طَبْعِهِ.

(۱) سببی وہ اسم ظاہر ہے جس کا تعلق اپنے موصوف کے ساتھ ایک ضمیر متصل کے ذریعے ہوتا ہے چاہے یہ تعلق لفظی ہو یا معنوی۔ لفظی تعلق کی مثال: زيد كريم خلقه، معنوی تعلق کی مثال: زيد كريم الخلق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٨۔ إِنَّمَا يَحْظَى عِنْدَ النَّاسِ الْكَرِيْمُ الطَّبْعِ/طَبْعَ الأَبِ

شرح وتفصیل:

صـفة مشبهة فعل ثلاثی لازم کے مصدر سے مشتق ہوتی ہے، لہذا ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ یہ اپنے فاعل کو مرفوع کرتی اور مفعول بہ کو منصوب نہ کرتی، جیسے فعل لازم صرف فاعل کو ہی مرفوع کرتا ہے، لیکن صفة مشبهة اس قاعدے سے ہٹ کر اسم الفاعل المتعدي لواحد کی طرح عمل کرتی ہے یعنی اپنے فاعل کو مرفوع کرنے کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کو بھی منصوب کرتی ہے چنانچہ صـفة مشبهة کا معمول منصوب بھی واقع ہوتا ہے اور اس صورت میں یہ معمول مفعول بہ نہیں کہلاتا، بلکہ شبیه بالمفعول به یعنی مفعول بہ سے مشابہ کہلاتا ہے (۱)۔

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ الصفة المشبهة کے معمول کی تین صورتیں ہیں:

١۔ معمول الصفة المشبهة في حالة الرفع:

اس کا معمول فاعل ہونے کی بنا پر مرفوع ہوتا ہے، جیسے جملہ ۱ اور ۲ میں الـصـفة المشبهة الـكـريم اپنے فاعل الطبع کو مرفوع کر رہا ہے۔

٢۔ معمول الصفة المشبهة في حالة النصب:

اسکا معمول دوصورتوں میں منصوب ہوتا ہے۔

ا۔ اگر معمول معرفہ ہو تو مفعول بہ سے مشابہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے، جیسے جملہ ۳۔ میں الصفة المشبهة الكريم اپنے معمول الطبع کو منصوب کر رہی ہے۔

۲۔ اگر معمول نکرہ ہو تو اسکے اعراب کی دوصورتیں ہیں یا تو یہ شبيـه بـالـمفعول به ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے یا تمییز ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے، جیسے جملہ ۵۔ میں الصفة المشبهة الكريم اپنے معمول طبعًا کو منصوب کر رہی ہے اور اس کو شبيه بالمفعول به بھی کہہ سکتے ہیں اور تمییز بھی۔ جملہ ٦ میں بھی یہی عمل نمایاں ہے۔

(۱) مـعـمـول الـصفة المشبهة کو نصب کی حالت میں مفعول بہ اس لئے نہیں کہا جاتا کیونکہ مفعول بہ وہ اسم ہوتا ہے جس پر کام کیا گیا ہو جبکہ مـعـمـول الـصفة المشبهة اس ذات کے قائم مقام ہوتا ہے جو اس وصف سے متصف ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ معمول الصفة المشبهة في حالة الجر:

اسکا معمول اضافت [۱] کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے، جیسے جملہ ۷۔ میں صفة مشبهة الكريم اپنے معمول کی طرف مضاف ہے جس کی وجہ سے اسکا معمول الطبع [۲] مجرور ہو رہا ہے۔ جملہ ۸ میں بھی یہی عمل ہو رہا ہے [۳]۔

قواعد:

الصفة المشبهة کے معمول کی تین حالتیں ہیں:

۱۔ اسکا معمول فاعل ہونے کی بنا پر مرفوع ہوتا ہے۔

۲۔ اگر معمول معرفہ ہو تو شبيه بالمفعول به ہونے کی وجہ سے منصوب واقع ہوتا ہے۔ اور اگر نکرہ ہو تو شبيه بالمفعول به یا تمییز ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔

۳۔ اسکا معمول اضافت کی وجہ سے مجرور واقع ہوتا ہے۔

التمرين - ١

استخرج كل صفة مشبهة فيما يأتي وبين موقع المعمول من الإعراب والأوجه الممتنعة في صورة الإضافة إن وجدت:

نموذج: كان النبي ﷺ متواصل الأحزان دائم الفكرة ليست له راحة طويل السكت.

متواصل: صفة مشبهة، مضافة إلى معمولها. الأحزان: معمول الصفة المشبهة، مجرور لفظا؛ ومرفوع حكما؛ لأنه فاعل. دائم: صفة مشبهة، مضافة إلى معمولها. الفكرة: معمول الصفة المشبهة، مجرور لفظا، مرفوع حكما؛ لأنه فاعل. طويل: صفة مشبهة، مضافة إلى معمولها. السكت: معمول الصفة المشبهة، مجرور لفظا، مرفوع حكما؛ لأنه فاعل.

(۱) صفة مشبهة کی اپنے معمول کی طرف اضافت دو صورتوں میں جائز نہیں: ۱۔ جب الصفة المشبهة پر "أل" داخل ہو اور اس کا معمول "أل" سے خالی ہو جیسے: الكريمُ طبعه، الكريمُ طبعٍ۔ ۲۔ جب صفة مشبهة پر "أل" داخل ہو اور اس کا معمول "أل" سے خالی ہو اور اس کی اضافت ایسے اسم کی طرف بھی نہ ہو جس پر "أل" داخل ہو جیسے: الكَرِيمُ طَبْعِ أبٍ۔

(۲) الطبع اضافت کی وجہ سے مجرور واقع ہوا ہے جبکہ حقیقت میں اسے فاعل ہونے کی بنا پر مرفوع ہونا چاہئے چنانچہ اس کے اعراب یوں ہونگے: الطبع: مجرور لفظًا لأنه مضاف إليه ومرفوع حكمًا لأنه فاعل للصفة المشبهة۔

(۳) عربی زبان میں صفة مشبهة کی اپنے معمول کی طرف اضافت کا اسلوب سب سے زیادہ استعمال ہونے والا اور بہتر اسلوب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ ـ إن القرآن صريح نصه في حرمة الخمر.

٣ ـ الأم هي التي تنشئ الطفل على الحميد الخصال والكريم الأخلاق.

٤ ـ إن الكتاب "حياة الصحابة" الحافل البديع كتاب عديم النظير في بابه.

٥ ـ يهدف الإسلام أن يكون الإنسان مثلاً صالحًا شريف الشمائل، حميدًا السجايا.

٦ ـ من أبرز صفات المؤمن أن يكون بعيدًا نظرًا في نشر رفد الإسلام وخيراته في العالم.

٧ ـ كان الإمام أبو عبد الله محمد بن إسماعيل البخاري رحمه الله عفيف اللسان رقيق النقد.

٨ ـ لا بد لطالب العلم أن يكون عظيمًا شغفه بالسيرة النبوية وأخبار الصحابة رضي الله عنهم.

٩ ـ يقف المؤمن موجها قلبه إلى ربه خمس مرات في اليوم نظيف الظاهر طاهر الباطن مثنيًا عليه بما هو أهله.

١٠ ـ كان الإمام أبو حنيفة رحمه الله سديدا رأيه، دقيقًا نظره في الفقه، لطيفًا استخراجه في العلم والعمل والبحث.

١١ ـ كان رسول اللهِ ﷺ دائم البشر، سهل الخلق، لين الجانب ليس بفظ ولا غليظ ولا صخاب ولا فحاش ولا عياب ولا مشاح.

١٢ ـ كان الخليفة عبد الله المأمون الفصيح اللسان والحاضر البديهة والقوي الحجة من مفاخر الدولة العباسية علمًا وفضلاً وسياسةً.

١٣ ـ كان السلطان الناصر صلاح الدين الأيوبي عالي الهمة، عظيم المروءة، قوي العزيمة، يسارع إلى نجدة المستنجدين ولو كانوا من خصومه.

التمرين ـ ٢

هات الصفة المشبهة من كل فعل من الأفعال الآتية:

١ ـ رَقَّ	٢ ـ حَلَا	٣ ـ شَرُفَ	٤ ـ رَوِيَ	٥ ـ جَزُلَ	٦ ـ ارْتَفَعَ	٧ ـ نَبِهَ
٨ ـ بَطُلَ	٩ ـ قَوِيَ	١٠ ـ تَوَقَّدَ	١١ ـ صَدَقَ	١٢ ـ ذَرِبَ	١٣ ـ لَانَ	١٤ ـ يَقِظَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٥ـ رَحُبَ ١٦ـ فَطِنَ ١٧ـ شَهُمَ ١٨ـ حَمِرَ ١٩ـ جَبُنَ ٢٠ـ لَسِنَ

التمرين ـ ٣

استخرج من الآيات التالية كل صفة مشبهة وبين وزنها:

نموذج: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ.

فَظًّا: صفة مشبهة، على وزن "فَعْلٍ". غليظ: صفة مشبهة، على وزن "فَعِيْل".

٢ـ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً.

٣ـ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهِ أَعْمٰى فَهُوَ فِي الآخِرَةِ أَعْمٰى وَأَضَلُّ سَبِيْلًا.

٤ـ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ.

٥ـ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا.

٦ـ فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ وَّنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِيْنَ.

٧ـ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا.

٨ـ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا.

٩ـ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا.

١٠ـ يَقُوْلُوْنَ أَإِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً قَالُوْا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ.

١١ـ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ.

١٢ـ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ.

١٣ـ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيْمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيْمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ.

١٤ـ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا.

١٥ـ يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثٰى بِالْأُنْثٰى.

١٦ـ فَكَذَّبُوْهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ (١).

(١) جمع عمٍ

محكم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٧ ـ فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ.

التمرين ـ ٤

استخرج من الأحاديث الآتية الصفة المشبّهة وبيّن وزنها:

نموذج: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلاً سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرٰى وَإِذَا اقْتَضٰى.

سمحًا: صفة مشبهة، على وزن "فَعْل".

٢ ـ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقٰى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ.

٣ ـ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: الْعَبْدُ إِذَا نَصَحَ سَيِّدَهُ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ.

٤ ـ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ: أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ: يَدُ اللّٰهِ مَلْأٰى لَا تُغِيْضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارَ.

٥ ـ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ أَنْسَابَكُمْ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِسِبَابٍ عَلٰى أَحَدٍ وَإِنَّمَا أَنْتُمْ وَلَدُ آدَمَ طَفُّ الصَّاعِ لَمْ تَمْلَئُوْهُ لَيْسَ لِأَحَدٍ فَضْلٌ إِلَّا بِالدِّيْنِ أَوْعَمَلٍ صَالِحٍ حَسْبُ الرَّجُلِ أَنْ يَكُوْنَ فَاحِشًا بَذِيًّا بَخِيْلاً جَبَانًا.

٦ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَقِيْتُ إِبْرَاهِيْمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! أَقْرِئْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيْعَانٌ وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.

٧ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ: أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا ﴿لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ﴾.

٨ ـ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: كَرَمُ الْمُؤْمِنِ تَقْوَاهُ وَدِيْنُهُ حَسَبُهُ وَمُرُوْءَتُهُ خُلُقُهُ وَالْجُرْأَةُ وَالْجُبْنُ غَرَائِزُ يَضَعُهَا اللّٰهُ حَيْثُ شَاءَ فَالْجَبَانُ يَفِرُّ عَنْ أَبِيْهِ وَأُمِّهِ وَالْجَرِيْءُ يُقَاتِلُ عَمَّا لَا يَؤُوْبُ بِهِ إِلٰى رَحْلِهِ وَالْقَتْلُ حَتْفٌ مِنَ الْحُتُوْفِ وَالشَّهِيْدُ مَنِ احْتَسَبَ نَفْسَهُ عَلَى اللّٰهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٩ـ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ كُلَّ عُقْدَةٍ عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيْلٌ فَارْقُدْ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَأَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ.

١٠ـ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّ شَيْءٍ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ: الأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الأَمْثَلُ فَالأَمْثَلُ فَيُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِيْنِهِ فَإِنْ كَانَ دِيْنُهُ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاءُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِيْنِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِيْنِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الأَرْضِ مَا عَلَيْهِ خَطِيْئَةٌ.

١١ـ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ: هٰذَا الْمَالُ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي حَكِيْمُ: إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيْبِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ فِيْهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى.

١٢ـ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي عَمَلًا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ: لَئِنْ كُنْتَ أَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ لَقَدْ أَعْرَضْتَ الْمَسْأَلَةَ أَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَوَ لَيْسَتَا بِوَاحِدَةٍ قَالَ: لَا إِنَّ عِتْقَ النَّسَمَةِ أَنْ تَفَرَّدَ بِعِتْقِهَا وَفَكَّ الرَّقَبَةِ أَنْ تُعِيْنَ فِي عِتْقِهَا وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوْفُ وَالْفَيْءُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَإِنْ لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَأَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَإِنْ لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَكُفَّ لِسَانَكَ إِلَّا مِنَ الْخَيْرِ.

التمرين ـ ٥

نموذج في الإعراب:

١ـ زيدٌ شديد اشتغاله بمطالعة كتب السيرة والتاريخ.

زيدٌ: مبتدأ، مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

شديد: خبر مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

اشتغاله: اشتغالُ: فاعلٌ للصفة المشبّهة، مرفوع، وعلامة الرفع الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ه: ضميرٌ متصل، مبني على الضم، في محل جر بالإضافة، مضافٌ إليه.

بمطالعة: بـ: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب،

مطالعة: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره، وهو مضاف والجار والمجرور متعلقان بالفاعل "اشتغال".

كتب: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره، وهو مضاف.

السيرة: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره.

و: عاطفة مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب.

التاريخ: اسم معطوف على "السيرة"، مجرور، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره.

والجملة "زيد شديد اشتغاله...": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

٢ ـ يُعجب الناسَ اللينُ عريكةً.

يعجب: فعلٌ مضارعٌ، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

الناس: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

اللين: فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

عريكة: تمييز منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

والجملة "يعجب الناس .....": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

أعرب الجمل الآتيه:

١ ـ لا تُصاحب السيء خُلُقًا.

٢ ـ إنّ الرقيق القلب محبوب.

٣ ـ كلمة الحق بليغة أثرًا في القلوب.

٤ ـ نعم المرء الطلق وجهه الحلو كلامه.

٥ ـ إنّ المؤمن القوي علِيّ الهمّة قوي العظيمة.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الخامس عشر

ألف: اسم التفضيل

الأمثلة:

١ ـ قال تعالى: وَأَخِيْ هَارُوْنُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا.

٢ ـ قال تعالى: وَ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ.

٣ ـ قال تعالى: إِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَأَخُوْهُ أَحَبُّ إِلى أَبِيْنَا مِنَّا.

٤ ـ قال تعالى: لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُوْنَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام ملون کلمات أَفْصَحُ، أَقْرَبُ، أَحَبُّ اور خَيْرٌ اوصاف ہیں اور بیک وقت مندرجہ ذیل تین امور پر دلالت کرتے ہیں:

ا۔ دو فرد ایک ہی وصف میں مشترک ہیں۔

۲۔ مشترک وصف ایک فرد کی بنسبت دوسرے فرد میں زیادہ ہے۔ جس ذات میں وصف کی نسبت زیادہ ہوا سے مُـفَـضَّـل اور جس میں کم ہوا سے مُفَضَّل عليه یا مفضول کہتے ہیں۔ یہ اوصاف اچھائی پر بھی دلالت کر سکتے ہیں اور برائی پر بھی۔

۳۔ یہ وصف أفضل کے وزن پر ہے، چنانچہ جملہ ا۔ وَأَخِي هَارُوْنُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا میں اسم تفضیل أفصح أفْعَل کے وزن پر ہے اور اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ حضرت موسی علیہ السلام اور انکے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام دونوں میں فصاحت کا وصف مشترک ہے، لیکن اس اسلوب سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ فصاحت کا وصف حضرت موسی علیہ السلام کی بنسبت انکے بھائی ہارون علیہ السلام میں زیادہ پایا جاتا ہے چنانچہ اس مثال میں حضرت ہارون علیہ السلام مُـفَـضَّـل اور حضرت موسی علیہ السلام مُفَضَّل عليه (مفضول) ہیں۔ اسی پر أقرب اور أحبّ کو قیاس کریں۔

جملہ ۴۔ لمغفرة من الله ورحمة خير مما يجمعون میں خیر اسم تفضیل کے طور پر استعمال ہوا ہے (یعنی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی مغفرت اور رحمت اس سے بدرجہا بہتر ہے جو یہ جمع کر رہے ہیں)[1]۔

ما يصاغ منه اسم التفضيل

الأمثلة:

١ ـ قال تعالى: ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيْلًا.

٢ ـ قال تعالى: وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَحَقُّ أن يُّرْضُوْهُ.

٣ ـ عَائِشَةُ أَشَدُّ سُمْرَةً مِنْ أُخْتِهَا.

٤ ـ انْظُرُوْا إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَجْدَرُ أن لَا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ.

٥ ـ العَمَلُ أَوْلٰى أَنْ يَكُوْنَ مَقْبُوْلًا إِذَا وَافَقَ السُّنَّةَ.

٦ ـ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى أَحَقُّ أَنْ يُخْشٰى وَيُطَاعَ.

شرح وتفصیل:

اسم تفضیل اس فعل سے بنتا ہے جس میں درج ذیل صفات پائی جائیں:

ا۔فعل ماضی ہو، ۲۔ثلاثی ہو، ۳۔متصرف ہو جامد نہ ہو، ۴۔جس وصف پر فعل دلالت کرتا ہو وہ تفاضل کے قابل ہو، تاکہ اس میں تفضیل کے معنی پائے جائیں، ۵۔مثبت ہو منفی نہ ہو، ٦۔تام ہو ناقص نہ ہو، ۷۔ مبني للمعلوم ہو مجهول نہ ہو، ۸۔اس فعل سے صفۃ مشبہ أفعل کے وزن پر نہ آتی ہو۔

چنانچہ اگر فعل جامد ہو متصرف نہ ہو، جیسے: لَيْسَ، عَسٰى وغيرهما یا ایسا فعل ہو جس میں تفاضل اور تفاوت موجود نہ ہو، جیسے: فَنِيَ، مَاتَ وغیرھما تو اسکو تفضیل کے اسلوب میں کسی طرح بھی استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

اگر فعل تین سے زائد حروف پر مشتمل ہو یا اس فعل سے صفۃ مشبہ أفْعَل کے وزن پر آتی ہو تو اس کو تفضیل کے اسلوب میں استعمال کرنے کے دو طریقے ہیں:

(١) اسم مناسب على وزن أفعل + مصدر صريح للفعل منصوبًا على أنه تمييز = أسلوب التفضيل

(۱) اصل میں یہ أفعل کے وزن پر "أخير" تھا لیکن اسکا ہمزہ آسانی کی وجہ سے گرا دیا گیا ہے اور یہ "خير" بن گیا اور اسی طرح کلمہ "شر" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲) اسم مناسب علی وزن أفعل + مصدر مؤول = أسلوب التفضیل

یعنی أفعل کے وزن پر ایک مناسب اسم تفضیل لا کر اس فعل کا مصدر صریح یا مصدر مؤول لایا جائے، جیسے: جملہ۱۔ ذلك خیر وأحسن تأویلاً میں تأویلاً ایسے فعل أوّل کا مصدر ہے جو چار حروف پر مشتمل ہے۔ اس لئے اس فعل سے اسم تفضیل کا صیغہ براہ راست نہیں بن سکتا، لہذا اس فعل کو تفضیل کے اسلوب میں استعمال کرنے کے لئے أفعل کے وزن پر مناسب اسم أحسن اور پھر فعل مطلوب کا مصدر صریح تأویلا استعمال ہوا ہے۔ اسی طرح جملہ۲۔ واللّٰه ورسوله أحق أنْ یرضوہ میں أفعل کے وزن پر أحق لانے کے بعد مصدر مؤول استعمال کیا گیا ہے۔ جملہ۳۔ عائشة أشد سمرة من أختها میں سمرة ایسے فعل کا مصدر ہے جس سے صفہ مشبہہ أفعل کے وزن پر أسمر مشتق ہوتی ہے، لہذا مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق أفعل کے وزن پر أشد اور اس کے بعد فعل مطلوب کا مصدر صریح سمرة استعمال ہوا ہے۔

اگر فعل منفی یا ناقص ہو یا مبني للمجهول ہو تو اس کو تفضیل کے اسلوب میں استعمال کرنے کا صرف ایک طریقہ ہے جو درج ذیل ہے: اسم مناسب علی وزن أفعل + المصدر المؤول = أسلوب التفضیل

یعنی أفعل کے وزن پر ایک مناسب اسم تفضیل کے بعد مطلوب فعل کا مصدر مؤول لایا جائے، جیسے جملہ۴۔ انظُروا إلی من هو أسفل منکم ولا تنظروا إلی من هو فوقکم فهو أجدر أن لا تزدروا نعمة اللّٰه میں فعل لا تزدروا منفی ہے اس لئے أفعل کے وزن پر أجدر لا کر اس کے بعد مصدر مؤول أن لا تزدروا نعمة اللّٰه استعمال کیا گیا ہے۔ اسی طرح جملہ۵۔ العمل أولی أن یکون مقبولاً إذا وافق السنّة میں فعل یکون ناقص ہے اسی لئے أفعل کے وزن پر أولی لا کر اس کے بعد مصدر مؤول لایا گیا ہے۔ اسی طرح جملہ۶۔ إنّ اللّٰه تعالی أحق أن یُخشی ویُطاع میں فعل یخشی مبني للمجهول ہے اس لئے اس کو مذکورہ بالا طریقہ پر تفضیل کے اسلوب میں استعمال کیا گیا ہے۔

قواعد:

۱۔ اسم تفضیل ایسا وصف مشتق ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دو فرد ایک ہی وصف میں مشترک ہیں اور یہ مشترک وصف ایک کی بنسبت دوسرے فرد میں زیادہ ہے۔

۲۔ اسم تفضیل کا صیغہ ایسے فعل کے مصدر سے مشتق ہوتا ہے جو ماضی ہو، ثلاثی ہو، متصرف ہو، تفاضل کے قابل ہو، مثبت ہو، تام ہو، مبني للمعلوم ہو اور اس فعل کے مصدر سے صفہ مشبہہ أفعل کے وزن پر نہ آتی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ اگر فعل تین سے زائد حروف پر مشتمل ہو یا اس سے صفت مشبہہ أفعل کے وزن پر آتی ہو تو اس فعل سے تفضیل کے معنی ظاہر کرنے کے لئے أشد یا اس سے ملتے جلتے کسی اور أفعل التفضیل کے صیغے کے بعد اس فعل کا مصدر مؤول یا مصدر صریح لایا جاتا ہے۔

۴۔ اگر فعل منفی یا ناقص ہو یا مبنی للمجهول ہو تو اس فعل سے تفضیل کے معنی ظاہر کرنے کے لئے أشد یا اس سے ملتے جلتے دوسرے أفعل التفضیل کے صیغوں کے بعد اس فعل کا مصدر مؤول لایا جاتا ہے۔

۵۔ اگر فعل جامد ہو یا تفاضل کے قابل نہ ہو تو اس سے اسم تفضیل کا صیغہ مطلقاً نہیں بنتا۔

ب: حالات اسم التفضيل

القسم الأول: المجرد من أل والإضافة:

١ ـ قال تعالى: وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ.

٢ ـ قال تعالى: وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ.

٣ ـ قال تعالى: فَإِنْ كَانُوْا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ.

٤ ـ قال تعالى: وَالآخِرَةُ خَيْرٌ وَّ أَبْقٰى.

القسم الثاني: المقترن بأل:

٥ ـ قال تعالى: لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بالآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْأَعْلٰى.

٦ ـ قال تعالى: والسَّابِقُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالأَنْصَار.

٧ ـ قال تعالى: فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى.

القسم الثالث: المضاف إلى النكرة:

٨ ـ الرَّاضُوْنَ بِمَا قَسَّمَ اللّٰهُ لَهُمْ أَغْنٰى عِبَادٍ.

٩ ـ السُّنَّةُ أَفْضَلُ طَرِيْقَةٍ لِلسُّلُوْكِ.

١٠ ـ الْقُرْآنُ أَعْظَمُ مُرْشِدٍ لِكُلِّ مُسْتَرْشِدٍ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

القسم الرابع: المضاف إلى المعرفة:

۱۱۔ تَقْوَى اللّٰهِ أَعْلَى الخِصال /عُلْيَاها.

۱۲۔ الصَّحِيْحُ لِلْبُخَارِي وَالصَّحِيْحُ لِمُسْلِمٍ أَصَحُّ الْكُتُبِ / أَصَحَّا الْكُتُبِ.

۱۳۔ الْمُقَرَّبُوْنَ إِلَى اللّٰهِ أَحْسَنُ النَّاسِ خُلُقًا / أَحَاسِنُهُمْ خُلُقًا.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلی قسم میں تمام أسماء التفضيل (أقرب، أشد، أكثر، خير وأبقى) "أل" اور اضافت سے خالی ہیں۔ اس قسم میں دو باتوں کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے:

۱۔ اسم تفضیل کا صیغہ مفرد اور مذکر ہو۔

۲۔ جملے میں مُفَضَّل عليه مذکور ہو اور حرف جر من سے مجرور واقع ہو۔

چنانچہ ان دونوں باتوں میں سے پہلی بات کا تقاضا یہ ہے کہ اسم تفضیل کا صیغہ مفرد اور مذکر واقع ہو چاہے وہ مذکر کے لئے استعمال ہو یا مؤنث کے لئے، جمع کے لئے ہو یا مثنی کے لئے، جیسے جملہ ا۔ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ میں اسم تفضیل أقرب مفرد اور مذکر ہے جو کہ مبتدا نحن کی خبر ہے۔

دوسری بات کے مطابق جملے میں مُفَضَّل عليه کا من سے مجرور ہونا ضروری ہے، لیکن اگر جملے میں کوئی ایسا قرینہ موجود ہو جو کہ ان دونوں (مِنْ اور مُفَضَّل عليه) کی موجودگی پر دلالت کرے تو اس صورت میں ان دونوں کو حذف کرنا بھی جائز ہے، جیسے جملہ ۴۔ وَالآخِرَةُ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى کی تقدیر یہ ہے: الآخرة خير من الدنيا وأبقى منها۔

دوسری قسم کے تمام جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام اسماء تفضیل (الأعلى، الأولون، الوثقى) پر "أل" داخل ہے۔ اس قسم میں بھی دو باتوں کی رعایت رکھنا ضروری ہے:

۱۔ اسم تفضیل کا صیغہ تذکیر وتأنیث، افراد، تثنیہ اور جمع میں اپنے موصوف کے مطابق ہو۔

۲۔ مُفَضَّل عليه محذوف ہو۔

جملہ ۵۔ ولله المثل الأعلى میں اسم تفضیل الأعلى اپنے موصوف المثل کے مطابق مفرد اور مذکر واقع ہوا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسی طرح جملہ ٦۔ السَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالأنْصَار میں اسم تفضیل الأولون اپنے موصوف السابقون کے مطابق مذکر اور جمع ہے اور جملہ ۷۔ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى میں اسم تفضیل الوثقٰی اپنے موصوف العروۃ کے مطابق مفرد اور مؤنث واقع ہوا ہے۔

تیسری قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام اسماء تفضیل (أغنی، أفضل، أعظم) نکرہ اسماء کی طرف مضاف ہیں۔ اس قسم میں تین باتوں کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے:

۱۔ پہلی قسم کی طرح اس میں بھی اسم تفضیل کا صیغہ تمام حالات میں مفرد، مذکر ہوگا۔

۲۔ دوسری قسم کی طرح اس میں بھی مُفَضَّل علیہ محذوف ہوگا۔

۳۔ اسم تفضیل کا مضاف الیہ تذکیر وتانیث، افراد، تثنیہ اور جمع میں مُفَضَّل کے مطابق ہوگا۔ یعنی اگر مُفَضَّل مؤنث ہو تو اسم تفضیل کا مضاف الیہ بھی مؤنث ہوگا اور اگر مُفَضَّل مذکر ہو تو اسم تفضیل کا مضاف الیہ بھی مذکر ہوگا اور اگر مفرد، مثنی یا جمع واقع ہو تو اسم تفضیل کا مضاف الیہ بھی اس کے مطابق مفرد، مثنی یا جمع واقع ہوگا، جیسے جملہ ۸۔ الرَّاضُوْنَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَهُمْ أغْنٰى عِبَادٍ میں اسم تفضیل أغنی مفرد اور مذکر واقع ہوا ہے اور اسم تفضیل کا مضاف الیہ عباد، مُفَضَّل، الراضون کے مطابق جمع اور مذکر ہے۔ اسی پر جملہ ۹ اور ۱۰ کو قیاس کریں۔

چوتھی قسم کے جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام اسماء تفضیل (أعلی، أصح، أحسن) اسم معرفہ کی طرف مضاف ہیں اور ان میں اسم تفضیل کی دو صورتیں جائز ہیں:

۱۔ پہلی صورت یہ ہے کہ اسم تفضیل کا صیغہ مُفَضَّل کے مطابق ہونے کے بجائے تمام حالات میں مفرد اور مذکر ہو اور یہی صورت افصح ہے۔

۲۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اسم تفضیل کا صیغہ تذکیر وتانیث، افراد، تثنیہ اور جمع میں مُفَضَّل کے مطابق ہو، جیسے جملہ ۱۱۔ تقوی اللّٰه أعلی الخصال/ علیاها میں پہلی صورت میں اسم تفضیل أعلی مفرد اور مذکر ہے جبکہ مُفَضَّل تقوی مفرد اور مؤنث ہے اور دوسری صورت میں اسم تفضیل علیاها مُفَضَّل تقوی کے مطابق مفرد اور مؤنث ہے، لہذا اسم تفضیل کی اس قسم میں دونوں صورتیں جائز ہیں اور دونوں صورتوں میں مُفَضَّل علیہ محذوف ہے اسی پر جملہ ۱۲ اور ۱۳ کو قیاس کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قواعد:

اسم تفضیل کے چار حالات ہیں:

١ ـ المجرد من أل والإضافة: پہلی حالت میں اسم تفضیل کا صیغہ تمام حالات میں مفرد اور مذکر ہوتا ہے۔ اور جملے میں مُفَضَّل علیه حرف جر من سے مجرور واقع ہوتا ہے، لیکن اگر جملے میں ایسا قرینہ موجود ہو جو مُفَضَّل علیه اور من کی موجودگی پر دلالت کرتا ہو تو ان دونوں کا حذف کرنا بھی جائز ہے۔

٢ ـ المقترن بأل: دوسری حالت میں اسم تفضیل کا صیغہ تذکیر و تانیث، افراد، تثنیہ اور جمع میں اپنے موصوف کے مطابق ہوتا ہے اور جملے میں مُفَضَّل علیه محذوف ہوتا ہے۔

٣ ـ المضاف إلى النكرة: تیسری حالت میں اسم تفضیل کا صیغہ تمام حالات میں مفرد اور مذکر ہوتا ہے۔ اور جملے میں مُفَضَّل علیه محذوف ہوتا ہے اور اسم تفضیل کا مضاف الیہ تذکیر، تانیث، افراد، تثنیہ اور جمع میں مُفَضَّل کے مطابق ہوتا ہے۔

٤ ـ المضاف إلى المعرفة: چوتھی حالت میں اسم تفضیل کے صیغے کی مُفَضَّل کے ساتھ مطابقت بھی جائز ہے اور عدم مطابقت بھی جائز ہے اور دونوں صورتوں میں مُفَضَّل علیه محذوف ہوتا ہے۔

أقسام اسم التفضيل وأحكامها

الأقسام	أحكام اسم التفضيل
١ ـ المجرد من أل والإضافة	١ ـ وجوب إفراده وتذكيره. ٢ ـ وجوب دخول "من" جارة للمُفَضَّل عليه.
	٣ ـ جواز حذف "من" مع مجرورها بشرط وجود دليل يدل عليهما بعد الحذف.
٢ ـ المقترن بأل	١ ـ وجوب مطابقته للمُفَضَّل. ٢ ـ حذف المُفَضَّل عليه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ ـ المضاف إلى النكرة	١ ـ وجوب إفراده وتذكيره. ٢ ـ حذف المُفَضَّل عليه. ٣ ـ مطابقة المضاف إليه للمُفَضَّل في الإفراد والتذكير وفروعهما.
٤ ـ المضاف إلى المعرفة	١ ـ جواز المطابقة للمفضل وعدمها في التذكير والإفراد وفروعهما ولكن الأفصح التزام الإفراد والتذكير وفروعهما. ٢ ـ حذف المُفَضَّل عليه في كلتا الصورتين.

ج: عمل اسم التفضيل

الأمثلة:

١ ـ قال تعالى: رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِي إِلَيْهِ.

٢ ـ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ فِيْهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ مِنْهُ فِيْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ.

٣ ـ أَرَأَيْتَمْ بَلَدًا أَشَدَّ فِيْهِ التَّمَسُّكُ بِالدِّيْنِ مِنْهُ فِي الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السُّعُوْدِيَّةِ.

٤ ـ لا تُصَاحِبْ جَلِيْسًا أَحَبَّ إِلَيْهِ الشَّرُّ مِنْهُ إِلَيْكَ.

٥ ـ قال تعالى: الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً.

٦ ـ قال تعالى: وَلَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِيْنَ آمَنُوا الْيَهُوْدَ.

٧ ـ قال تعالى: أُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ.

٨ ـ قال تعالى: كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ.

شرح وتفصیل:

دوسرے مشتقات کی طرح اسم تفضیل بھی فعل کا عمل کرتا ہے چنانچہ اس کا معمول مرفوع، منصوب اور مجرور واقع ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معمول اسم التفضيل في حالة الرفع:

اسم تفضیل فعل لازم کی طرح عمل کرتا ہے اور فاعل کو مرفوع کرتا ہے اس کے فاعل کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ضمیر مستتر ۲۔اسم ظاہر

اگر اس کا فاعل ضمیر مستتر ہو تو بلا شروط عمل کرتا ہے، جیسے جملہ ۱۔ رب السجن أحب إلي مما يدعونني إليه میں اسم تفضیل أحب کا فاعل ضمیر مستتر وجوبًا ہے جسکی تقدیر ھو ہے جو کہ السجن پر لوٹ رہی ہے۔

اور اگر فاعل اسم ظاہر ہو تو چند شروط کے ساتھ عمل کرتا ہے یہ مسئلہ عربی قواعد کی اصطلاح میں مسئلةُ الكُحل کہلاتا ہے کیونکہ اس کی مثال عام طور پر یہ دی جاتی ہے: مَا رأيْتُ امْرَأةً أحْسَنَ فِيْ عَيْنِهَا الْكُحْلُ مِنْهُ فِيْ عَيْنِ عَائِشَةَ

اس کی شرائط درج ذیل ہیں:

۱۔اسم تفضیل کی جگہ اس کا فعل رکھنے سے معنی میں فساد پیدا نہ ہو۔

۲۔اسم تفضیل کے صیغے سے پہلے جملہ نفی، استفہام یا نہی سے شروع ہو۔

۳۔اسم تفضیل نعت ہو اور منعوت اسم جنس ہو۔

۴۔اس کا فاعل اجنبی ہو یعنی ایسی ضمیر اس سے متصل نہ ہو جو موصوف کی طرف لوٹتی ہو۔

۵۔فاعل مُفَضَّل بھی ہو اور مُفَضَّل عليه بھی۔

جیسے جملہ ۲۔ ما من أيام أحب إلى الله فيها العمل الصالح منه في عشر ذي الحجة میں اسم تفضیل أحب صفت ہے، اور اس کا موصوف أيام اسم جنس[1] ہے۔ اور اسم تفضیل أحب کی جگہ اس کا ہم معنی فعل يُحَبُّ لگانے سے معنی میں فساد پیدا نہیں ہوتا، لہذا جملہ کی تقدیر یوں ہوگی: ما من أيام يُحَبُّ إلى الله فيها العمل الصالح منه في عشر ذي الحجة اور مزید یہ کہ جملہ حرف نفی مَا سے شروع ہو رہا ہے۔ اور اسم تفضیل أحب کا فاعل العمل الصالح ہے جو کہ اپنے موصوف کے اعتبار سے اجنبی ہے[2]، ایک ہی وقت میں مُفَضَّل بھی ہے اور مُفَضَّل عليه بھی۔ یعنی العمل الصالح عشرہ ذی الحجہ میں واقع ہونے کے اعتبار سے مُفَضَّل ہے اور غیر ذی الحجہ میں واقع ہونے کے اعتبار سے مُفَضَّل عليه ہے۔

(۱) اس صورت میں عمومًا اسم تفضیل ایسے موصوف کی صفت بن کر واقع ہوتا ہے جو اسم جنس ہو۔

(۲) اسم تفضیل کا فاعل العمل الصالح دو ضمیروں فيها اور منه کے درمیان واقع ہے۔ اور فیھا کی ضمیر موصوف (الأيام) پر لوٹتی ہے جبکہ منه کی ضمیر فاعل (العمل الصالح) پر لوٹتی ہے، چنانچہ یہ فاعل اپنے موصوف کے اعتبار سے اجنبی ہے۔ یعنی یہ ایسی ضمیر سے خالی ہے جو موصوف پر لوٹتی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسی پر جملہ ۳ اور ۴ کو قیاس کریں۔

معمول اسم التفضيل في حالة النصب:

اسم تفضیل کا معمول بطور تمییز کے دوصورتوں میں منصوب ہوتا ہے:

۱۔ تمییز معنی کے اعتبار سے اسم تفضیل کا فاعل [1] ہو، جیسے جملہ ۵۔ ليبلوكم أيكم أحسن عملا میں تمییز عملا معنی کے اعتبار سے اسم تفضیل کا فاعل ہے چنانچہ جملہ ۵۔ کی تقدیر یوں ہوگی: ليبلوكم أيكم حسُن عمله۔

۲۔ تمییز معنی کے اعتبار سے اسم تفضیل کا فاعل نہ ہو اور اسم تفضیل کسی اسم کی طرف مضاف ہو جیسے جملہ ۶۔ ولتجدن أشد الناس عداوة للذين آمنوا اليهود میں اسم تفضیل أشد مضاف ہے الناس کا۔ اور اس کے بعد آنے والی تمییز عداوة معنی کے اعتبار سے اس کا فاعل نہیں بن رہی۔

ان دونوں صورتوں میں تمییز وجوبا منصوب ہوتی ہے۔

معمول اسم التفضيل في حالة الجر:

جب اسم تفضیل مُفَضَّل عليه کی طرف مضاف ہو (چاہے مضاف الیہ نکرہ ہو یا معرفہ) تو اس صورت میں اس کا معمول مجرور واقع ہوتا ہے جیسے جملہ ۷۔ أُوْلَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ میں اسم تفضیل خير کا معمول البرية معرفہ اور مجرور واقع ہوا ہے۔ اور جملہ ۸۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ میں اسم تفضیل خير کا معمول أمة نکرہ اور مجرور واقع ہوا ہے۔

قواعد:

۱۔ اسم تفضیل کے معمول کی تین صورتیں ہیں:

(ا) مرفوع (ب) منصوب (ج) مجرور

۲۔ اسکا معمول فاعل ہونے کی بناء پر مرفوع ہوتا ہے جس کی دوصورتیں ہیں:

(ا) ضمیر مستتر (ب) اسم ظاہر

۳۔ اسم تفضیل اپنے فاعل کو اسم ظاہر کی صورت میں چند شرائط کے ساتھ مرفوع کرتا ہے:

---

(۱) جس کی علامت یہ ہے کہ اگر اسم تفضیل کی جگہ اس کا ہم معنی فعل لایا جائے اور تمییز کو اس کا فاعل بنایا جائے تو معنی میں فساد پیدا نہ ہو، جیسے: زيد أكثر علمًا میں اسم تفضیل اکثر کی جگہ اس کا فعل كَثُرَ لایا جائے اور تمییز علمًا کو اسکا فاعل بنایا جائے تو معنی میں فساد پیدا نہیں ہوتا، جیسے: زَيدٌ كَثُرَ علمُهُ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ا) اسم تفضیل کی جگہ اس کا ہم معنی فعل رکھنے سے معنی میں فساد پیدا نہ ہو۔

(ب) جملہ نفی، استفہام یا نہی سے شروع ہو۔

(ج) اسم تفضیل نعت واقع ہو اور اسکا منعوت اسم جنس ہو۔

(د) اسکا فاعل اجنبی ہو۔

(ہ) فاعل مُفَضَّل بھی ہو، مُفَضَّل علیہ بھی۔

۴۔ اسم تفضیل کا معمول دو صورتوں میں منصوب واقع ہوتا ہے:

ا۔ تمییز معنی کے اعتبار سے اسم تفضیل کا فاعل ہو۔

ب۔ اسم تفضیل کسی اسم کی طرف مضاف ہو۔

۵۔ جب اسم تفضیل مُفَضَّل علیہ کی طرف مضاف ہو تو اسکا معمول (مفَضَّل علیہ) مجرور واقع ہوتا ہے۔

التمرين - ١

استخرج أسماء التفضيل مما يأتي:

كان سعد رضي الله عنه من أكرم فتيان مكة نسبًا، وأعزهم أمًا وأبًا، وكان سعد رضي الله عنه حين أشرق نور النبوة في مكة شابًا ريّان الشباب، غض الإهاب، رقيق العاطفة، كثير البر بوالديه، شديد الحب لأمه خاصة. فكان من أسبق الناس إلى تلبية دعوة الرسول - عليه أفضل صلاة وأزكى سلام - وأسرعهم مبادرة إلى اتباعه، لكن إسلام سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه لم يمر سهلا لينًا وإنما عرض الفتى المؤمن لتجربة من أقصى التجارب قسوةً، وأعنفها عنفًا، ولقد صمد سعد رضي الله عنه لأشد أنواع التعذيب صمود الأبرار العظام.

ولا يزال اسم سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه مقترنًا بأحداث التاريخ الإسلامي العطِر، دخل التاريخ من أمجد أبوابه وهو أول من أوذي بسبب إسلامه، وأول من رمى بسهم من المسلمين في سبيل الله، وهو محطّم عروش الأكاسرة وفارس الإسلام، وهو أحد العشرة المبشرين بالجنة، وقد كان من أعظم قواد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المسلمين، ومن أشجع جند المسلمين قلبًا، وأشدهم جلدًا وصبرًا، وأقدرهم على العوم فقد أبلي سعد ﷺ في غزوة أحد أعظم البلاء، واجتهد فيه أعظم الاجتهاد، إذ رمى في يوم أكثر من ألف سهم، وانتقل إلى الرفيق الأعلى سنة ٥٥ الهجرية. وسلام عليه يوم عرف الحق فآمن به أوثق الإيمان، وسلام عليه يوم مات ويوم يبعث حيًّا.

التمرين - ٢

استخرج من العبارات التالية أسماء التفضيل وعيّن حالاتها وبيّن معمولها إن وجد وموقعه من الإعراب:

نموذج: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ العَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا.

أشدّ: اسم التفضيل مجرد من "أل" والإضافة. حياء: تمييز منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

٢ـ مَسْجِدُ قُبَاء هُوَ أَوَّلُ مَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى.

٣ـ المُؤْمِنُ القَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ المُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ.

٤ـ دِمَشْقُ عاصِمَةُ السُّورِيَّةِ هِيَ أَكْبَرُهَا رقعة وأكثرها جمالاً.

٥ـ حين بلغ النبي ﷺ المدينة تلقته أفئدة أهلها بأكرم ما يتلقّى به وافد.

٦ـ العلم أفضل من المال فإن العلم ميراث الأنبياء وأما المال فميراث الفراعنة.

٧ـ الصلاة أهم أركان الإسلام بعد النطق بكلمة التوحيد وخير عمل وضعه اللّٰه للعباد.

٨ـ كان عبد اللّٰه بن مسعود رضي اللّٰه عنه أقرب الناس إلى رسول اللّٰه ﷺ هديًا وسمتًا.

٩ـ قال تعالى: وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا.

١٠ـ الريف أهدأ حياة وأهنأ عيشة والطبيعة تتجلى فيه في أبهى مظاهرها وأجل مناظرها.

١١ـ إن أكمل المؤمنين إيمانًا أحسنهم خلقًا وإن حسن الخلق ليبلغ درجة الصوم والصلاة.

١٢ـ إن أصحاب محمد ﷺ كانوا أفضل هذه الأمة، أبرّها قلوبًا وأعمقها علمًا وأقلّها تكلّفًا.

١٣ـ كان أبو حنيفة النعمان رحمه اللّٰه أول من فتّق أكمام الفقه، واستخرج أروع ما فيه من طيوب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٤ـ قال تعالى: يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيْدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ.

١٥ـ قال الله تعالى: يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا.

١٦ـ قال الله تعالى: الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ أَحْسَنَهُ أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَاهُمُ اللّٰهُ وَأُولٰئِكَ هُمْ أُوْلُوا الْأَلْبَابِ.

١٧ـ قال تعالى: لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِيْنٍ.

١٨ـ إن من أسمٰى أوصاف المؤمنين الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر حتّٰى إنهم في أضيق الحالات يشتغلون به.

التمرين ـ ٣

هات أسماء التفضيل للأفعال الآتية:

١ـ وقع	٢ـ حذر	٣ـ جرؤ	٤ـ نكل	٥ـ لان	٦ـ وسع	٧ـ مرّ
٨ـ ساء	٩ـ دأب	١٠ـ طاب	١١ـ همّ	١٢ـ جاد	١٣ـ زها	١٤ـ خار
١٥ـ انتشر	١٦ـ ثبت	١٧ـ برّ	١٨ـ قرأ	١٩ـ رقي	٢٠ـ مضى	

التمرين ـ ٤

بيّن ما جاء في الآيات الآتية من أسماء التفضيل مضافًا أو محلًّى بأل أو مجردًا منهما مع ذكر حكم كل منها:

نموذج: لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُوْرِهِم مِّنَ اللّٰهِ.

أشدُّ: اسم التفضيل، مجرد من "أل" والإضافة، حكمه وجوب إفراده وتذكيره، وحذف المفضل عليه مع جارّه جوازا، إذا دلّ عليهما دليل.

٢ـ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِيْنَ أَعْمَالًا.

٣ـ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى.

٤ـ إِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَأَخُوْهُ أَحَبُّ إِلٰى أَبِيْنَا مِنَّا.

٥ـ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ الْعُلٰى.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ـ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ.

٧ـ وَإِنَّ لِلطَّاغِيْنَ لَشَرَّ مَآبٍ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ.

٨ـ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا.

٩ـ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهِ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ.

١٠ـ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ.

١١ـ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ.

١٢ـ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ.

١٣ـ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ على رَسُوْلِهِ.

١٤ـ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ.

١٥ـ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُوْنَ.

١٦ـ الَّذِيْ يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكّٰى وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزٰى إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلٰى.

١٧ـ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْأَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا.

١٨ـ قَالُوْا إِنْ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيْدَانِ أَن يُّخْرِجَاكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى.

١٩ـ يٰـأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَّأُنْثٰى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوْا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ.

٢٠ـ سُبْحٰنَ الَّذِيْ أَسْرٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِيْ بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ.

التمرين ـ ٥

استخرج من الأحاديث التالية أسماء التفضيل، وعيّن حالاتها، وبيّن معمولها إن وجد وموقعه من الإعراب:

نموذج: الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُوْنَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّوْنَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيْمَانِ.

أفضلها: اسم التفضيل، مضاف إلى معرفة ، ها: ضمير متصل، مبني على السكون، معمول اسم التفضيل، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه

أدناها: اسم التفضيل، مضاف إلى معرفة ، ها: ضمير متصل، مبني على السكون، معمول اسم التفضيل، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

٢ـ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي الجَنَّةِ النِّسَاءُ.

٣ـ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيْقِ الأَعْلَى.

٤ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ القِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً.

٥ـ كَمْ مِنْ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِيْ طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ.

٦ـ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: مَا أَلْفَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ السَّحَرَ الأَعْلَى فِي بَيْتِي أَوْعِنْدِي إِلَّا نَائِمًا.

٧ـ عَنْ أَبِي مُوْسَى رضي الله عنه قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ الإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ المُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ.

٨ـ قَالَ: سَمِعْتُ البَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ فِي العِشَاءِ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ.

٩ـ كَانَ النَّبِيُّ صلّى اللّٰهُ عليه وسلّم أَجْوَدَ النَّاسِ صَدْرًا وَأَصْدَقَ النَّاسِ لَهْجَةً وَأَلْيَنَهُمْ عَرِيْكَةً وَأَكْرَمَهُمْ عَشِيْرَةً مَنْ رَآهُ بَدِيْهَةً هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً أَحَبَّهُ.

١٠ـ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالخَيْرِ وكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتّٰى يَنْسَلِخَ فَيَأْتِيْهِ جِبْرِيلُ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ القُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ المُرْسَلَةِ.

١١ـ قَالَ عَلِيٌّ رضي الله عنه قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَجْمَلِ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ قَالَ: وَمَنْ هِيَ؟ قُلْتُ: ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ.

١٢ـ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّمَا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ عَنْهُ وَمَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا وَكَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ غَضَبًا وَأَسْرَعَهُمْ رِضًا.

التمرين ـ ٦

نموذج في الإعراب:

ما من ذنب أشد فيه الوعيد منه في أكل الربا.

ما: حرف نفي، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

من: حرف جر زائد، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

ذنب: مجرور لفظا، ومرفوع حكمًا؛ لأنه مبتدأ.

أشد: خبرمرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

فيه: في: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

ه: ضمير متصل، مبني على الكسرة، في محل جر بحرف جر،

الجار و المجرور متعلقان بمحذوف، حال من الوعيد، تقديره: "كائنا".

الوعيد. فاعل أشد، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

منه: من: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

ه: ضمير متصل، مبني على الكسرة، في محل جر بحرف جر والجار والمجرور متعلقان بـ"أشد".

في: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

أكل: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره، وهو مضاف.

الربا: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة المقدرة على اخره؛ لأنه مقصور.

الجار والمجرور متعلقان بمحذوف، حال من الضمير "ه" في "منه" تقديره: "كائنًا".

والجملة "ما من ذنب ....": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ ما من دين أيسر به الإتباع منه بدين الإسلام.

٢ ـ إنّ أثقل شيءٍ يوضع في ميزان المؤمن يوم القيامة خلق حسن.

٣ ـ قال النبي ﷺ: إن أولى الناس بي يوم القيامة أكثرهم علي صلاة.

٤ ـ كان ابن عباس رضي الله عنهما من أقرأ الصحابة للقرآن وأفقههم لمعانيه وأعلمهم بشرع الله.

٥ ـ قال سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه: ما رأيت أحدًا أحضر فهمًا ولا ألب لبًا ولا أكثر علمًا ولا أوسع حلمًا من ابن عباس رضي الله عنهما.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السادس عشر

اسم الزمان والمكان

اسم المكان والزمان على وزن مَفْعَل

١ ـ مِنًى مَرمَى الجَمرَاتِ. مَرْمَى الجَمرَاتِ يَوْمُ النَّحْرِ.

٢ ـ مَطْلَعُ الشَّمْسِ جِهَةُ الشَّرْقِ. مَطْلَعُ الشَّمْسِ يَتَعَجَّلُ صَيْفاً.

٣ ـ عَرَفَاتُ مَجْمَعُ الحُجَّاجِ. يَوْمُ عَرَفَاتَ مَجْمَعُ الحُجَّاجِ.

اسم المكان والزمان على وزن مَفْعِل

١ ـ مَوْلِدُ الرَّسُوْلِ ﷺ مَكَّةُ المُكَرَّمَةُ. مَوْلِدُ الرَّسُوْلِ ﷺ شَهْرُ رَبِيْعِ الأول.

٢ ـ مَكَّةُ المُكَرَّمَةُ مَهْبِطُ الوَحْيِ. شَهْرُ رَمَضَانَ مَهْبِطُ الوَحْيِ.

اسم المكان والزمان على وزن اسم المفعول

١ ـ مُرْتَحَلُ المُسَافِرِيْنَ إِلَى المَدِيْنَةِ المُنَوَّرَةِ. مُرْتَحَلُ المُسَافِرِيْنَ يَوْمُ الخَمِيْسِ.

٢ ـ المَسْجِدُ الجَامِعُ مُلْتَقَى المُسْلِمِيْنَ. مُلْتَقَى المُسْلِمِيْنَ يَوْمُ العِيْدِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا سرخ کلمات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے بعض کلمات فعل کے جائے وقوع (واقع ہونے کی جگہ) پر دلالت کرتے ہیں، اور بعض کلمات فعل کے واقع ہونے کے وقت پر دلالت کرتے ہیں۔

جو کلمہ فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرے وہ اسم المکان کہلاتا ہے اور جو فعل کے واقع ہونے کے وقت پر دلالت کرے وہ اسم الزمان کہلاتا ہے۔

ا۔ أسماء المکان والزمان وہ اسماء مشتقہ ہیں جو فعل کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ان میں اس مصدر کے معنی پائے جاتے ہیں جس سے یہ مشتق ہوتے ہیں۔

فعل کے واقع ہونے کے وقت یا زمانے پر دلالت کرنے کے لئے دیگر عبارات اور کلمات بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں لیکن اسم المکان اور اسم الزمان کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ صرف ایک کلمہ کے ذریعے پورے معنی مطلوب پر دلالت کرتے ہیں، جیسے: هذا مجلس زيد (یہ زید کے بیٹھنے کی جگہ ہے) اس میں اسم المکان "مجلس" ایک ہی کلمہ زید کے بیٹھنے کی جگہ پر دلالت کررہا ہے جبکہ اسی عبارت کو دوسرے الفاظ میں بھی کہا جاسکتا ہے، جیسے: هَذا هو المكان الّذي يجلس فيه زيد یا هذا مكان جلوس زيد، یہی وجہ ہے کہ أسماء المکان اور أسماء الزمان کو کلام میں اختصار پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

طريقة صياغة اسم المكان والزمان

اسم المکان اور اسم الزمان مندرجہ ذیل تین اوزان پر مشتق ہوتے ہیں:

۱۔ مَفْعَل　　۲۔ مَفْعِل　　۳۔ اسم المفعول

اسم المكان والزمان على وزن مَفْعَل:

أسماء المکان والزمان دوصورتوں میں افعال ثلاثیہ کے مصادر سے مَفْعَل (بفتح العین) کے وزن پر مشتق ہوتے ہیں:

۱۔ جب فعل ناقص معتل الآخر ہو، جیسے جملہ۱۔ میں اسم المکان والزمان مرمى (رَمٰی ـِ ـ سے) مَفْعَل کے وزن پر ہے۔

۲۔ جب فعل صحیح الآخر ہواور اسکے مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو، جیسے جملہ۲۔ میں اسم المکان والمکان مَطْلَع (طَلَع ـُ ـ سے) مَفْعَل[1] کے وزن پر مشتق ہے۔اسی طرح جملہ۵۔ میں اسم المکان والزمان مَجْمَع (جمَع ـَ ـ سے) مَفْعَل کے وزن پر مشتق ہے۔

اسم المكان والزمان على وزن مَفْعِل:

أسماء المکان والزمان دوصورتوں میں افعال ثلاثیہ کے مصادر سے مَفْعِل (بکسر العین) کے وزن پر مشتق

(۱) کچھ مضموم العین افعال کے أسماء المکان والزمان خلاف قیاس "مفعِل" کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: مسجِد، مغرِب، مشرِق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوتے ہیں:

۱۔جب فعل مثال یعنی معتل الأول اور صحیح الآخر ہو، جیسے جملہ۔۱ میں اسم الزمان والمکان مَوْلِد (ولد ـِ) سے مَفْعِل کے وزن پر مشتق ہے۔

۲۔جب فعل صحیح الآخر ہو اور اسکے مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو، جیسے جملہ۔۲ میں اسم الزمان والمکان مَهْبِط (هبط ـِ ـے) مَفْعِل کے وزن پر مشتق ہے۔

اسم المکان والزمان علی وزن اسم المفعول:

أسماء المکان والزمان افعال غیر ثلاثیہ کے مصادر سے اسم المفعول کے وزن پر مشتق ہوتے ہیں، جیسے جملہ۱۔ میں اسم المکان والمکان مُرْتَحَل غیر ثلاثی فعل ارْتَحَلَ سے اسم المفعول کے وزن پر مشتق ہے۔اسی پر جملہ۲ کو قیاس کریں۔

اسم المکان اور اسم الزمان دونوں کا ایک ہی وزن ہوتا ہے فرق صرف قرائن [1] سے کیا جا سکتا ہے۔

قواعد:

۱۔اسم الزمان اور اسم المکان چونکہ مصدر سے مشتق ہوتے ہیں اسلیے انہیں اسماء مشتقہ کہتے ہیں۔

(ا) اسم المکان فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرتا ہے۔

(ب) اسم الزمان فعل کے واقع ہونے کے وقت پر دلالت کرتا ہے۔

۲۔اسم المکان اور اسم الزمان دو صورتوں میں افعال ثلاثیہ کے مصادر سے مَفْعَل کے وزن پر مشتق ہوتے ہیں:

(ا) اگر فعل ناقص یعنی معتل الآخر ہو۔

(ب) اگر فعل صحیح الآخر ہو اور اسکے مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو۔

۳۔اور دو صورتوں میں مَفْعِل کے وزن پر مشتق ہوتے ہیں:

(۱) مصدر میمی، اسم مکان وزمان اور اسم مفعول یہ تمام اسماء غیر ثلاثی افعال سے ایک ہی وزن (مفعول) پر آتے ہیں، لہذا ان کے درمیان فرق سیاق سے کیا جاتا ہے، جیسے: اسْتَقَى يَسْتَقِي سے مُسْتَقًى۔ مُسْتَقَى الحُجّاجِ مِن ماءِ زَمزَم فَنِعْمَ المُسْتَقَى (مصدر میمي)، مُسْتَقَى الماءِ قَرِيبٌ مِن مَنْزِلِنَا (اسم مکان)، مُسْتَقَى الزَّرْعِ فِي الصَّبَاحِ (اسم زمان)، هٰذَا المَاءُ مُسْتَقًى بِالدَّلْوِ (اسم مفعول)۔ (مأخوذ من کتاب "فوائد اللغة العربية")

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ا) اگر فعل مثال یعنی معتل الأول وصحيح الآخر ہو۔

(ب) اگر فعل صحيح الآخر ہو اور اسکے مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو۔

۴۔ اسم الزمان اور اسم المكان غیر ثلاثی افعال کے مصادر سے اسم المفعول کے وزن پر مشتق ہوتے ہیں۔

۵۔ اسم الزمان اور اسم المكان فعل کی طرح عمل نہیں کرتے۔

التمرين - ١

ضع مكانَ الفعل الملوّن في الجمل الآتية اسم الزمان أو اسم المكان المناسب مع تغيير ما يلزم:

نموذج: ١ ـ جَمَعَ الأُستاذُ الطُّلّابَ فِي المَمَرِّ.

مَجْمَعُ الطلاب في الممر.

٢ ـ الجنة يَسْتَقِرُّ فيها المؤمنون.

الجنة مُسْتَقَرُّ المؤمنين.

٣ ـ سال الماء في الشارع.

٤ ـ لها الطفل في الحديقة.

٥ ـ استودعتُ الكتب في الغرفة.

٦ ـ ينضج العنب في فصل الصيف.

٧ ـ في يوم عاشوراء نجا بنو إِسرائيل.

٨ ـ نال محمد الشهادة في المعركة.

٩ ـ بحر القلزم غرق فيه فرعون وجنوده.

١٠ ـ يُحشر الأولون والآخرون يومَ القيامة.

١١ ـ إلى المناطق الجبلية يصطاف الناس.

١٢ ـ هجرة النبي ﷺ يبدأ بها التاريخ الهجري.

١٣ ـ يصلي المسلمون إلى المسجد الحرام.

١٤ ـ صحراء العرب يستخرج منها كثير من المعادن.

١٥ ـ يرحل المسافرون المصريون في الأسبوع الآتي.

١٦ ـ يطوف الحُجاج حول الكعبة ويسعونَ بين الصفا والمروة.

١٧ ـ كان الرسول صلّى الله عليه وسلم يستودع حذيفة بن اليمان ؓ سِرَّه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۸ـ الكعبة المشرفة يهوي إليها فؤاد المؤمن ويطمح فيها نفسه فيريد أن يؤمّها من حين لآخر.

۱۹ـ كان مجلس محمد بن واسع الأزدي رحمه الله في مسجد البصرة يئل إليه طلاب العلم وينهل منه شدة الحكمة والموعظة.

۲۰ـ أصبحت المدينة المنورة يئل إليها و يلوذ بها و يعقل إليها أهل الإسلام و يصدر منها النور الذي انطلق لينير العالم بنور الإيمان والهدى. وما زالت يصدر منها الإشعاع الروحي للمسلمين جميعا في مختلف أنحاء العالم.

التمرين ـ ۲

ترجم الجمل الآتية إلى العربية:

۱ـ اپنی صبح اور شام کے وقت اللہ کی حمد وثنا کرو۔

۲ـ دنیا عمل بونے کا وقت ہے اور آخرت اس کے کاٹنے کا۔

۳ـ طلوع فجر کا وقت حفظ اور مطالعہ کے لئے بہترین وقت ہے۔

۴ـ کھاتے وقت اور پیتے وقت بسم اللہ پڑھو اور سیر ہو کر الحمد للہ کہو۔

۵ـ اے اللہ! نہیں ہے کوئی پناہ کی جگہ اور نہ نجات کی جگہ تیرے سوا۔

۶ـ کافروں کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ وہاں سے واپسی کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔

۷ـ مسلمان اپنے دین حنیف کی شریعت سے بہت دور جگہ میں جا پڑے ہیں۔

۸ـ مومن لیٹتے وقت، بیٹھتے وقت اور کھڑے ہوتے وقت اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔

۹ـ حشر کے میدان میں لوگ اپنے اعمال کے بقدر پسینے میں ڈوبے ہوئے ہونگے۔

۱۰ـ حضور ﷺ گھر میں داخل ہوتے وقت، نکلتے وقت، کھانا کھاتے وقت، سوتے وقت مسواک کرتے۔

۱۱ـ لوگ سونے چاندی کی کانوں کی مانند ہیں جوان میں جاہلیت میں بہترین تھے وہ اسلام میں بھی بہترین ہیں جبکہ وہ سمجھ رکھتے ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۲۔ دنیا انسان کی گزرگاہ ہے اور آخرت اس کی آرام گاہ ہے، سو خوش خبری ہے اس شخص کے لئے جس نے اپنی گزرگاہ میں آرامگاہ کے لئے توشہ لے لیا۔

۱۳۔ صبح کا وقت لوگوں کا اپنی تجارت گاہوں، دفتروں، کارخانوں اور کھیتوں کی طرف جانے کا ہے اور شام کا وقت ان کا گھروں کی طرف لوٹنے کا وقت ہے۔

التمرين ۔ ٣

هات من كل فعل من الأفعال الآتية اسم زمان ومكان وبيِّن بابه ووزنه وإن حدث به إعلال فاشرحه:

نموذج: ١ ـ نبع: مَنْبَعٌ. **بابه:** نَصَرَ ـُـ. **وزنه:** مَفْعَل.

الإعلال: ليس فيه إعلال لأنه فعل صحيح الآخر ومضارعه مضموم العين.

٢ ـ جال: مَجَالٌ. **بابه:** نَصَرَ ـُـ. **وزنه:** مَفْعَل.

الإعلال: مَجْوَلٌ ـ مَجَوْلٌ ـ مَجَالٌ.

إن الحرف المعتل "مَجْوَلٌ" متحرك والحرف الصحيح ساكن، فَنُقِلَتْ حركة الحرف المعتل (وهو الواو) إلى الصحيح الساكن (وهو الجيم) فصار "مَجَوْلٌ" ثم قُلِبَتْ الواو بمناسب الفتحة التي قبلها فصار "مَجَالٌ".

٣ ـ وقف	٤ ـ اجتمع	٥ ـ بدأ	٦ ـ هجر	٧ ـ تنزه	٨ ـ نزل
٩ ـ دخل	١٠ ـ طعم	١١ ـ صعد	١٢ ـ اختبر	١٣ ـ سال	١٤ ـ سار

التمرين ـ ٤

استخرج ما في العبارات الآتية من أسماء الزمان والمكان واضبط حروف كل اسم منها مع بيان سبب الضبط:

نموذج: كان أسيد بن حضير لا ينفضّ المَجْلِس من مجالسه إلّا عن أناس أسلموا وانضمّوا إلى كتائب الإيمان

مَجْلِس: على وزن "مَفْعِل"؛ لأن فعلَه صحيح، ومضارعه مكسور العين.

٢ ـ أولع أسيد بن حضير رضي الله عنه بالقرآن وأقبل عليه إقبال الظامىء في المورد العذب في اليوم القائظ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ ـ شهد عبد الله بن أمّ مكتوم رضي الله عنه مطلع النور في مكّة فشرح الله صدره للإيمان وكان من السابقين إلى الإسلام.

٤ ـ لمّا بدأت قريش تحول دون المسلمين و دون شعائر الإسلام و تقف لهم في كلّ مرصد هجر النبي ﷺ بلده الذي بعث فيه واتخذ من يثرب مهاجرًا ومقامًا فلم يعزّ على المسلمين مفارقة ديارهم ومبارحة مراتع طفولتهم و مغاني شبابهم.

٥ ـ استيقظتُ في يوم صائف في موعد مبكر على صوت يرن في قلبي ينطلق من منطلق قريب من بيتي ففتحت النافذة لأنظر إلى المسجد لأجد المؤذن في موقف ملائكي رائع، يدعو الناس إلى هذا المشهد العظيم وينادي بأعلى صوته: هلمّ إلى مجتمع العابدين وملتقى المصلّين ليكون مصيركم إلى جنّة عرضها السموات والأرض.

التمرين ـ ٥

استخرج من الآيات الآتية اسم الزمان أو المكان واذكر وزنه وإن حدث به إعلال فاشرحه:

نموذج: وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى.

الْمُنْتَهٰى: اسم مكان. **وزنه:** مُفْتَعَل.

٢ ـ لِكُلِّ نَبَأٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ.

٣ ـ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّأَحْسَنُ مَقِيْلًا.

٤ ـ وَهُوَ الَّذِيْ أَنْشَأَكُمْ مِّنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ.

٥ ـ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا إِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

٦ ـ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَأً أَوْ مَغٰرٰتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ.

٧ ـ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى.

٨ ـ وَرَأَى الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْا أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا.

٩ ـ وَنَادٰى نُوْحٌ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يَّا بُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكَافِرِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٠ـ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ.

١١ـ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَّآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا.

١٢ـ إِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلٰى مَعَادٍ. قُل رَّبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ.

١٣ـ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِيْنٍ وَّشِمَالٍ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهُ. بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ.

١٤ـ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهِ مَوْئِلًا. وَتِلْكَ الْقُرٰى أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا. وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتّٰى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا.

التمرين ـ ٦

استخرج من الأحاديث الآتية أسماء الزمان والمكان واذكر وزنه:

نموذج: عن نُعَيْمٍ المُجْمِرِ قالَ: رَقِيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَلى ظَهْرِ المَسْجِدِ فَتَوَضَّأَ فقالَ: إِنِّي سمعتُ رسُولَ اللّٰهِ ﷺ يقولُ: إِنَّ أُمَّتِي يُدْعَونَ يومَ القِيامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِن آثارِ الوُضُوءِ فَمَن اسْتَطاعَ مِنكُم أنْ يُطِيْلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ.

المَسْجِد: اسم مكان وزنه: مَفْعِل على خلاف القياس.

٢ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا لِغَيْرِ اللّٰهِ أَوْ أَرَادَ بِهِ غَيْرَ اللّٰهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

٣ـ سُئِلَ جابرٌ رضي الله عنه عَن حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَحَدَّثَ أَنَّ النَّبيَّ ﷺ قال: عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ.

٤ـ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنه: كَانَ لِي مِن رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَدْخَلانِ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهارِ فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي.

٥ـ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ مِن رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَيئًا مَا نَسِيْتُهُ، قَالَ: مَا قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي المَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُدْفَنَ فِيْهِ، ادْفِنُوهُ فِي مَوْضِعِ فِرَاشِهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: إِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.

٧ـ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَامِلَ الْحُسَيْنِ بنِ عَلِيٍّ رضي اللّٰهُ عَنهُ عَلى عَاتِقِهِ، فقالَ رَجُلٌ: نِعْمَ المَرْكَبُ رَكِبْتَ، يا غُلامُ! فقالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَنِعْمَ الرَّاكِبُ هُوَ.

٨ـ عَنْ عِكْرِمَةَ رضي اللّٰه عنه قالَ: رَأَيْتُ رَجُلاً عِنْدَ المَقَامِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وإِذَا قَامَ وَإِذَا وَضَعَ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رضِيَ اللّٰهُ عنهما، قالَ: أَوَ لَيْسَ تِلْكَ صَلاةُ النَّبِيِّ ﷺ، لَا أُمَّ لَكَ.

٩ـ عَنْ أَبِيْ سِنَانَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بنِ سُبَيْعٍ - وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ - قَالَ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنَ البَقَرَةِ عِنْدَ مَنَامِهِ لَمْ يَنْسَ الْقُرْآنَ، أَرْبَعَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِهَا وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ وآيَتَانِ بَعْدَهَا وَثَلاثًا مِنْ آخِرِهَا.

١٠ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ: تَضَمَّنَ اللّٰهُ مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيْلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَإِيْمَانًا بِيْ وَتَصْدِيْقًا بِرُسُلِيْ فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ نَائِلاً مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيْمَةٍ.

١١ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ يُعَلِّمُ أَصْحَابَهُ يقولُ: إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَإِذَا أَمْسَى فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ.

١٢ـ عن أَبِي ذَرٍّ رضي الله عنه قالَ: دَخَلْتُ المَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ فَلَمَّا غَرَبَت الشَّمْسُ قالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ، قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قالَ: فإنَّهَا تَذْهَبُ تَسْتَأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيْلَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِها، ثُمَّ قَرَأَ ﴿ذلكَ مُسْتَقَرٌّ لَّهَا﴾ فِي قِرَاءَةِ عبد اللّٰه.

التمرين ـ ٧

نموذج في الإعراب:

موقف السيارات مزدحم.

موقف: مبتدأ، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف. (اسم المكان على وزن مَفْعِل).

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السيارات: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

مزدحم: خبر، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

والجملة "موقف السيّارات مزدحم": ابتدائية، لا محلّ لها من الإعراب.

أعرب ما يأتي:

١ـ وَضْعُ الشيءِ فِي غير موضعِه ظلمٌ.

٢ـ انتقل المريض إِلَى المستشفى أمس.

٣ـ للذّهبِ والفضّة معادنُ كثيرةٌ في بلدنا.

٤ـ من يتقِ اللّٰهَ يجعل له مخرجًا مِن كل هَمٍّ.

٥ـ مَرْحَل الخطوطِ الجويةِ السعوديةِ بعد يومَيْن.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السابع عشر

اسم الآلة

الأمثلة

١ ـ النَّجَّارُ يَثْقُبُ قِطَعَ الْخَشَبِ بِالْمِثْقَابِ.

٢ ـ الْحَدَّادُ يَبْرِدُ الْحَدِيْدَ بِالْمِبْرَدِ.

٣ ـ زَيْدٌ يَحْفَظُ نُقُوْدَهُ فِي الْمِحْفَظَةِ.

٤ ـ الْخَادِمَةُ تَسْتَخْدِمُ السِّكِّيْنَ لِقَطْعِ اللَّحْمِ.

٥ ـ الْفَلَّاحُ يَقْطَعُ الْأَشْجَارَ بِالْفَأْسِ أو الْقَدُوْمِ.

٦ ـ التِّلْمِيْذُ يَكْتُبُ الدَّرْسَ بِالْقَلَمِ.

شرح وتفصيل:

مندرجہ بالا سرخ کلمات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام کلمات (المِثْقَاب، المِبْرَد، المِحْفَظَة، الفَأْس، السِكِّيْن، القَدُوْم، القَلَم) ایسے آلات پر دلالت کرتے ہیں جن کے ذریعہ سے فعل واقع ہوتا ہے یہ اسماء آلات کہلاتے ہیں۔ اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل ثلاثی متصرف کے مصدر سے مشتق ہوتا ہے اور اس آلہ پر دلالت کرتا ہے جس کے ذریعہ سے فعل واقع ہو۔

اسم آلہ کے زیادہ تر اوزان سماعی ہیں اور بعض قیاسی ہیں جن میں سے تین مشہور قیاسی (1) اوزان یہ ہیں:

١ ـ **مِفْعَال:** جیسے جملہ ١ ـ النَّجَّارُ يَثْقُبُ قِطَعَ الْخَشَبِ بِالْمِثْقَابِ میں اسم آلہ الْمِثْقَاب مِفْعَال کے وزن پر مشتق ہے اور سوراخ کرنے والے آلہ پر دلالت کرتا ہے۔

٢ ـ **مِفْعَل:** جیسے جملہ ٢ ـ الْحَدَّادُ يَبْرِدُ الْحَدِيْدَ بِالْمِبْرَدِ میں اسم آلہ المِبْرَد مِفْعَل کے وزن پر مشتق ہے اور ٹھنڈا کرنے

---

(1) ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی قیاسی ہیں: ١ ـ **فَعَّالَة:** جیسے: كَسَّارة، نظّارة، سمّاعة۔ ٢ ـ **فِعَال:** جیسے: إراث، لِبَاس، ستار۔
٣ ـ **فَاعِلَة:** جیسے: ساقية، طاولة، نافذة۔ ٤ ـ **فَاعُوْل:** جیسے: صابون، صاروخ، ساطور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والے آلہ پر دلالت کرتا ہے۔

۳۔ **مِفْعَلَةٌ:** جیسے جملہ۳۔ زَيْدٌ يَحْفَظُ نُقُوْدَهُ فِي الْمِحْفَظَةِ میں اسم آلہ المِحْفَظَة مِفْعَلَة کے وزن پر مشتق ہے اور سامان کو محفوظ رکھنے والے آلہ (بٹوے) پر دلالت کرتا ہے۔

اسکے علاوہ بعض اسماء آلات ایسے بھی ہیں جو مشتق نہیں ہیں، لیکن عربوں سے سنے گئے ہیں ان کو سماعی اسماء آلات کہتے ہیں، جیسے جملہ۴۔ الْخَادِمَةُ تَسْتَخْدِمُ السِّكِّيْنَ لِقَطْعِ اللَّحْمِ میں اسم آلہ السِّكِّيْن جامد ہے مشتق نہیں ہے۔

اسی پر جملہ ۵ اور ۶ کو قیاس کریں۔

قواعد:

۱۔ اسم الآلہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل ثلاثی متصرف کے مصدر سے مشتق ہوتا ہے اور اس آلہ پر دلالت کرتا ہے جس کے ذریعے سے فعل واقع ہو۔

۲۔ اسم الآلہ کے زیادہ تر اوزان سماعی ہیں اور بعض قیاسی ہیں جن میں سے تین مشہور اوزان یہ ہیں:

الف۔ مِفْعَال ب۔ مِفْعَل ج۔ مِفْعَلَة

۳۔ بعض اسماء آلات ایسے بھی ہیں جو غیر مشتق اور سماعی ہیں، جیسے: الفأس، القدوم، القلم، السكين وغیرہ۔

۴۔ اسم آلہ فعل کا عمل نہیں کرتا۔

التمرين - ۱

استخرج مما يلي أسماء الآلات وميز المشتق منها من غيره وبيّن وزن المشتق وفعله:

نموذج: المؤمن مرآة المؤمن.

مرآة: اسم آلة، وهو مشتق من الفعل "رأى"، على وزن "مفعال".

٢ ـ الكتاب خير جليس. ٣ ـ ارتفعت الطائرة في السماء فسمعنا أزيزها.

٤ ـ أضاء الأب المصباح وبدأ يقرأ المجلة. ٥ ـ وضعت فاطمة ألوانًا من الورود في الزهريّة.

٦ ـ سمع السائق الطائش صفّارة الشرطي فأوقف سيّارته.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٧ـ أخذ سليم مظلّته وركب درّاجته واتجه إلى المسجد في المطر الهاطل.

٨ـ الطالب يمحو أخطاءه بالمحاية ويبري قلمه بالمبراة ويسطر بالمسطرة ويضع أوراقه في الملف.

٩ـ الخياط يضع القماش فوق المنضدة ويرسم خطوطًا بالمرسم ويقصّه بالمقصّ ثم يخيطه بالمخيط ويكويه بالمكواة.

١٠ـ لما وصل المسافرون إلى محطة القطار رأوا حارس الباب يقرض التذاكر بالمقراض ويخطّ عليها بمرسمه.

١١ـ لا تستغني المرأة في تدبير شؤون المنزل عن مكنسة وممسحة ومكواة وشواية وفرامة وغسالة وثلاجة و سكاكين وملاعق ومدقة ومنشفة وقدور وموقد ومغرفة وإبريق ومقلاة وصابون وصحون وأوان.

١٢ـ قد لقبت أسماء بنت أبي بكر رضي الله عنها بذات النطاقين لأنها صنعت للرسول ﷺ ولأبيها يوم هاجرا إلى المدينة زادًا وأعدت لهما سقاءً فلما لم تجد ما تربطهما شقت نطاقها شقين فربطت بأحدهما المزود وبالثاني السقاء فدعا لها النبي ﷺ أن يبدلها الله منهما بنطاقين في الجنة فلقبت لذالك بذات النطاقين.

التمرين ـ ٢

صغ أسماء الآلات من الأفعال الآتية:

نموذج: راح: مروحة.

٢ـ سار	٣ـ ذاع	٤ـ دفئ	٥ـ بخر	٦ـ بسط	٧ـ وزن	٨ـ نقر
٩ـ دب	١٠ـ نبر	١١ـ رقى	١٢ـ قاس	١٣ـ غلف	١٤ـ طرق	١٥ـ فتح
١٦ـ نشر	١٧ـ فرش	١٨ـ صفا	١٩ـ طحن	٢٠ـ نجل		

التمرين ـ ٣

استخرج أسماء الآلات من الآيات التالية:

نموذج: فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْسَأَتَهُ: اسم الآلة.

٢ـ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ.

٣ـ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ.

٤ـ لَهُ مَقَالِيْدُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ.

٥ـ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ.

٦ـ مَثَلُ نُوْرِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ.

٧ـ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ إِلاَّ اللهَ فَأْوُوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا.

٨ـ وَلَوْلاَ أَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ.

التمرين ـ ٤

استخرج من الأحاديث الآتية أسماء الآلات وميِّز الجامد من المشتق:

نموذج: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لاَ تَصْحَبُ الْمَلاَئِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَلاَ جَرَسٌ.

جرس: اسم الآلة. **نوعه:** جامد.

٢ـ كَانَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِها عِنْدَ النَّومِ ثَلاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ.

٣ـ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ.

٤ـ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ وَلِيَ الْقَضَاءَ أَوْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ.

٥ـ عَنْ أَبِي مُوسَى رضي اللّٰه عنه أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَائِطٍ وَبِيَدِ النَّبِيِّ ﷺ عُودٌ يَضْرِبُ بِهِ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ.

٦ـ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي وَأُحِلَّ لإِنَاثِهِمْ.

٧ـ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عنها أَنَّهَا قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْحَقِّ مَا رَأَى مُنْخَلاً وَلاَ أَكَلَ خُبْزًا مَنْخُولاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مُنْذُ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ إلى أنْ قُبِضَ، قُلْتُ: كَيْفَ تَأْكُلُونَ الشَّعِيْرَ؟ قَالَتْ: كُنّا نَقُولُ: أُفّ.

٨ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُم عَنْ زِيَارَةِ القُبُورِ فَزُوْرُوْهَا وَنَهَيْتُكُم عَن لُحُومِ الأضَاحِي فَوقَ ثَلاثَةِ أيَّامٍ فَأمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُم وَنَهَيْتُكم عَنِ النَّبِيْذِ إلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الأسْقِيَةِ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا.

٩ـ عَنْ أبِي سُهَيْلِ بنِ مَالِكٍ أنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أسِيْرُ مَعَ عُمَرَ بنِ عَبْدِ العَزِيْزِ فَقَالَ: مَا رَأْيُكَ فِي هٰؤلاءِ القَدَرِيَّةِ فَقُلْتُ: رَأْيِي أنْ تَسْتَتِيْبَهُم فَإنْ تَابُوا وَإلَّا عَرَضْتَهُم عَلَى السَّيْفِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ العزيزِ: وَذٰلِكَ رَأْيِي، قَالَ سهيل بن مَالِك: وَذٰلِكَ رَأْيِي.

١٠ـ قَالَتْ عَائِشَةُ: بَعَثَ إلَيْنَا آلُ أبِي بَكْرٍ بِقَائِمَةِ شَاةٍ لَيلًا فَأمْسَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَطَعْتُ أوْ أمْسَكْتُ وَقَطَعَ، فَقَالَ: الَّذِي تُحَدِّثُهُ أعَلَى غَيْرِ مِصْبَاحٍ؟ فَقَالَتْ: لَو كَانَ عِنْدَنَا مِصْبَاحٌ لَائْتَدَمْنَا بِهِ، إنْ كَانَ لَيَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِزُونَ خُبْزًا وَلَا يَطْبُخُونَ قِدْرًا.

١١ـ عَن أنسِ بنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰه عنه أنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أسْقِيْ أبَا عُبَيْدَةَ بن الجَرَّاحِ وأبَا طَلْحَةَ وأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيْخٍ وَتَمْرٍ فَأتَاهُم آتٍ فَقَالَ: إنَّ الخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أبُو طَلْحَةَ: يَا أنَسُ قُمْ إلَى هٰذِهِ الجَرَّةِ فَاكْسِرْهَا فَقُمْتُ إلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُها بِأسْفَلِهِ حَتّٰى تَكَسَّرَتْ.

١٢ـ عَن عَبدِ الرَّحْمٰنِ بنِ حَسَنَةَ قَالَ: انْطَلَقْتُ أنَا وَعَمْرُو بنُ العَاصِ إلَى النَّبِيِّ ﷺ فَخَرَجَ ومَعَهُ دَرَقَةٌ ثُمَّ اسْتَتَرَ بِهَا ثُمَّ بَالَ فَقُلْنَا: انْظُرُوا إلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ المَرْأةُ فَسَمِعَ ذٰلِكَ فَقَالَ: ألَمْ تَعْلَمُوا مَا لَقِيَ صَاحِبُ بَنِي إسْرَائِيْلَ كَانُوا إذَا أصَابَهُم البَوْلُ قَطَعُوْا مَا أصَابَهُ البَوْلُ مِنْهُم فَنَهَاهُم فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ.

١٣ـ أنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ أبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أيُّهَا النَّاسُ إنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا المُسْلِمُ أوْ تُرٰى لَهُ وإنِّي نُهِيْتُ أنْ أقْرَأَ رَاكِعًا أوْ سَاجِدًا فَأمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيْهِ الرَّبَّ وأمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أن يُسْتَجَابَ لَكُمْ.

١٤ـ سُئِلَ أنَسُ بنُ مَالِكٍ عَنِ الفَضِيْخِ فَقَالَ: مَا كَانَتْ لَنَا خَمْرٌ غَيْرَ فَضِيْخِكُمْ هٰذَا الَّذِي تُسَمُّونَهُ الفَضِيْخَ إنِّي لَقَائِمٌ أسْقِيْهَا أبَا طَلْحَةَ وأبَا أيُّوبَ ورِجَالًا مِن أصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي بَيْتِنَا إذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: هَلْ بَلَغَكُمُ الخَبَرُ؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَإنَّ الخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ: يَا أنَسُ! أرِقْ هٰذِهِ القِلَالَ، قَالَ: فَمَا رَاجَعُوْهَا وَلَا سَألُوا عَنْهَا بَعْدَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَبَرِ الرَّجُلِ.

١٥ـ إنَّ رَجُلاً اعْتَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ بِالزِّنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَوْطٍ فَأُتِيَ بِسَوْطٍ مَكْسُورٍ فَقَالَ: فَوْقَ هٰذَا فَأُتِيَ بِسَوْطٍ جَدِيْدٍ لَمْ تُقْطَعْ ثَمَرَتُهُ فَقَالَ: دُوْنَ هٰذَا فَأُتِيَ بِسَوْطٍ قَدْ رُكِبَ بِهِ وَلَانَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجُلِدَ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تَنْتَهُوا عَنْ حُدُودِ اللَّهِ مَنْ أَصَابَ مِنْ هٰذِهِ القَاذُوْرَاتِ شَيْئًا فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ عَلَيْهِ كِتَابَ اللَّهِ.

التمرين ـ ٥

نموذج في الإعراب:

ونضع الموازين القسط ليوم القيامة.

و: استئنافية، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب.

نضع: فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

الموازين: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

القسط: صفة لـ "الموازين" بحذف المضاف، أي "ذوات القسط" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره. **ليوم:** لـ: حرف جر، مبني على الكسر، لا محل له من الإعراب. **يوم:** اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، ومضاف. **القيامة:** اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "نضع".

الجملة "نضع الموازين......": مستأنفة، لا محل لها من الإعراب.

أعرب الجمل الآتية:

١ـ الصلاة مفتاح الجنة. ٢ـ إِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا.

٣ـ الوقت سيف إن لم تقطعه قطعك. ٤ـ المؤمن من سلم المسلمون من لسانه ويده.

٥ـ السواك مَطْهَرَةٌ للفم ومَرْضَاةٌ للرب. ٦ـ قال ﷺ: لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بالسواك عند كل صلاة.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثامن عشر

التوابع

توابع، تابع کی جمع ہے۔ تابع وہ لفظ ہے جس کے مستقل (یعنی اپنے) اعراب نہیں ہوتے بلکہ یہ اپنے متبوع (اپنے سے پہلے آنے والے اسم) کا تابع ہوتا ہے اور ہمیشہ متبوع کے بعد آتا ہے۔

توابع کی اقسام

توابع کی پانچ اقسام ہیں: ١۔ النعت ٢۔ التوكيد ٣۔ البدل ٤۔ عطف البيان ٥۔ عطف النسق۔

النعت

نعت وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کے وصف کو یا سببی[1] کے وصف کو بیان کرے۔ کسی اسم کے وصف بیان کرنے کی اہم اغراض درج ذیل ہیں:

(١) **التخصيص:** اگر نعت اور منعوت دونوں نکرہ ہوں تو نعت تخصیص کا فائدہ دیتی ہے، جیسے: يَحْتَاجُ الْعِلْمُ إِلٰى قَلْبٍ مَفْتُوْحٍ وَعَقْلٍ مُتَفَتِّحٍ۔

(٢) **الإيضاح:** اگر دونوں معرفہ ہوں تو توضیح کا فائدہ دیتی ہے، جیسے: يُعْجِبُنِي الْحَقْلُ النَّاضِرُ۔

(٣) **مجرد المدح:** جیسے: من أراد من الولاة رضا ربّه وسعادة أمّته فلْيَسلُك مسلك الخليفة العادل عمر بن الخطّاب۔

(٤) **مجرد الذمّ:** جیسے: كان حجّاج بن يوسف الطاغية من الولاة الظلمة۔

(٥) **الترحم:** جیسے: اللّٰهمّ ارحَمْ أمتك المسكين۔

(٦) **التوكيد:** جیسے قولہ تعالیٰ: ﴿فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ﴾[2]۔

(٧) اور بعض اوقات یہ خبر کا وصف بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اسکے مقصود اصلی کو بھی پورا کرتی ہے، جیسے قولہ تعالیٰ: ﴿بَلْ

---

(١) سببی کی وضاحت الصفة المشبه باسم الفاعل کے درس میں گزر چکی ہے۔

(٢) النفخة: اسم للمرة تدل على الوحدة، وواحدة: نعت يفيد توكيدها.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُوْنَ﴾ اورقولہ تعالی: ﴿بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ﴾۔

(ألف) تقسيم النعت باعتبار معناه

(ألف) النعت الحقيقي

الأمثلة:

١ ـ قال ﷺ: الْمُؤمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ.

٢ ـ قالَ تعالى: فِيْهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ.

٣ ـ قال ﷺ: الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ.

٤ ـ قال ﷺ: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ.

شرح وتفصیل:

معنی کے اعتبار سے نعت کی دو قسمیں ہیں: ا۔نعت حقیقی ۲۔نعت سببی

نعت حقیقی وہ تابع ہے جو اپنے متبوع (یعنی منعوت) کے کسی حقیقی وصف کو بیان کرے۔ یہ چار امور میں اپنے متبوع کے عین مطابق ہوتی ہے:

١ ـ التذكير والتأنيث. ٢ ـ الإفراد والتثنية والجمع. ٣ ـ التعريف والتنكير. ٤ ـ الإعراب.

جملہا۔ الْمُؤمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نعت الْقَوِيُّ مندرجہ بالا چار امور میں (التذكير، الإفراد، التعريف، الإعراب) اپنے منعوت الْمُؤْمِنُ کے مطابق ہے اسی پر بقیہ جملوں کو قیاس کریں۔

ما يستثنى من المطابقة الحتمية

الأمثلة:

١ ـ لَقِيْتُ رَجُلًا صِدْقًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ (ا) قال تعالی: وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيَامًا.

(ب) قال تعالی: أَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا أَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ.

(ج) قال تعالی: وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ.

۳۔ (ا) قال تعالی: يَتْلُوْ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً.

(ب) قال تعالی: وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ.

(ج) قال تعالی: إِنِّي أَرٰى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ.

٤۔ (ا) قال تعالی: تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ.

(ب) قال تعالی: كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ.

(ج) قال تعالی: هُوَ الَّذِي يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ.

(د) رأيت نخلاً باسقاتٍ لها طلْعٌ نضيْدٌ.

٥۔ قال تعالی: إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ.

٦۔ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا / صَلَوَاتٍ خَمْسَةً فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ.

شرح وتفصیل:

ہم نعت کے باب میں یہ ذکر کر چکے ہیں کہ نعت حقیقی منعوت کے عین مطابق ہوتی ہے، لیکن چند امور ایسے ہیں جو اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں، یہ درج ذیل ہیں:

ا۔ وہ صفات جو فَعُوْلٌ (بمعنی فاعل نحو: صَبُوْرٌ، شَكُوْرٌ)، فَعِيْلٌ (بمعنی مَفْعُوْلٌ نحو: جَرِيْحٌ وقَتِيْلٌ)، مِفْعَالٌ (نحو: مِهْذَارٌ)، مِفْعَلٌ (نحو: مِدْعَسٌ) مِفْعِيْلٌ (نحو: مِسْكِيْنٌ) کے وزن پر آتی ہیں ان کے منعوت مذکر بھی ہو سکتے ہیں اور مؤنث بھی، جیسے: رَجُلٌ صَبُوْرٌ، إِمْرَأَةٌ صَبُوْرٌ، رَجُلٌ جَرِيْحٌ، إِمْرَأَةٌ جَرِيْحٌ۔

۲۔ وہ مصدر جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہے نعت بن کر آتا ہے چاہے منعوت مذکر ہو یا مؤنث، مفرد ہو یا جمع، جیسے جملہ ا۔ لقيتُ رجلا صِدْقًا میں مصدر صِدْقًا رَجُل کی صفت بن کر آیا ہے اسی طرح یہ مفرد مؤنث، یا جمع مذکر اور جمع مؤنث کی بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صفت بن سکتا ہے، جیسے: إمْرَأَةٌ صِدْقٌ، رجال صدقٌ، نساء صدقٌ۔

۳۔ اگر منعوت غیر عاقل مذکر کی جمع ہو تو اس کی نعت مفرد مؤنث، جمع مؤنث سالم، جمع تکسیر (للمؤنث والمذکر) بھی ہو سکتی ہے، جیسے جملہ ۲ کے (ا) میں منعوت أمْوَال غیر عاقل مذکر کی جمع ہے اور اس کی صفت الَّتِيْ مفرد مؤنث ہے۔ اور جملہ ۲ کے (ب) میں منعوت أيَّـام غیر عاقل مذکر کی جمع ہے اور اس کی صفت مَـعْـدُوْدَات جمع مؤنث سالم ہے۔ اور جملہ ۲ کے (ج) میں منعوت جُدَد غیر عاقل مذکر کی جمع ہے اور اس کی صفت بیض جمع تکسیر ہے۔

۴۔ اسی طرح اگر منعوت غیر عاقل مؤنث کی جمع ہو تو اس کی نعت مفرد ومؤنث بھی ہو سکتی ہے، جمع مؤنث سالم بھی اور جمع تکسیر بھی، جیسے جملہ ۳ کے (ا) میں منعوت صُـحُفًا غیر عاقل مؤنث کی جمع ہے اور اس کی صفت مُطَهَّرَة مفرد مؤنث ہے۔ اور جملہ ۳ کے (ب) میں منعوت الْجَوَار غیر عاقل مؤنث کی جمع ہے اور اس کی صفت الْـمُنْشَآت جمع مؤنث سالم ہے اور جملہ ۳ کے (ج) میں بَقَرَات غیر عاقل مؤنث کی جمع ہے اور اس کی صفت سِمَان جمع تکسیر ہے۔

۵۔ اگر منعوت اسم جنس (۱) ہو تو اس کی صفت مفرد ومذکر بھی واقع ہوتی ہے، جیسے: أَعْـجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ، مفرد ومؤنث بھی، جیسے: أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَة اور جمع تکسیر بھی، جیسے: السَّحَابَ الثِّقَال اور جمع مؤنث سالم بھی، جیسے: رَأَيْتُ نَخْلًا بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ۔

۶۔ بعض سماعی (۲) کلمات ایسے ہیں جن میں منعوت مفرد اور نعت جمع ہوتی ہے، جیسے جملہ ۵۔ میں نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ کا مفرد مَشَجٌ ہے۔

۷۔ اگر نعت اسم العدد ہو جو منعوت کے عدد پر دلالت کرے تو اس کی منعوت سے مطابقت بھی جائز ہے اور عدم مطابقت بھی، جیسے جملہ ۶۔ میں اسم العدد خَمْسًا مفرد اور مذکر ہے جبکہ اس کا منعوت صَلَوَات جمع غیر عاقل ہے۔

ب: النعت السببي

الأمثلة:

۱۔ قال تعالى: رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا.

۲۔ أَعْجَبُ بِكُلِّ تَاجِرٍ صَادِقَةٍ أَقْوَالُهُ.

(۱) اسم جنس تاء مدورہ سے خالی ہوتا ہے جبکہ اسکے اسم مفرد کے آخر میں تاء مدورہ ہوتی ہے، جیسے: نخلة یہ جنس کے ایک فرد پر دلالت کرتا ہے۔

(۲) ان کلمات کا معاملہ سماع پر موقوف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ قال تعالی: وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُوْدٌ.

شرح وتفصیل:

نعت سببی وہ نعت ہے جو حقیقت میں منعوت (اسم متقدم) کا وصف بیان نہ کرے، بلکہ اپنے بعد آنے والے ایسے اسم (اسم متأخر) کا وصف بیان کرے جس کا تعلق منعوت (اسم متقدم) سے ایک ضمیر کے ذریعے ہو۔

نعت سببی اپنے سے پہلے آنے والے اسم سے دو چیزوں میں مطابقت رکھتی ہے: ۱۔ اعراب ۲۔ تعریف وتنکیر۔ اور اپنے بعد آنے والے اسم سے تذکیر وتأنیث [1] میں مطابقت رکھتی ہے اور ہمیشہ مفرد واقع ہوتی ہے نعت سببی کے بعد آنے والے اسم (اسم متأخر) میں درج ذیل باتیں ملحوظ رکھی جاتی ہیں:

۱۔ اسے اصطلاح میں السببي کہا جاتا ہے۔

۲۔ سببی کے ساتھ منعوت (متقدم) کی ضمیر ملحق ہوتی ہے جو اس کا تعلق منعوت سے ظاہر کرتی ہے۔

۳۔ یہ سببی دراصل نعت کا معمول (فاعل یا مفعول) ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں میں سرخ کلمات الظَّالِم، صَادِقَة، مُخْتَلِف نعت سببی واقع ہوئے ہیں۔ جملہ ا پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نعت الظَّالِم منعوت الْقَرْيَة کے مطابق مجرور اور معرفہ ہے اور اپنے اسم متأخر أهْل کے اعتبار سے مذکر ہے، لیکن یہ حقیقت میں الْقَرْيَة کی نعت نہیں ہے کیونکہ ظلم کی نسبت الْقَرْيَةِ کی طرف کرنا مقصود نہیں، بلکہ مقصود اہل قریہ کے ظلم کو بیان کرنا ہے۔ اس جملہ میں أهْل سببی ہے اور اس کے ساتھ ضمیر ھا ملحق ہے جو منعوت متقدم الْقَرْيَةِ پر لوٹتی ہے اور أهْل یہاں اسم فاعل الظَّالِم کا فاعل ہونے کی بنا پر مرفوع واقع ہوا ہے۔

اسی طرح جملہ ۲ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نعت سببی صَادِقَة اعراب اور تنکیر میں منعوت متقدم تَاجِر کے مطابق ہے اور چونکہ نعت سببی فعل کی طرح عمل کرتی ہے اس لئے اپنے فاعل أقْوَالُه کے اعتبار سے مفرد اور مؤنث ہے اور اس کے ساتھ جو ضمیر ہ ملحق ہے وہ منعوت مقدم تاجر پر لوٹ رہی ہے۔

اسی طرح جملہ ۳ میں نعت سببی مختلفٌ مفرد واقع ہوئی ہے اور اس کا فاعل أَلْوَانُهَا جمع ہے [2]۔

---

(۱) اور اس تذکیر وتانیث میں اس کا حکم اس فعل کی طرح ہوتا ہے جو اس کا قائم مقام بن سکتا ہے۔ (۲) اگر فاعل جمع تکسیر کے وزن پر ہو تو اس صورت میں فعل کی تذکیر وتانیث دونوں جائز ہے چونکہ ألوان جمع تکسیر أفعال کے وزن پر ہے اس لئے مختلف اور مختلفة دونوں کہنا جائز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قواعد:

ا۔نعت وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کے وصف یا سببی کے وصف کو بیان کرتا ہے۔

۲۔اس کی اہم اغراض چھ ہیں:

(١) التخصيص (٢) الإيضاح (٣) مجرد المدح (٤) مجرد الذمّ (٥) الترحم (٦) التوكيد۔

۳۔نعت کی باعتبار معنی دو قسمیں ہیں: ا۔نعت حقیقی ۲۔نعت سببی۔

۴۔نعت حقیقی اپنے ماقبل اسم کے وصف کو بیان کرتی ہے جبکہ نعت سببی اس اسم کے وصف کو بیان کرتی ہے جس کا تعلّق ماقبل اسم سے ہوتا ہے۔

۵۔نعت حقیقی چار امور (تذکیر وتانیث، افراد، تثنیہ وجمع، تعریف وتنکیر، اعراب) میں اپنے منعوت کے مطابق ہوتی ہے۔

۶۔نعت سببی ہمیشہ مفرد ہوتی ہے اور اعراب اور تنکیر وتعریف میں اپنے ماقبل اسم کے تابع ہوتی ہے جبکہ تذکیر وتانیث میں اپنے بعد آنے والے اسم کے تابع ہوتی ہے۔

(ب) تقسيم النعت باعتبار لفظه

(ألف) النعت المفرد

الأمثلة:

١ ـ الْغَنِيُّ الشَّاكِرُ خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْفَقِيرِ الصَّابِرِ.

٢ ـ كان أخوك شابًّا محبوبًا لدينا.

٣ ـ أَصْغَيْتُ إِلَى الدَّرْسِ هٰذَا.

٤ ـ شَعْبُنَا شَعْبٌ ذُوْ تَارِيخٍ وَأُمَّتُنَا أُمَّةٌ ذَاتُ حَضَارَةٍ.

٥ ـ جَاءَ الرَّجُلُ الَّذِي اجْتَهَدَ.

٦ ـ أَكْرِمْ رَجُلًا مَّا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

مفرد سے مراد یہ ہے کہ جو جملہ یا شبہ الجملہ نہ ہو اگرچہ مثنی یا جمع ہو، جیسے: لَقِيْتُ رَجُلًا صَالِحًا أَوْ رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ أَوْ رِجَالًا صَالِحِيْنَ۔

نعت مفرد کی دو اقسام ہیں:

۱۔ الأسماء المشتقّة العاملة [۱] ۲۔ الأسماء الجامدة المؤولة بالمشتق.

۱۔ الأسماء المشتقة العاملة [۲]:

درحقیقت نعت اسم مشتق ہوتی ہے، جیسے جملہ ۱۔ الْغَنِيُّ الشَّاكِرُ خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْفَقِيْرِ الصَّابِرِ میں نعت الشّاکر اسم الفاعل اور جملہ ۲۔ كان أخوك شابا محبوبا لدينا میں نعت محبوبًا اسم مفعول ہے۔

۲۔ الأسماء الجامدة المؤولة بالمشتق:

وہ اسماء جامدہ جن کی تأویل مشتقات سے ممکن ہو نعت بن کر آ سکتے ہیں ان کی بہت سی اقسام ہیں جن میں سے مشہور درج ذیل ہیں:

۱۔ اسم الإشارة غير المكانية [۳] (مثل "هذا" وفروعه):

یہ صرف معرفہ اسم کی نعت بن سکتا ہے، جیسے جملہ ۳۔ أَصْغَيْتُ إِلَى الدَّرْسِ هٰذَا میں اسم اشارہ هذا معرفہ اسم الدرس کی نعت ہے اور جملہ کی تقدیر یہ ہے: أَصْغَيْتُ إِلَى الدَّرْسِ الْمُشَارِ إِلَيْهِ۔

۲۔ ذُوْ (الْمُضَافَة) بمعنى صاحب اور ذات بمعنى صاحبة وفروعهما [٤]:

یہ اکثر نکرہ اسم کی نعت بن کر آتے ہیں، جیسے جملہ ۴۔ شَعْبُنَا شَعْبٌ ذُوْ تَارِيْخٍ وَأُمَّتُنَا أُمَّةٌ ذَاتُ حَضَارَةٍ

۳۔ الأسماء الموصولة:

اس سے مراد وہ اسماء ہیں جو کہ ہمزہ وصلیہ سے شروع ہوتے ہیں، جیسے: الَّذي، الَّتي، اللذان، اللتان إلخ۔ جیسے جملہ ۵۔ جَاءَ الرَّجُلُ الَّذِي اجْتَهَدَ میں اسم موصول الّذي الرجل کی نعت ہے۔

(۱) مشتق سے مراد وہ اسماء ہیں جو کسی معنی پر دلالت کرنے کے لئے مصادر سے مشتق کئے گئے ہوں اور عاملہ سے مراد اسم الفاعل، صيغ المبالغة، الصفة المشبهة، اسم المفعول اور اسم التفضيل ہیں۔ (۲) الأسماء المشتقّة غير العاملة نعت بن کر نہیں آتے، جیسے: اسم الزمان، اسم المكان، اسم الآلة۔ (۳) أسماء الإشارة المكانية نحو: "هنا وثَمّ" یہ خود نعت بن کر نہیں آتے۔ (۴) فروعها: ذوا، ذوي، ذَوُوا، ذات، ذاتا، ذوات.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤۔ أسماء الأعداد:

ان اسماء کی تفصیل عنوان ما یستثنٰی من المطابقة الحتمیة کے ذیل میں گزر چکی ہے۔ یہ معرفہ اور نکرہ دونوں کی نعت بن کر آتے ہیں۔

۵۔ وہ اسماء جامدہ جو کہ نسب پر دلالت کرتے ہیں [۱] یعنی جو کسی کی طرف نسبت کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اس کی معروف صورت تو یہ ہے کہ اس اسم کے آخر میں یاء النسبة ہو، جیسے: رجُلٌ عَرَبِيٌّ یا إمْرَأةٌ عَرَبِيَّةٌ یا فعّالٌ کے وزن پر ہو، جیسے: بَقَّالٌ، نَجّارٌ وغیرہ۔

٦۔ المصَغّر:

یہ بھی وصف کے معنی ادا کرتا ہے، جیسے: طِفلٌ رُجَيْلٌ (في المدح) اور رَجُلٌ طُفَيْلٌ (في الذم)۔

٧۔ ما النكرة:

جس سے ابہام مقصود ہو، جیسے جملہ ٦۔ أكْرِمْ رَجُلاً مّا، أي مطلقًا غير مقيّدٍ بصفةٍ مّا۔

٨۔ المصدر:

وہ مصدر جو نعت بن کر آئے اس میں چند شرائط ملحوظ رکھی جاتی ہیں:

۱۔ مصدر صریح ہو مؤول نہ ہو۔

۲۔ مصدر میمی نہ ہو۔

۳۔ نکرہ ہو۔

۴۔ طلب پر دلالت نہ کرے [۲]۔

۵۔ ثلاثی ہو۔

٦۔ ہمیشہ ایک ہی حالت (یعنی افراد) پر رہے چاہے منعوت مذکر ہو یا مؤنث، مثنی ہو یا جمع۔

٩۔ الجامد المؤول بالمشتق:

یعنی ایسا اسم جامد جو صفت مشبہہ کے معنی پر دلالت کرے اور اس کی تأویل اسم مشتق سے کی جاسکتی ہو، جیسے: انْتَصَرَ

(۱) جو اسماء جامدہ نسب پر دلالت نہیں کرتے ان کی تاویل اسماء مشتقہ سے کرنا صحیح نہیں ہے جیسے کسی کا نام ہی بدويٌّ یا مكيٌّ ہو۔

(۲) جیسے: سَعْيًا في الخَيْر بمعنى اسعَ في الخير۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْمَلِكُ الأَسَدُ جُنْدُهُ أي الشجاع جُنْده اوراس کی تفصیل الصفة المشبهة باسم الفاعل کے درس میں گزر چکی ہے۔

ب: الجملة النعتية

الأمثلة:

١۔ اللّٰهُمَّ هَبْ لِيْ يَقِيْنًا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا.

٢۔ قال تعالى: وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ.

٣۔ قال تعالى: وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا.

٤۔ قال تعالى: وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ إِلَى اللّٰهِ.

٥۔ قال تعالى: وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا.

شرح وتفصیل:

نعتیہ جملے میں درج ذیل چار شرائط کو ملحوظ رکھا جاتا ہے:

ا۔ اس کا منعوت نکرہ محضہ (۱) ہو، جیسے جملہ ا۔ اللّٰهُمَّ هَبْ لِيْ يَقِيْنًا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا میں يَقِيْنًا نکرہ محضہ ہے اوراس کے بعد واقع ہونے والا جملہ فعلیہ اس کی نعت ہے لیکن اگر منعوت نکرہ غیر محضہ ہو یعنی اس پر أل الجنسية داخل ہو یا اضافت یا نعت نے اس کو خاص کر دیا ہو تو اس کے بعد واقع ہونے والا جملہ اس کی نعت بھی بن سکتا ہے اور حال بھی، جیسے جملہ۲۔ وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ میں منعوت الليل پر أل الجنسيه داخل ہے، لہٰذا اس کے بعد واقع ہونے والا جملہ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ اس کی نعت بھی بن سکتا ہے اور حال بھی (۲)۔ اسی طرح جملہ ۳۔ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا میں منعوت أحدٍ کے بعد شبہ الجملہ مِنْهُمْ اس کی نعت محذوف سے متعلق ہے، لہٰذا اس کے بعد واقع ہونے والا جملہ مَاتَ أبَدًا أحدٍ کی نعت بھی ہو سکتا ہے اور حال بھی۔

۲۔ اس کا منعوت مذکور ہو۔

۳۔ جملہ نعتیہ خبریہ ہو انشائیہ (طلبیہ یا غیر طلبیہ) نہ ہو۔

(۱) نکرة محضة وہ اسم ہے جو أل الجنسية سے خالی ہو اور ہر اس چیز سے خالی ہو جو اس میں کسی قسم کی تخصیص پیدا کرے، جیسے اضافت اور نعت۔

(۲) نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ کو استئناف بیاني کہنا بھی جائز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۴۔ جملہ نعتیہ خبریہ ایسی ضمیر پر مشتمل ہو جو اس کے منعوت کے ساتھ تعلق کو ظاہر کرے اور افراد اور تذکیر میں منعوت کے مطابق ہو۔ اکثر اوقات یہ ضمیر مذکور ہوتی ہے، جیسے جملہ۴۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ إِلَى اللّٰهِ میں جملہ نعتیہ تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ إِلَى اللّٰهِ، يَوْمًا کی نعت ہے۔ اور فِيْهِ میں ضمیر "ہ" منعوت يَوْمًا کی طرف لوٹ رہی ہے، لیکن یہ ضمیر محذوف بھی ہوتی ہے جبکہ سیاق کلام سے بات واضح ہو رہی ہو، جیسے جملہ۵۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا میں ضمیر محذوف ہے اور اس کی تقدیر یوں ہوگی: لَا تَجْزِيْ فيه نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا۔

ج: شبه الجملة

الأمثلة:

۱۔ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ.

۲۔ قال تعالى: فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ.

۳۔ قال تعالى: قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيْمَانَهُ.

شرح وتفصیل:

شبه الجملة (الظرف والجار مع مجروره) دو شرائط کے ساتھ نعت محذوف سے متعلق ہو سکتا ہے:

۱۔ جب یہ تام ہو یعنی مفید ہو (افادت سے مراد اضافت یا کسی عدد سے مقید ہونا یا ایسی قید کا اضافہ کرنا ہے جس سے جملے میں نئے معنی کا اضافہ ہو[1]) جیسے جملہ۱۔ لا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ میں شبه الجملة بِغَيْرِ طُهُوْرٍ صَلَاةً کی صفت محذوف[2] سے متعلق ہے کیونکہ یہ شبه الجملة تامہ ہے اور اس سے جملے میں ایک نئے معنی کا اضافہ ہو رہا ہے اور اسی پر مِنْ غُلُوْلٍ کو قیاس کریں۔

۲۔ منعوت نکرہ محضہ ہو یعنی اس میں شیوع اور عموم پایا جائے اور اس کی جنس کے ہر فرد پر اس کا اطلاق کرنا جائز ہو[3]، جیسے جملہ۲۔ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ میں منعوت نِسَاءً نکرہ محضہ ہے اور فَوْقَ اثْنَتَيْنِ صفت محذوف

---

(۱) جیسے جملہ أقبَلَ رجل عنك میں عنك کو شرط مذکور کے نہ پائے جانے کی بنا پر رجل کی صفت محذوف سے متعلق کرنا جائز نہیں۔

(۲) اس کی تقدیر یوں ہوگی: لا يقبل الله صلاة مُصَلاة بغير طهور ولا صدقة مؤداة من غلول۔

(۳) جیسے کلمہ رجل اس کا اطلاق اس کی جنس کے ہر فرد پر ہوتا ہے بخلاف رجل صالح (نکرہ غیر محضہ) کہ اسکا اطلاق جنس کے ہر فرد پر ممکن نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے متعلق ہے۔ اگر منعوت نکرہ غیر محضہ ہو تو شبہ الجملة نعت محذوف سے بھی متعلق ہو سکتا ہے اور حال سے بھی، جیسے جملہ ۳۔ قَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيْمَانَهُ میں رَجُلٌ نکرہ غیر محضہ ہے کیونکہ اس کے بعد نعت مؤمن نے اس کو خاص کر دیا ہے اس لئے شبہ الجملة مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ اس کی نعت سے بھی متعلق ہو سکتا ہے اور حال سے بھی۔

قواعد:

۱۔ نعت کی باعتبار لفظ تین اقسام ہیں:

(۱) المفرد: اس سے مراد مشتقات عاملہ ہیں یا ایسے اسماء جن کی مشتقات سے تأویل ممکن ہو۔

(۲) الجملة: اس میں چار شرائط ملحوظ رکھی جاتی ہیں: ۱۔ اس کا منعوت نکرہ محضہ ہو ۲۔ مذکور ہو ۳۔ جملہ نعتیہ خبریہ ہو انشائیہ نہ ہو ۴۔ ایسی ضمیر پر مشتمل ہو جو منعوت سے تعلق ظاہر کرے۔

(۳) شبه الجملة: یہ دو شرائط کے ساتھ نعت محذوف سے متعلق ہو سکتا ہے:

۱۔ جب یہ تام ہو ۲۔ منعوت نکرہ محضہ ہو۔

التمرين ـ ١

استخرج النعت الحقيقي والسببي ومنعوتهما مما يأتي:

نموذج: ١ ـ الرؤيا الحسنة من الرجل الصالح جزء من ستة وأربعين جزءًا من النبوة.

الحسنة: نعت حقيقي للرؤيا. الصالح: نعت حقيقي للرجل.

٢ ـ قتل أبا جهل ولدان حديثة سِنُّهما.

حديثة: نعت سببي للولدين.

٣ ـ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ العَبْدَ التَّقِيَّ الغَنِيَّ الخَفِيَّ. ٤ ـ الطِّفْلُ المُدَلَّلُ ذَمِيْمَةٌ عَادَاتُهُ، سَيِّئَةٌ أَخْلاقُهُ.

٥ ـ رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا قَالَ خَيْرًا فَغَنِمَ أَوْ سَكَتَ عَنْ سُوْءٍ فَسَلِمَ.

٦ ـ جَاءَ الدِّيْنُ الإِسْلامِيُّ بِعَقَائِدِ التَّوحِيْدِ الَّتِي يَرْتَاحُ لَهَا العَقْلُ السَّلِيْمُ وَيُقَوِّيهَا الطَّبْعُ المُسْتَقِيْمُ.

٧ ـ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلا فِي زَرِيْبَةِ غَنَمٍ أَفْسَدَ بِهِ مِنْ حِرْصِ الرَّجُلِ عَلَى المَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٨ـ إنَّ الهَدِيَّةَ عَظِيمٌ أثَرُها فِي اسْتِجلابِ المَحَبَّةِ وإثْباتِ المَوَدَّةِ وإذْهابِ الضَّغَائِنِ وتَأْلِيفِ القُلوبِ.

٩ـ لَقَدْ عارَضَ المشركونَ الدَّعْوَةَ الإسْلامِيَّةَ لِمُخالَفَتِها عَقِيدَتَهم الوَثَنِيَّةَ وتَقْلِيدَهم الأعْمٰى لآبائِهِم.

١٠ـ إنَّ إصْلاحَ النُّفُوْسِ وَتَزْكِيَةَ القُلُوْبِ وَتَعْدِيْلَ الأخْلاقِ لا يَكادُ يَتَحَصَّلُ لِرَجُلٍ إلَّا بِمُلازَمَةِ الصَّالِحِيْنَ الصَّحِيْحَةِ عَقِيْدَتُهُمْ، الصَّافِيَةِ قُلُوْبُهُمْ، السَّامِيَةِ نُفُوْسُهُمْ، النَّشِيْطَةِ هِمَمُهُمْ.

١١ـ كانَ الإمامُ الشَّيْخُ أشْرَفُ عَلِي التَّهانَوِيُّ رَحِمَه الله تعالى رَحْمَةً واسِعَةً مِن العُلَماءِ العَباقِرَةِ الأفْذاذِ والدُّعاةِ البَرَرَةِ المُخْلِصِيْنَ المُثْمِرَةِ جُهُودُهُم الطيبة في مجال العلم والدعوة الذين أنارُوا فِي الهِنْدِ مصابِيْحَ التَّجْدِيْدِ الباهِرَةَ شُعْلَتُها، السَّاطِعَ نُورُها وأخْلَصُوا حياتَهم لإعلاءِ كَلِمَةِ الله وإحْياءِ علومِ الدِّيْنِ.

١٢ـ إنَّ الأخْلاقَ الفَاضِلَةَ المَصْبُوْغَةَ بِصِبْغَةِ الإسْلامِ المَطْبُوْعَةَ بِطَبائِعِ الإيْمانِ هِيَ أساسُ الحَياةِ الطَّيِّبَةِ فَلا تَجِد المُسْلِمَ السَّلِيْمَةَ عَقِيْدَتُهُ الصَّادِقَ إيْمانُهُ إلَّا وَقد اتَّصَفَ بِالخِصالِ النَّبِيْلَةِ مِنْ رَحْمَةٍ وَعَدْلٍ وَصِدْقٍ وَحِلْمٍ وَتَواضُعٍ وَأمانَةٍ وَطاعَةٍ وَقَناعَةٍ فَهِيَ جُزْءٌ مِنَ الإيْمانِ. فَإذَا أنْتَ صادَفْتَ مُسْلِمًا ذا خُلُقٍ طَيِّبٍ وَجَدْتَهُ امْرَءًا قَوِيْمًا سُلُوْكُهُ حَسَنَةً عِشْرَتُهُ مَعَ كُلِّ مَنْ يَعِيْشُ حَوْلَهُ.

التمرين ـ ٢

حوِّل النعتَ الحقيقيَّ إلى السببيِّ والسببيَّ إلى الحقيقيِّ من الجملِ الآتيةِ:

نموذج: كان النبيُّ ﷺ يدعو ربَّه أن يعزَّ الإسلامَ بعمر رضي الله عنه فكان رجلاً مشهوراً حازمًا جليلاً.

فكان رجلاً مشهورةً بطولاته حازمًا أمره جليلاً قدرهُ.

٢ـ أنِبْ إلى رَبِّكَ الواسعِ العظيمِ.

٣ـ باكستانُ بلد جميلٌ نظيفٌ طيبٌ.

٤ـ لبسَ النبيُّ ﷺ حُلَّةً حَمْراءَ سطورُها.

٥ـ رَفَعَ الخَصْمانِ أمْرَهُما إلَى القاضِي العادِلِ.

٦ـ سَبَقَ الأرْنَبُ السَّرِيْعُ عَلَى السُّلَحْفَاةِ البَطِيئَةِ.

٧ـ قالَ المُجاهِدُ المَجْرُوحُ: اللّٰهمَّ الرَّفِيْقَ الأعْلٰى.

٨ـ نِعْمَ القَرِينُ صاحِبَتُهُ الكتابُ المُفِيْدُ، الجامِعُ، البَسِيْطُ.

٩ـ ألْقَى الأسْتاذُ مُحاضَرَةً بَلِيْغَةً ثمَّ أعْطَى التَّمْرِيناتِ السَّهْلَةَ لِلْحَلِّ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٠ ـ الفَلاّحُ يَرُوحُ إِلَى الحَقْلِ مُتَرَامِي الأطْرَافِ كَالزَّبَرْجَدَةِ الخَضْرَاءِ.

١١ ـ الصَّدِيْقُ المُخْلِصُ والصّادِقُ المتهذِّبُ مِن خَيْرِ ما يُنْعَمُ بِهِ الإنْسانُ.

١٢ ـ زُرْتُ الحَدِيقةَ الجَمِيْلَةَ المُخْضَرَّةَ ورَكِبْتُ هناكَ علىَ الجَمَلِ الضَخْمِ الطويلِ.

١٣ ـ المرأةُ الصالحةُ تُنشِئُ شُعوبًا عاليةً أخلاقُها، مرتفِعَةً دَرَجاتُها، رَاسِخَةً عَقَائِدُها.

١٤ ـ جلَسَتِ العصفورةُ الجميلةُ اللَّيِّنَةُ الرائعةُ على شجرةٍ لذيذةٍ أثْمارُها، مريحٍ ظِلُّها.

١٥ ـ إنَّ الكافِرَ السَّقِيمَ عقلُهُ، المُضْطَرِبَ رُوحُهُ، المفلوتَ جَسَدُهُ يَعِيْشُ فِي ظلامٍ دامِسٍ.

١٦ ـ الكَرَمُ هو إنفاقُ المالِ الكَثِيْرِ بِسُهُولةٍ مِنَ النَّفْسِ فِي الأمُورِ الجَلِيْلَةِ القَدْرِ والكَثِيْرَةِ النَّفْعِ.

١٧ ـ أهْدَتِ الطَّالِبةُ السَّلِيمَةُ الأمِيْنَةُ النَظِيْفَةُ إلى صدِيْقَتِها لباسًا جميلاً أبيضَ لونُهُ وقَلَمًا غاليًا.

١٨ ـ حانَ الصيفُ الحارُّ جوُّهُ وتَدَلَّتِ المانجو الصفراءُ لونُها مِثْلَ الذَّهَبِ علىَ الأغْصَانِ فَاقْطعها وتَلَذَّذْ بالمانجو اللَّذيذةِ الطَيِّبَةِ.

١٩ ـ قالَ العالِمُ: حقًّا أنّ العاقلَ السليمَ فَهْمُهُ هُوَ غَنِيٌّ بِنَفْسِهِ وعِلْمِهِ، أمَّا الجَاهِلُ فَمَهْما صاغَ بَيْتَهُ العظيمَ من ذَهَبٍ وَاكْتَسى ثوبًا جَميلاً فلا هذا يُعْلِي قدرَهُ ولا ذاكَ يَرْفَعُ ذكرَهُ.

التمرين ـ ٣

استخرج من الآيات التالية النعت (المفرد والجملة وشبه الجملة) ومنعوته والحال وصاحبها إن وجد:

نموذج: مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا.

في الأرض: شبه الجملة، متعلق بمحذوف، نعت لـ "مصيبة". في كتٰب: الجار والمجرور متعلقان بمحذوف، حال من "مصيبة"؛ لتخصّصها بالوصف.

٢ ـ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ.

٣ ـ لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ.

٤ ـ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥ـ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيْمٌ.

٦ـ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ.

٧ـ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ.

٨ـ أَوْ إِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ. يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ أَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ.

٩ـ مَا هٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ.

١٠ـ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِيْنٍ.

١١ـ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِيْ الأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ.

١٢ـ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَّ أَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ.

١٣ـ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ.

١٤ـ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الآخِرِيْنَ عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِيْنَ.

١٥ـ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى عَلَّمَهُ شَدِيْدُ الْقُوٰى ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى.

١٦ـ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ.

١٧ـ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا.

١٨ـ أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهِ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.

١٩ـ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

٢٠ـ سَابِقُوْا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ.

٢١ـ عَسٰى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُّبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قٰنِتٰتٍ تٰئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّأَبْكَارًا.

٢٢ـ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا.

٢٣ـ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ أَلِيْمٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا.

٢٤ ـ يَـا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قُوْا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ.

التمرين ـ ٤

استخرج من الآيات الآتية النعت الحقيقي ومنعوته وبين السبب الذي جاز به مطابقة المنعوت بالنعت و عدمها:

نموذج: يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوحًا.

نصوحا: نعت لـ "توبة" خارج عن المطابقة الحتمية لكونها على وزن "فَعُول" صيغة المبالغة فجاز أن يكون المنعوت مذكرًا أومؤنثًا.

٢ ـ وَمَايَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ.

٣ ـ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ.

٤ ـ مُتَّكِئِيْنَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ.

٥ ـ وَجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شَمِخٰتٍ وَّأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا.

٦ ـ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَأَنَّهُ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ.

٧ ـ عِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ.

٨ ـ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيْمٌ.

٩ ـ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ.

١٠ ـ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ.

١١ ـ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ.

١٢ ـ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ.

١٣ ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبَاعَ.

١٤ ـ فَأَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَّمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٥

عيّن في الأحاديث الآتية النعت (المفرد، الجملة وشبه الجملة) ومنعوته، وميز فيها الحقيقي من السببي:

النموذج: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الأَلَدُّ الخَصِمُ

الأَلدُّ: منعوت. الخَصِم: نعت مفرد لـ "الألدّ" وهو نعت حقيقي.

٢ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا أَوْسَعَ مِنْهُ.

٣ ـ قال النبيُّ ﷺ : نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالفَرَاغُ.

٤ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ القِيامَةِ عَالِمٌ لَمْ يَنْفَعْهُ عِلْمُهُ.

٥ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ فَلاَ يُؤْذِيْنَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هٰذَا.

٦ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا مِنْ حَالَةٍ يَكُونُ العَبْدُ عَلَيْهَا أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ أَنْ يَرَاهُ سَاجِدًا.

٧ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ سَلَكَ طَرِيْقاً يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْماً سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيقاً إِلى الجَنَّةِ.

٨ ـ عَنِ القَاسِمِ بنِ مُضَيمَرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لا يَقْبَلُ اللّٰهُ عَمَلاً فِيهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِن رِيَاءٍ.

٩ ـ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ أَتَمَّ الوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ فَالصَّلَوَاتُ المَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ.

١٠ ـ قَالَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: ثَلاثٌ لا يَسْتَخِفُّ بِهِم إِلَّا مُنافِقٌ: ذُو الشَّيْبَةِ فِي الإِسلامِ وذُو العِلْمِ وإِمامٌ مُقْسِطٌ.

١١ ـ عَنْ مُعَاذِ بنِ جَبَلٍ أَنَّهُ قالَ حِيْنَ بُعِثَ إِلى اليَمَنِ: يا رَسُولَ اللّٰهِ! أَوصِنِي، قَالَ: أَخْلِصْ دِيْنَكَ يَكْفِكَ العَمَلُ القَلِيْلُ.

١٢ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا يُنَادِي عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ: يَا بَنِي آدَمَ! قُومُوا إِلَى نِيْرَانِكُم الَّتِي أَوْقَدتُمُوهَا فَأَطْفِئُوهَا.

١٣ ـ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ أَرْبَعًا وَيَقُولُ: إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فَأُحِبُّ أَنْ أُقَدِّمَ فِيْهَا عَمَلاً صَالِحًا.

١٤ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَمْسَ مَرَّاتٍ.

١٥ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ أَحْسَنَ الصَّلَاةَ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ وَأَسَاءَهَا حَيْثُ يَخْلُو فَتِلْكَ اسْتِهَانَةٌ اسْتَهَانَ بِهَا رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ.

١٦ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ بِأَرْضٍ قِيٍّ فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً فَلْيَتَيَمَّمْ فَإِنْ أَقَامَ صَلَّى مَعَهُ مَلَكَاهُ وَإِنْ أَذَّنَ وَأَقَامَ صَلَّى خَلْفَهُ مِنْ جُنُودِ اللّٰهِ مَا لَا يُرَى طَرَفَاهُ.

١٧ـ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: أَيْنَ الْوَضَّاءُ الْحَسَنَةُ وُجُوهُهُمُ الْمُعْجَبُوْنَ بِشَبَابِهِمْ؟ أَيْنَ الْمُلُوْكُ الَّذِيْنَ بَنَوُا الْمَدَائِنَ وَحَصَّنُوْهَا بِالْحِيْطَانِ؟ أَيْنَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُعْطَوْنَ الْغَلَبَةَ فِي مَوَاطِنِ الْحَرْبِ؟ قَدْ تَضَعْضَعَ بِهِمُ الدَّهْرُ فَأَصْبَحُوا فِي ظُلُمَاتِ الْقُبُوْرِ، اَلْوَحَا اَلْوَحَا، اَلنَّجَاةَ اَلنَّجَاةَ.

التمرين ـ ٦

نموذج في الإعراب:

١ـ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

و: حرف عطف، مبني على الفتحة لا محل له من الإعراب.

يَبْقَىٰ: فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة المقدّرة على آخره؛ للثقل.

وَجْهُ: فاعل، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

رَبِّكَ: رب: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره، **ك:** ضمير متصل، مبني على الفتحة، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

ذُوْ: نعت حقيقي لـ "وجه"، مرفوع وعلامة رفعه الواو؛ لأنه من الأسماء الستة، وهو مضاف.

الجلال: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره.

و: عاطفة، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

الإكرام: معطوف على الجلال، مجرور وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والجملة "ويبقى وجه ربك ....": معطوفة على جملة مستأنفة، لا محل لها من الإعراب.

٢ ـ يقول إِنَّها بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَونُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِيْنَ.

يقول: فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وفاعله ضمير مستتر فيه جوازا، تقديره: "هو".

إنَّها: إنَّ: حرف نصب وتوكيد ومشبه بالفعل. **ها:** ضمير متصل، مبني على السكون، اسم "إن"، في محل نصب.

بَقَرَةٌ: خبر "إنَّ" مرفوع، وعلامة رفعه الضمةُ الظاهرة على آخره.

صَفْرَاءُ: نعت حقيقي لـ "بقرة"، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، ولم ينون؛ لأنه غير منصرف.

فاقِعٌ: نعت سببي لـ "بقرة" مرفوع، وعلامة رفعه الضمةُ الظاهرة على آخره.

لونها: لون: فاعل لـ "فاقع" مرفوع، وعلامة رفعه الضمّةُ الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

ها: ضمير متصل، مبني على السكون، في: محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

تسُرُّ: فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وفاعله ضمير مستتر فيه جوازا، تقديره: "هي".

الناظرين: مفعول به، منصوب و علامة نصبه الياء؛ لأنه جمع مذكر سالم، والنون عوض عن التنوين في اسم مفرد.

والجملة "إنها بقرة ....": مقول، القول في محل نصب.

والجملة "تسرُّ النَّاظرين": نعت حقيقي لـ "بقرة"، في محل رفع.

أعرب ما يأتي:

١ ـ وهٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ. ٢ ـ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ.

٣ ـ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ. ٤ ـ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيْهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ.

٥ ـ سَابِقُوا إلى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا بِاللهِ وَرُسُلِهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس التاسع عشر

التوكيد

توکید ایسا تابع ہے جو متبوع کے متعلق سامع کے وہم اور شک کو رفع کرنے کے لئے لایا جاتا ہے۔توکید کی دو اقسام ہیں:

١۔ التَّوْكِيْدُ الْمَعْنَوِيُّ

٢۔ التَّوْكِيْدُ اللَّفْظِيُّ

التوكيد المعنوي

الأمثلة

١۔ قَابَلْتُ الأَمِيْرَ نَفْسَهُ.

٢۔ نَزَلَ الْمَلاَئِكَةُ أَنْفُسُهُمْ يُقَاتِلُوْنَ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَ بَدْرٍ.

٣۔ الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي كِلاَهُمَا فِي النَّارِ.

٤۔ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ كِلْتَاهُمَا أَكْمَلُ نِسَاءِ الْعَالَمِ.

٥۔ قال تعالى: وَعَلَّمَ آدَمَ الأَسْمَاءَ كُلَّهَا.

٦۔ قال تعالى: وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِيْنَ.

شرح وتفصیل:

توکید معنوی کے ذریعے ان تمام غلط احتمالات کو دور کیا جا سکتا ہے جو متبوع کے بارے میں سامع یا قاری کے ذہن میں پیدا ہو سکتے ہیں۔ مندرجہ بالا جملے توکید معنوی پر مشتمل ہیں اور انہیں توکید معنوی اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ معنی کے اعتبار سے مؤکد کے مطابق ہیں اور لفظ کے اعتبار سے اس سے مختلف ہیں۔

ألفاظ التوكيد المعنوي

توکید معنوی کے الفاظ کو چار قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۱) النفس والعين:[1]

ا۔الف کے ذیل میں جملہ ا۔ قَابَلْتُ الأَمِيْرَ نَفْسَهُ پر غور کیجئے یہاں سامع کو یہ شک ہوسکتا ہے کہ متکلم نے امیر نہیں بلکہ امیر کے نائب سے ملاقات کی ہوگی اور یہاں امیر کا ذکر مجازاً کردیا لیکن کلمہ نفس کے ذریعے مخاطب کے ذہن سے اس شک کو دور کردیا گیا اور اس بات کی وضاحت ہوگئی کہ متکلم نے خود امیر ہی سے ملاقات کی۔

۲۔اسی طرح کلمہ عین بھی نفس کی طرح ابہام دور کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ دونوں کلمات نحو کی اصطلاح میں توکید یا مؤکِّد (بکسر الکاف) اور ان کا متبوع مؤکَّد (بفتح الکاف) کہلاتا ہے۔ اسی طرح تمام توکید کے الفاظ ہیں (یعنی تابع مؤکِّد اور متبوع مؤکَّد کہلاتا ہے)۔

عین اور نفس مفرد کے ساتھ مفرد، اور مثنی اور جمع کے ساتھ (أَفْعُل کے وزن پر) جمع استعمال ہوتے ہیں۔ ان دونوں کے ساتھ ایسی ضمیر کا متّصل ہونا ضروری ہے جو مؤکَّد کے مطابق ہو، جیسے جملہ ۲۔ نَزَلَ الْمَلَائِكَةُ أَنْفُسُهُمْ يُقَاتِلُوْنَ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَ بَدْرٍ میں ضمیر "هم" مؤکَّد الْمَلَائِكَةُ پر لوٹ رہی ہے۔

(۲) کلا و کلتا:

کلا مثنی مذکر اور کلتا مثنی مؤنث کی توکید معنوی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ مثنی کی ضمیر کا متّصل ہونا ضروری[2] ہے۔ جملہ ۳۔ الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي كِلَاهُمَا فِي النَّارِ میں كِلَاهُمَا مثنی مذکر اور جملہ ۴۔ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ كِلْتَاهُمَا أَكْمَلُ نِسَاءِ الْعَالَمِ میں كِلْتَاهُمَا مثنی مؤنث کی توکید معنوی کے لئے استعمال ہوا ہے اور دونوں کے ساتھ مثنی کی ضمیر متّصل ہے۔

(۳) کل، جمیع وعامة:

یہ اسماء کل، جمیع وعامة جمع کے لئے مطلقاً استعمال ہوتے ہیں اور ایسے مفرد اسم کی توکید کے لئے بھی آتے ہیں جن کی تجزی ممکن ہو، چاہے اپنی ذات کے اعتبار سے ہو (یعنی یہ اسم کئی اجزاء پر خود مشتمل ہو) مثلاً: قَرَأْتُ الْكِتَابَ

(۱) توکید کے ان دونوں الفاظ پر باء زائدہ داخل کرنا جائز ہے، جیسے جملہ ا۔ قابلت الأمير نفسه کو اس طرح بھی کہنا جائز ہے: قَابَلْتُ الأَمِيْرَ بِنَفْسِهِ اور اس صورت میں بنفسه لفظاً مجرور اور محلاً متبوع کے تابع ہوگا۔

(۲) اگر کلا اور کلتا ضمیر کی طرف مضاف ہوں تو ان کے اعراب مثنی اسماء کی طرح ہوتے ہیں، مثلاً: جَاءَ الطَّالِبَانِ كِلَاهُمَا (كلا: توكيد معنوي لـ"الطالبان" مرفوع وعلامة رفعه الألف لأنه مثنى)، قَابَلْتُ الطَّالِبَيْنِ كِلَيْهِمَا، سَلَّمْتُ عَلَى الطَّالِبَيْنِ كِلَيْهِمَا۔ اگر اسم ظاہر کی طرف مضاف ہوں تو ان کے اعراب مقصور اسماء کی طرح تقدیری ہوتے ہیں، مثلاً: جَاءَ كِلَا الطَّالِبَيْنِ (كلا: فاعل مرفوع وعلامة رفعه الضمة المقدرة على الألف منع من ظهورها التعذر)، قَابَلْتُ كِلَا الطَّالِبَيْنِ، سَلَّمْتُ عَلَى كِلَا الطَّالِبَيْنِ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُلَّهُ/جَمِيْعَهُ۔ یا عامل کے اعتبار سے، مثلاً: اشْتَرَيْتُ[1] الْعَبْدَ كُلَّهُ / جَمِيْعَهُ۔ یہ اسماء اپنے مؤکَّد کے تمام احتمالات کو دور کرکے اس کے تمام اجزاء کا احاطہ کرتے ہیں، ان کے ساتھ مؤکَّد کی ضمیر متّصل ہوتی ہے جو افراد وتذکیر میں اس کے مطابق ہوتی ہے، جیسے جملہ ۵۔ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا میں کُلَّ کے ساتھ ھاء کی ضمیر متّصل ہے جو افراد وتانیث میں اپنے مؤکَّد الأسماء کے مطابق ہے۔ اسی طرح لفظ جميع ہے لیکن جب یہ ضمیر سے خالی ہو تو اس کے اعراب حال کے ہوتے ہیں، نہ کہ توکید کے، مثلاً: قوله تعالى ﴿خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا﴾ میں جَمِيْعًا بطور حال آیا ہے۔

(٤) أجمع، جمعاء، أجمعون، جُمَع:

یہ تمام کلمات (أجمع، جمعاء، أجمعون، جُمَع) كل، جميع اور عامة کی مزید توکید بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات كل کے بعد واقع ہوتے ہیں اس لئے ان کے ساتھ مؤکَّد کی ضمیر متّصل نہیں ہوتی۔ (یعنی كله کے بعد أجمع، اور كلها کے بعد جمعاء اور كلهم کے بعد أجمعون اور كلهن کے بعد جمَع) اور بسا اوقات كل کو حذف کرکے مستقل طور پر توکید کے لئے استعمال ہوتے ہیں، جیسے جملہ ۶۔ قال اللّٰه تعالى: وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِيْنَ میں أجمعين ضمیر متّصل هم کی توکید بن کر آیا ہے اور اس کے ساتھ مؤکَّد کی ضمیر متّصل نہیں ہے۔

التوكيد اللفظي

الأمثلة:

١۔ قَالَ ﷺ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ نَفْسَهَا بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ بَاطِلٌ بَاطِلٌ.

٢۔ قَالَ تعالى: وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ أَعْظَمَ أَجْرًا.

٣۔ قَالَ تعالى: يٰآدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ.

٤۔ هِيَ هِيَ مَشْغُوْفَةٌ بِحُبِّ الْخَيْرِ.

٥۔ نَصَرَ نَصَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ وَقْعَةِ بَدْرٍ وَكَانَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا.

٦۔ قَالَ ﷺ: أَلَا إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيْمَانِ أَلَا إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيْمَانِ.

٧۔ قَالَ تعالى: فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ.

(۱) اشتريت العبد كله/ جميعه میں العبد کی تجزی ممکن نہیں بلکہ تجزی توکید کے عامل اشتريت (یعنی خریدنے) کی بیان کی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۸۔ قالَ تعالى: هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ.

شرح وتفصیل:

وہ توکید جو مؤکَّد کو بعینہ لفظاً ومعنًی دہرانے سے حاصل ہو توکید لفظي کہلاتی ہے، اس کے ذریعے سے سامع کے اندر مؤکَّد کے معنی کو مستحکم کیا جاتا ہے، مؤکَّد اسم یا فعل یا حرف یا جملہ یا اسمائے افعال یا ضمائر میں سے ہوسکتا ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں کچھ کلمات اور جملے معنی کی تاکید اور اس کی تقویت کے لئے مکرر واقع ہوئے ہیں، جیسا کہ جملہ ا۔ میں لفظ باطل سے معلوم ہوتا ہے۔

توکید لفظی نہ عامل ہوتی ہے اور اور نہ ہی معمول (۱) بلکہ جملے میں محض تقریر (۲)، تہویل (۳)، تہدید (۴)، یا تلذذ (۵) کے طور پر لائی جاتی ہے۔

توکید لفظی میں درج ذیل امور ملحوظ رکھے جاتے ہیں:

ا۔ اگر مؤکَّد اسم ظاہر ہو تو توکید لفظی محض اسم (۶) کو دہرانے سے حاصل ہوتی ہے، جملہ ا۔ أيُّما امْرَأةٍ نَكَحَتْ نَفْسَهَا بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ بَاطِلٌ بَاطِلٌ میں بَاطِلٌ الثاني توکید لفظی ہے۔

۲۔ اگر مؤکَّد ضمیر متّصل (مستتر ہو یا بارز ہو) ہو تو اس کی توکید ایسی ضمیر منفصل سے ہوتی ہے جو معنیً اسکے مطابق ہو اور لفظاً نہ ہو، جیسے جملہ۲۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ أَعْظَمَ أَجْرًا میں ضمیر منفصل هو تجدوه میں ضمیر متّصل "ہ" کی توکید لفظی ہے۔

اسی طرح جملہ۳۔ يٰآدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ میں ضمیر منفصل أنت اسكن میں ضمیر مستتر وجوباً أنت کی توکید لفظی ہے۔

---

(۱) چنانچہ یہ کلمات مبتدا، خبر، فاعل اور مفعول بہ وغیرہ کے طور پر واقع نہیں ہوتے، لہذا ان کا کوئی اعرابی محل نہیں ہوتا بلکہ یہ مؤکد کے اعراب کے تابع ہوتے ہیں اور اس کے اعراب یوں ہو سکتے ہیں توکید لفظي لكذا۔

(۲) التقریر: نحو: فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا.

(۳) التہویل: نحو: وَمَا أَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ثُمَّ مَا أَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ.

(۴) التهديد: نحو: كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ. ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ.

(۵) التلذذ: نحو: اللّٰهُ اللّٰهُ مَا أَعْذَبَ الْكَلِمَةَ.

(۶) اسمائے موصولہ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں لہذا اگر انکی توکید لفظی کی جائے تو انہیں صلة الموصول کے ساتھ ذکر کرنا ضروری ہے، مثلاً: الَّذِيْ سَمَكَ السَّمَاءَ الَّذِيْ سَمَكَ السَّمَاءَ قَادِرٌ عَلٰى دَكِّ عُرُوْشِ الظَّالِمِيْنَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ اگر مؤکّد ضمیر منفصل (مرفوع یا منصوب) ہو تو تو کید لفظی محض ضمیر کو دہرانے سے حاصل ہوگی، جیسے جملہ ۴۔ هِيَ هِيَ مَشْغُوْفَةٌ بِحُبِّ الْخَيْرِ سے واضح ہے۔

٤۔ اگر مؤکّد فعل ہو تو اس کی توکید محض فعل کو دہرانے سے حاصل ہوگی، فاعل کو دہرانے کی ضرورت نہیں، لہذا مؤکّد فعل کا کوئی فاعل نہ ہوگا، جیسے جملہ ۵۔ نَصَرَ نَصَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ وَقْعَةِ بَدْرٍ وَكَانَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا سے واضح ہے۔

٥۔ اگر مؤکّد حرف جواب[1] ہو (منفی ہو یا مثبت) تو توکید لفظی محض اس حرف کو دہرانے سے حاصل ہوگی، جیسے: سَأَلَتْ الأُمُّ وَلَدَهَا، هَلْ لِلّٰهِ شَرِيْكٌ؟ فَاجَابَ: لَا لَا لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيْكٌ۔

٦۔ (ا) اگر مؤکّد غیر جوابی حرف ہو اور کسی ضمیر کے ساتھ متّصل واقع ہو تو توکید لفظی اس حرف اور اس سے متّصل ضمیر کو دہرانے سے حاصل ہوگی، جیسے: اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ عَلَيْكَ نَتَوَكَّلُ۔

(ب) اگر غیر جوابی حرف اسم کے ساتھ متّصل ہو تو حرف کے ساتھ اسم کو بھی دہرایا جاسکتا ہے یا اس کے ساتھ اس کی ضمیر کو بھی دہرایا جاسکتا ہے (ضمیر کو دہرانا افصح ہے)، جیسے: إِنَّ الْكُفْرَ سَائِدٌ عَلَى الْعَالَمِ فَلَيْتَ الْمُسْلِمِيْنَ لَيْتَهُمْ تَمَسَّكُوْا بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ۔

۷۔ اسی طرح اگر مؤکّد جملہ اسمیہ یا فعلیہ یا اسم فعل ہو تو اس کی توکید محض اس کو دہرانے سے حاصل ہوتی ہے، جیسے جملہ ۶، ۷، ۸ سے واضح ہے۔

وقوع عاطف بین مؤکَّد ومؤکِّد

اگر مؤکّد جملہ اسمیہ یا فعلیہ ہو تو مؤکّد اور مؤکّد کے مابین کسی حرف عطف کا وقوع بھی جائز ہے لیکن اس صورت میں حرف عطف مہمل ہوتا ہے یعنی اپنے حقیقی معنی پر دلالت نہیں کرتا، جیسے قولہ تعالی: كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ اگر دونوں جملوں کے درمیان عطف کا لانا التباس پیدا کرے تو حرف عطف کا چھوڑنا واجب ہے، جیسے جملہ: عَاقَبَ الْقَاضِي اللُّصُوصَ ثُمَّ عَاقَبَ الْقَاضِي اللُّصُوصَ۔

---

(۱) اس سے مراد وہ حروف ہیں جو جواب بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ دو قسم کے ہیں: (ا) مثبت، (ب) منفی۔ مثبت سے مراد وہ حروف ہیں جو سوال کے مطابق ہوں، جیسے: نعم، أجل اور منفی سے مراد وہ ہیں جو سوال کے موافق نہ ہوں، جیسے: لا، بلی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قواعد:

۱۔ توکید ایسا تابع ہے جو متبوع کے متعلق سامع کے وہم وشک کو دور کرتا ہے اور اسکے حکم کو واضح کرتا ہے۔

۲۔ تابع کو مؤکِّد اور متبوع کو مؤکَّد کہتے ہیں۔

۳۔ توکید کی دو قسمیں ہیں: (الف) لفظی: وہ توکید ہے جو مؤکَّد کو بعینہٖ لفظاً دہرانے سے حاصل ہوتی ہے چاہے وہ لفظ مفرد، اسم، فعل، حرف، یا جملہ ہو۔ (ب) معنوی: توکید معنوی درج ذیل الفاظ سے حاصل ہوتی ہے: النفس، العين، كلا، كلتا، كلّ، جميع، عامّة، أجمع، جمعاء، أجمعون، جُمَعُ۔

توکید معنوی میں نفس اور عین کے ذریعے سے متبوع کے بارے میں مجاز یا سہو ہو جانے کے احتمال کو دور کیا جاتا ہے جبکہ توکید معنوی کے باقی تمام الفاظ اپنے مؤکَّد کے تمام افراد یا ایک ہی فرد کے تمام اجزاء کا احاطہ کرتے ہیں۔

۴۔ اگر كلا اور كلتا کی اضافت مثنی کی ضمیر کی طرف ہو تو یہ مثنی کی توکید معنوی کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور انکے اعراب مثنی اسماء کی طرح ہوتے ہیں اور اگر یہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہوں تو ان کے اعراب مقصور اسماء کی طرح تقدیری ہوتے ہیں۔

۵۔ أجمع، جمعاء، أجمعون، جمع یہ تمام کلمات كل، جميع، عامة کی مزید توکید بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

۶۔ توکید اعراب میں اپنے مؤکَّد کے تابع ہوتی ہے، أجمع، جمعاء، أجمعون، جمع کے علاوہ توکید معنوی کے تمام کلمات کی اضافت ایسی ضمیر کی طرف ہوتی ہے جو جنس اور عدد کے اعتبار سے مؤکَّد کے مطابق ہوتی ہے۔ اور اگر ان کلمات کی اضافت اسم ظاہر کی طرف ہو تو یہ توکید کا فائدہ نہیں دیتے اور انکے اعراب جملے میں موقع محل کے اعتبار سے ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ١

استخرج من الآيات التالية المؤكِّد والمؤكَّد وميز التوكيد اللفظي من التوكيد المعنوي:

نموذج: ١ ـ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلّٰهِ.

كلُّه: المؤكِّد. الدين: المؤكَّد. نوع التوكيد: معنوي.

٢ ـ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا.

الجملة إنَّ مع العسر يسرًا: المؤكِّد. الجملة فإنَّ مع العسر يسرًا: المؤكَّد.

نوع التوكيد: لفظي

٣ ـ سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُوْنَ.

كُلُّهم: المؤكِّد الأول. أَجْمَعُون: المؤكِّد الثاني. الملائكة: المؤكَّد. نوع التوكيد: معنوي

٤ ـ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ.

٥ ـ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاءُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ.

٦ ـ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ.

٧ ـ أَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ أَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ.

٨ ـ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَعَصٰى.

٩ ـ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

١٠ ـ وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ. أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ.

١١ ـ وَأَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِيْنَ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِيْنَ.

١٢ ـ لَأَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ.

١٣ ـ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا إِلَّا قِيْلًا سَلَامًا سَلَامًا.

١٤ ـ وَ مَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظَّالِمِيْنَ.

١٥ ـ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ.

١٦ ـ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِيْنَ.

١٧ ـ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ.

١٨ ـ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى.

١٩ ـ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ.

٢٠ ـ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا. أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ۲

استخرج من الأحاديث الآتية المؤكَّد والمؤكِّد وميز التوكيد اللفظي من التوكيد المعنوي:

نموذج: عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ: كَانَ آخِرُ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ اتَّقُوْا اللّٰهَ فِيْمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ.

الصلاة الصلاة: توكيد لفظي. الصلاة الأولى: مؤكَّد. الصلاة الثانية: مؤكِّد.

٢ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَمَّا أَنَا فَأُفِيْضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا وَأَشَارَ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا.

٣ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ.

٤ـ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طُهُوْرِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ.

٥ـ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ.

٦ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ آمَنُوْا أَجْمَعُوْنَ وَذٰلِكَ حِيْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا.

٧ـ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: ﴿وَأَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ﴾ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ.

٨ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ قِيْلَ: مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ.

٩ـ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الرَّحْمَةَ يَوْمَ خَلَقَهَا مِائَةَ رَحْمَةٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعًا وَتِسْعِيْنَ رَحْمَةً وَأَرْسَلَ فِي خَلْقِهِ كُلِّهِمْ رَحْمَةً وَاحِدَةً.

١٠ـ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَسَارَ بِهِمْ يَوْمَهُمْ أَجْمَعَ وَلَا يَحُلُّ لَهُمْ عُقْدَةً وَلَيْلَتَهُ جُمْعَاءَ لَا يَحُلُّ عُقْدَةً إِلَّا لِصَلَاةٍ حَتَّى نَزَلُوْا أَوْسَطَ اللَّيْلِ ... الخ

١١ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ السَّعُوْطُ وَاللَّدُوْدُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشْيُ فَلَمَّا اشْتَكَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَدَّهُ أَصْحَابُهُ فَلَمَّا فَرَغُوْا قَالَ لُدُّوْهُمْ، قَالَ: فَلُدُّوْا كُلُّهُمْ غَيْرَ الْعَبَّاسِ.

١٢ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا أَجْمَعُوْنَ.

١٣ـ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيْهِ نُعَيْمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: حِيْنَ قَرَأَ كِتَابَ مُسَيْلَمَةَ الْكَذَّابِ قَالَ لِلرَّسُوْلَيْنِ: فَمَا تَقُوْلَانِ أَنْتُمَا؟ قَالَا: نَقُوْلُ كَمَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا.

١٤ـ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلَى كُلِّ عُقْدَةٍ مَكَانَهَا عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيْلٌ فَارْقُدْ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ وَذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالَى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَأَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ.

١٥ـ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ وَسَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالثَّنِيَّةِ الَّتِي يُهْبَطُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا بَرَكَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَقَالَ النَّاسُ: حَلْ حَلْ خَلَأَتِ الْقَصْوَاءُ خَلَأَتِ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا خَلَأَتِ الْقَصْوَاءُ وَمَا ذٰلِكَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلٰكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيْلِ ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَسْأَلُوْنِي الْيَوْمَ خِطَّةً يُعَظِّمُوْنَ فِيْهَا حُرُمَاتِ اللّٰهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا ثُمَّ زَجَرَهَا فَوَثَبَتْ..... الخ

١٦ـ عَنْ أَبِيْ مُوسَى قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: أَلَا تُنْجِزُ لِي يَا مُحَمَّدُ! مَا وَعَدْتَنِيْ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أَبْشِرْ، فَقَالَ لَهُ الأَعْرَابِيُّ: أَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنْ أَبْشِرْ، فَأَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ فَقَالَ: إِنَّ هٰذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرَى فَاقْبَلَا أَنْتُمَا فَقَالَا: قَبِلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ثُمَّ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيْهِ وَمَجَّ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ: اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا وَأَبْشِرَا فَأَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا مَا أَمَرَهُمَا بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَنَادَتْهُمَا أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ: أَفْضِلَا لِأُمِّكُمَا مِمَّا فِي إِنَائِكُمَا فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٣

نموذج في الإعراب:

١ - وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا.

و: مستأنفة، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب.

علَّمَ: فعل ماضٍ، مبني على الفتحة، والفاعل ضمير مستتر فيه جوازا، تقديره: "هو".

آدم: مفعول به، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

الأسماء: مفعول به ثان، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

كلها: كل: توكيد معنوي لِـ "الأسماء"، منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف،

ها: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

الجملة "عَلَّم آدمَ الأسماء كلَّها": مستأنفة، لا محل لها من الإعراب.

٢ - يآدم اسكن أنت وزوجك الجنة.

يا: حرف نداء، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

آدم: منادى، علم مفرد، مبني على الضمة، في محل نصب.

اسكن: فعل أمر، مبني على السكون، وفاعله ضمير مستتر فيه وجوبا، تقديره: "أنْتَ".

أَنْتَ: ضمير منفصل، توكيد لفظي لضمير مستتر وجوبًا، "أَنْتَ" في "اسْكُن".

و: حرف عطف، مبني على الفتحة، لا محل له من الإعراب.

زَوْجُكَ: زوج: معطوف على "أنْتَ" مرفوعٌ، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف،

ك: ضمير متصل، مبني على الفتحة، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

الجنة: مفعول به لـفعل "اسْكُن" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

الجملة "اسكُن أنت ...": جواب نداء، لا محل لها من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ إنَّ ضَوءَ الشَّمْسِ إنَّه قَاتِل للحَرائِيْمِ.

إنَّ: حرف نصب، وتوكيد، ومشبه بالفعل، لا محل له من الإعراب.

ضوء: اسم "إن" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

الشمس: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

إنّه: توكيد لفظي، لا محل له من الإعراب، **ه:** ضمير متصل، عائد على "ضوء الشمس"، لا محل له من الإعراب.

قاتل: خبر "إنّ" مرفوع، وعلامة رفعه الفتحة الظاهرة على آخره.

للحراثيم: لـ : حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب.

جراثيم: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، والجار والمجرور متعلقان بـ "قاتل".

الجملة "إنّ ضوءَ الشَّمْسِ....": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

أعرب ما يأتي:

١ـ قُلْ إنَّ الأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ.

٢ـ قَالُوا إنَّكُم أَنْتُمْ الظَّالِمُونَ.

٣ـ وَهُمْ بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُوْنَ.

٤ـ وَإنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِيْنَ.

٥ـ والسَّابِقُوْنَ السَّابِقُونَ أُولٰئكَ المُقَرَّبُوْنَ.

٦ـ وَمَا أَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ثُمَّ مَا أَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس العشرون

البدل

بدل وہ تابع ہے جو براہ راست خود مقصود بالحکم [1] ہوتا ہے اور متبوع (یعنی مبدل منہ) کو بطور تمہید وتعارف کے لایا جاتا ہے۔ اسکے لانے سے غرض یہ ہوتی ہے کہ سامع کے ذہن میں بات خوب اچھی طرح واضح ہوجائے۔ بدل ہمیشہ اسم جامد ہوتا ہے، لیکن کبھی مشتق بھی آسکتا ہے بشرطیکہ اس کی تاویل اسم جامد سے ممکن ہو۔

بدل کی اقسام

الأمثلة:

(ألف) البدل المطابق أو بدل كل من كل

١ـ قال الله تعالى: جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ.

٢ـ قال الله تعالى: اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ.

(ب) بدل بعض من كل

٣ـ قال الله تعالى: وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ.

٤ـ قال الله تعالى: وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا.

(ج) بدل الاشتمال

٥ـ سَجَّلَ التَّارِيْخُ فِيْ أَنْصَعِ صَفَحَاتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضي الله عنها شُجَاعَتَهَا فِي قَتْلِ يَهُوْدِيٍّ فِي غَزْوَةِ الْأَحْزَابِ.

٦ـ قال الله تعالى: يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ.

٧ـ قال الله تعالى: قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ.

---

(١) اس تعریف سے بدل اور دوسرے توابع کے درمیان فرق واضح ہوجاتا ہے پس نعت اور توکید مقصود بالحکم نہیں ہوتے، بلکہ صرف متبوع کی وضاحت کرتے ہیں جبکہ عطف النسق میں معطوف براہ راست مقصود بالحکم نہیں ہوتا، بلکہ حرف عطف کے واسطے سے اپنے متبوع کے حکم میں شریک ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٨ـ قال اللّٰه تعالى: أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا.

(د) البدل المباين

٩ـ اسْتَيْقَظْتُ الْبَارِحَةَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ الْخَامِسَةِ.

١٠ـ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضي الله عنه يَتَمَنّٰى أَنْ لَوْ كَانَ أَمِيْنُ الْأُمَّةِ خَالِدٌ أَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ حَيًّا لَاسْتَخْلَفَهُ.

١١ـ قَصَدَ زَيْدٌ أَنْ يَذْهَبَ إِلٰى مَرِي سَوَاتَ لِلنُّزْهَةِ.

(ه) بدل الفعل من الفعل والجملة من الجملة والجملة من الاسم المفرد والاسم المفرد من الجملة

١٢ـ قال اللّٰه تعالى: وَمَن يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

١٣ـ قال اللّٰه تعالى: أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ.

١٤ـ قال اللّٰه تعالى: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قَيِّمًا.

١٥ـ قال اللّٰه تعالى: يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا.

شرح وتفصیل

بدل کی چار اقسام ہیں:

١ـ البدل المطابق أي بدل كل من كل.

٢ـ بدل بعض من كل.

٣ـ بدل الاشتمال.

٤ـ البدل المباين.

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ الف کے ذیل کی مثالیں البدل المطابق یا بدل کل من کل، مجموعہ ب کی مثالیں بدل بعض من کل، مجموعہ ج کی مثالیں بدل الاشتمال اور مجموعہ د کی مثالیں البدل المباین پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشتمل ہیں۔

۱۔ البدل المطابق: وہ بدل ہے جس میں بدل اور مبدل منہ کے درمیان مکمل مطابقت ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ ان دونوں کے الفاظ اگرچہ عام حالات میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں، لیکن دونوں کا اطلاق ایک ہی ذات پر یا ایک ہی چیز پر ہوتا ہے، جیسے جملہ۱۔ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ میں الْبَيْتَ الْحَرَامَ بدل ہے اور الْكَعْبَةَ مبدل منہ ہے۔ یہ دونوں ایک ہی ذات کے دو مختلف نام ہیں۔

بسا اوقات بدل اور مبدل منہ کے الفاظ میں بھی مطابقت ہوتی ہے لیکن بدل اس مطابقت کے ساتھ مزید معنی ادا کر رہا ہوتا ہے، جیسے جملہ۲۔ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ میں صِرَاطَ الَّذِيْنَ، الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کا بدل ہے۔ دونوں میں اگرچہ لفظ کے اعتبار سے مطابقت ہے، لیکن بدل مزید اس بات کی وضاحت کر رہا ہے کہ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ سے مراد ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر اللہ تعالی نے انعام کیا۔

۲۔ بدل بعض من کل: وہ بدل ہے جس میں بدل بعینہ مبدل منہ نہ ہو، بلکہ اس کا ایسا جزء[1] حقیقی (ہو جو اسکے بقیہ اجزاء کی بنسبت بڑا یا چھوٹا یا اسکے برابر) ہو جس سے استغنا ممکن ہو یعنی حذف کرنے کی صورت میں معنی میں فساد پیدا نہ ہو۔ عام طور پر اس جزء کے ساتھ ایک ضمیر متصل ہوتی ہے جو بدل اور مبدل منہ کے درمیان رابطے کا کام دیتی ہے اور یہ ضمیر تذکیر وتانیث، افراد، تثنیہ اور جمع میں مبدل منہ کے مطابق ہوتی ہے جیسے جملہ۳۔ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ میں بَعْضَهُ بدل ہے الْخَبِيْثَ کا اور اسکے ساتھ ایک ایسی ضمیر متصل ہے جو تذکیر اور افراد میں مبدل منہ الْخَبِيْثَ کے مطابق ہے۔

بعض اوقات ضمیر رابط کو حذف بھی کر دیا جاتا ہے، جیسے جملہ۴۔ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا میں مَنْ بدل ہے النَّاس کا۔ اس بدل کے ساتھ کوئی ایسی ضمیر لفظاً متصل نہیں ہے جو ان دونوں کے درمیان رابطے کا کام دے، لیکن تقدیراً ان دونوں کے درمیان ضمیر رابط موجود ہے جسکی تقدیر مِنْهُمْ ہے چنانچہ اسکی تقدیر یوں ہوگی: وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْهُمْ إِلَيْهِ سَبِيْلًا اور اس ضمیر کو اس وقت حذف کرنا جائز ہوتا ہے جبکہ جملے میں کوئی ایسا قرینہ موجود ہو جو کہ محذوف پر دلالت کرتا ہو، چنانچہ مذکورہ سیاق کلام سے یہ بات واضح ہے کہ تمام لوگوں پر حج فرض

(۱) جزء حقیقی سے مراد وہ بنیادی عنصر ہے جس کے بغیر اس چیز کی تکوین (بناوٹ) ناممکن ہو، جیسے انسان کے لئے سر اور دل بنیادی عنصر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نہیں ہے، بلکہ ان بعض افراد پر فرض ہے جو اسکی استطاعت رکھتے ہیں۔

۳۔ بدل الاشتمال: وہ بدل ہے جو نہ عین مبدل منہ ہو اور نہ اسکا جزء حقیقی ہو بلکہ اس سے متعلق کوئی ایسا وصف یا چیز ہو جس پر اسکے وجود کا انحصار نہ ہو اس وصف یا چیز کی غیر موجودگی میں بھی اسکا وجود برقرار رہے، جیسے جملہ۵۔ سَجَّلَ التَّارِيْخُ فِيْ أَنْصَعِ صَفَحَاتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضي الله عنها شُجَاعَتَهَا فِيْ قَتْلِ يَهُوْدِيٍّ فِيْ غَزْوَةِ الأَحْزَابِ میں شُجَاعَتَهَا نہ تو عین مبدل منہ صَفِيَّةَ ہے اور نہ ہی مبدل منہ کا ایسا جزء حقیقی ہے کہ جس کے بغیر مبدل منہ صفية کا وجود باقی نہ رہے، بلکہ یہ ایک وصف ہے جس کا تعلق صَفِيَّةَ کی ذات سے ہے۔

بدل بعض من الکل کی طرح بدل الاشتمال کے ساتھ بھی ایک ضمیر رابط متصل ہوتی ہے جو عام طور پر مذکور ہوتی ہے، جیسے جملہ۶۔ يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ میں قِتَالٍ، الشَّهْرِ الْحَرَامِ کا بدل اشتمال ہے اور جار مجرور فِيْهِ میں ضمیر "ہ" مبدل منہ الشَّهْرِ الْحَرَامِ کی طرف لوٹ رہی ہے۔ بسا اوقات یہ ضمیر رابط مقدر ہوتی ہے، جیسے جملہ۷۔ قُتِلَ أَصْحَابُ الأُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ میں النَّار بدل الاشتمال ہے اور ضمیر رابط اس میں مقدر ہے۔ اس جملے کی تقدیر یوں ہوگی: قُتِلَ أَصْحَابُ الأُخْدُوْدِ نَارِهِ [1] ذَاتِ الْوُقُوْدِ۔ بدل الاشتمال اکثر حالات میں مصدر مؤول کی صورت میں واقع ہوتا ہے، جیسے جملہ۸۔ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا میں مصدر مؤول أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ بدل الاشتمال ہے اور مَنْ مبدل منہ ہے۔

۴۔ البدل المباين: وہ بدل ہے جس میں بدل نہ تو مبدل منہ کے مطابق ہوتا ہے اور نہ ہی اسکا جزء حقیقی ہوتا ہے اور نہ کسی ایسے وصف پر مشتمل ہوتا ہے جسکا تعلق مبدل منہ سے ہو، بلکہ غلطی سے یا بھول کر کوئی لفظ منہ سے نکل جاتا ہے یا متکلم قصداً کوئی دوسرا لفظ استعمال کر لیتا ہے، چنانچہ اگر یہ مباینت غلطی سے ہو تو یہ بدل الغلط کہلاتا ہے، جیسے جملہ۹۔ اسْتَيْقَظْتُ الْبَارِحَةَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ الْخَامِسَةِ میں الْخَامِسَةِ بدل الغلط ہے الرَّابِعَةِ کا۔

اگر یہ مباینت سہواً ہو تو یہ بدل النسیان کہلاتا ہے، جیسے جملہ۱۱۔ قَصَدَ زَيْدٌ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى مَرِي، سَوَاتَ لِلنُّزْهَةِ میں سَوَاتَ بدل النسیان ہے مَرِي کا۔

اگر یہ مباینت قصداً ہو تو بدل الإضراب کہلاتا ہے، جیسے جملہ۱۰۔ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضي الله عنه

(۱) جب نارہ کی ضمیر "ہ" کو حذف کیا گیا تو ألْ کو اس کا نائب بنا دیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَتَمَنّٰى أنْ لَوْ كَانَ أَمِيْنُ الْأُمَّةِ خَالِدٌ أبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ حَيًّا لاسْتَخْلَفَه میں أبو عبيده بدل الإضراب ہے خالد کا۔

مجموعہ ہ کے جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح ایک اسم دوسرے اسم کا بدل بن کر واقع ہوتا ہے اسی طرح فعل فعل کا، جملہ جملے کا، جملہ مفرد اسم کا، اور مفرد اسم جملے کا بدل بن کر واقع ہوتا ہے چنانچہ جملہ ۱۲۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُّضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ میں فعل يُضَاعَفْ فعل يَلْقَ کا بدل ہے۔ اور جملہ ۱۳۔ أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ میں جملہ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ جملہ أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ کا بدل ہے اور جملہ ۱۴۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قَيِّمًا میں مفرد قَيِّمًا جملہ لَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا کا بدل ہے کیونکہ یہ جملہ مفرد کے معنی ادا کر رہا ہے یعنی جَعَلَهُ مُسْتَقِيْمًا اور جملہ ۱۵۔ يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا میں جملہ استفہامیہ أيان مرسٰها مفرد اسم الساعة کا بدل ہے۔

أحكام تتعلق بالبدل

۱۔ بدل اور مبدل منہ میں تعریف اور تنکیر میں مطابقت کا پایا جانا شرط نہیں، جیسے قولہ تعالیٰ: إلى صراطٍ مُّسْتَقِيْمٍ صِراط الله میں مبدل منہ صراط نکرہ ہے جبکہ بدل صراط الله معرفہ واقع ہوا ہے۔

۲۔ ضمیر کو ضمیر کا بدل بنانا جائز نہیں، جیسے جملہ: قرأتُ أنا كتابك أنت میں ضمیر أنا اور أنت تو کید لفظی ہے اسی طرح ضمیر کو اسم ظاہر کا بدل بنانا جائز نہیں۔

۳۔ اسم ظاہر کو ضمیر غائب کا بدل بنانا بغیر کسی شرط کے جائز ہے، جیسے قولہ تعالیٰ: وأَسَرُّوا النجوى الَّذِيْنَ ظَلَمُوا، جبکہ ضمیر المتکلم اور المخاطب میں یہ بات ملحوظ رکھی جائے کہ بدل البعض من کلّ یا بدل الاشتمال ہو، جیسے قولہ تعالیٰ: لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة لِمَن كان يرجو الله واليوم الآخِرَ۔

قواعد:

۱۔ بدل ایسا تابع ہے جو مقصود بالحکم ہوتا ہے اس سے پہلے مبدل منہ کو صرف تمہید کے طور پر لایا جاتا ہے۔

۲۔ بدل کی چار اقسام ہیں:

(۱) البدل المطابق وہ بدل ہے جو عین مبدل منہ ہوتا ہے اور اس کے اعراب عطف البیان سے بھی کئے جا سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲) بدل البعض من کل وہ بدل ہے جو کہ مبدل منہ کا جزء حقیقی ہوتا ہے۔

(۳) بدل الاشتمال وہ بدل ہے جو مبدل منہ میں موجود کسی وصف کو بیان کرتا ہے۔

(۴) البدل المباین وہ بدل ہے جو مبدل منہ کے مخالف ہوتا ہے۔

۳۔ جس طرح ایک اسم دوسرے اسم کا بدل بن کر واقع ہوتا ہے اسی طرح فعل فعل کا، جملہ جملے کا، جملہ مفرد اسم کا اور مفرد اسم جملے کا بدل بن کر واقع ہوتا ہے۔

التمرين۔ ۱

استخرج البدل ونوعه والمبدل منه وبيّن موقعه من الإعراب مما يلي :

نموذج : ١ ـ حَفِظَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِأُمة الإسلام ما يزيد على خمسة آلاف حديث من أحاديث رسول اللّٰه ﷺ.

عبد الرحمٰن: بدل كل من كل. أبو هريرة: مبدل منه، مرفوع؛ لأنه فاعل وعلامة رفعه الواو لأنه من الأسماء الستة.

٢ ـ يَتْبَعُ المَيِّتَ ثلاثةٌ أهلُه ومالُه وعمَلُه فيرجِع أهْلُه ومالُه ويبقى عملُه.

أهله: بدل بعض من كل. ثلاثة: مبدل منه، مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره؛ لأنه فاعل.

٣ ـ سُرِرْتُ بالكتابِ أُسْلُوبِه.

أُسلوبه: بدل الاشتمال. الكتاب: مبدل منه، مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

٤ ـ ركبتُ السيارةَ الطائرةَ.

الطائرة: بدل الغلط. السيارة: مبدل منه، منصوب؛ لأنه مفعول به، وعلامة نصبه الفتحة، الظاهرة على آخره.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥ـ أعْجَبَتْنِي الخَادِمَةُ أَمَانَتُها.

٦ـ كان رَسُولُ اللّهِ ﷺ يَصُومُ شَعْبَانَ أَكْثَرَهُ.

٧ـ أفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الفَرِيْضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ آخِره.

٨ـ كانَ عَالِمُ المَدِيْنَةِ وقَاضِيها سَلَمَةُ بنُ دِيْنارٍ إماما ثقة.

٩ـ كان الحَسَنُ بنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عنهما شَدِيْدَ الشَّبَهِ بِجَدِّهِ رَسُولِ اللّهِ ﷺ.

١٠ـ قال رسولُ اللّهِ ﷺ لِأَشَجَّ عَبْدِ القَيْسِ: إنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُما اللّٰهُ الحِلْمَ والْأَنَاةَ.

١١ـ حَقُّ المُسْلِمِ عَلى المُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلامِ وَعِيَادَةُ المَرِيضِ واتِّبَاعُ الجَنائِزِ وإجابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ العَاطِسِ.

١٢ـ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلى اللِّسانِ ثَقِيلَتَانِ فِي المِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ إلَى الرَّحْمٰنِ سُبحانَ اللّٰهِ وبِحَمْدِهِ سُبْحانَ اللّٰهِ العَظِيْمِ.

١٣ـ كانَ حِبْرُ الْأُمَّةِ عَبْدُ اللّٰهِ بنُ عَبّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِفَضْلِ عِلْمِهِ وَفِقْهِهِ مُسْتَشَارًا لِلْخِلافَةِ الرَّاشِدَةِ على الرَّغْمِ مِن حَداثَةِ سِنِّهِ.

١٤ـ عَن عبدِ اللّٰهِ بنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: بُنِيَ الإِسْلامُ على خَمْسَةٍ: شَهادَةِ أنْ لاإله إلّا اللّٰه وأنَّ محمَّدًا عَبْدُهُ ورَسُولُهُ ﷺ وإقامِ الصَّلاةِ وإيْتاءِ الزَّكاةِ وَصِيامِ رَمَضانَ وَالحَجِّ.

١٥ـ لَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ ﷺ بِدِيْنِ الهُدٰى وَالحَقِّ وَأَمَرَهُ بِأَنْ يَبْدَأَ بِذَوِي قُرْبَاهُ جَمَعَ بَنِي عَبْدِ المُطَّلِبِ نِسَائَهُم وَرِجَالَهُم وَكِبَارَهُمْ وَصِغَارَهُم وَدَعَاهُم إلَى الإِيْمَانِ باللّٰهِ وَحْدَهُ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكِهِ.

التمرين ـ ٢

استخرج البدل وبيّن نوعه والمبدل منه من الآيات الآتية:

نموذج: ١ـ إنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا.

حدائق: بدل بعض من كل. مفازًا: مبدل منه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ ـ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا.

يعلمون: بدل الجملة من الجملة. لا يعلمون: مبدل منه.

٣ ـ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ.

كيف خلقت: بدل وهو بدل الاشتمال من الإبل، أي ينظرون إلى كيفية خلقها. الإبل: مبدل منه.

٤ ـ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً.

أن تأتيهم بغتة: بدل الاشتمال. الساعة: مبدل منه.

٥ ـ أَلَا بُعْدًا لِعَادٍ قَوْمِ هُودٍ.

٦ ـ أُولٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُونَ.

٧ ـ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا.

٨ ـ قَالُوْا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ مُوسٰى وَهَارُوْنَ.

٩ ـ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيْلًا نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا.

١٠ ـ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ.

١١ ـ هٰذَا وَإِنَّ لِلطَّاغِيْنَ لَشَرَّ مَآبٍ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا.

١٢ ـ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُوْنَهَا.

١٣ ـ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُوْرًا.

١٤ ـ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَابَطَنَ.

١٥ ـ أَفَلَمْ يَنْظُرُوْا إِلَى السَّمَآءِ فَوقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وزَيَّنَّٰهَا.

١٦ ـ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً.

١٧ ـ وَيَقْطَعُوْنَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ.

١٨ ـ وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ.

١٩ ـ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ.

٢٠ ـ اللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ.

٢١ ـ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا.

٢٢ ـ هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي تَكْذِيْبٍ وَّاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيْطٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٣

استخرج البدل وبيّن نوعه والمبدل منه من الأحاديث الشريفة:

نموذج: قالَ رسولُ اللّٰه ﷺ: ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً صِراطاً مُسْتَقِيمًا.

صراط: بدل كل من كل. مثلا: مبدل منه.

٢ ـ نَهى رسولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الحَيوانِ نَسِيئَةً اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ.

٣ ـ عَن عبدِ اللّٰهِ عن النَّبي ﷺ أنّه كانَ يَقْرَأُ هذا الحَرفَ "فَهَلْ مِن مُدَّكِرٍ".

٤ ـ قال رسولُ اللّٰهِ ﷺ: كُلُّ المُسْلِمِ عَلَى المُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ.

٥ ـ قالَ رَسولُ اللّٰه ﷺ: العِلْمُ ثَلاثَةٌ: آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أوْ فَرِيْضَةٌ مُحْكَمَةٌ.

٦ ـ قالَ رسولُ اللّٰهِ ﷺ: تَرَكْتُ فِيْكُم أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُم بِهِمَا: كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُولِهِ.

٧ ـ عَنْ رَبْعِيِّ بْنِ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اقْتَدُوْا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ.

٨ ـ قَالَ عبدُ اللّٰهِ ابنُ مَسْعُودٍ رضي اللّٰه عنه: إنِّي لَأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ سُوْرَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.

٩ ـ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قال: حَقٌّ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أيَّامٍ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَ جِسْمَهُ.

١٠ ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اقْرَؤُوا الزَّهْرَاوَيْنِ البَقَرَةَ وآلَ عِمْرَانَ فإنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أوْ غَيَايَتَانِ أوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا.

التمرين ـ ٤

نموذج في الإعراب:

١ ـ فيه آيات بينات مقام إبراهيم.

فيه: في: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب، **ه:** ضمير متصل، مبني على الكسرة، في محل جر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحرف جر، وجار ومجرور متعلّقان بمحذوف، خبر مقدم.

آيات: مبتدأ مؤخر، مرفوع، وعلامة رفعه الضمةُ الظاهرة على آخره.

بينات: صفة لـ "آيات" مرفوع، وعلامة رفعه الضمةُ الظاهرة على آخره.

مقام: بدل الاشتمال من "آيات" مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

إبراهيم: مجرور بالإضافة، مضاف إليه، و علامة جرّه الفتحة نيابة عن الكسرة؛ لأنه ممنوع من الصرف للعلمية والعجمية.

٢ـ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ.

ثم: حرف عطف مبني على الفتحة، لا محل له من الإعراب.

عموا: فعل ماض، مبني على الفتحة، و: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل رفع فاعل، والألف فارقة.

و: عاطفة، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

صمُّوا: فعل ماض، مبني على الضمّة؛ لاتصاله بواو الجماعة، و: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل رفع فاعل، والألف فارقة.

كثير: بدل من الضمير في "عموا"، مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

منهم: من: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب، **هم:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر، بحرف جرّ، والجار والمجرور متعلقان بمحذوف، نعت لـ "كثير".

الجملة "عموا": لا محل لها من الإعراب، لعطفها على الجملة التي لا محل لها من الإعراب.

الجملة "صمّوا": لا محل لها من الإعراب، معطوفة على "عموا".

٣ـ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ.

كلا: حرف ردع و زجر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

لـ: موطئة للقسم، مبني على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

إن: حرف شرط جازم، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لم: حرف نفي وجزم وقلب، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

ينتهِ: فعل مضارع، مجزوم بـ "لم"، وعلامة جزمه حذف الياء من اخره، وفاعله ضمير مستتر فيه جوازا، تقديره: "هو".

لـ: لام القسم، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب.

نسفعن: فعل مضارع، مبني على الفتح، لاتصاله بنون التوكيد الخفيفة، في محل رفع والنون نون التوكيد المخففة، لا محل لها من الإعراب، وفاعله ضمير مستتر فيه جوازا، تقديره: "نحن".

بـ: حرف جر للاستعانة، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب.

الناصية: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره.

ناصية: بدل من "الناصية" المعرَّفة، بدل كل من كل، مجرور مثله، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره.

كاذبة: صفة لـ"ناصية" مجرور مثله، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره.

خاطئة: صفة لـ"ناصية" مجرور مثله، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره.

الجملة "إن لم ينته....": لا محل لها من الإعراب استئنافية.

الجملة "لنسفعن ....": لا محل لها من الإعراب، جواب القسم، وجواب الشرط محذوف، دل عليه جواب القسم.

أعرب ما يأتي:

١ ـ فاضت عيناه دموعهما.

٢ ـ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

٣ ـ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ.

٤ ـ وَإِنَّكَ لَتَهْدِيْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ.

٥ ـ أُوْلٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَاءِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الحادي والعشرون

عطف البيان

الأمثلة:

١ ـ قالَ تعالى: إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ.

٢ ـ قالَ تعالى: الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ.

٣ ـ الْخَيْبَرُ انْهَزَمَ الْيَهُوْدُ سَاكِنُوْهُ.

٤ ـ نَحْنُ الْمُوَقِّرُو القَائِدِ الْجَلِيْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ.

٥ ـ يَاخَلِيْفَةُ عَلِيًّا.

شرح وتفصیل

عطف البیان وہ اسم جامد ہے جو متبوع[1] کی وضاحت کے لئے لایا جاتا ہے جبکہ متبوع معرفہ ہو۔ اور متبوع کی تخصیص کے لئے لایا جاتا ہے جبکہ وہ نکرہ ہو۔ نیز یہ تابع ذات کے اعتبار سے اپنے متبوع کے مترادف[2] ہوتا ہے اور لفظ کے اعتبار سے اس کے مخالف ہوتا ہے۔

جملہ ا۔ میں نُوْحٌ أَخُوْ کا عطف البیان ہے۔ اسی جملے میں أَخُوْهُمْ اگرچہ معرفہ واقع ہوا ہے، لیکن سامع کے ذہن میں اس کی ذات واضح نہیں ہوئی کہ اس سے کونسا أخ مراد ہے جبکہ نوح کو ذکر کرنے سے اس ذات کی وضاحت ہو گئی کہ أخ سے مراد نوح ہے۔ اسی بنا پر اس تابع کو عطف البیان کہتے ہیں۔

جملہ ۲۔ میں زَيْتُوْنَةٍ عطف البیان ہے شَجَرَةٍ کا۔ کلمہ شجرة جملے میں نکرہ وارد ہوا ہے اور اس سے کوئی بھی شجرہ مراد لیا جا سکتا ہے، اس کے بعد کلمہ زیتونة ذکر کرنے سے اس کے عموم کی تخصیص ہو گئی، چنانچہ یہاں پر عطف البیان تخصیص کا فائدہ دے رہا۔

---

(۱) ضروری ہے کہ متبوع اسم ظاہر ہو، متبوع کے ضمیر ہونے کی صورت میں تابع کے اعراب وجوبا بدل کے ہوں گے۔

(۲) جیسا کہ جملہ ا۔ نوح اور أخو ذات کے اعتبار سے ایک ہیں اگرچہ الفاظ مختلف ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مندرجہ بالا جملوں میں جو تابع عطف البیان ہے وہ بدل کل من کل بھی بن سکتا ہے بشرطیکہ بدل (تابع) مبدل منہ (متبوع) کی جگہ آ سکتا ہو، کیونکہ بدل علی نیة تکرار العامل ہوتا ہے (یعنی جو عامل مبدل منه پر عمل کرے وہی عامل علی تقدیر المحذوف بدل پر بھی عمل کرے اس طور پر کہ عامل کا تابع اور متبوع دونوں سے پہلے لانا درست ہو) اگر یہ ممکن نہ ہو تو وہ صرف عطف البیان ہی ہوگا۔ اس کی صورتیں درج ذیل ہیں:

۱۔ عطف البیان سے استغنا ممکن نہ ہو یعنی اگر عطف البیان ایسی ضمیر پر مشتمل ہو جو خبر کو مبتدا سے ملاتی ہے تو ایسی صورت میں اس تابع سے استغنا ناممکن ہے۔ جیسا کہ جملہ ۳۔ میں ساكنوه یهود کا عطف البیان ہے اور اس کو بدل بنانا ناممکن ہے کیونکہ ساکنوہ ایسی ضمیر پر مشتمل ہے جو کہ خبر کو مبتدا سے ملاتی ہے، اگر ساكنوه کو بدل بنایا جائے گا تو کلام کی تقدیر یوں ہوگی: الخیبر انهزم الیهود انهزم ساکنوه (کیونکہ بدل علی نیة تکرار العامل ہوتا ہے) اور اس صورت میں مبتدا اور خبر کے درمیان ربط قائم کرنے والی ضمیر ایک مستقل جملے کی شکل اختیار کرے گی اور جملہ کی ترکیب میں فساد آ جائے گا۔

۲۔ اگر عطف البیان کا تابع أل سے خالی ہو اور متبوع ایسا مضاف الیہ ہو جس کے مضاف پر أل داخل ہو سکتا ہو (یعنی اس کا مضاف اسم مشتق ہو اور اضافت غیر محضہ یعنی لفظیہ ہو) تو اس کے اعراب عطف البیان کے ہونگے بدل کے نہ ہونگے، جیسے جملہ ۴۔ نَحْنُ الْمُوَقِّرُوا الْقَائِدِ الْجَلِیْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ میں تابع خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ أَلْ سے خالی ہے اور متبوع الْقَائِدِ الْجَلِیْلِ ایسا مضاف الیہ ہے جس کا مضاف الْمُوَقِّرُوا اسم مشتق ہے اور اس پر أل داخل ہے، لہذا خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ کے اعراب عطف البیان کے ہونگے بدل کے نہ ہونگے۔

۳۔ جملہ ۵۔ یَا خَلِیْفَةُ عَلِیًّا میں عَلِیًّا عطف البیان ہی ہوگا، اس کو بدل بنانا ممکن نہیں کیونکہ بدل علی نیة تکرار العامل ہوتا ہے فتقدیرہ یَا خَلِیْفَةُ یَا عَلِیًّا یعنی تکرار عامل یا کی وجہ سے کلمہ عَلِیًّا کے اعراب میں فساد لازم آ رہا ہے، کیونکہ منادیٰ جب علم مفرد ہوتا ہے تو وجوبا مبني علی الضم ہوتا ہے، چنانچہ جملہ ۵۔ میں عَلِیًّا صرف اسی وقت منصوب واقع ہو سکتا ہے جبکہ اس میں تکرار عامل نہ ہو اور یہ صرف عطف البیان میں ہی ممکن ہے، کیونکہ عطف البیان علی نیة تکرار العامل نہیں ہوتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مواضع عطف البيان

درج ذیل پانچ مواضع ایسے ہیں جن کے بعد واقع ہونے والا اسم عموماً عطف البيان ہی ہوتا ہے:

۱۔ اللقب بعد الاسم جیسے: أبو بكر الصديق۔

۲۔ الاسم بعد الكنية جیسے: حلف بالله أبو حفص عمر۔

۳۔ الموصوف بعد الصفة جیسے: الكليم موسى۔

۴۔ التفسير بعد المفسَّر جیسے: العسجد أي الذهب۔

۵۔ اسم اشارہ کے بعد معرف اسم جیسے: هذا الكتاب مفيد۔

أوجه التخالف بين عطف البيان والتوابع الأخرى

عطف البيان اور نعت حقیقی میں یہ فرق ہے کہ نعت حقیقی اپنے منعوت کے کسی ایک وصف کی وضاحت کرتی ہے جبکہ عطف البیان اور البدل المطابق نفس متبوع کی وضاحت کرتے ہیں۔ جبکہ عطف البیان اور بدل الکل میں درج ذیل فرق ہے:

۱۔ عطف البيان ضمیر واقع نہیں ہوتا۔

۲۔ عطف البيان نہ جملہ ہوتا ہے اور نہ اس کا تابع بخلاف البدل۔

۳۔ عطف البيان اور اس کا تابع فعل نہیں ہو سکتے بخلاف البدل۔

قواعد:

۱۔ عطف البیان وہ اسم جامد ہے جو کہ متبوع کی وضاحت کے لئے لایا جاتا ہے جبکہ متبوع معرفہ ہو۔ اور متبوع کی تخصیص کے لئے لایا جاتا ہے جبکہ وہ نکرہ ہو۔

۲۔ مندرجہ ذیل تین صورتوں کے علاوہ باقی تمام صورتوں میں عطف البیان بدل كلٍ من كلٍ بن سکتا ہے:

(ا) اگر عطف البيان ایسی ضمیر پر مشتمل ہو جو خبر کو مبتدا سے ملاتی ہے تو اس صورت میں اس تابع سے استغناء ناممکن ہے، لہٰذا عطف البیان بدل کل من کل نہیں بن سکتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ب) اگر عطف البيان أل سے خالی ہو اور متبوع ایسا مضاف الیہ ہو جس کے مضاف پر أل داخل ہو سکتا ہو تو اس صورت میں بھی عطف البيان بدل كل من كل نہیں بن سکتا۔

(ج) اگر عطف البيان مفرد، معرفہ اور منصوب واقع ہو اور متبوع منادی مبني على الضمة ہو تو اس صورت میں بھی عطف البيان بدل كل من كل نہیں بن سکتا۔

التمرين-١

استخرج ممّا يأتي عطف بيان ومتبوعه، وبين ما يجب إعرابه عطف بيان وما يجوز إعرابه عطف بيان وبدل:

نموذج: ١ـ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوْدًا.

هودًا: عطف بيان ويجوز إعرابه بدل كل من كل. أخاهم: متبوع.

٢ـ قَالَ مُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ: يَا مُجْتَهِدُ زَيْدًا خُذْ جَائِزَتَكَ.

زيدًا: عطف بيان ولا يصح إعرابه بدل كل من كل. مجتهد: متبوع.

٣ـ خَدِيْجَةُ اسْتُشْهِدَ عَمْرٌو ابْنُهَا. ٤ـ قبيلة دوس أسلم الطفيل سيدها.

٥ـ قَالَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ: يَا قَائِدُ خَالِدًا اغْزُ بِسْمِ اللّٰهِ. ٦ـ نصر اللّٰه مع الناصري الدين الحنيف الإسلام.

٧ـ خرج الخليل إبراهيم عليه السلام من نار نمروذ سالمًا.

٨ـ أبو سفيان رضي اللّٰه عنه ساد معاوية ابنه العرب قاطبة.

٩ـ أرسى الخليفة عمر رضي اللّٰه عنه دعائم الدولة الإسلامية.

١٠ـ كان كليم اللّٰه موسى عليه السلام يلقي عصاه ويُصيّرها ثعبانًا.

١١ـ بلغت الدولة العباسية في عهد الخليفة هارون الرشيد ذرى المجد والرفعة.

١٢ـ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا جَادَ عَبْدُ اللّٰهِ رضي اللّٰه عنه ابْنُهَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.

١٣ـ لما حضرت أبا طالب الوفاة جاءه رسول اللّٰه ﷺ وقال: يا عمّ قل: لا إله إلا اللّٰه كلمة أشهد لك بها عند اللّٰه عزّ وجلّ.

محكم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٤ ـ كان الإمام السيد أحمد بن عرفان الشهيد من أكبر دعاة الإسلام الذين عملوا على تخليص الدين من شوائب الخرافات وضلال الأوهام.

١٥ ـ لَمَّا تُوُفِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أسْنِدَتِ الخِلاَفَةُ إِلى صَدِيْقِهِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. ثُمَّ تَوَلَّى الخِلاَفَةَ بَعْدَهُ عُمَرُ بن الخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالِدُ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا. وَتَوَلَّها بَعْدَهُ الخَلِيْفَةُ عُثْمَان بْنُ عَفَّان ثُمَّ الإِمَامُ عَلِيّ بْن أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا.

التمرين ـ ٢

استخرج من الآيات التالية عطف بيان وبين موقعه من الإعراب:

نموذج: أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ ذَاتِ العِمَادِ.

إرم: عطف بيان لـ "عاد" مجرور وعلامة جرّه الفتحة الظاهرة على أخره عوضا عن الكسرة لأنه ممنوع من الصرف للعلمية والتأنيث بغير الألف.

٢ ـ وَقَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ هَارُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ.

٣ ـ وَأَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ.

٤ ـ وَإِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰى أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ.

٥ ـ وَإِلٰى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ.

٦ ـ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوْبَ إِذْ نَادٰى رَبَّهُ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ.

٧ ـ هٰذَا ذِكْرٌ وَّإِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَآبٍ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ.

٨ ـ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ لِأَبِيْهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً إِنِّيْ أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ.

٩ ـ فَلَمَّا أَتَاهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى إِنِّيْ أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى.

١٠ ـ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٣

نموذج في الإعراب:

١ - وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُوْدَ أَخَاهُمْ صَالِحًا.

و: استئنافية، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

لقد: لـ: موطئة للقسم المحذوف، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب.

قد: حرف تحقيق، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

أرسلنا: فعل ماض، مبني على السكون؛ لاتصاله بضمير الرفع البارز "نا"، **نا:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل رفع، فاعل.

إلى: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

ثمود: اسم مجرور بحرف جرّ، وعلامة جرّه الفتحة الظاهرة على آخره نيابة عن الكسرة؛ لأنه غير منصرف.

إلى ثمود: جار ومجرور، متعلقان بالفعل "أرسلنا".

أخاهم: أخا: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الألف، لأنه من الأسماء الستة، **هم:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

صالحًا: عطف البيان أو بدل كل من كل لـ "أخاهم"، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

٢ - يا مجتهدُ سالمًا أبشر بالفوز.

يا: حرف النداء، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

مجتهد: منادى، مبني على الضم، في محل نصب؛ لأنه نكرة مقصودة.

سالمًا: عطف البيان لـ "مجتهد" منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره؛ لأنه تابع للمجتهد في محله.

أبشر: فعل أمر، مبني على السكون، وفاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت".

بالفوز: بـ: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب، **الفوز:** اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جرّه

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الكسرة الظاهرة على اخره.

بالفوز: جار ومجرور، متعلقان بالفعل "أبشر".

الجملة "يا مجتهد سالما.... ": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "أبشر بالفوز ": جواب نداء، لا محل لها من الإعراب.

٣ـ انطلق زائرو الحرم مكة المكرمة.

انطلق: فعل ماض، مبني على الفتح الظاهر على اخره.

زائرو: فاعل "انطلق" مرفوع، وعلامة رفعه الواو؛ لأنه جمع مذكر سالم، وحذفت النون؛ لأجل الإضافة.

الحرم: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره.

مكة: عطف البيان لـ "الحرم" مجرور وعلامة جره الفتحة الظاهرة على اخره نيابة عن الكسرة؛ لأنه غير منصرف؛ للعلمية والتأنيث.

المكرمة: نعت لـ "مكة" مجرور، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره.

أعرب ما يأتي:

١ـ سليم وفَّي سعدًا صديقه.

٢ـ كان القاتل الخليفة العادل عمر رجلاً مجوسيًا.

٣ـ يا فتاةُ خديجة تعلمي تدبير المنزل.

٤ـ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسٰى وَأَخَاهُ هَارُوْنَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثاني والعشرون

عطف النسق [1]

الأمثلة:

١ ـ قالَ تعالى: وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ.

٢ ـ قالَ تعالى: وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّإِبْرَاهِيْمَ.

٣ ـ قالَ تعالى: وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيْلُ.

٤ ـ قالَ تعالى: ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ.

٥ ـ قالَ تعالى: أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ.

٦ ـ قالَ ﷺ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيْبُهُ الْأَذٰى حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشاكها فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِن خَطَايَاهُ.

٧ ـ قالَ تعالى: فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ أَهْلِيْكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ.

٨ ـ قالَ تعالى: لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ أَوْ بُيُوْتِ آبَائِكُمْ.

٩ ـ قالَ تعالى: قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ.

١٠ ـ قالَ تعالى: وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى أَوْ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ.

١١ ـ قالَ تعالى: فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا.

١٢ ـ قالَ تعالى: ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً.

١٣ ـ قالَ تعالى: سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ.

١٤ ـ قالَ تعالى: قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ.

(١) نسق کے معنی ''ملانا'' ہیں، یعنی اگلے کلام کو پچھلے کلام سے ملانا/مابعد کو ماقبل سے ملانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٥ـ اَلْمُؤْمِنُوْنَ يَقْصِدُوْنَ بِأَعْمَالِهِمْ كُلِّهَا الْآخِرَةَ لَا الْأُوْلٰى وَالآجِلَةَ لَا الْعَاجِلَةَ.

١٦ـ لَا يَعْرِفُ الْمُؤْمِنُ الْخِيَانَةَ لٰكِنِ الْأَمَانَةَ.

١٧ـ تَلَوْتُ جُزْءًا مِنَ الْقُرْآنِ بَلْ جُزْئَيْنِ.

١٨ـ مَا صَامَ زَيْدٌ يَوْمًا بَلْ يَوْمَيْنِ.

١٩ـ قالَ تعالى: إِنَّمَا أَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْ إِلَى اللّٰهِ.

٢٠ـ أَنَا وَأَنْتَ طَالِبَانِ.

٢١ـ أَتَانِيْ عَلِيٌّ وَأَنْتَ.

٢٢ـ قالَ تعالى: فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ.

٢٣ـ قالَ تعالى: يَآدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ.

٢٤ـ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا.

٢٥ـ قالَ تعالى: فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا.

شرح وتفصیل:

عطف النسق ایسا تابع ہے جو حروف عاطفہ میں سے کسی ایک حرف عطف کے ذریعہ اپنے متبوع سے متصل ہوتا ہے۔ حرف عطف سے پہلے جو اسم ہوتا ہے اسے معطوف علیہ (یا متبوع) کہتے ہیں اور اسکے بعد آنے والے اسم کو معطوف (یا تابع) کہتے ہیں، جیسے قول تعالیٰ: ﴿والذین آمنوا باللّٰہ ورسولہ﴾ میں لفظ الجلالہ اللّٰہ معطوف علیہ اور رسولہ معطوف ہے۔

حروف عطف نو (۹) ہیں: الواو، الفاء، ثم، حتی، أو، أم، لَا، لکن، بل [1]۔

۱ـ الواو: لمطلق الجمع:

یہ حرف عطف دو اسموں کے درمیان مطلقا اشتراک اور جمع کا فائدہ دیتا ہے جبکہ کلام کسی قرینہ سے خالی ہو، جیسے

(۱) انکی دو قسمیں ہیں: ۱ـ معطوف اور معطوف علیہ کی شرکت صرف اعراب میں ہوتی ہے۔ اسکے لئے تین حروف (لا، بل، لکن) استعمال ہوتے ہیں۔ ۲ـ معطوف اور معطوف علیہ کی شرکت حکم اور اعراب (معنیً ولفظاً) دونوں اعتبار سے ہوتی ہے اسکے لئے چھ حروف (واو، فاء، ثم، حتی، أو، أم) استعمال ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جملہ۱۔ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (ترجمہ: اور اللہ ہی کی ہے سب حکومت آسمان میں بھی اور زمین میں بھی) میں "و" مطلقا جمع کا فائدہ دے رہا ہے۔ اور اگر جملہ میں کوئی قرینہ موجود ہو تو یہ اس قرینہ کے مطابق دوسرے اضافی معنی پر بھی دلالت کرتا ہے، جیسے جملہ۲۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوْحًا وَإِبْرَاهِيْمَ (ترجمہ: اور ہم نے نوح اور ابراہیم علیہما السلام کو بھیجا) میں "و" اشتراک اور ترتیب زمنی کا فائدہ دے رہا ہے اور جملہ۳۔ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيْلُ (ترجمہ: اور جبکہ اٹھا رہے تھے ابراہیم علیہ السلام دیواریں خانۂ کعبہ کی اور اسماعیل علیہ السلام بھی) میں "و" اشتراک اور مصاحبت کا فائدہ دے رہا ہے۔

۲۔ الفاء: للترتيب والتعقيب:

یہ حرف عطف ترتیب[۱] وتعقیب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ترتیب دو قسم کی ہے: معنوی اور ذکری۔

۱۔ ترتیب معنوی یہ ہے کہ زمانے کے اعتبار سے معطوف کا تحقق معطوف علیہ کے بعد ہو۔ ۲۔ ترتیب ذکری میں معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان وہی ترتیب پائی جاتی ہے جو کہ گفتگو کے دوران کلام سابق میں ہوتی ہے اور اس میں زمانے کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا[۲] اور تعقیب[۳] کے معنی یہ ہیں کہ معطوف معطوف علیہ کے فوراً بعد واقع ہو، جیسے جملہ۴۔ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ (ترجمہ: اس کو موت دی پھر اس کو قبر میں لے گیا) میں فاء ترتیب وتعقیب کا فائدہ دے رہا ہے، کیونکہ إقبار إماتة کے فوراً بعد ہوتا ہے۔

۳۔ ثُمَّ: للترتيب والتراخي:

یہ حرف عطف ترتیب وتراخی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ تراخی کا مطلب یہ ہے کہ معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان کچھ زمانہ ہو، جیسے جملہ۵۔ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ (ترجمہ: اس کو موت دی پھر اس کو قبر میں لے گیا پھر جب اللہ چاہے گا اس کو دوبارہ زندہ کریگا) میں أنشر معطوف اور أقبر معطوف علیہ ہے اور حرف عطف ثمّ ہے جو ترتیب و تراخی کا فائدہ دے رہا ہے۔

(۱) چونکہ فاء ترتیب کا فائدہ دیتا ہے اس لئے اگر معطوف سے پہلے ایک سے زائد معطوفات ہوں تو معطوف سے فورا پہلے واقع ہونے والا معطوف علیہ ہوگا، جیسے جملہ: دخل زيد في الصف وعمرو وحامد فبلال فأحمد میں عمرو اور حامد زید پر معطوف ہیں جبکہ بلال حامد پر، اور احمد بلال پر معطوف ہے۔

(۲) جیسے: أخبر الأستاذ عن أحوال آدم وموسى ومحمد فعيسى عليهم الصلاة والسلام۔

(۳) یعنی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان کم سے کم مدت ہو، مدت کی کمی یا زیادتی کا اعتبار عرف عام پر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ ۔ حتّٰی: للغاية:

یہ حرف عطف مطلقاً جمع اور غایت کا فائدہ دیتا ہے۔ غایت کے معنی انتہا کے ہیں (یعنی معطوف کمی یا زیادتی میں معطوف علیہ کی نسبت انتہا تک پہنچ جاتا ہے)۔ یہ درج ذیل شروط کے ساتھ عطف کے معنی ادا کرتا ہے:

۱۔ معطوف، مفرد اسم ہو، فعل، حرف یا جملہ نہ ہو۔

۲۔ معطوف اسم ظاہر اور صریح ہو، ضمیر اور مؤول بالمصدر نہ ہو۔

۳۔ معطوف معطوف علیہ کا فرد یا جزء[1] ہو یا اس کے لوازم میں سے ہو۔

۴۔ معطوف اور معطوف علیہ رتبہ کے اعتبار سے یا ضعف وقوت کے اعتبار سے باہم متفاوت ہوں یعنی ایک اعلی اور دوسرا ادنی ہو، جیسے جملہ ۶۔ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ الْأَذَى حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ میں معطوف الشَّوْكَةُ مفرد اور اسم ظاہر ہے اور معطوف علیہ الأذی کا جزء ہے اور رتبہ میں معطوف علیہ الأذی سے کمتر ہے۔

۵۔ معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان موجود حسی یا معنوی غایت سے نئے معنی کا تحقق ہو پس یوں کہنا ٹھیک نہ ہوگا:

قرأتُ الكُتُبَ حتّی كتابًا یا سافرتُ البلادَ حتّی بلدًا۔

٥ ۔ أو: للتخيير أو الشك أو التفصيل:

یہ حرف عطف مفردات اور جملوں کو عطف کرتا ہے اور چار معنوں میں استعمال ہوتا ہے:

(ا) الإباحة والتخيير:

أو العاطفة اگر اسلوب طلب کے بعد واقع ہو تو تخییر یا اباحت کے معنی ادا کرتا ہے۔ تخییر میں معطوف اور معطوف علیہ کو جمع کرنا جائز نہیں ہوتا، لہذا جہاں پر دو معطوفین کو جمع کرنا ممکن نہ ہو وہاں پر أو تخییر کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے جملہ ۷۔ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ میں یہ تخییر کے معنی ادا کر رہا ہے یعنی مخاطب کو إطعام یا کسوة یا تحریر رقبة میں سے کسی ایک کا اختیار دیا جا رہا ہے۔

اور اباحت میں معطوف اور معطوف علیہ کو جمع کرنا جائز ہوتا ہے، لہذا جہاں دو معطوفین کو جمع کرنا ممکن ہوگا وہاں أو اباحت کے لئے استعمال ہوتا ہے، جیسے جملہ ۸۔ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ میں أو اباحت کا فائدہ دے رہا ہے یعنی مخاطب کو

(۱) جیسے: أعْجَبَتْنِي الفتاةُ حتى وجهُها یا: رَاعَنِي الطائرُ حتى لونُه۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اجازت ہے کہ چاہے وہ اپنے گھر سے کھائے چاہے اپنے آباء واجداد کے گھر سے یا چاہے دونوں گھروں سے کھائے۔

(ب) الشك والإبهام (۱):

اگر أو العاطفة جملہ خبریہ کے بعد واقع ہو تو شک یا ابہام کے معنی ادا کرتا ہے، جیسے جملہ ۹۔ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوم میں أو شک کا فائدہ دے رہا ہے اور جملہ ۱۰۔ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَى هُدًى أَوْ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (ترجمہ: بیشک ہم یا تم ضرور راہ راست پر یا صریح گمراہی میں ہیں) میں أو ابہام کا فائدہ دے رہا ہے کیونکہ متکلّم نے مخاطب پر بات کو واضح نہیں کیا، بلکہ اسکو مبہم رہنے دیا، یعنی متکلّم مخاطب پر بات کو ظاہر کرنا نہیں چاہتا، بلکہ اس خاص طریقے سے مبہم رکھنا چاہتا ہے۔

(ج) التفصيل بعد الإجمال والتقسيم:

أو العاطفة اختصار کے بعد تفصیل کے معنی میں استعمال ہوتا ہے چاہے یہ جملہ خبریہ کے بعد واقع ہو یا طلبیہ کے بعد، جیسے: اختلف القوم فيمن ذهب، فقالوا ذهب زيد أو حامد أو علي، أي بعضهم قال كذا وبعضهم قال كذا، اور جیسے قولہ تعالی ﴿وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا أَوْ نَصَارٰى تَهْتَدُوْا﴾ (أي قالت اليهود كونوا هودًا وقالت النصارى كونوا نصارى)۔ اسی طرح یہ تقسیم اور کسی چیز کی اقسام بتانے کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے: الكلمة اسم أو فعل أو حرف۔

(د) الإضراب:

أو العاطفة، اضراب (۲) یعنی بل کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے جملہ ۱۲۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً (ترجمہ: ایسے ایسے واقعات کے بعد تمہارے دل پھر بھی سخت ہی رہے تو ان کی مثال پتھر کی سی ہے یا سختی میں ان سے زیادہ) میں أو بل کے معنی ادا کر رہا ہے۔

٦۔ أم المتصلة أو المنقطعة:

(ا) أم المتصلة:

اگر أم کے بعد آنے والا کلام اپنے سے پہلے آنے والے کلام سے متّصل ہو اور دونوں کا حکم مشترک ہو تو یہ أم

---

(۱) "الشكُّ" من المتكلم في الحكم و"الإبهام" من المتكلم على المخاطَب.

(۲) ماقبل سے اعراض کرکے مابعد کے لئے اس کا حکم ثابت کرنے کو اضراب کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

المتصلة کہلاتا ہے اور عطف کا فائدہ دیتا ہے۔ أم المتصلة کی پہچان یہ ہے کہ اس سے پہلے والے جملے میں همزة التسوية [1] یا همزة الاستفهام ہوتی ہے، چنانچہ اس کی مزید دو اقسام ہیں:

۱۔ أم المسبوقة بهمزة التسوية:

أم المتصلة جب همزة التسوية کے بعد واقع ہو تو ایسے دو خبریہ جملوں کے درمیان واقع ہوتا ہے جنکی تأویل مصدر سے کرنا صحیح ہوتا ہے۔ یعنی دونوں خبریہ جملے اپنے ادوات (أ، أم) سمیت مصدر کے قائم مقام ہوتے ہیں اور انکی تأویل مفرد اسم سے کرنا صحیح ہوتا ہے، اور دونوں خبریہ جملے جنکی تأویل مفرد اسم سے کی جاتی ہے ان کے درمیان واو عاطفہ آتا ہے جو أم سے مستغنی کر دیتا ہے، جیسے جملہ ۱۳۔ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ [2] کی تقدیر یوں ہوگی: إنذارك وعدمه سواء۔ یعنی پہلے خبریہ جملے أأنذرتهم اور دوسرے خبریہ جملے لم تنذرهم کی تأویل مفرد اسم سے کرنا صحیح ہے اور ان دونوں مفرد اسماء کے درمیان واو عاطفہ ہے جس نے حرف عطف أم سے مستغنی کر دیا ہے۔

۲۔ أم المسبوقة بهمزة التعيين:

یہ وہ قسم ہے جس میں أم ایسے دو امور کے درمیان واقع ہوتا ہے جن کو متکلّم جانتا ہے لیکن حکم کی نسبت کے بارے میں متکلّم کے ذہن میں شک ہوتا ہے، لہذا أم کے ذریعے سے دونوں امور میں سے کسی ایک امر کی تعیین چاہتا ہے۔ ان دونوں امور سے پہلے همزة الاستفهام واقع ہوتا ہے۔ همزة الاستفهام اور أم دونوں کے ذریعے سے اس امر کو متعین کرنا مقصود ہوتا ہے جس کے بارے میں متکلّم کے ذہن میں شک ہوتا ہے، جیسے: أعليٌّ مسافر أم زيد؟ میں أم دو اسموں علي اور زيد کے درمیان واقع ہے اور ان دونوں سے پہلے همزة الاستفهام ہے اور متکلّم یہ بات جانتا ہے کہ دو میں سے ایک مسافر ہے لیکن کون مسافر ہے یہ نہیں جانتا اس لئے وہ چاہتا ہے کہ مخاطب یقینی طور پر یہ بیان کردے کہ مسافر کون ہے۔ اسی طرح جملہ ۱۴۔ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ میں أم ضمیر منفصل أنْتُمْ اور لفظ الجلالہ اللّٰہ کے درمیان واقع ہوا ہے اور ان دونوں سے پہلے همزة الاستفهام ہے۔ اس همزة اور أم سے متکلّم کا مقصود یہ ہے کہ مخاطب ان دونوں میں سے کسی ایک کی تعیین کردے۔

---

(۱) همزة التسوية: سواء، ما أبالي اور أدري کے بعد آتا ہے اور اپنے بعد والے جملے کو بتأویل مصدر کر دیتا ہے۔

(۲) في الآية "سواء": مقدم عن الجملة التي بعده لتأويلها بمصدر أي إنذارك، أو عكسه فسواءٌ: مبتدأ والمصدر المؤول خبره.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ب) أمْ المُنْقَطِعة أو المُنْفَصِلَة:

أم المنقطعة وہ ہے جو دو مستقل جملوں کے درمیان واقع ہو۔ ان میں سے ہر ایک جملہ معنی کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے، یعنی ایک کی ادائیگی دوسرے جملے پر موقوف نہیں ہوتی اور نہ ہی دونوں جملوں میں معنی کے اعتبار سے اتنا ربط ہوتا ہے کہ ایک کو دوسرے کا جزء کہہ سکیں، لہذا یہ اضراب (یعنی بل) کے معنی ادا کرتا ہے اور بسا اوقات أم المنقطعة اضراب کے ساتھ ساتھ استفہام انکاری کے معنی بھی ادا کرتا ہے اور یہ عطف کا فائدہ نہیں دیتا۔ اس کی علامت یہ ہے کہ یہ نہ تو مطلقاً ہمزہ تسویہ کے بعد واقع ہوتا ہے اور نہ ہمزہ استفہام کے بعد، بلکہ مندرجہ ذیل انواع میں سے کسی نوع کے بعد واقع ہوتا ہے:

۱۔ یہ کبھی خبر محض کے بعد واقع ہوتا ہے، جیسے قولہ اللہ تعالیٰ: ﴿وَإِذَا تُتْلٰی عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَ هُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ﴾ أي: بل يَقُولُونَ افْتَرَاهُ، یعنی اس آیت میں أم خبر محض سِحْرٌ مُّبِيْنٌ کے بعد واقع ہوا ہے اور حرف اضراب بل کے معنی ادا کر رہا ہے، کیونکہ أم ایسے دو جملوں (هذا سحر مبين، يقولون افتراه) کے درمیان واقع ہوا جو معنی کے اعتبار سے مستقل ہیں۔

۲۔ ہمزہ کے علاوہ دوسرے ادوات استفہام (جیسے: هل) کے بعد بھی واقع ہوتا ہے، جیسے قولہ تعالیٰ: ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ﴾۔

۳۔ اور کبھی ایسے ہمزہ کے بعد واقع ہوتا ہے جو غیر حقیقی استفہام (یعنی استفہام انکاری یا تقریری[1]) کا فائدہ دیتا ہے، جیسے قولہ تعالیٰ: ﴿أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ﴾ میں أم اضراب اور استفہام انکاری دونوں کا معنی ادا کر رہا ہے، کیونکہ اگر أم کو صرف اضراب کے معنی میں لیا جائے تو اس آیت کا مفہوم یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں (العیاذ باللہ) اور یہ نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا محال ہے۔

۷۔ لا: لنفي الحكم عن المعطوف:[2]

یہ ایسا حرف ہے جس کے ذریعے سے معطوف سے حکم کی نفی ہوتی ہے۔ یہ حرف لكن کے برعکس ہے، یعنی لكن

(۱) استفہام انکاری سے متکلم کا مقصد سوال کرنا نہیں ہوتا، بلکہ رد کرنا ہوتا ہے اور استفہام تقریری سے متکلم اپنی بات کو یقینی طور پر ثابت کرنا چاہتا ہے۔ (۲) لا عاطفة کے ذریعے عطف سے مقصود حکم کو ما قبل پر منحصر کرنا ہوتا ہے خواہ قصر افراد ہو یا قصر قلب۔ قصر افراد: جیسے: زيد كاتبٌ لا شاعر۔ یہ جملہ اس شخص کو کہا جائے گا جو زید کے بارے میں کاتب اور شاعر ہونے کا گمان رکھتا ہو۔ قصر قلب: جیسے زيد عالم لا جاهل۔ یہ جملہ اس شخص کو کہا جائے گا جو زید کو جاہل سمجھتا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کے ذریعے ما بعد کے کلام کا اثبات ہوتا ہے جبکہ لا کے ذریعے ما بعد کے کلام کی نفی ہوتی ہے۔ یہ چار شروط کے ساتھ عطف کے معنی ادا کرتا ہے:

۱۔ معطوف مفرد ہو، جملہ نہ ہو۔

۲۔ اس سے ماقبل کلام مثبت ہو، منفی نہ ہو۔

۳۔ معطوف اور معطوف علیہ دونوں ایک دوسرے کی قبیل میں سے نہ ہو، چنانچہ غسلت الثوب لا المنديل کہنا صحیح نہ ہوگا کیونکہ اس میں معطوف المنديل معطوف علیہ الثوب کی نوع میں سے ہے۔ اسی طرح رأيت بلبلا لا طائرًا میں معطوف علیہ بلبلاً معطوف طائرًا کے افراد میں سے ہے۔

۴۔ کسی بھی حرف عطف کے ساتھ واقع نہ ہو، چنانچہ جملہ أسابيع الشهر خمسة لا بل أربعة میں بل حرف عطف واقع ہوا ہے جبکہ لا مجرد نفی کے لئے ہے۔

۵۔ لا کے بعد واقع ہونے والے مفرد اسم کو، لا سے پہلے واقع ہونے والے اسم کی خبر (جیسے: الغلام لا صبي ولا شابٌّ) صفت (جیسے: هذه دار لا قديمة ولا جديدة) یا حال (جیسے: عرفت هذا الكتاب لا نافعا ولا منتفعا) بنانا ممکن نہ ہو۔ کیونکہ اس صورت میں لا عاطفہ نہ ہوگی، بلکہ نافیہ ہوگی اور اس کا تکرار واجب آئے گا۔

۸۔ لكن: للاستدراك:

لكن تین شروط کے ساتھ عطف اور استدراک[1] کے معنی ادا کرتا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی ایک شرط بھی مفقود ہو تو یہ صرف حرف ابتداء اور استدراک ہوگا۔

۱۔ معطوف مفرد ہو، جملہ نہ ہو۔

۲۔ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو۔

۳۔ لکن، واو کے فورًا بعد واقع نہ ہو، جیسے قولہ تعالی: ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾ میں لكن حرف عطف نہیں ہے چونکہ لكن واو کے فورا بعد واقع ہو رہا ہے اس لئے لكن یہاں پر حرف استدراک ہے اور لكنْ رسولَ الله میں رسول كان محذوفہ کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ جملہ ۱۶۔ لا يَعْرِفُ

(۱) پچھلے کلام کی نفی یا نہی سے پیدا ہونے والے اشکال کا ازالہ کرنے کو استدراک کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْمُؤْمِنُ الْخِيَانَةَ لٰكِنِ الأَمَانَةَ میں معطوف الأمانة مفرد ہے اور جملہ حرف نفی لَا سے شروع ہو رہا ہے اور لکن سے پہلے واو واقع نہیں ہے، لہٰذا یہاں لکن عطف کا فائدہ دے رہا ہے۔

۹۔ بَل:

بل ایسا حرف ہے جس کے معنی اور حکم مابعد کے کلام کے اعتبار سے مختلف ہو جاتے ہیں۔

(ا) اگر بل مفرد اسم پر داخل ہو تو حرف عطف کہلاتا ہے، لیکن ماقبل کلام کی مناسبت سے اس کے معنی مختلف ہو جاتے ہیں:

۱۔ اگر بل مثبت کلام یا صیغہ امر کے بعد آئے تو اس صورت میں یہ إضراب یعنی معطوف علیہ سے حکم سلب کر کے وہی حکم معطوف کے لئے ثابت کرنے کا فائدہ دیتا ہے، جیسے جملہ ۱۷۔ تَلَوْتُ جُزْءًا مِنَ الْقُرْآنِ بَلْ جُزْئَيْنِ۔

۲۔ اگر بل نفی یا نہی کے بعد واقع ہو تو مکمل طور پر لکن کی طرح ہوتا ہے، جیسے جملہ ۱۸۔ مَا صَامَ زَيْدٌ يَوْمًا بَلْ يَوْمَيْنِ۔

(ب) اگر بل جملے پر داخل ہو تو حرف ابتداء کہلاتا ہے اور صرف إضراب إبطالي یا إضراب انتقالي کا فائدہ دیتا ہے[1]۔

أحكام تتعلق بعطف النسق

معطوف اور معطوف علیہ اسماء ظاہرہ بھی ہو سکتے ہیں اور ضمائر بھی لہٰذا یہ ان چار صورتوں میں واقع ہو سکتے ہیں:

۱۔ عطف الظاهر على الظاهر: جیسے جملہ ۱۹۔ إِنَّمَا أَشْكُوْ بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللّٰهِ میں معطوف علیہ بث اور معطوف حزن دونوں اسماء ظاہرہ ہیں۔

۲۔ عطف المضمر على المضمر: جیسے جملہ ۲۰۔ أنا وأنتَ طالبان میں معطوف علیہ أنا اور معطوف أنت دونوں ضمائر ہیں۔

---

(۱) إضراب کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ إضراب إبطالي اور ۲۔ إضراب انتقالي۔ إضراب إبطالي: میں بل سے پہلے واقع ہونے والے کلام کی نفی کی جاتی ہے کہ یہ کلام باطل ہے اور اسکا مدعی جھوٹا ہے اس طور پر کہ بل کے بعد واقع ہونے والے کلام میں دوسرے حکم کا اثبات ہوتا ہے، جیسے: وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ کی تقدیر یوں ہوگی: لقد اتخذ الرحمن ولدا لا فإن الذين اتخذهم هم عباد مكرمون۔
إضراب انتقالي: میں بل سے پہلے واقع ہونے والے کلام کا حکم اپنے حال پر باقی رہتا ہے صرف غرض بدل جاتی ہے۔ یعنی کلام ایک غرض سے دوسری غرض کی طرف منتقل ہو جاتا ہے، جیسے: قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلّٰى بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةُ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى میں بل سے پہلے والے کلام کی غرض اللہ کی اطاعت ہے اور بل کے بعد والے کلام کی غرض حب الدنیا۔ اور دونوں غرضوں کا حکم اپنے حال پر باقی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ عطف المضمر علی الظاهر: جیسے جملہ ۲۱۔ جاء ني عليٌّ وأنت میں معطوف علیہ علي اسم ظاہر ہے اور معطوف أنت ضمیر ہے۔

٤۔ عطف الظاهر على المضمر: جیسے جملہ ۲۲۔ فَأَنْجَيْنَاهُ وأَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ میں معطوف علیہ ہ ضمیر متّصل ہے اور معطوف أصحاب اسم ظاہر ہے۔

قواعد:

۱۔ عطف نسق ایسا تابع ہے جو حروف عاطفہ میں سے کسی ایک حرف عطف کے ذریعے اپنے متبوع سے متّصل ہوتا ہے اس تابع کو معطوف اور متبوع کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

۲۔ یہ تابع اعراب میں معطوف علیہ کے مطابق ہوتا ہے۔

۳۔ حروف عطف نو ہیں:

(۱) الواو: یہ مطلقاً اشتراک اور جمع کا فائدہ دیتا ہے اور بسا اوقات کسی قرینہ کی وجہ سے تعقیب، ترتیب اور مصاحبت کا فائدہ بھی دیتا ہے۔

(۲) الفاء: یہ ترتیب اور تعقیب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

(۳) ثم: یہ ترتیب اور تراخی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۴) حتی: یہ مطلقاً جمع اور غایت کا فائدہ دیتا ہے۔

(۵) أو: یہ چار معنوں میں استعمال ہوتا ہے ۱۔ الإباحة والتخيير ۲۔ الشك أو الإبهام ۳۔ التفصيل بعد الإجمال والتقسيم ٤۔ الإضراب۔

(٦) أم المتصلة أو المنقطعة: المتصلة: یہ دو چیزوں کے درمیان تسویہ (برابری) پر دلالت کرنے کے لئے یا دو میں سے ایک کی تعیین کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ المنقطعة: یہ دو مستقل جملوں کے درمیان واقع ہوتا ہے اور إضراب یعنی بل کے معنی ادا کرتا ہے۔

(۷) لا: اس کے ذریعے مابعد کے کلام کی نفی ہوتی ہے۔

(۸) لکن: یہ حرف استدراک ہے اگر اس سے پہلے نفی یا نہی ہو تو استدراک کے ساتھ عطف کا فائدہ بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دیتا ہے۔

(۹) بل: اگر مثبت کلام یا صیغہ امر کے بعد آئے تو اضراب کا فائدہ دیتا ہے اور اگر نفی یا نہی کے بعد واقع ہو تو استدراک کا فائدہ دیتا ہے۔

۴۔ معطوف اور معطوف علیہ ان چار صورتوں میں واقع ہو سکتے ہیں:

(ا) ظاہر کا عطف ظاہر پر۔　　(ب) ضمیر کا عطف ضمیر پر۔

(ج) ضمیر کا عطف ظاہر پر۔　　(د) ظاہر کا عطف ضمیر پر۔

التمرين - ۱

أعرب الكلمات الملونة في الجمل الآتية مبينًا سبب الإعراب كما في المثال:

نموذج: ١ - تطمئن النفس بذكر الله، لا تطمئن بالفرش المؤطّاة والقصور المشيدة.

لا: نافية، ليست بعاطفة لأن المعطوف جملة لا مفرد، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

تطمئن: جملة فعلية، استئنافية، بيانية، لا محل لها من الإعراب.

٢ - بالتواضع يُرفع المرء لا الدراهم والدنانير.

لا: حرف نفي وعطف؛ لعدم اقترانها بعاطف ولأن المعطوف مفرد، والكلام مثبت وعدم اقترانها بعاطف، واختلاف جنس المتعاطفين مختلف، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

الدراهم: اسم مجرور معطوف على "التواضع"، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

٣ - على الله يتوكل المؤمن لا الأسباب.

لا: حرف نفي وعطف؛ لاستيفاء الشروط الخمسة، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

الأسباب: اسم مجرور معطوف على لفظ الجلالة "الله"، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

٤ - يقوم المجدّ بواجبه حبا لا كرها.　　٥ - لا تصدّق الأكاذيب بل قول الحق.

٦ - لا تصاحب رجلا طالحًا لكن صالحًا.　　٧ - تعرّض لعلاج المشكلة لا أسبابها فقط.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٨ـ الخلق الحسن يستهوي الناس حتى الأعداء. ٩ـ المخلص لا يتوخى العاجلة بل يتوخى الآجلة.

١٠ـ مكث النبي ﷺ في مكة عشرًا بل ثلاث عشرة سنة.

١١ـ لا يكون المسلم فاحشًا ولا متفحشًا ولكن سهلاً ليّنًا.

١٢ـ كان النبي ﷺ يحسن إلى الناس جميعا حتى الكفار.

١٣ـ قال النبي ﷺ: كل شيء بقضاء وقدر حتى العجز والكيس.

١٤ـ فدى الصحابة رضي الله عنهم الدين بكل غال ورخيص حتى أرواحهم.

التمرين ـ ٢

ميّز أم المتصلة من المنقطعة في الآيات التالية:

نموذج: آللّٰهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُوْنَ.

أ: همزة للاستفهام. أم: متصلة عاطفة.

٢ـ أَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا. ٣ـ أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ أَقْفَالُهَا.

٤ـ إِنْ أَدْرِيْ أَقَرِيْبٌ أَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ. ٥ـ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ.

٦ـ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَدَعَوْتُمُوْهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُوْنَ. ٧ـ قَالُوْا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِيْنَ.

٨ـ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى.

٩ـ أَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ أَمِ ارْتَابُوْا أَمْ يَخَافُوْنَ أَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهُ.

١٠ـ أَأَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُوْرُ أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا.

التمرين ـ ٣

استخرج من الآيات الآتية حروف العطف مبيّنا معناها وعيّن المعطوف والمعطوف عليه وأعربهما:

نموذج: وَالَّذِي يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ.

ثم: حرف عطف (للترتيب مع التراخي). يميتني: جملة فعلية، صلة الموصول الاسمي، لا محل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لها من الإعراب (معطوف عليه). يحيين: جملة فعلية معطوف على الجملة "يميت" لا محل لها من الإعراب.

٢ ـ فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا.

٣ ـ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاءُ كُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ.

٤ ـ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعٰى فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوٰى.

٥ ـ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَاءِ هِمْ.

٦ ـ وَإِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوْهَا.

٧ ـ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ.

٨ ـ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرَّاكِعِيْنَ.

٩ ـ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ.

١٠ ـ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ.

١١ ـ وَآخَرُوْنَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّآخَرَ سَيِّئًا.

١٢ ـ وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ.

١٣ ـ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ.

١٤ ـ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ.

١٥ ـ وَفِي مُوْسٰى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُوْنٌ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُوْدَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ.

١٦ ـ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٤

ميِّز حروف العطف من غيرها مبينة معناها:

نموذج: عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قالَ: سِبابُ المُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتالُهُ كُفْرٌ.

و: حرف عطف لمطلق الجمع.

٢ـ إنّ النَّبِيَّ ﷺ قالَ يَوْمَ الفَتْحِ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهادٌ وَنِيَّةٌ.

٣ـ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي فِي الأَضْحَى وَالفِطْرِ ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدَ الصَّلَاةِ.

٤ـ سُئِلَ البَرَاءُ أَكَانَ وَجْهُ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ السَّيْفِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِثْلَ القَمَرِ.

٥ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوصِينِي بِالجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ.

٦ـ إنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُم فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْثُرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ.

٧ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : لَا يَتْفِلَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ.

٨ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ غَدَا إِلَى المَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ نُزُلَهُ مِنَ الجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ.

٩ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي المَرْءُ بِمَا أَخَذَ المَالَ أَمِنْ حَلَالٍ أَمْ مِنْ حَرَامٍ.

١٠ـ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مُنْذُ قَدِمَ المَدِيْنَةَ مِنْ طَعَامِ البُرِّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتّٰى قُبِضَ.

١١ـ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ ﷺ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ حَتّٰى أَجِدَ وَبِيصَ الطِّيْبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ.

١٢ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ مَرَّ فِي شَيْءٍ مِنْ مَسَاجِدِنَا أَوْ أَسْوَاقِنَا بِنَبْلٍ فَلْيَأْخُذْ عَلَى نِصَالِهَا لَا يَعْقِرْ بِكَفِّهِ مُسْلِمًا.

١٣ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: حُرِّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ المَدِيْنَةِ عَلَى لِسَانِي، وَأَتَى النَّبِيُّ ﷺ بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ: أَرَاكُمْ يَا بَنِي حَارِثَةَ قَدْ خَرَجْتُمْ مِنَ الحَرَمِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ.

١٤ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: المَدِيْنَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوٰى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ.

١٥ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيْهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ اليَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِيْنَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٥

نموذج في الإعراب:

الَّذِي خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى.

الّذي: اسم موصول، مبني على السكون، في محل جر، نعت ثان لـ "ربك".

خلق: فعل ماض، مبني على الفتحة، وفاعله ضمير مستتر فيه جوازًا، تقديره: "هو"، يرجع إلى "الذي".

فسوى: فـ: حرف عطف للترتيب والتعقيب، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب. **سوّى:** فعل ماض، مبني على الفتحة المقدرة على الألف، منع من ظهورها التعذر؛ لأنه ناقص وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو".

و: حرف عطف، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب. **الذي:** اسم موصول، مبني على السكون، في محل جر؛ لأنه معطوف على "الذي" الأول.

قدر: فعل ماض، مبنى على الفتحة، وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو".

فهدى: فـ: حرف عطف لـلترتيب والتعقيب، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب. **هدى:** فعل ماض، مبني على الفتحة المقدرة على الألف، منع من ظهورها التعذر؛ لأنه ناقص، وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو".

الجملة "خلق": من الفعل والفاعل صلة الموصول الاسمي، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "سوى": من الفعل والفاعل معطوفة على جملة صلة الموصول، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "قدر": من الفعل والفاعل صلة الموصول الاسمي، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "هدى": من الفعل والفاعل معطوفة على جملة صلة الموصول، لا محل لها من الإعراب.

أعرب ما ياتي:

١ ـ اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُونَ. ٢ ـ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِيْنَ.

٣ ـ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيْصٍ. ٤ ـ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا.

٥ ـ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوْ بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللّٰهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثالث والعشرون

واو المعية

الأمثلة:

١ - قال تعالى: فَأَجْمِعُوْا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَ كُمْ

٢ - كُنْ أَنْتَ وَتَلَامِذَتَكَ كَالْأَبِ.

٣ - كيف أَنْتَ وَالامتِحانَ؟

٤ - قال تعالى: يَآدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جو سرخ کلمات (شُرَكَاءَ كُمْ، تَلَامِذَتَكَ، الامتِحانَ) واو کے بعد منصوب واقع ہوئے ہیں یہ مفعول معہ کہلاتے ہیں۔ ان کو منصوب کرنے والا عامل فعل [1] یا ایسا اسم مشتق ہوتا ہے جو کہ فعل کا عمل کرتا ہے، جیسے: أنا سائر و شاطئ البحر اور رويدك والغاضب (أي أمهل نفسك مع الغاضب)۔ کسی بھی اسم کو مفعول معہ ہونے کی بناء پر منصوب کرنے کے لئے درج ذیل امور کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے:

۱۔ مفعول معہ اسم ہو، حرف یا جملہ نہ ہو۔

۲۔ یہ زائد ہو، یعنی جملے کا بنیادی جزء نہ [2] ہو۔

۳۔ یہ اسم واو بمعنی "مع" کے بعد واقع ہو۔

۴۔ اس واو سے پہلے واقع ہونے والے جملے میں فعل یا ایسا اسم مشتق پایا جائے جو کہ فعل کا عمل کرے۔

مندرجہ بالا جملوں پر مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ "واو" کے بعد واقع ہونے والے اسم میں چار صورتیں ممکن ہیں:

---

(۱) عربوں سے بعض مثالیں ایسی بھی سنی گئی ہیں جن میں مفعول معہ ما استفہامیہ اور کیف استفہامیہ کے بعد منصوب واقع ہوا ہے جبکہ اس سے پہلے نہ تو فعل ہے اور نہ ہی اسکے مشابہ اسم مشتق ہے جو کہ فعل کا عمل کرتا ہے، جیسے: ما أنت والحوتَ؟ و كيف أنت والامتحانَ؟ اور نحویوں نے ان مثالوں میں فعل کو مقدر ٹھہرایا ہے جسکی تقدیر یوں بیان کی ہے: ما تكون والحوتَ؟، و كيف تكون والامتحانَ؟۔

(۲) جیسے مبتدأ، خبر یا فاعل کہ جسکے بغیر نحوی ترکیب کے اعتبار سے جملہ صحیح نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١۔ وجوب المعية:

اگر واو کو حرف عطف بنانے سے معنی میں فساد پیدا ہوتا ہو تو اس کے بعد واقع ہونے والا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے وجوبًا منصوب ہوگا (یعنی واو کے بعد واقع ہونے والا اسم واو سے پہلے واقع ہونے والے اسم کے ساتھ فعل میں مشترک نہ ہو)، جیسے: جملہ ا۔ فَأَجْمِعُوْا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ترجمہ: سو تم اپنی تدبیر مع اپنے شرکاء کے پختہ کرلو، میں "واو" واو المعية ہے۔ اور شركاء مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اس واو کو عاطفہ بنانا جائز نہیں، کیونکہ پھر جملہ کی تقدیر اس طرح ہوجائے گی: فأجمعوا أمركم وأجمعوا شركاء كم ترجمہ: تم اپنی تدبیر کو پختہ کرلو اور اپنے شرکاء کو پختہ کرلو، اور یہ کہنا صحیح نہیں ہے چونکہ أجمع [1] معانی سے متعلق ہے نہ کہ ذوات سے۔ اسی طرح لفظی ترکیب میں فساد پیدا ہونے کی صورت میں "واو" کے بعد واقع ہونے والا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے وجوبا منصوب ہوگا، جیسے جملہ: ما شأنُكَ وزَيْدًا؟ میں "واو" واو المعية ہے کیونکہ ضمیر مجرور "ك" پر لفظ شأن کو لوٹائے بغیر زید کا عطف جائز نہیں۔

٢۔ وجوب العطف:

اگر واو کو واو المعية بنانے سے معنی میں فساد پیدا ہوتا ہو تو واو کو وجوبا حرف عطف بنائیں گے یعنی واو کے بعد واقع ہونے والا اسم واو سے پہلے واقع ہونے والے اسم کے ساتھ فعل میں مشترک ہو اور ایک سے زائد افراد کو چاہتا ہو، جیسے: اتَّفَقَ زَيْدٌ وَعَمْرو عَلَى الذَّهَابِ إِلَى الحَفْلَةِ میں فعل اتفق ایک سے زائد افراد کو چاہتا ہے اور اسی طرح اخْتَصَمَ خَالِدٌ وَعَمْرٌو۔

٣۔ ترجيح المعية على العطف:

اگر واو کو حرف عطف بنانے سے کلام ایسے معنی پر دلالت کرے جو متکلّم کی مراد نہ ہو تو اس صورت میں واو کو حرف عطف بنانے کے بجائے واو بمعنی "مع" بنانا زیادہ بہتر ہے، جیسے جملہ ٢۔ كُنْ أَنْتَ وَتَلَامِذَتَكَ كَالأَبِ میں متکلم یہ کہنا چاہتا ہے کہ تم اپنے شاگردوں کے ساتھ باپ کی طرح سلوک کرو، چنانچہ اس جملہ میں "واو" واو المعية ہے اور تلامذة مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ اگر اس "واو" کو حرف عطف بنایا جائے تو اس کے معنی یہ ہونگے کہ تم اور تمہارے شاگرد باپ کی طرح ہوجائیں، جبکہ متکلّم کی مراد یہ نہیں، لہذا اس واو کو واو المعية بنانا زیادہ بہتر ہے۔

---

(١) أجمع الأمر: عزم کرنا اور پختہ ارادہ کرنا یقال: أُجْمِعُ أَمْرِي وَرَأْيِي ولَا يُقَالُ: أُجْمِعُ شُرَكَائِي.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ ـ ترجيح العطف على المعية:

اگر واوکوحرف عطف بنانے یا واو المعية بنانے سے کلام میں تبدیلی واقع نہ ہوتو واوکوحرف عطف بنانا زیادہ بہتر ہے، کیونکہ واواصل میں عطف ہی کے لئے استعمال ہوتا ہے، جیسے جملہ ٤۔ یـاٰدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ میں واوکوحرف عطف بنانے سے معنی میں فساد پیدانہیں ہوتا، لہذا "واو" بمعنی "مع" کہنے کے بجائے حرف عطف سمجھنا زیادہ بہتر ہے۔

قواعد:

ا۔مفعول معہ ایسا منصوب اسم ہے جو واوبمعنی "مع" کے بعد واقع ہوتا ہے، اوراس سے پہلے جملے میں کسی فعل یا اس سے مشابہ اسم مشتق کا پایا جانا ضروری ہے۔

۲۔ واو کے بعد واقع ہونے والے اسم کی چارصورتیں ہیں: (ا) وجوب المعية (ب) وجوب العطف (ج) ترجيح المعية على العطف (د) ترجيح العطف على المعية

التمرين ـ ١

بيّن في أي الجمل الآتية تتعين الواو للمعية أو للعطف وفي أيها تُرَجَّح المعية على العطف وفي أيها يُرجَّح العطف على المعية وأعرب الاسم الذي يقع بعد الواو:

نموذج: قَطَعْنَا البَرِيَّةَ وَظِلَامَ اللَّيْلِ.

و: تعينت الواو هنا للمعية. ظلام: مفعول معه منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

٢ ـ مَشَى عُمَرُ وَالنَّهرَ.
٣ ـ طُفْنَا بِالبَيْتِ وَشُرُوقَ الشَّمْسِ.
٤ ـ احْتَرَقَتِ الدَّارُ وَأَثَاثُها.
٥ ـ أَصْبَحَت خَدِيجَةُ وَصَدِيقَاتها كَالأُخْتِ.
٦ ـ اعْتَمَرَ أُسَامَةُ وَصَدِيقُه.
٧ ـ لَاقَى زَيْدٌ وَأَحْمَد بَعْدَ مُدَّةٍ مِنَ الزَّمَنِ فِي مَأْدُبَةٍ.
٨ـ تَصَدَّقَتْ عائِشَةُ وَأُخْتها.
٩ ـ سِرْتُ وتَغْرِيْد الطُّيُورِ فِي الغَابَةِ كَثِيْرَةِ الأَشْجَارِ.
١٠ ـ سَارَ القِطَارُ وجِدَارِ القَصْرِ.
١١ ـ اعْلَمْ أَنَّ الجَهْلَ والغُرُور آفَتَان مِن أَخْطَرِ الآفَاتِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٢ ـ رَجَعَ المُسَافِرُ وإسْفار الصُّبْحِ.
١٣ ـ قَاتَلَ المُسْلِمُوْنَ وَالرُّوْم فِي مَعْرِكَةِ مُؤْتَة قِتالاً عَنِيْفًا.
١٤ ـ مَرَرْتُ بِالحَدِيقَةِ الغَنّاءِ والصَّدِيق.
١٥ ـ اجْتَمعَ المُسْلِمُون والصَّلِيْبِيُّوْنَ عنْدَ حِطّين لِلْقتال.
١٦ ـ أَفْطَرَ الصَّائِمُونَ وَغُرُوب الشَّمْسِ.
١٧ ـ يَجِبُ أَنْ نُقَابِلَ نِعَمِ اللّٰه بِحَمْدِهِ وَشُكْره وإسْدَاء الجَمِيْل إلى خَلْقِهِ.

التمرين ـ ٢

ترجم إلى العربية:

۱۔ فاطمہ اذان فجر کے ساتھ اٹھی۔
۲۔ صدر مملکت نے وفد کے آتے ہی کانفرس ملتوی کردی۔
۳۔ ریل گاڑی گھنے کھیتوں کے ساتھ چلتی رہی۔
۴۔ چوکیدار نے گھنٹہ بجنے کے ساتھ ہی مدرسے کا گیٹ بند کردیا۔
۵۔ مجاہدوں نے طلوع شمس کے ساتھ قتال شروع کیا۔
۶۔ خطبہ ختم ہوتے ہی جمعہ کی اذان کے لئے اقامت دی گئی۔
۷۔ زید نے اپنے دوست کے ساتھ امتحانوں کی تیاری شروع کی۔
۸۔ عمرو نے چاند نکلتے ہی اپنا آبائی شہر ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیا۔
۹۔ طالبات نے مدرسے میں داخل ہوتے ہی صفائی شروع کردی۔
۱۰۔ باپ نے اپنی بیٹی کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ: تم اپنی دوستوں کے ساتھ بہن جیسا سلوک کرو۔

التمرين ـ ٣

نموذج في الإعراب:

١ ـ لَا ترجُ النجاحَ وعمل السيّء.

لَا: ناهية، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب. **ترجُ:** فعل مضارع، مجزوم بلا الناهية، وعلامة جزمه حذف الواو من آخره؛ لأنه من الأفعال الناقصة، والفاعل ضمير مستتر وجوبًا، تقديره: "أنت".

النجاحَ: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

و: للمعية وجوبًا، مبنية على الفتحة، لا محل له من الإعراب.

عمل: مفعول معه منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

السيء: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

٢ ـ رويدك والمديون.

رويدك: رويْد: اسم فعل أمر، بمعنى "أمهِلْ / مَهْلًا" مبني على الفتحة، لا محل له من الإعراب، والفاعل ضمير مستتر وجوبًا، تقديره: "أنت".

ك: حرف خطاب، مبني على الفتحة، لا محل له من الإعراب.

و: للمعية وجوبا، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

المديون: مفعول معه منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

أعرب ما يلي:

١ ـ صَهْ والمجَانين.

٢ ـ زيد سائر وشاطئ البحر.

٣ ـ لا يحصل على العلم والكبر.

٤ ـ لا يمكن الفوز وضياع الوقت.

٥ ـ لا تهو حسن العاقبة والذنوب.

٦ ـ هاجر النبي ﷺ وأبا بكر رضي الله عنه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الرابع والعشرون

الاستثناء

أداة الاستثناء کے ذریعے اس کے بعد آنے والے اسم کو اس کے ماقبل کے حکم سے خارج کرنے کو نحو کی اصطلاح میں "استثناء" کہتے ہیں، مثلاً: نَجَحَتِ الطَّالِبَاتُ إِلَّا زَيْنَبَ اس جملے میں طالبات پر کامیابی کا حکم لگایا گیا ہے اور أداة الاستثناء إِلَّا کے ذریعے اس کے بعد آنے والے اسم زَيْنَبَ کو کامیابی کے حکم سے خارج کر دیا گیا ہے۔

استثناء کا اسلوب أدوات الاستثناء، مستثنی اور مستثنی منه پر مشتمل ہوتا ہے:

أدوات الاستثناء:

وہ کلمات جن کے ذریعے استثناء کیا جاتا ہے آٹھ ہیں: إِلَّا، غَيْر، سِوَى، عَدَا، مَا عَدَا، خَلَا، مَا خَلَا، حَاشَا، لَيْسَ، لَا يَكُوْن۔ ان میں سے إِلَّا حرف ہے، غير، سِوَى اسماء ہیں، مَا عَدَا، مَا خَلَا، لَيْسَ، لَا يَكُون افعال ہیں اور عَدَا، خَلَا اور حَاشَا افعال بھی بن سکتے ہیں اور حروف جارہ بھی۔

مستثنى:

وہ اسم جسے جملے کے اعرابی حکم سے خارج کیا جاتا ہے مستثنی کہلاتا ہے، مستثنی، أداة الاستثناء کے فوراً بعد آتا ہے۔

مستثنى منه:

جس اسم کے لئے حکم ثابت کیا جاتا ہے وہ مستثنى منه کہلاتا ہے اور یہ أداة الاستثناء سے پہلے آتا ہے۔

مذکورہ بالا مثال نَجَحَتِ الطَّالِبَاتُ إِلَّا زَيْنَبَ میں زَيْنَب مستثنى اور الطَّالِبَات مستثنى منه ہے۔

اسلوب استثناء کی تفصیل جاننے سے پہلے چند اصطلاحات کا سمجھ لینا ضروری ہے:

الکلام التام: وہ کلام جس میں مستثنى منه مذکور ہو، مثلاً: حَضَرَ الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا میں مستثنى منه قوم مذکور ہے۔

الکلام الناقص: وہ کلام جس میں مستثنى منه مذکور نہ ہو، مثلاً: مَا حَضَرَ إِلَّا زَيْدٌ میں مستثنى منه (حضر کا فاعل) مذکور نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الكلام الموجب: وہ کلام جومثبت ہومنفی نہ ہو،مثلاً: دَرَسَ الطَّالِبُ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيْلًا۔

الكلام غير الموجب: وہ کلام جومنفی ہو(چاہے لفظاً ہو یا معنًی)، جیسے: مَا دَرَسَ الطَّالِبُ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيْلًا میں جملہ لفظاً منفی ہے اور يَأبَى الْمُسْلِمُ إِلَّا الصِّدْقَ میں جملہ معنًی منفی ہے۔ نهي، استفهام إنكاري [1] اور استفهام توبيخي وغیرہ بھی نفی کے حکم میں ہوتے ہیں۔

الاستثناء المتصل: وہ استثناء جس میں مستثنی، مستثنی منه کی جنس میں سے ہو استثناء متصل کہلاتا ہے یعنی مستثنی، مستثنی منه کے افراد میں سے ایک فرد ہو یا اس کا ایک جزء حقیقی ہو، جیسے: أَكَلْتُ الْأَرْنَبَ الْمَشْوِيَّ إِلَّا الْيَدَ میں مستثنی "اليَد" مستثنی منه "الأَرْنَب" کا جزء حقیقی ہے اور حَضَرَ الطُّلَّابُ إِلَّا زَيْدًا میں مستثنی "زَيْد" مستثنی منه "الطلّاب" کا ایک فرد ہے۔

الاستثناء المنقطع: وہ استثناء جس میں مستثني، مستثني منه کی جنس میں سے نہ ہو استثناء منقطع کہلاتا ہے یعنی نہ تو اس کے افراد میں سے کوئی فرد ہو اور نہ ہی اس کا جزء حقیقی ہو، مثلاً: حَضَرَ الطُّلَّابُ إِلَّا سَيَّارَاتِهِم میں سَيَّارَات، طُلَّاب کا فرد نہیں ہے اور بَلَّتِ الطُّيُوْرُ إِلَّا أَعْشَاشَهُمْ میں أَعْشَاش، طُيُوْر کا جزء حقیقی نہیں ہے [2]۔

ألف: الاستثناء بإلّا

(ألف) وجوب نصب المستثنى بعد إلّا

١ ـ قال تعالى: فَشَرِبُوْا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ.

٢ـ وَصَلَ الْحُجَّاجُ إلى بِلَادِهِم إِلَّا أَمتِعَتَهُم.

٣ ـ قال تعالى: مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ .

٤ ـ وَمالِيَ إِلَّا آلَ مُحمَّدٍ شِيْعَةٌ.

(١) استفهام إنكاري اور استفهام توبيخي دونوں میں مخاطب سے کوئی سوال کرنا مقصود نہیں ہوتا، استفهام إنكاري میں مخاطب پر نکیر کرنا اور استفهام توبيخي میں مخاطب کو ڈانٹنا مقصود ہوتا ہے، ان کے درمیان ایک فرق یہ بھی ہوتا ہے کہ استفهام إنكاري میں جس بات پر نکیر کی جاتی ہے وہ نہ حقیقت میں موجود ہوتی ہے نہ ہی اس کا حصول ممکن ہوتا ہے یعنی اس بات کا دعوی کرنے والا جھوٹا ہوتا ہے، مثلاً: ﴿كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَأَنْتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهُ﴾، جبکہ استفهام توبيخي میں جس بات پر ڈانٹا جاتا ہے وہ ہوتی تو ممکنات میں سے ہے یعنی اس کا مدعی سچا ہوتا ہے، لیکن اس کے مذموم ہونے کی وجہ سے اس کا فاعل زیر عتاب آتا ہے، مثلاً: أَتَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ النّاس بِالْبَاطِلِ۔

(٢) استثناء منقطع کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مستثنی، مستثنی منه سے من كل الوجوه منقطع ہو، بلکہ دونوں کے درمیان معنوی تعلق ہوتا ہے، جیسے: أعشاش، طيور کا جزء حقیقی تو نہیں، لیکن اس کا تعلق طيور سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ب) النصب على الاستثناء أو الاتّباع على البدلية

١ ـ لَا يَفُوْزُ مِنَ الطُّلَّابِ أحدٌ إلَّا المُجِدَّ / المُجِدُّ.

٢ ـ شَكَى المُعَلِّمُ إلى المُدِيرِ عن تَقْصِيْرِ الطُّلَّابِ وَقَالَ: مَا قَامُوْا بِشُؤُوْنِ الْمَدْرَسَةِ إلَّا قَلِيْلٌ مِنْهُمْ/ قَلِيْلاً.

٣ ـ مَنْ يَسْمُ إلى ذَرْوَةِ الْكَمَالِ إلَّا الْمُجْتَهِدُوْن.

(ج) إعراب ما بعد إلّا على حسب العوامل (الاستثناء المفرّغ)

١ ـ قال تعالى: فَهَلْ يُهْلَكُ إلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْن.

٢ ـ قال تعالى: وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ إلَّا الْحَقَّ.

٣ ـ قال تعالى: وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّءُ إلَّا بِأَهْلِهِ.

٤ ـ قال تعالى: وَيَأْبَى اللّٰهُ إلَّا أَنْ يُّتِمَّ نُوْرَه.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالیں استثناء کے اسلوب پر مشتمل ہیں، اوران میں أداة الاستثناء حرف إلّا ہے، مجموعہ الف کی تمام مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مستثنی درج ذیل صورتوں میں وجوبا منصوب واقع ہوتا ہے:

ا۔ اگر کلام تام، موجب اور مستثنی متّصل ہو تو مستثنی وجوبا منصوب ہوتا ہے، جیسا کہ جملہ ا۔ فَشَرِبُوْا مِنْهُ إلَّا قليلاً مِّنْهُمْ میں کلام تام ہے یعنی مستثنی منه (شربوا کا فاعل واو الجماعة) مذکور ہے اور مستثنی قليلاً متّصل ہے کیونکہ مستثنی قليلاً مستثنی منه (شربوا کا فاعل واوالجماعة) کی جنس میں سے ہے یعنی کم لوگ جنہوں نے پانی نہیں پیا وہ ان لوگوں کی جماعت میں شامل تھے جن لوگوں نے پانی پیا تھا۔

۲۔ اگر استثناء منقطع ہو تو چاہے کلام موجب ہو یا غیر موجب دونوں صورتوں میں مستثنی وجوبا منصوب [1] ہوتا ہے، جیسا کے جملہ۲۔ وَصَلَ الحُجَّاجُ إلى بِلَادِهِم إلّا أَمتِعَتَهُم میں کلام موجب ہے اور مستثنی منقطع ہے۔ اور جملہ۳۔ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إلَّا اتِّبَاعَ الظَّن میں کلام غیر موجب اور مستثنی منقطع ہے۔

(۱) یہ حجازیین کا مذہب ہے اور قرآن کی آیت ﴿وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَى إلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى﴾ ﴿وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ﴾ اس پر شاہد ہے، لیکن بعض نحویین کے نزدیک اگر کلام تام غیر موجب ہو تو اس صورت میں مستثنی کے دو اعراب (۱۔ النصب على الاستثناء، ۲۔ الاتباع على البدلية) جائز ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ اگر مستثنی، مستثنی منه سے پہلے واقع ہوتو مستثنی وجوبا منصوب ہوتا ہے جیسا کہ جملہ۴۔ وَمالِيَ إلَّا آلَ مُحمَّدٍ شِيْعَة میں مستثنی آلَ مُحمَّدٍ مستثنی منه "شِيْعَة" سے پہلے واقع ہوا ہے۔

مجموعہ ب کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں مستثنی منه مذکور ہے اور ان تمام جملوں کی ابتداء نفی (لفظا یا معنی) سے ہورہی ہے اور مستثنی، مستثنی منه کی جنس میں سے ہے، یعنی کلام تام، غیر موجب اور استثناء متّصل ہے اس صورت میں مستثنی کے دو اعراب جائز ہیں:

۱۔ النصب علی الاستثناء ۲۔ الاتباع علی البدلية

جملہ ۱۔ لا يفوز من الطلاب أحد إلَّا المُجِدّ / المُجدُّ أداة النفي "لا" سے شروع ہورہا ہے اور چونکہ مستثنی منه أحَدٌ اس میں مذکور ہے اس لئے مستثنی المُجدّ منصوب (علی الاستثناء) بھی ہوسکتا ہے اور مرفوع (علی البدلية) بھی۔ اسی طرح جملہ۲۔ ما قامُوْا بِشُؤُونِ الْمَدْرَسَةِ إلَّا قَلِيْلٌ مِنْهُمْ/ قَلِيْلًا أداة النفي "ما" سے شروع ہورہا ہے اور مستثنی منه فاعل واو الجماعة في "قَامُوا" في محل رفع ہے اس لئے مستثنی قَلِيْلٌ مرفوع (علی البدلية) بھی ہوسکتا ہے اور منصوب (علی الاستثناء) بھی۔ اور اسی پر مثال ۳ کو قیاس کریں گے۔

مجموعہ ج پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی تمام مثالیں (لفظا یا معنًی) منفی ہیں اور ان میں مستثنی منه محذوف ہے، چنانچہ اس صورت میں إلّا کے بعد آنے والے اسماء کے اعراب اپنے ماقبل عامل کے مطابق ہوں گے، جملہ ۱۔ فَهَلْ يُهْلَكُ إلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْن میں إلّا کے بعد آنے والا اسم القوم يُهْلَكُ کا نائب الفاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے اور جملہ۲۔ وَلا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ إلَّا الْحَقَّ میں الحَقَّ مفعول به ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور جملہ۳۔ وَلا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّءُ إلَّا بِأَهْلِه میں أَهْلِه حرف جر باء کی وجہ سے مجرور ہے، یہ تینوں جملے منفی ہیں، کیونکہ ان سے پہلے حرف نفی (جیسے: لا) یا نفی سے مشابہ حروف (جیسے: هل) لفظا موجود ہیں، جبکہ جملہ۴۔ وَيَأْبَى اللّٰهُ إلَّا أنْ يُتِمَّ نُوْرَهُ میں بظاہر کوئی أداة النفي نہیں ہے، لیکن فعل يأبى معنی کے اعتبار سے نفی پر دلالت کرتا ہے اس لئے یہ جملہ بھی معنی کے اعتبار سے منفی ہے، چنانچہ اس آیت کی تقدیر یوں ہوگی: لا يريد الله إلّا إتمام نوره۔ اسے استثناء مفرّغ بھی کہتے ہیں، کیونکہ مستثنی منه کے محذوف ہونے کی صورت میں إلّا سے پہلے واقع ہونے والا عامل اس کے بعد آنے والے اسم پر عمل کرنے کے لئے فارغ ہوتا ہے یعنی وہ إلّا سے پہلے واقع ہونے والے عامل کا معمول ہوتا ہے اور إلّا کا عمل باطل ہوجاتا ہے اور وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حصر کے معنی دیتا ہے۔

وقوع المستثنى جملة:

استثناء منقطع ہو یا متّصل، مستثنی جملہ بھی ہوسکتا ہے، جملہ اسمیہ بھی اور جملہ فعلیہ بھی۔ اور اس صورت میں مستثنی کے اعراب محلی ہوں گے، جیسے: ﴿لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ إِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ﴾

مَنْ تَوَلّٰى ....: جملة اسمية في محل نصب على الاستثناء المنقطع من الضمير "هم"۔

قواعد:

۱۔ أداة استثناء کے ذریعے اس کے بعد آنے والے اسم کو اس کے ماقبل کے حکم سے خارج کرنے کو استثناء کہتے ہیں۔

۲۔ اگر کلام تام اور موجب ہو اور استثناء متّصل ہو تو مستثنی وجوبا منصوب ہوگا۔

۳۔ اگر کلام تام ہو اور استثناء منقطع ہو تو مستثنی وجوبًا منصوب ہوگا۔

۴۔ اگر کلام تام ہو اور مستثنی مقدّم ہو اور مستثنی منه مؤخر ہو تو مستثنی وجوبًا منصوب ہوگا۔

۵۔ اگر کلام تام اور غیر موجب ہو اور استثناء متّصل ہو تو مستثنی منصوب بھی ہوسکتا ہے اور مستثنی منه کا تابع بھی ہوسکتا ہے۔

۶۔ اگر کلام غیر تام اور غیر موجب ہو تو استثناء کے اعراب إلّا سے ماقبل عامل کے مطابق ہونگے۔

إلّا المكرّرة

أداة الاستثناء إلّا کی تکرار کی صورت میں دو قسمیں ہیں:

۱۔ مؤكّدة ۲۔ مؤسِّسَة

۱۔ مؤكِّدَة:

اس قسم میں إلّا المكرّرة سے إلّا الأولى کی تاکید مقصود ہوتی ہے اور إلّا المكرّرة کے بعد واقع ہونے والے مستثنی منه کی درج ذیل تین صورتیں ممکن ہوتی ہیں:

۱،۲۔ بدل یا عطف البیان، جیسے جملہ: لَمْ يتزوّج النبيُّ ﷺ بِكْرًا إلّا بنت أبي بكر رضي الله عنه إلّا عائشة رضي الله عنها

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں عائشة بدل الكل من الكل یا عطف البیان ہے، جبکہ إلّا الثانیة زائدة ہے۔

۳۔ عطف النسق، جیسے جملہ: حضَرَ القومُ إلا سعدًا وإلا زیدًا میں زیدًا عطف النسق ہے اور إلّا الثانیة توکید لفظی ہے۔

۲۔ مؤسِّسَة:

اس صورت میں إلّا المکرّرة سے استثناء جدید مقصود ہوتا ہے، جیسے: بکَر الفلّاحون إلّا عَمْرًا إلّا سعیدًا إلّا محمودًا ۔ اس اسلوب میں إلّا المکرّرة کے بعد واقع ہونے والا اسم مستثنی ہوتا ہے جبکہ مستثنی منه میں درج ذیل تفصیل ہے:

۱۔ اگر إلّا المکرّرة سے قبل مذکور مستثنی سے استثناء ممکن نہ ہو تو اس صورت میں پہلا مستثنی منه باقی تمام مستثنی کا مستثنی منه ہوگا، جیسے مندرجہ بالا جملے میں سعیدًا اور محمودًا مستثنی ہیں جبکہ الفلاحون مستثنی منه ہے کیونکہ محمود کا سعید اور سعید کا عمرو سے استثناء ممکن نہیں۔

۲۔ اگر إلّا المکرّرة سے قبل مذکور مستثنی سے استثناء ممکن ہو تو اس صورت میں إلّا المکرّرة سے ما قبل مذکور اسم کو مستثنی منه بنانا جائز ہے، جیسے جملہ: أنفقتْ فاطمةُ عشرة إلّا ستة إلّا ثلاثة إلّا واحدة۔

إلّا المؤسسة اور إلّا المؤكدة میں فرق یہ ہے کہ إلّا المؤكدة کو حذف کرنے سے ترکیب کلام میں خلل اور معنی میں فساد واقع نہیں ہوتا بخلاف المؤسسة کے۔

إلّا المکرّرة المؤسسة کے بعد واقع ہونے والے مستثنی کے اعراب کی درج ذیل صورتیں ممکن ہیں:

۱۔ اگر کلام تام موجب ہے تو تمام مستثنی وجوبا منصوب ہوں گے، جیسے جملہ: ظهرت النجومُ إلّا القمرَ إلّا الشمسَ إلّا الزُحلَ۔

۲۔ اگر کلام تام غیر موجب ہے تو تمام مستثنی وجوبا منصوب ہونگے سوائے پہلے مستثنی کے، اس میں دو اعراب (النصب علی الاستثناء، الاتباع علی البدلية) جائز ہیں، جیسے: ما غابت النجوم إلا الشّمْسُ إلّا القمرَ إلّا الزُحَلَ۔

۳۔ اگر استثناء مفرغ ہے تو إلّا الأولی کے بعد واقع ہونے والے مستثنی کے اعراب موقع محل کے مطابق ہونگے جبکہ باقی تمام مستثنیات منصوب واقع ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ب: الاستثناء بـ" غير وسوى "

(ألف) وجوب النصب

١ ـ يَنْقُصُ كُلُّ شَيْءٍ بِالإِنْفَاقِ غَيْرَ الْعِلْمِ / سِوَى الْعِلْمِ.

٢ ـ قَرَأْتُ الْكِتَابَ غَيْرَ بَابَيْنِ / سِوَى بَابَيْنِ.

٣ ـ أَهْدَيْتُ إِلَى زُمَلَائِي غَيْرَ غَائِبٍ / سِوَى غائبٍ.

(ب) النصب على الاستثناء أو الاتّباع على البدليّة

١ ـ لا يَعْمَلُ أَحَدٌ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ غَيْرَ الْكَيِّسِ / غَيْرُ الْكَيِّسِ / سِوَى الْكَيِّسِ.

٢ ـ لا أَسْلُكُ مَسْلَكًا غَيْرَ الْحَقِّ / سِوَى الْحَقِّ.

٣ ـ لا يَخْضَعُ الْمُؤْمِنُ لأَحَدٍ غيرَ اللّٰه / غيرِ اللّٰه / سِوَى اللّٰه.

(ج) الاستثناء المفرّغ

١ ـ لا يُحِبُّ الأَنْصَارَ غيرُ مُؤْمِنٍ وَلا يُبْغِضُهُم غيرُ مُنَافِقٍ / سِوَى مُنَافِقٍ.

٢ ـ لا تَثِقْ بِـغَيْرِ الأَمِيْنِ / سِوَى الأَمِيْن.

٣ ـ لا تَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلامِ / سِوَى الإِسْلامِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں أداة الاستثناء غیر اور سوی إلّا کی جگہ استعمال ہوئے ہیں اور اسی معنی پر دلالت کرتے ہیں جس پر إلّا کرتا ہے، فرق صرف یہ ہے کہ إلّا حرف ہے اور حرف کے اپنے کوئی اعراب نہیں ہوتے جبکہ غیر اور سوی اسماء ہیں اور ان کے اعراب إلّا کے بعد واقع ہونے والے مستثنی کی طرح ہوتے ہیں، چنانچہ جس طرح کلام تام اور موجب ہونے کی صورت میں إلّا کے بعد واقع ہونے والا مستثنی وجوبا منصوب ہوتا ہے اسی طرح غیر اور سوی اس صورت میں وجوبًا منصوب ہوتے ہیں اور جس طرح کلام کے تام اور غیر موجب ہونے کی صورت میں إلّا کے بعد واقع ہونے والے مستثنی میں اعراب کی دو صورتیں الاتباع علی البدلیة اور النصب علی الاستثناء جائز ہوتی ہیں اسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طرح غیر اور سوی کے بھی اس صورت میں دونوں اعراب جائز ہوتے ہیں اور جس طرح کلام کے غیر تام اور غیر موجب ہونے کی صورت میں إلّا کے بعد واقع ہونے والا مستثنی إلّا کے ماقبل عامل کا معمول بنتا ہے اسی طرح غیر اور سوی بھی اپنے ماقبل عامل کے معمول بنتے ہیں۔ غیر اور سوی کے بعد آنے والا مستثنی ہمیشہ مفرد ہوتا ہے (یعنی جملہ یا شبہ الجملة نہیں ہوتا) اور مضاف إلیه ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

مجموعہ الف کے تمام جملوں میں کلام تام اور موجب ہے لہذا سوی اور غیر مستثنی ہونے کی بنا پر وجوبا منصوب ہیں، مجموعہ ب کے تمام جملوں میں کلام تام اور غیر موجب ہونے کی بناء پر غیر اور سوی کے اعراب میں دو صورتیں جائز ہیں:

۱۔ الاتباع علی البدلیة ۲۔ النصب علی الاستثناء

مجموعہ ج کے تمام جملوں میں استثناء مفرّغ ہے لہذا سوی اور غیر کے اعراب ان سے پہلے واقع ہونے والے عامل کے مطابق ہیں۔

غیر اور سوی کے درمیان موازنہ:

غیر اور سوی کے درمیان درج ذیل امور میں فرق ہوتا ہے:

۱۔ غیر کے اعراب ظاہری حرکات سے ہوتے ہیں، جبکہ سوی کے اعراب (اسم مقصور ہونے کی وجہ سے) تقدیری حرکات سے کئے جاتے ہیں۔

۲۔ غیر کا استعمال عموماً نعت کے طور پر ہوتا ہے یا اسماء جامدہ (جیسے: مبتدأ، خبر، فاعل یا مفعول به) یا لا النافیة کی طرح ہوتا ہے۔ أداة الاستثناء کے طور پر اسکا استعمال زیادہ نہیں ہوتا، جبکہ سوی کا استعمال عموماً أداة الاستثناء کے طور پر ہوتا ہے۔

۳۔ غیر کے بعد آنے والا مضاف الیہ کسی قرینے کی موجودگی کی بنا پر حذف بھی ہوسکتا ہے، جیسا کہ جملہ: عرفت خمسین لیس غیر میں محذوف ہے یعنی لیس غیر الخمسین جبکہ سوی کے مضاف الیہ کو حذف کرنا جائز نہیں، چنانچہ یہ کہنا صحیح نہیں: عرفت خمسین لیس سوی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قواعد:

ا۔غیر اور سوی کے اعراب تمام احوال میں إلّا کے بعد واقع ہونے والے مستثنٰی کی طرح ہوتے ہیں۔

۲۔ غیر کے اعراب ظاہری اور سوی کے اعراب تقدیری ہوتے ہیں اور ان دونوں کے بعد آنے والا اسم مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

ج: الاستثناء بـ "خلا، عدا، حاشا، ليس ولا يكون"

(ألف) خلا، عدا، حاشا

١ ـ سَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ في الحياة خَلَا وَجْهَ اللّٰه / وَجْهِ اللّٰه.

٢ ـ يَغْفِرُ اللّٰهُ كُلَّ الذُّنُوْبِ عَدَا الشِّرْكَ باللّٰهِ / الشِّرْكِ بِاللّٰهِ.

٣ ـ كُلُّ ابنِ آدَمَ خَطَّاءٌ حاشَا الأنبياءَ / الأنبياءِ.

(ب) مَا خَلَا، مَا عَدَا

١ ـ الشُّعَرَاءُ لَمْ يَخْلُ شِعْرُهُمْ من الغزل مَا خَلا الخنساءَ.

٢ ـ دَرَسْنَا أَبْوَابَ النَّحْوِ مَا عَدَا بَابَ النَّعْتِ.

(ج) لَيْسَ، لا يَكُون

١ ـ تَصْدَأُ كُلُّ المَعَادِنِ لَيْسَ ذَهَبًا.

٢ ـ سَمِعْتُ الْقَصِيْدَةَ لا يَكُونُ بَيْتَيْنِ.

شرح وتفصیل:

مجموعہ الف اور ب کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں خَلَا، عَدَا، حَاشَا أدوات الاستثناء کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ان أدوات کی موجودگی میں ضروری ہے کہ استثناء میں درج ذیل امور ملحوظ رکھے جائیں:

ا۔استثناء متصل ہو(منقطع یا مفرغ نہ ہو)۔ ۲۔کلام تام ہو چاہے موجب ہو یا غیر موجب۔

مجموعہ الف کی تمام مثالیں ما سے مجرد ہیں، چنانچہ اس صورت میں ان أدوات کو بطور أفعال ماضیة بھی استعمال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کر سکتے ہیں اور بطور حروف جارۃ بھی۔ اور جب یہ أدوات بطور افعال استعمال ہوں گی تو ان کے بعد والا اسم مفعول بہ ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا اور جب ان کو حروف جارہ کے طور پر لایا جائے گا تو ان کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوگا، جیسا کہ مجموعہ الف کے ذیل میں جملہ ا۔ سَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ في الحياة خَلَا وَجْهَ اللهِ / وَجْهِ اللهِ میں خَلَا کے بعد واقع ہونے والا اسم وَجْـــه منصوب بھی ہوسکتا ہے اور مجرور بھی یعنی اس میں دونوں صورتیں جائز ہیں۔ اسی پر مثال ۲ اور ۳ کو قیاس کریں گے۔

مجموعہ ب کے ذیل میں دونوں مثالیں أدوات الاستثناء (خلا ، عدا) ما المصدرية سے مقترن ہیں چنانچہ اس صورت میں یہ أدوات صرف افعال کے طور پر ہی آ سکتی ہیں اور ان کے بعد آنے والا اسم مفعول بہ ہونے کی بناء پر منصوب ہوگا۔

مجموعہ ج کی مثالیں لَيْسَ، لَا يَكُون پر مشتمل ہیں یہ أفعال ناقصة میں سے ہیں جو اسم کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں، کبھی یہ دونوں إلّا استثنائية کا معنی بھی دیتے ہیں، اس صورت میں جس طرح إلّا سے استثناء کیا جاتا ہے اسی طرح ان دونوں سے بھی کیا جاتا ہے، ان کا مستثنى وجوبا منصوب ہوتا ہے کیونکہ وہ ان کی خبر بن کر آتا ہے، جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔

قواعد:

۱۔ أدوات الاستثناء " خلا ، عدا ، حاشا" افعال کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہیں اور حروف جارہ کے طور پر بھی۔

۲۔ خلا اور عدا "ما " سے مقترن ہونے کی صورت میں صرف افعال کے طور پر آتے ہیں۔

۳۔ أدوات الاستثناء "لیس" اور "لا یکون" کا مستثنی ان کی خبر ہونے کی بنا پر وجوبا منصوب ہوتا ہے۔

التمرين - ۱

استخرج أداة الاستثناء والمستثنى والمستثنى منه مما يأتي وأعرب المستثنى واذكر نوعه:

نموذج: كُلُّ العَدَاوَاتِ تُرْجَى إِزَالَتُهَا إِلَّا عَدَاوَةَ مَنْ عَادَاكَ مِنْ حَسَدِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إلا: أداة الاستثناء. العداوات: مستثنى منه.

عَدَاوَةَ: مستثنى منصوب على الاستثناء وجوبًا وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره والاستثناء متصل والكلام تام موجب.

٢ ـ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ إِلَّا الحَمَاقَةَ فَإِنَّهُ لَا دَوَاءَ لَهَا.

٣ ـ مَا أَخْرَجَ البُخَارِيُّ مِن حَدِيْثِ أَحْمَدَ إِلَّا حَدِيْثَيْن.

٤ ـ قَدْ يَهُوْنُ العُمْرُ إِلَّا سَاعَةً وَتَهُوْنُ الأَرْضُ إِلَّا مَوْضِعًا.

٥ ـ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: مَا كَتَبْتُ حَدِيْثًا إِلَّا وَقَد عَمِلْتُ بِهِ.

٦ ـ إِنَّ هذَا الرَّجُلَ يَدَّعِي العِلْمَ وَمَا هُوَ إِلَّا جَاهِلٌ يُقَلِّبُ الحَقَائِقَ.

٧ ـ لَمْ يُخْرِجْ مُسْلِمٌ فِي صَحِيْحِهِ عَنْ أَحْمَدَ شَيْئًا إِلَّا قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ حَدِيْثًا.

٨ ـ كَانَ رَسُولُ اللّهِ ﷺ يَجْعَلُ يَمِيْنَهُ لِطَعَامِهِ وَيَجْعَلُ شِمَالَهُ لِمَا سِوَى ذٰلِكَ.

٩ ـ قَالَ الشَّافِعِيُّ: مَا نَاظَرْتُ أَحَدًا إِلَّا تَمَعَّرَ وَجْهُهُ مَا خَلَا مُحَمَّدَ بنَ الحَسَنِ.

١٠ ـ إِنَّ ثُلُثَيْ كِتَابِ أَبِي دَاودَ صِحَاحٌ وَمَا عَدَاهَا حِسَانٌ وَضِعَافٌ ضُعْفًا يَسِيْرًا.

١١ ـ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالحَسَنِ قَالَا: لَيْسَ فِي العِظَامِ قِصَاصٌ مَا خَلَا السِّنَّ أَوِ الرَّأْسَ.

١٢ ـ عَن عَلِيٍّ ﷺ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَحْجبُهُ مِنْ قِرَاءَةِ القُرْآنِ شيءٌ لَيْسَ الجَنَابَةَ.

١٣ ـ كَلِمَةٌ وَاحِدَةٌ لَيْسَتْ غَيْرَ في بعض الأحيان تُقَلِّبُ حَيَاتَ إنسان رَأْسًا عَلَى عَقِبٍ.

١٤ ـ قَالَ سَهْلُ بنُ مزَاحِم: كُنَّا نَدْخُلُ عَلى أَبِيْ حَنِيْفَةَ فَلَا نَرَى فِي بَيْتِهِ شَيْئًا إِلَّا البَوَارِي.

١٥ ـ لَمْ يُخْرِجْ أَحْمَدُ فِي مُسْنَدِهِ عَنْ مَالِكٍ عَن نَافِعٍ بِطَرِيْقِ الشَّافِعِيِّ سِوَى أَرْبَعَةِ أَحَادِيْثَ.

١٦ ـ إِنَّ بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ الطَّاهِرَاتِ مِتْنَ كُلُّهُنَّ فِيْ حَيَاتِهِ ﷺ غَيْرَ السَّيِّدَةِ الزَّهْرَاءِ فَإِنَّهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تُوُفِّيتْ بَعْدَهُ بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ.

١٧ ـ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ القَاسِمِ: كُلُّ عَمَلٍ يُعْرَفُ ثَوَابُهُ إِلَّا الصَّبْرَ، قال اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٨ ـ قالَ أبُوْ بَكْرٍ: أيُّكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي الجَدَّةِ شَيْئًا؟ فقالَ مُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ: أنَا، قَالَ: مَاذَا قالَ؟ قالَ: أعْطَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سُدُسًا، قالَ: أ يَعْلَمُ ذٰلِكَ أحَدٌ غَيْرُكَ؟ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أنَا، فَأعطاها أبُو بَكْرٍ السُّدُسَ.

التمرين ـ ٢

مثّل لما يأتي في جمل مفيدة:

١ ـ مستثنى منقطع. ٢ ـ غير الاستثنائية. ٣ ـ مستثنى واجب النصب.

٤ ـ مستثنى مفرغ. ٥ ـ ليس الاستثنائية. ٦ ـ مستثنى جائز النصب والاتباع.

٧ ـ مستثنى جملة. ٨ ـ لا يكون الاستثنائية. ٩ ـ أداة الاستثناء يجوز جر ما بعدها و نصبه.

١٠ ـ مستثنى متصل. ١١ ـ أداة الاستثناء "حاشا". ١٢ ـ مستثنى بـ "عدا" بشرط أن يكون مثنى.

التمرين ـ ٣

اجعل كلّ اسم مما يأتي مستثنى في جملة مفيدة وبيّن حكمه الإعرابي:

١ ـ أخوك. ٢ ـ كتابان. ٣ ـ وردتان. ٤ ـ عصفور.

التمرين ـ ٤

ضع في كل مكان من الأمكنة الخالية مستثنى مناسبا واضبطه بالشكل وإذا جاز في بعضها وجهان فاذكرهما:

نموذج: مَا سَعَى الْمُؤْمِنُ فِي أَمْرٍ إلَّا الْخَيْرَ / الْخَيْرِ.

٢ ـ لَا مَلْجَأَ لَنَا الْيَوْمَ أحَدٌ إلَّا ـــــ. ٣ ـ لَمْ يَكْسِبْ الشَّقِيُّ سِوَى ـــــ .

٤ ـ الْكَافِرُ لَا يَهُمُّهُ هَمٌّ إلَّا ـــــ. ٥ ـ مَا أكْرَمَ النِّسَاءَ إلَّا ـــــ وَ لَا أهَانَهُنَّ إلَّا ـــــ.

٦ ـ كَانَ أبُو بَكْرٍ ﷺ يُحَرِّرُ عَبِيْدًا ضِعافَ الْجَسَدِ لَا لِشَيْءٍ إلَّا ـــــ.

٧ ـ مَنْ رَفَضَ الإيْمَانَ وَ أبَى إلَّا ـــــ أنْزَلَ اللّٰهُ بِهِ مَا شَاءَ مِنَ الْعَذَابِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٨ـ تيقَّنَ زَيْدٌ أنَّ ما نزَلَ بِهِ مِنْ نِقْمَةٍ لَيْسَ إلَّا ـــــ على نَكَارتِهِ الْجَمِيْلَ.

٩ـ قالَ كَعْبٌ ﷺ: لَمْ أتخلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ غزاها قَطُّ إلَّا ـــــ.

١٠ـ قالَ معاذُ بْنُ جَبَلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ: واللّٰهِ يا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إلَّا ـــــ.

التمرين ـ ٥

ضع في كلّ مكان من الأمكنة الخالية مستثنى منه مناسبًا:

نموذج: يغفر اللّٰه كل ذنب ما عدا الشرك.

٢ـ رَسَبَ ـــــ حاشَا زَيْدًا. ٣ـ لَا تَخْشَى مِن ـــــ غيرَ غَضَبِ اللّٰهِ.

٤ـ كُلُّ ـــــ النَّبِي ﷺ ثيِّباتٌ سِوى عَائِشَة رضي اللّٰه عَنْها.

٥ـ يُضَاعَفُ العَذابُ لِـ ـــــ يوم القيامة إلا مَن تابَ وَآمَنَ وأصْلَحَ.

٦ـ قالَ سَعْدٌ ﷺ: رَأيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا لَنَا ـــــ إلَّا وَرَقُ الحبلةِ حتّى يَضَعَ أحَدُنا مَاتَضَعُ الشَّاةُ.

التمرين ـ ٦

ضع "غير" بدل "إلّا" في الجمل الآتية واضبطها بالشكل مع بيان السبب:

نموذج: وما المَالُ والأهلُونَ إلا وَدَائِعُ ولا بدَّ يومًا أن تُرَدَّ الوَدائِعُ

إلا ودائع: غير ودائع. غير: خبر مرفوع لأن الاستثناء مفرغ.

٢ـ لا نَقْبَلُ حَياةً لِلْمُسْلِمِيْنَ إلَّا حَياةَ الوحْدة. ٣ـ لَا تُصَاحِبْ إلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يأكُلْ طَعامَكَ إلا تَقِيٌّ.

٤ـ قُتِلَ مُصْعَبُ بن عُمَيْرٍ ﷺ يومَ أحُدٍ فلَمْ نَجِدْ لَهُ شيئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ إلَّا نَمِرَةً.

٥ـ أرسَلَ اللّٰهُ ﷻ نوحًا عليه السلام إلى قومِهِ ولكنّهُ لَم يُؤْمِنْ منهُمْ إلَّا قَلِيْلٌ.

٦ـ قالَ سَعْدٌ ﷺ: يا نَبِيَّ اللّٰهِ إنِّي أمْلِكُ مالاً وَإنِّي لَمْ أتْرُك إلا بِنْتًا وَاحِدَةً فأُوْصِي بِثُلُثَيْ مالي وَأتْرُكُ الثُّلُثَ...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٧

أعرب كلمة "غير" وميّز الاستثنائية عن غيرها :

نموذج: ١ ـ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضي الله عنه: لَا أَرَى يَمِيْنًا أُرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا قَبِلْتُ رُخْصَةَ اللّٰهِ وَفَعَلْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ.

غيرها: مفعول به منصوب، وليس فيه أسلوب الاستثناء.

٢ ـ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ بَيْتًا بِالْمَدِيْنَةِ غَيْرَ بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ فَقِيْلَ لَهُ فَقَالَ: إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي.

غير بيت: منصوب على الاستثناء جوازًا، ويجوز نصبه على البدلية؛ لأن الكلام تام غير موجب والاستثناء متصل.

٣ ـ قَالَ ﷺ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ كَمَا قَالَ.

٤ ـ قَالَ ﷺ: مَنْ أُفْتِيَ بِفُتْيَا مِنْ غَيْرِ ثَبَتٍ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ.

٥ ـ قَالَ عَلِيٌّ رضي الله عنه: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَجْمَعُ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدٍ.

٦ ـ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما: مَا صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ.

٧ ـ قَالَ ﷺ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ؟ ابْنَتُكَ مَرْدُوْدَةٌ إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ.

٨ ـ قَالَ ﷺ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَاكٍّ فِيهِمَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

٩ ـ عَنْ أَبِي مُوسَى رضي الله عنه قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بَعْدَ أَنِ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَقَسَمَ لَنَا وَلَمْ يَقْسِمْ لِأَحَدٍ لَمْ يَشْهَدِ الْفَتْحَ غَيْرَنَا.

١٠ ـ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه خَادِمِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَلَيْسَ فِي أَصْحَابِهِ أَشْمَطُ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ فَغَلَفَهَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ.

١١ ـ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ بَوَاكِي فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ، قَالَ: فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٢ ـ قَالَ ﷺ: إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيْهِ وَالْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ.

١٣ ـ قَالَ عُمَرُ رضي الله عنه: صَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْأَضْحىٰ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ.

١٤ ـ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ دَابَّةٌ إِلَّا أَطْفَأَتِ النَّارَ غَيْرَ الْوَزَغِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَتْلِهِ.

١٥ ـ قَالَ ﷺ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيْدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنّٰى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنَ الْكَرَامَةِ.

١٦ ـ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ انْطَلَقَ فِي حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَإِنِّي أُبَايِعُ لَهُ فَضَرَبَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِسَهْمٍ وَلَمْ يَضْرِبْ لِأَحَدٍ غَابَ غَيْرَهُ.

١٧ ـ عَنْ أَسْمَاءَ رضي الله عنها أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي غَيْرَ الَّذِي يُعْطِيْنِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَي زُوْرٍ.

١٨ ـ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ شُغِلَ عَنْهَا (صَلَاةِ الْعِشَاءِ) لَيْلَةً فَأَخَّرَهَا حَتّٰى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ: لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اللَّيْلَةَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ.

١٩ ـ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ رضي الله عنهما الْمَدِيْنَةَ آخِرَ قَدْمَةٍ قَدِمَهَا فَخَطَبَنَا فَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ: مَا كُنْتُ أُرٰى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُ هٰذَا غَيْرَ الْيَهُوْدِ وَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمَّاهُ الزُّوْرَ يَعْنِي الْوِصَالَ فِي الشَّعَرِ.

٢٠ ـ قَالَ أَنَسٌ رضي الله عنه: مَا كَانَ لَنَا خَمْرٌ غَيْرُ فَضِيْخِكُمْ هٰذَا الَّذِي تُسَمُّوْنَهُ الْفَضِيْخَ فَإِنِّي لَقَائِمٌ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَفُلَانًا وَفُلَانًا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: وَهَلْ بَلَغَكُمُ الْخَبَرُ؟ فَقَالُوا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، قَالُوا: أَهْرِقْ هٰذِهِ الْقِلَالَ يَا أَنَسُ!، قَالَ: فَمَا سَأَلُوا عَنْهَا وَلَا رَاجَعُوْهَا بَعْدَ خَبَرِ الرَّجُلِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٨

استخرج أداة الاستثناء والمستثنى والمستثنى منه من الآيات الآتية وأعرب المستثنى واذكر نوعه:

نموذج: قال تعالى: فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ إِلَّا إِبْلِيسَ.

إلا: أداة الاستثناء الملائكة: مستثنى منه.

إِبْلِيسَ: منصوب وجوبًا على الاستثناء المنقطع، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، ولم ينوّن لأنه ممنوع من الصرف للعجمية والعلمية، والكلام تام موجب.

٢ ـ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا.

٣ ـ وَأَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ.

٤ ـ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ.

٥ ـ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ.

٦ ـ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوْا.

٧ ـ وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيْمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ.

٨ ـ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي.

٩ ـ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ.

١٠ ـ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيْمًا إِلَّا قِيْلًا سَلَامًا سَلَامًا.

١١ ـ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰى إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى.

١٢ ـ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَّسُوْلٍ.

١٣ ـ وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ.

١٤ ـ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَّأْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ.

١٥ ـ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهِ إِلَّا الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ.

١٦ ـ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ.

١٧ ـ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ.

١٨ ـ إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا.

١٩ ـ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ.

٢٠ ـ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا قُلْ إِنِّي لَنْ يُّجِيْرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَّلَنْ أَجِدَ مِنْ دُوْنِهِ مُلْتَحَدًا إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ.

التمرين ـ ٩

استخرج الشاهد من الأحاديث الآتية وأعربه كما في المثال:

نموذج: عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُمْ ذَبَحُوْا شَاةً، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا بَقِيَ مِنْهَا؟ قَالَتْ: مَا بَقِيَ مِنْهَا إِلَّا كَتِفُهَا، قَالَ ﷺ: بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا.

إلّا: للحصر. كتف: فاعل، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، والاستثناء مفرغ.

كلُّها: ها: مستثنى منه، مجرور بالإضافة، مضاف إليه، في محل جر. غير: أداة الاستثناء، منصوب وجوبًا؛ لأن لكلام تام موجب، والاستثناء متصل، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره. كتف: مستثنى، مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

٢ ـ قَالَ ﷺ: إِنَّ فِي الْمَالِ حَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ.

٣ ـ قَالَ ﷺ: لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

٤ ـ قَالَ ﷺ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيرٌ مِن أَلفِ يَومٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ.

٥ ـ قَالَ خَبَّابٌ رضي الله عنه: الْمُسلِمُ يُؤجَرُ فِي كُلِّ شَيءٍ خَلَا مَا يَجعَلُ فِي هَذَا التُّرَابِ.

٦ ـ قَالَ ﷺ: إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اسْمًا مِئَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

٧ ـ قَالَ ﷺ: أَصدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ: أَلَا كُلُّ شَيءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ.

٨ ـ قَالَ ﷺ: صَلَاةٌ فِي مَسجِدِي هَذَا خَيرٌ مِن أَلفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسجِدَ الْحَرَامَ.

٩ ـ قَالَ ﷺ: مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ كُلَّ يَومٍ مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ.

١٠ ـ قَالَ ﷺ: لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيْبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١١ ـ قَالَ ﷺ: مَا لأَحَدٍ عِندَنَا يَدٌ إِلا وَقد كَافَيْنَاهُ مَا خَلَا أَبَا بَكرٍ فَإِنَّ لَهُ عِندَنَا يَدًا يُكَافِيهِ اللّٰهُ بِهَا يَومَ القِيَامَةِ.

١٢ ـ قَالَ ﷺ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا لَسَرَّنِي أَنْ لَا يَمُرَّ عَلَيَّ ثَلَاثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ.

١٣ ـ قَالَ ﷺ: الْحَائِضُ وَالنُّفَسَاءُ إِذَا أَتَتَا عَلَى الْوَقْتِ تَغْتَسِلَانِ وَ تُحْرِمَانِ وَتَقْضِيَانِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ.

١٤ ـ قَالَ ﷺ: كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِي جَنْبَيْهِ بِإِصْبَعِهِ حِينَ يُولَدُ غَيْرَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعَنُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ.

١٥ ـ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ.

١٦ ـ قَالَ ﷺ: مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَرَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوضِعُ اللَّبِنَةِ.

١٧ ـ قَالَ ﷺ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الإِسْلَامِ وَمَوَدَّتُهُ، لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ.

١٨ ـ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ يُومِي إِيمَاءً صَلَاةَ اللَّيْلِ إِلَّا الفَرَائِضَ وَيُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

١٩ ـ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَدَدْنَا النَّبِيَّ ﷺ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ: لَا تَلُدُّونِي، فَقُلْنَا: كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ: لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا لُدَّ غَيْرَ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ.

٢٠ ـ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ خَتَنِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَخِي جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ ﷺ قَالَ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ مَوْتِهِ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً وَلَا شَيْئًا إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً.

٢١ ـ قَالَ ﷺ: إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ: قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ: يَا وَيْلَهَا أَيْنَ يَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهُ صَعِقَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٢ ـ قالَ ﷺ: حَرَّمَ اللّٰهُ مَكَّةَ فَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي، أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُعَرِّفٍ فَقَالَ العَبَّاسُ رضي الله عنه: إِلَّا الإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ: إِلَّا الإِذْخِرَ.

التمرين ـ ١٠

نموذج في الإعراب:

١ ـ قَالَ ﷺ: إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ.

قال: فعل ماض، مبني على الفتح، وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو".

صلّى: فعل ماض، مبني على الفتحة المقدرة على الألف، منع من ظهورها التعذر.

اللّٰه: لفظ الجلالة فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

عليه: على: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب، **ه:** ضمير متصل، مبني على الكسرة، في محل جر بحرف جر.

و: عاطفة، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب.

سلّم: فعل ماض، مبني على الفتح وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو".

إن: حرف نصب وتوكيد ومشبه بالفعل، لا محل له من الإعراب.

في الحبة: في: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب، **الحبة:** اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، والجار والمجرور متعلقان بخبر مقدم محذوف لـ "إن".

السوداء: نعت لـ "الحبة" مجرور، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

شفاء: اسم "إن" مؤخر منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

من كل: من: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب، **كل:** اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والجار والمجرور متعلقان باسم مؤخر "إن".

داء: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، وهو مستثنى منه.

إلا: أداة الاستثناء، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

السّام: منصوب على الاستثناء المتصل وجوبًا؛ لأن الكلام تام موجب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

الجملة "قال ﷺ": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "صلّى الله عليه وسلم": دعائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "إن في الحبة السوداء شفاء .... الخ": في محل نصب، مقول القول.

٢ـ أعجبتني القصيدة كُلُّها حاشا بيتٍ / بيتًا / ما عدا بيتًا.

أعجبتْ: أعجب: فعل ماض، مبني على الفتحة. **ت:** للتأنيث، لا محل لها من الإعراب. **ن:** للوقاية. **ي:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل نصب مفعول به.

القصيدة: مستثنى منه، فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

كلها: كل: توكيد معنوي مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

ها: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

١ـ حاشا: حرف جر، مبني على السكون.

بيت: مستثنى، مجرور بحرف جرٍّ، وعلامة جره الكسرة الظاهره على آخره.

حاشا بيت: الجار والمجرور متعلقان بـ "أعجبت".

٢ـ حاشا: فعل ماض جامد، مبني على السكون، وفاعله ضمير مستتر وجوبًا: "هو" يعود إلى المستثنى منه.

بيتا: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

الجملة "أعجبتني القصيدة ....": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة الفعلية "حاشا بيتا": في محل نصب حال من المستثنى منه.

٣ـ ما: مصدرية، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عدا: فعل ماض جامد، مبني على السكون، وفاعله ضمير مستتر، تقديره: "هو" يعود إلى المستثنى منه.

بيتا: مستثنى مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

ما عدا بيتا: الجملة في محل نصب حال من المستثنى منه.

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ لَا يَعْمَلُ أَحَدٌ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ سِوَى الْكَيِّسِ.

٢ ـ قَالَ ﷺ: مَن حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ.

٣ ـ جَزِيْرَةُ الْعَرَبِ مُحِيْطَةٌ بِالْمَاءِ مِن جَمِيعِ الْجِهَاتِ حَاشَا جِهَةً وَاحِدَةً.

٤ ـ قَالَ ﷺ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ، مِنْهُ خُلِقَ وَفِيْهِ يُرَكَّبُ.

٥ ـ قال ﷺ: لَا تَكْتُبُوا عَنِّي شيئًا إِلَّا الْقُرْآن، مَنْ كَتَبَ عَنِّي شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُه.

٦ ـ قَالَ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ.

٧ ـ قالَ رسولُ اللّٰهِ ﷺ: أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قالَها الشاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ: أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ باطِلٌ.

٨ ـ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيْهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُوْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الخامس والعشرون

النداء

الأمثلة:

(أ) عَلَم مفرد

١ ـ قالَ تعالى: قَالَ يَآدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَآئِهِمْ.

٢ ـ قالَ تعالى: يامَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِيْنَ.

٣ ـ قالَ تعالى: وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَآ إِبرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيا.

(ب) نكرة مقصودة

١ ـ قالَ تعالى: قِيْلَ يآ أَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يَا سَمَآءُ أَقْلِعِيْ.

٢ ـ قالَ تعالى: يا نَارُ كُونِي بَرْداً وَّ سَلاَمًا عَلى إِبْرَاهِيْمَ.

٣ ـ يا رَجُلُ لاَ تَعْجَلْ فَإِنَّ فِي الْعَجَلَةِ النَّدَامَةَ.

(ج) نكرة غيرمقصودة

١ ـ يا ظَالِمًا لَكَ حِسَابٌ عَسِيْرٌ.

٢ ـ يا كَيِّسًا استعدَّ لِمَا بَعْدَ المَوْتِ.

٣ ـ يا عَاصِيًا تُبْ إِلَى اللّهِ.

(د) المضاف

١ ـ قالَ تعالى: يا نِسَآءَ النَّبِي لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ.

٢ ـ قالَ تعالى: يا بَنِيٓ آدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ.

٣ ـ قالَ تعالى: يا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ أَمِ اللّهُ الْواحِدُ الْقَهَّارُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(٥) الشبيه بالمضاف

١ ۔ يا واسعًا عِلْمُهُ إيَّاكَ وَالْغُرُوْرَ.

٢ ۔ يا غاصبًا مَالَ غَيْرِكَ اتَّقِ اللّٰهَ.

٣ ۔ قالَ تعالى: يا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ.

شرح وتفصیل:

مخاطب کو بلانے اور اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے عربی میں جو اسلوب استعمال ہوتا ہے اسے نحو کی اصطلاح میں "أسلوب النداء" کہتے ہیں۔ یہ اسلوب حرف النداء اور منادی پر مشتمل ہوتا ہے۔ حروف النداء آٹھ ہیں: یـا، أیا، هَیَا، أي، آيْ، أ، آ، وا[1]۔ منادی اس اسم کو کہتے ہیں جسے پکارا جارہا ہو، یہ حرف نداء کے فوراً بعد آتا ہے۔

أقسام المنادى وأحكامه

منادی کی پانچ قسمیں ہیں:

١ ۔ علم مفرد:

مجموعہ الف کے ذیل میں جو مثالیں ہیں ان میں یا حرف نداء ہے اور اس کے بعد آنے والے اسماء آدم، مریم، إبراهیم منادی علم مفرد[2] ہیں یعنی مضاف یا شبیہ بالمضاف نہیں۔ منادی علم مفرد مَبْنِيٌّ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ ہوتا ہے اور اس کے بناء کی علامت وہی ہوتی ہے جو اس کے رفع کی علامت ہے یعنی اسم مفرد، جمع تکسیر، جمع مؤنث سالم ضمہ پر مبنی ہوں گے کیونکہ یہ ضمہ سے مرفوع ہوتے ہیں، اسی طرح مثنی الف پر اور جمع سالم واو پر مبنی ہوگا۔ بناء کی علامت کبھی ظاہری ہوتی ہے جیسا کہ جملہ ١ اور ٢۔ قالَ يَآدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَآئِهِم، يامَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي اور کبھی تقدیری جیسا کہ جملہ ٣۔ يا مُوْسٰى لَا تَخَفْ[3]۔

(١) ان حروف میں سے حرف "وا" منادی مندوب کے لئے مخصوص ہے جس کا تفصیلی ذکر آئندہ دروس میں آئے گا۔

(٢) علم مفرد کے تحت مفرد مذکر، جیسے: یا محمد، اسکا مثنی: یا محمدان، اس کی جمع: یا محمدون، مفرد مؤنث، جیسے: یا عائشة، اس کا مثنی: یا عائشتان، اسکی جمع: یاعائشات اور وہ اعلام جو نداء سے پہلے ہی مرکب ہوں، جیسے: یا سیبویہ سب داخل ہیں۔

(٣) ﴿يا موسى﴾ موسى: منادى علم مفرد مبني على الضم المقدر على آخره منع من ظهورها التعذر في محل نصب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ نکرة مقصودة:

مجموعہ ب کی تمام مثالیں منادی نکرہ مقصودہ أرض، سماء، نار، رجل پر مشتمل ہیں۔نکرہ مقصودہ کے ذریعے ایک ہی جنس کے بہت سے افراد میں سے ایک یا ایک سے زیادہ افراد کی نداء کے ذریعے تعیین کی جاتی ہے اس تعیین کی وجہ سے وہ فرد معرفہ سمجھا جاتا ہے، جیسا کہ جملہ۲۔ یَا نَارُ كُوْنِي بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْم میں یا نار سے واضح ہے کہ کلمہ نار خطاب سے پہلے نکرہ تھا، لیکن جب اس کے ذریعے ایک خاص آگ (یعنی وہ آگ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے سلگائی گئی تھی) کو مخاطب کیا گیا تو یہ نکرہ مقصودہ ہوگیا۔ منادی نکرہ مقصودہ کے اعراب منادی علم مفرد کی طرح ہوتے ہیں۔

۳۔ نكرة غير مقصودة:

مجموعہ ج کی تمام مثالیں منادی نکرہ غیر مقصودہ ظالمًا، كَيِّسًا، عاصيًا پر مشتمل ہیں، اس میں ایک ہی جنس کے کسی فرد کو بغیر تعیین کے مخاطب کیا جاتا ہے اور چونکہ اس نداء کے ذریعے سے کوئی خاص فرد مقصود نہیں ہوتا اس لئے اس کو نکرہ غیر مقصودہ کہتے ہیں، جیسا کہ جملہ۱۔ يا ظالمًا لَكَ حِسَابٌ عَسِيْرٌ میں ظالمًا سے ہر وہ شخص مراد ہے جو ظالم ہو۔ منادی نکرہ غیر مقصودہ وجوبًا منصوب ہوتا ہے۔

٤۔ مضاف:

مجموعہ د کی مثالوں میں تمام منادی نساء، بني، صاحبي مضاف ہیں، منادی مضاف بھی وجوبًا منصوب ہوتا ہے۔

٥۔ الشبيه بالمضاف:

مجموعہ ہ کی مثالوں میں تمام منادی وَاسِعًا، غَاصِبًا، حَسْرَةً شبیہ بالمضاف ہیں[1]، جملہ۱۔ يَا وَاسِعًا عِلْمُه إِيَّاكَ والغرور میں شبیہ بالمضاف وَاسِعًا کا معمول عِلْم فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے اور جملہ۲۔ يَا غَاصِبًا مَالَ غَيْرِكَ إِتَّقِ اللّٰه میں شبیہ بالمضاف غَاصِبًا کا معمول مَالَ غَيْرِكَ مفعول بہ منصوب ہے اور جملہ۳۔ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ میں شبیہ بالمضاف حَسْرَةً کا معمول عَلَى العِبَادِ جار ومجرور ہے، منادی شبیہ بالمضاف بھی وجوبًا منصوب ہوتا ہے۔

(۱) شبیہ بالمضاف وہ اسم ہے جس کے معنی اسکے بعد آنے والے معمول کے بغیر اداء نہ ہوں یعنی جس طرح مضاف اپنے مضاف الیہ کے بغیر مکمل معنی ادا نہیں کرسکتا اسی طرح شبیہ بالمضاف کا معنی اس کے معمول کے بغیر ادا نہیں ہوتا اسی لئے ایسے اسم کو شبیہ بالمضاف کہتے ہیں، البتہ ظاہری اعتبار سے دونوں میں یہ فرق ہوتا ہے کہ مضاف الیہ اپنے عامل (مضاف) سے مجرور ہوتا ہے، جبکہ شبیہ بالمضاف کا معمول مرفوع، منصوب اور اس سے متعلق جار ومجرور بھی ہوسکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قواعد:

ا۔ مخاطب کو بلانے اور اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے عربی میں جو اسلوب استعمال ہوتا ہے اسے نحو کی اصطلاح میں أسلوب النداء کہتے ہیں اسکے آٹھ حروف ہیں: یا، أیا، هیا، أيْ، آيْ، أ، آ، وا۔

۲۔ منادیٰ کی پانچ قسمیں ہیں: ١۔ علم مفرد ٢۔ نكرة مقصودة ٣۔ نكرة غير مقصودة ٤۔ مضاف ٥۔ شبيه بالمضاف۔

۳۔ منادیٰ علم مفرد اور منادیٰ نکرہ مقصودہ مبني في محل نصب ہوتے ہیں۔

۴۔ منادیٰ نکرہ غیر مقصودہ، منادیٰ مضاف اور منادیٰ شبیہ بالمضاف وجوبًا منصوب ہوتے ہیں۔

أمور تتعلق بالمنادى

۱۔ حذف حرف النداء:

١۔ قال تعالى: يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا.

٢۔ قال تعالى: رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ.

٣۔ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الهُدٰى وَالتُّقٰى وَالعَفَافَ وَالغِنٰى.

شرح وتفصیل:

حرف نداء اگر یــا ہو تو اسکو لفظاً حذف کرنا جائز ہے، اسکے علاوہ کسی اور حرف نداء کو حذف کرنا جائز نہیں، جملہ ا اور ۲۔ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا، رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ میں حرف نداء یا محذوف ہے۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں یا کو بھی حذف کرنا جائز نہیں:

ا۔ المنادى المندوب، مثلاً: يَا حَسْرَتَا عَلَى مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللّٰهِ، ترجمہ: ہائے افسوس ان تقصیروں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں۔

۲۔ نداء لفظ الجلالة غير المختوم بميم مشددة، مثلاً: يَا أَللّٰهُ ارْحَمِ الضُّعَفَاء[1]، ترجمہ: اے اللہ ضعفاء پر رحم کیجئے۔

(۱) یا لگنے کے بعد لفظ جلالہ اللہ کا ہمزہ، همزة القطع ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ المنادی المستغاث به، مثلاً: يَا لَلّٰهِ لِلْمُسْلِمِيْن، ترجمہ: اے اللہ! مسلمانوں کی مدد کیجئے۔

۴۔ المنادی النکرۃ غیر المقصودۃ، مثلاً: حَذَارِ حَذَارِ يَا مُبْتَدِعًا فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، ترجمہ: خبردار اے بدعتی، ہر بدعت گمراہی ہے۔

۵۔ المنادی المتعجب منه، مثلاً: يَا لَفَضْلِ الْأُسْتَاذِ، ترجمہ: استاد کے کتنے زبردست احسانات ہیں یا استاد کا کتنا فضل ہے۔

۶۔ المنادی ضمیر المخاطب، مثلاً: يا أنتَ اصْبِر، الصَّبْرُ نِصْفُ الإِيْمَانِ، ترجمہ: اے شخص صبر کرو، صبر آدھا ایمان ہے۔

اگر منادی اسم اشارہ ہو تو یا کا حذف بھی جائز ہے اور اثبات بھی، لیکن اثبات افضل ہے، جیسے: يَا هٰذَا أَطِعْ أَبَاكَ، هٰذَا! أَطِعْ أَبَاكَ۔

اگر منادی لفظ جلالہ اللّٰہ ہو تو اکثر اس یا[1] کو حذف کر کے اس کے عوض میم مشدّدۃ مفتوحۃ کو تعظیما لفظ جلالہ اللہ کے آخر میں ملحق کر دیا جاتا ہے، جیسے جملہ ۳۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى[2]۔

۲۔ حذف المنادی:

۱۔ أَلَا يَا اسْجُدُوْا لِلّٰهِ.

۲۔ يَا رَحِمَكَ اللّٰهُ جِئْتُ أَطْلُبُ مِنْكَ عِلْمًا.

۳۔ يَا حَبَّذَا الْجَنَّةُ وَاقْتِرَابُهَا طَيِّبَةٌ وَبَارِدًا شَرَابُهَا.

۴۔ قال تعالی: يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا.

۵۔ يَا رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الآخِرَةِ.

(۱) واضح رہے کہ لفظ جلالہ اللہ سے پہلے یا کے علاوہ اور کوئی حرف نداء نہیں آتا۔

(۲) اللّٰهم عموما نداء کیلئے استعمال ہوتا ہے، لیکن کبھی کبھی جوابی حرف نعم یا لا سے پہلے سامع کے لئے جواب کی تقویت اور مضمون کی تاکید کیلئے آتا ہے مثلاً: سئلتُ زيدًا: هل ترغَبُ في عِلمِ الحَدِيثِ؟ فقال: اللّٰهم نعم، فسئلتُه: وهل لكَ رغبةٌ في الفَلْسَفةِ؟ فأجاب: اللّٰهم لا گویا کہ زید یہ کہنا چاہتا ہے کہ واللہ نعم یا واللہ لا اور کبھی کسی چیز کے شاذ یا بعید الوقوع ہونے پر دلالت کرتا ہے، جیسے: سَأَتَعَلَّمُ الفِقْهَ اللّٰهُمَّ إِلّا إِذَا أَبَى الأُسْتَاذ، کیونکہ یہ بعید از امکان ہے کہ استاد تعلیم پر راضی نہ ہو۔ ان صورتوں میں اس کے اعراب نداء کی طرح ہوں گے، البتہ یہ نداء غیر حقیقی ہے یعنی اپنے اصلی معنی کے بجائے ایک دوسرے معنی میں مستعمل ہے یعنی پختگی جواب اور تاکید مضمون یا شذوذ اور بُعدِ وقوع کا فائدہ دے رہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح و تفصیل:

اصل یہ ہے کہ منادی کلام میں مذکور ہو، لیکن درج ذیل صورتوں میں اس کا حذف کرنا بھی جائز ہے:

۱۔ حرف نداء یا کے بعد فوراً فعل امر آئے، جیسے جملہ ۱۔ أَلَا يَا اسْجُدُوا لِلّٰهِ، أي: ألا يا قوم اسجدوا لِلّٰهِ۔

۲۔ یا کے بعد ایسا فعل ماضی آئے جس سے مراد دعا ہو، جیسے جملہ ۲۔ يَا رَحِمَكَ اللّٰهُ جِئْتُ أَطْلُبُ مِنْكَ عِلْمًا أي يا عالم رحمك الله جئتُ أطلب منك علمًا۔

۳۔ یا کے بعد فعل حبّذا آئے، جیسے جملہ ۳۔ يَا حَبَّذَا الْجَنَّةُ وَاقْتِرَابُهَا طَيِّبَةً وَبَارِدًا شَرَابُهَا أي يا قوم حبذا الجنّة واقترابها۔

۴۔ یا کے بعد لیت واقع ہو، جیسے جملہ ۴۔ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا، أي: يا قوم ليتني كنت معهم فأفوز فوزًا عظيمًا۔

۵۔ یا کے بعد رُبّ واقع ہو، جیسے جملہ ۵۔ يَا رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الآخِرَةِ أي يا قوم نساء رُبّ كاسية في الدنيا عارية في الآخرة۔

قواعد:

۱۔ حرف نداء یا کو حذف کرنا جائز ہے بشرطیکہ سیاق اس پر دلالت کرے۔

۲۔ اگر یا کے بعد فعل امر یا فعل ماضی دعائیہ یا فعل حبذا یا حرف رُبَّ یا لیت آئے تو منادی کو حذف کرنا جائز ہے۔

۳۔ المنادى المضاف إلى ياء المتكلم:

(أ) منادى صحيح الآخر

١ ـ يَا عِبَادِيْ أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ.

٢ ـ قال تعالى: يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا.

٣ ـ قال تعالى: يَا عِبَادِ فَاتَّقُوْنِ.

٤ ـ قال تعالى: يَا وَيْلَتٰى أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥ ـ يا طَالِبَ اجْتَهِدْ.

٦ ـ يَا أَبَتِ / يَا أَبَتَ / يَا أَبَهْ فَضْلُ فوزي يَرْجِعُ إليكَ.

٧ ـ يَا أُمَّتِ / يَا أُمَّتَ / يَا أُمَّهْ جَنَّتِي تَحْتَ قَدَمَيْكِ.

٨ ـ يَابْنَ خَالِيْ / خالِيَ لَا تَسْتَصْغِرْ حَسَنَةً.

٩ ـ قال تعالى: يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي.

١٠ ـ قال تعالى: قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِي.

١١ ـ يَا سَائِقِي / سَائِقِي إِلَى الخَيْرَاتِ جُزِيْتَ خَيْرًا.

(ب) منادى معتل الآخر

١ ـ يَا فَتَايَ احْذَرْ أَنْ يَكُوْنَ عِلْمُكَ حُجَّةً عَلَيْكَ.

٢ ـ يَا هَادِيَّ إِلَى الحَيَاةِ الطَّيِّبَةِ أَفَاضَ اللّٰهُ عَلَيْكَ رَحَمَاتِهِ.

٣ ـ يَا تِلْمِيْذِيَّ إن تجتهدا تفوزا.

٤ ـ يَا مُعَلِّمِيَّ بِكُمْ نِلْتُ مَا نِلْتُ.

٥ ـ يَا بُسْتَانِيَّ اجْعَلْ لِي بَاقَةً مِنَ الْأَزْهَارِ الْمُلَوَّنَةِ.

شرح وتفصیل:

منادی مضاف إلى ياء المتكلم یا تو صحیح الآخر ہوتا ہے یا معتل الآخر، مجموعہ الف کی مثالوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ منادی مضاف إلى ياء المتكلم اگر صحیح الآخر ہو تو اسکی درج ذیل صورتیں ہوں گی:

ا۔ اگر اضافت معنوی[1] ہوگی تو یاء المتکلم میں پانچ صورتیں جائز ہوں گی:

(ا) یاء المتکلم ساکن ہو، جیسے جملہ ا۔ يَا عِبَادِي أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ[2]۔

---

(۱) اضافت معنویہ وہ اضافت ہے جس میں وصف کی اضافت اپنے معمول کی طرف نہ ہو، یہ مضاف کو تعریف یا تخصیص کا فائدہ دیتی ہے، جیسے: مفتاح الدار۔

(۲) عبادي: عبادِ: منادى مضاف منصوب وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على اخره منع من ظهورها الكسرة التي جاء ت لمناسبة الياء، ي: مضاف إليه مبني على السكون في محلّ جرّ بالإضافة مضاف إليه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۲) یاء المتکلم مفتوح ہو، جیسے جملہ۲۔ یا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا۔

(۳) یاء المتکلم محذوف ہواور مضاف کے آخری حرف پر کسرہ ہو جو یاء المتکلم پر دلالت کرے، جیسے جملہ۳۔ یا عِبَادِ فَاتَّقُوْنِ۔[1]

(۴) کسرہ کو فتحہ اور یاء المتکلم کو الف سے بدل دیا جائے، جیسے جملہ۴۔ یَا وَيْلَتٰی أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ[2]، اس صورت میں الف کے بعد هاء السکت بھی لگ سکتا ہے، جیسے: یَا وَيْلَتَاهْ۔

(۵) یاء المتکلم جو الف میں تبدیل ہوگیا ہے محذوف ہواور اس سے پہلے والے حرف پر فتحہ ہو، جیسے جملہ۵۔ یا طالبَ اجْتَهِدْ[3]۔

۲۔ اگر منادی مضاف إلی یاء المتکلم کلمہ أب یا أمّ ہوتو اس میں مندرجہ بالا پانچ صورتوں کے علاوہ مزید تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) یاء المتکلم کو حذف کرکے اس کی جگہ تاء التأنیث الحرفیة المبنیة علی الکسر لائی جائے، جیسے جملہ ۶ اور ۷۔ یا أبتِ فَضْلُ فَوزِي يَرْجِعُ إليكَ، يا أُمَّتِ جنَّتِي تَحْتَ قَدَمَيْكِ[4]۔

(۲) یاء المتکلم کو حذف کرکے اس کی جگہ تاء التأنیث الحرفیة المبنیة علی الفتح لائی جائے، جیسے جملہ ۶ اور ۷۔ یا أبتَ فَضْلُ فَوزِي يَرْجِعُ إليك، يا أُمَّتَ جَنَّتِي تَحْتَ قَدَمَيْكِ۔

(۳) وقف کی صورت میں اس تاء کو هاء میں تبدیل کردیا جائے، جیسے جملہ ۶ اور ۷۔ یا أبَهْ فَضْلُ فَوزِي يَرْجِعُ إليك، يا أُمَّهْ جَنَّتِي تَحْتَ قَدَمَيْكِ۔

۳۔ اگر منادی ایسے اسم کا مضاف ہو جو یاء متکلم کی طرف مضاف ہوتو اس یاء کا اثبات ضروری ہے چاہے وہ یاء مفتوح ہو یا ساکن، جیسے جملہ ۸۔ یَا بْنَ خَالِيْ / خالِيَ لَا تَسْتَصْغِرْ حَسَنَةَ البتہ ابن أم اور ابن عم اس قاعدے سے مستثنی ہیں، ان دونوں میں یاء کا اثبات اور حذف دونوں جائز ہے، لیکن حذف أفصح ہے، حذف کی صورت میں اسکے بدلے کسرہ اور فتحہ

(۱) یا عبادِ: عباد: منادی منصوب بالفتحة المقدرة على ما قبل ياء المتكلم المحذوفة للتخفيف.

(۲) ويلتى: منادى منصوب وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على ما قبل ياء المتكلم المنقلبة ألفًا والمفتوح ما قبلها.

(۳) يا طالب: منادى منصوب وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على ما قبل ياء المتكلم المنقلبة ألفًا المحذوفة تخفيفًا والمفتوح ما قبلها.

(٤) يا أبت: أب: منادى منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة وهو مضاف وياء المتكلم المحذوفة مضاف إليه، ت: تاء التأنيث جاءت عوضًا عن ياء المتكلم مع بقائها حرفًا للتأنيث وليست المضاف إليه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دونوں لا سکتے ہیں، جیسے جملہ ۹ اور ۱۰۔ قَالَ ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي، قَالَ ابن أمّ إنّ القومَ اسْتَضْعَفُونِي۔

۴۔ اگر اضافت لفظی ہو(۱) اور منادی مفرد ہو(۲) تو یاء المتکلّم فتحہ یا سکون پر مبنی ہوگی اور اسکا حذف کرنا جائز نہ ہوگا، جیسے جملہ ۱۱۔ یا سائِقِي / سائِقِيَ إلى الخَيْرَاتِ جُزِيْتَ خَيْرًا۔

مجموعہ ب کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ منادی معتل الآخر اگر مضاف إلی یاء المتکلم ہو تو اس کی یاء حذف نہیں ہوتی اور ہمیشہ مفتوح رہتی ہے، منادی معتل الآخر مضاف إلی یاء المتکلم کی پانچ صورتیں ہیں:

۱۔ المقصور، جیسے جملہ ۱۔ يَا فَتَايَ احْذَرْ أَنْ يَكُوْنَ عِلْمُكَ حُجَّةً عَلَيْكَ۔

۲۔ المنقوص، جیسے جملہ ۲۔ يَا هَادِيَّ إِلَى الحَيَاةِ الطَّيِّبَةِ أَفَاضَ اللّٰهُ عَلَيْكَ رَحَمَاتِهِ۔

۳۔ المثنی، جیسے جملہ ۳۔ يَا تِلْمِيْذَيَّ إن تجتهدا تفوزا۔

۴۔ جمع المذکر السالم، جیسے جملہ ۴۔ يَا مُعَلِّمِيَّ بِكُمْ نِلْتُ مَا نِلْتُ۔

۵۔ المختوم بیاء مشددة، جیسے جملہ ۵۔ يَا بُسْتَانِيَّ اِجْعَلْ لِي بَاقَةً مِنَ الأَزْهَارِ المُلَوَّنَةِ۔

قواعد:

۱۔ اگر منادی صحیح الآخر مضاف إلی یاء المتکلم ہو اور اضافت معنوی ہو تو اس کی یاء میں پانچ صورتیں جائز ہیں:

۱۔ یاء المتکلم الساکنة کا باقی رکھنا۔

۲۔ یاء المتکلم المفتوحة کا باقی رکھنا۔

۳۔ یاء المتکلم کو حذف کرنا اور مضاف کے آخری حرف کی کسرہ کو باقی رکھنا۔

۴۔ کسرہ کو فتحہ اور یاء المتکلم کو الف سے بدلنا۔

۵۔ یاء المتکلم سے پہلے والے حرف پر فتحہ کو باقی رکھنا۔

۲۔ اگر منادی صحیح الآخر مضاف إلی یاء المتکلم کی اضافت لفظی ہو اور منادی مفرد ہو تو یاء المتکلم میں دو

---

(۱) اضافت لفظیہ وہ اضافت ہے جو کسی تعریف یا تخصیص کا فائدہ نہ دے، بلکہ اس میں وصف کی اضافت اس کے معمول کی طرف ہو، یہ صرف تخفیف کا فائدہ دیتی ہے یعنی منوّن کی تنوین اور جمع مذکر سالم اور مثنی کا نون الجماعة / التثنية حذف کر دیتی ہے۔

(۲) جمع مکسر اور جمع مؤنث سالم مفرد صحیح الآخر کے حکم میں ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صورتیں جائز ہیں:

ا۔ ياء المتكلم الساكنة کا باقی رکھنا۔ ۲۔ ياء المتكلم المفتوحة کا باقی رکھنا۔

۳۔ منادی معتل الآخر مضاف إلى ياء المتكلم کی یا ہمیشہ مفتوح رہتی ہے۔

٤ ـ أحكام توابع المنادى:

(أ)

١ ـ يَا ذَا النُّوْرَيْنِ عُثْمَانُ.

٢ ـ يَا أَبَا بَكْرٍ وَ عُمَرُ.

٣ ـ يَا عَلِيُّ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ.

٤ ـ يَا طَلْحَةُ وَأَبَا عُبَيْدَةَ.

(ب)

١ ـ يَا أَبَا حَنِيْفَةَ الْفَقِيْهَ.

٢ ـ يَا أَهْلَ الْعِلْمِ كُلَّكُمْ.

٣ ـ يَا أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ.

٤ ـ يَا مُعَلِّمَ الْخَيْرِ وَالْمُتَعَلِّمَ.

(ج)

١ ـ يَا مُعَاوِيَةُ أَمِيْرَ الشَّامِ.

٢ ـ يَا مُحَدِّثُوْنَ كُلَّكُمْ.

٣ ـ يَا حَمْزَةُ أَسَدَ اللّٰهِ.

٤ ـ يَا أُسْتَاذُ وَطَالِبَ الْعِلْمِ.

(د)

١ ـ يَا مُحَمَّدُ الْفَقِيهُ النفسِ/ الحليمُ.

٢ ـ يَا عُمَّالُ أَجْمَعُوْنَ/ أَجْمَعِيْنَ.

٣ ـ يَا سَعْدُ الْفَاتِحَ الْقَادْسِيَّةِ.

٤ ـ يَا أَمِيْنُ وَالصَّادِقُ الْقَوْلِ.

(ه)

١ ـ قال تعالى: يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ.

٢ ـ قال تعالى: يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ.

٣ ـ يَا هٰؤُلَاءِ التَّلَامِذَةُ.

شرح وتفصیل:

مجموعہ الف کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ منادی کے بعد اس کا تابع بدل عثمان، أمير المؤمنين

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یا عطف النسق مجرد من أل عمر، أبا عبيدة بن کر آرہا ہے، اس صورت میں تابع کے اعراب مستقل منادی کی طرح ہوں گے [1] اور یہ تابع علم مفرد یا نکرہ مقصودہ ہونے کی صورت میں مبنی ہوگا اور مضاف، شبیہ بالمضاف اور نکرہ غیر مقصودہ ہونے کی صورت میں منصوب ہوگا، چنانچہ مجموعہ الف جملہ ۱۔ یا ذَا النُّوْرَیْنِ عُثْمَانُ میں تابع عثمان اور جملہ ۲۔ یا أَبَا بَکْرٍ عُمَرُ میں تابع عمر علم مفرد ہونے کی وجہ سے مبنی ہیں، جملہ ۳۔ یَاعَلِيُّ أُمِیرَ المؤمنین میں تابع أمیر المؤمنین اور جملہ ۴۔ یَا طَلْحَةُ وَ أَبَا عُبَیْدَةَ میں تابع أبا عبیدة مضاف ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، لہذا منادی معرب ہو یا مبنی دونوں صورتوں میں تابع المنادی کے اعراب مستقل منادی کی طرح ہوں گے، منادی کا معرب یا مبنی ہونا تابع پر اثر انداز نہیں ہوگا، جملہ ۱، ۲ میں منادی معرب ہے اور جملہ ۳، ۴ میں مبنی ہے۔

مجموعہ ب کی مثالوں میں منادی منصوب ہے اور اس کا تابع نعت، توکید، عطف البیان یا عطف النسق معرف بأل ہے اس صورت میں تابع وجوبًا منصوب ہوتا ہے، جملہ ۱۔ یا أبا حَنِیْفَةَ الفَقِیْهَ میں تابع نعت ہے، جملہ ۲۔ یا أَهْلَ العَلْمِ کُلَّکُم میں تابع توکید ہے، جملہ ۳۔ یا أبا بَکْرٍ الصِّدِّیْقَ میں تابع عطف البیان ہے اور جملہ ۴۔ یا مُعَلِّمَ الخَیْرِ و المُتَعَلِّمَ میں تابع عطف النسق معرف بأل ہے۔

مجموعہ ج کی تمام مثالوں میں منادی مبني ہے اور اس کے تابع نعت، توکید، عطف بیان اور عطف النسق ہیں جو مضاف ہیں، لیکن یہ مضاف "أل" سے خالی ہیں، اس صورت میں بھی تابع وجوبًا منصوب ہوتا ہے، جیسے جملہ ۱۔ یا مُعَاوِیَةُ أمیرَ الشَّامِ میں تابع نعت، جملہ ۲۔ یا محدّثون کلَّکم میں تابع توکید، جملہ ۳۔ یا حمزةُ أسدَ اللّٰه میں تابع عطف البیان اور جملہ ۴۔ یا أستاذُ و طالبَ العلم میں تابع معطوف عطف النسق ہے۔

مجموعہ د کی مثالوں میں منادی مبنی ہے اور اس کے تابع نعت، توکید، عطف بیان اور عطف النسق ہیں اور یہ سارے توابع مفرد یا مضاف مقترن بـ "أل" ہیں، اس صورت میں تابع کے دو اعراب جائز ہیں:

۱۔ البناء تبعًا للفظ المنادی.

۲۔ النصب تبعًا لمحلّ المنادی.

جملہ ۱۔ (یا محمدُ الفقیهُ النفس / الحلیمَ) میں تابع نعت ہے، اور جملہ ۲۔ (یا عُمَّالُ أجمعون / أجمعین) میں تابع

(۱) یعنی یہ توابع بذات خود منادی بنیں تو اس صورت میں ان کے جو اعراب ہوں گے وہی اعراب ان کے توابع بننے کی صورت میں ہوں گے گویا کہ متکلم یوں کہہ رہا ہے کہ: یا ذا النورین یا عثمانُ ، یا أبا بکر یا عمرُ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

توکید ہے اور جملہ ۳۔ یا سعدُ الفاتحُ القادسیة میں تابع عطف البیان ہے اور جملہ ۴۔ یا أمینُ و الصادقُ القولِ میں تابع عطف النسق ہے۔

مجموعہ کی مثالوں میں منادی أيُّ، أيّةُ اور اسم الإشارة: هؤلاء ہے اور اس کا تابع بدل معرف بـ"أل" ہے، اس صورت میں تابع ہمیشہ مبنی ہوتا ہے، جیسے جملہ ۱، ۲ اور ۳ سے واضح ہے۔

جدول توابع المنادى

المنادى	تابع المنادى	حكم تابع المنادى
منصوب أو مبني	١ ـ بدل ٢ ـ عطف النسق المجرد من "أل"	كالمنادى المستقل
منصوب	نعت، توكيد، عطف البيان، عطف النسق مقرون "أل".	يجب نصبه
مبني	التابع المضاف المجرد من "أل" سواء كان نعتا أو عطف بيان أو توكيدا أو عطف النسق.	يجب نصبه
مبني	١ ـ النعت المضاف المقرون بـ "أل". ٢ ـ المفرد من النعت. ٣ ـ المفرد من توكيد. ٤ ـ المفرد من عطف بيان. ٥ ـ عطف النسق والمعطوف المقرون بـ "أل".	يجوز رفعه و نصبه
مبني	١ ـ بدل "أي وأية". ٢ ـ بدل اسم الإشارة.	يجب رفعه

قواعد:

۱۔ اگر منادی کا تابع بدل یا عطف النسق مجرد مِن أل ہو تو اسکے اعراب مستقل منادی کی طرح ہوں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چاہے منادی منصوب ہو یا مبنی۔

۲۔ اگر منادی منصوب ہو اور تابع نعت، توکید، عطف بیان یا عطف نسق معرف بأل ہو تو تابع وجوبا منصوب ہوگا۔

۳۔ اگر منادی مبنی ہو اور تابع نعت، توکید، عطف بیان یا عطف نسق ہو جو مضاف ہو لیکن "أل" سے خالی ہو تو تابع وجوبا منصوب ہوگا۔

۴۔ اگر منادی مبنی ہو اور تابع نعت، توکید، عطف بیان یا عطف نسق معرف بأل ہو جو مضاف بہ "أل" یا مفرد ہو تو تابع منصوب بھی ہوسکتا ہے اور مبنی بھی۔

۵۔ اگر منادی أيّ، أيةّ اور اسم اشارہ ہو تو اسکا تابع ہمیشہ بدل معرف بہ "أل" مبنی ہوگا۔

التمرين - ١

استخرج من الحمل الآتية كل منادى، وبيّن حالته وعلامة إعرابه أو بناء ه واذكر أداته:

نموذج: يُوْسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيْقُ أَفْتِنَا.

يوسف: منادى علم مفرد مبني على الضمة في محل نصب وأداة النداء محذوفة تقديرها "يا".

أيها: أيّ: منادى نكرة مقصودة مبني على الضمة في محل نصب وأداة النداء محذوفة تقديرها "يا".

٢ ـ أَ مُنْفِقًا مَالَكَ! ابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ.

٣ ـ يَا رَجُلًا! اتَّقِ اللّٰهَ وَأَجْمِلْ فِي الطَّلَبِ.

٤ ـ يَا أَمَةَ الرَّحْمٰنِ! أَنْفِقِي يُنْفِقِ اللّٰهُ عَلَيْكِ.

٥ ـ آ مُنْكَبًّا عَلَى الدُّنْيَا! أَكْثِرْ ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ.

٦ ـ آيْ أَخَوَانِ تَنَاصَحَا فِي العِلْمِ وَلَا تَكْتُمَا.

٧ ـ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

٨ ـ أَيَا مُحْسِنِيَّ! أَسْكَنَكُمُ اللّٰهُ بِحَبْوَةِ جَنَاحِهِ.

٩ ـ قال تعالى: وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ.

١٠ ـ هَيَا مُعْسِرًا! دُمْ عَلَى الطَّهَارَةِ يُوَسِّعْ عَلَيْكَ رِزْقَكَ.

١١ ـ أَ هٰذَا الطَّالِبُ! اسْتَغْنِ عَمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُكْرِمُوكَ.

١٢ ـ بَاكِرِي بِالصَّدَقَةِ يَا أُخْتِي! فَإِنَّ البَلَاءَ لَا يَتَخَطَّى الصَّدَقَةَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ ـ آ حُمَيْرَاءُ! لَا تَأْكُلِي الطِّيْنَ فَإِنَّهُ يُعْظِمُ الْبَطْنَ يُصْفِرُ اللَّوْنَ.

١٤ ـ أيْ صَاحِبَ الْعِلْمِ! اعْمَلْ بِمَا تَعْلَمُ يُعَلِّمْكَ اللّٰهُ مَا لَا تَعْلَمُ.

١٥ ـ مَهْ، يَا مُبْتَدِعًا فَإِنَّ الاقْتِصَادَ فِي السُّنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الاجْتِهَادِ فِي الْبِدْعَةِ.

١٦ ـ هَيَا ابْنَ عَمٍّ عَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ مَنْ يُخَالِفُ الْجَمَاعَةَ.

١٧ ـ حَنْظَلَةُ! اجْعَلْ هُمُومَكَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ الْآخِرَةِ يَكْفِكَ اللّٰهُ هُمُوْمَكَ كُلَّهَا.

١٨ ـ قَالَ زِيَادٌ: أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَمْنَعُكُمْ سُوءُ مَا تَعْلَمُونَ عَنَّا أَنْ تَنْتَفِعُوا بِأَحْسَنِ مَا تَسْمَعُونَ مِنَّا.

١٩ ـ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ! إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا أُبَالِي.

٢٠ ـ قَالَ ﷺ: أَيُّمَا امْرِىءٍ قَالَ لِأَخِيْهِ: يَا كَافِرُ! فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَ إِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ.

التمرين ـ ٢

اجعل كل اسم من الأسماء الآتية منادى في ثلاث جمل، بحيث يكون مبنيًا مرة و معربًا مرة أخرى ومعرفًا بـ "أل" في المرة الثالثة:

نموذج: طالب: يا طالبُ تواضع للعلم وتواضع لمن تتعلم منه. (مبني)

يا طالبَ الحديث اجتنب العجب فإنه مهلك للأعمال. (معرب)

يا أيها الطالبُ اتق اللّٰه تكن أعبد الناس. (معرف بـ"أل")

٢ـ خليفة ٣ـ زاهدة ٤ـ أطباء ٥ـ فلاسفة ٦ـ غازٍ ٧ـ أب ٨ـ مجاهدون

التمرين ـ ٣

مثل لما يأتي في جمل مفيدة:

١ ـ منادى منعوت.
٢ ـ منادى نكرة غير مقصودة.
٣ ـ منادى مضاف.
٤ ـ منادى مثنى مضاف إلى ياء المتكلم.
٥ ـ منادى علم مفرد.
٦ ـ منادى شبيه بالمضاف معموله مرفوع.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٧ـ منادى محذوف.

٨ـ منادى مقصور مضاف إلى ياء المتكلم.

٩ـ منادى تابعه توكيد.

١٠ـ منادى شبيه بالمضاف معموله منصوب.

١١ـ منادى نكرة مقصودة.

١٢ـ منادى شبيه بالمضاف معموله جار ومجرور.

١٣ـ حرف نداء محذوف.

١٤ـ منادى صحيح الآخر مضاف إلى ياء المتكلم.

١٥ـ منادى تابعه عطف نسق.

١٦ـ منادى صحيح الآخر مضافُ مضافٍ إلى ياء المتكلم.

١٧ـ منادى صحيح الآخر مضاف إلى ياء المتكلم المحذوفة.

١٨ـ منادى صحيح الآخر مضاف إلى ياء المتكلم المنقلبة ألفًا.

التمرين ـ ٤

استخرج مما يلي تابع المنادى وبيّن ما يعامل منه معاملة المنادى المستقل وما يجب نصبه وما يجوز فيه النصب والرفع مع ذكر السبب:

نموذج: قَالُوْا يٰاَيُّهَا الْعَزِيْزُ إِنَّ لَهٗ أَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا.

العزيز: تابع المنادى، المبني واجب الرفع؛ لأنه بدل من "أيّ" أو عطف بيان، مقرون بأل.

٢ـ أي فُقَهَاءَ الدِّيْنِ كلكم! انْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ.

٣ـ هَيَا أُسْتَاذًا معلّم الخير أَنْتَ خَيْرٌ مَن يَمْشِي عَلَى الأَرْضِ.

٤ـ يَا صَاحِبَ الدُّنْيَا المحب لها أَنْتَ الَّذِي لَا يَنْقَضِي تَعَبُه.

٥ـ يَا أَهْلَ العِلْمِ ورثة الأنبياء إِنْ صَلُحْتُم صَلُحَ النَّاسُ كلُّهُمْ.

٦ـ أ نَذِيْرُ أبا سالم سَقَاكَ اللّٰهُ كَأْسًا بَعْدَ كَأْسٍ مِن رَحِيْقٍ مَخْتُومٍ.

٧ـ يَا عَلِيُّ قائد الجيش إِيَّاكَ مِنَ المُثْلَةِ وَ مِن قَتْلِ الْأَطْفَالِ وَالنِّسَاءِ.

٨ـ تَمَهَّلْ يَا مَظْلُومُ مظلوم! اَللّٰهُ يُمْلِي لِلظَّالِمِ حَتّٰى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ.

٩ـ آ ذَا السَّعَةِ وَذَا الطَّوْلِ لَا تُمْسِكَا عَنِ الْفُقَرَاءِ فَيُمْسِكُ اللّٰهُ عَنْكُمَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٠ ـ اجْتَهِدْ يَا عُكَّاشَةُ طالب العلم فَإِنَّ العِلْمَ لَا يُسْتَطَابُ بِرَاحَةِ الجَسَدِ.

١١ ـ قال تعالى: إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ.

١٢ ـ اصْبِرَا عَلَى مَا يُصِيْبُكُما أَيْ بِلَالُ وعبد الله! وَصَبُّ المُؤْمِنِ كَفَّارَةُ خطَايَاهُ.

١٣ ـ أَيَا أَبَا لُبَابَةَ عبد الله! سَلِ اللّٰهَ العَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ اليَقِيْنِ خَيْرًا مِنَ العَافِيَةِ.

١٤ ـ عَلَيْكُمْ بِالْحِجَامَةِ يَا طُلَّابُ أجمعون! فِيْهَا شِفَاءٌ وَبَرَكَةٌ تَزِيْدُ فِي العَقْلِ وَفِي الحِفْظِ.

١٥ ـ قال تعالى: رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَأْوِيْلِ الأَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ.

التمرين ـ ٥

ترجم إلى العربية:

۱۔ اے دنیا کے طلب گار! باقی رہنے والی کو فنا ہونے والی پر ترجیح دو۔

۲۔ سردار! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جماعت کا امیر ان کا خادم ہوتا ہے۔

۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن بن سمرہ! امارت کو طلب نہ کرو۔

۴۔ جب کسی شخص نے اپنے بھائی کو ''اے کافر'' کہا تو یہ اسکو قتل کرنے کی طرح ہے۔

۵۔ اے غافل انسان! چوکنے ہو جاؤ، کیونکہ موت تمہارے جوتے کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہے۔

۶۔ اے مجاہدو! جس حال پر تم لڑو گے یا مارے جاؤ گے اللہ تعالی اسی حال پر قیامت میں تمھیں اُٹھائیں گے۔

۷۔ جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: محمد! آپ جتنا بھی زندہ رہیں ایک دن مرنا ہے۔

۸۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خطاب کے بیٹے! جاؤ لوگوں میں یہ اعلان کردو کہ جنّت میں صرف ایمان والے ہی داخل ہوتے ہیں۔

۹۔ میرے پیارے بیٹے! جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو یہ تمہارے لئے اور تمہارے گھر والوں کیلئے برکت کا سبب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۰۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم حرام قرار دیا ہے اور اسے تمہارے درمیان حرام کیا ہے، لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم مت کرو۔

التمرين - ٦

ترجم إلى الأردية:

١ - تمحق بركة مالك أيا آخذًا الربا.

٢ - أنفق يا مؤمن ولا تخش من ذي العرش إقلالًا.

٣ - يا أهل القرآن أَوْتِروا فإن الله وِتْر يحب الوتر.

٤ - أي مسافر عليك بالدُّلْجَة فإنّ الأرض تطوى بالليل.

٥ - اللّٰهم ذا الحبل الشديد والأمر الرشيد أسئلك الأمن يوم الوعيد.

٦ - يا عبد الله! لا تكن مثل فلان كان يقوم من الليل فترك قيام الليل.

٧ - قام ﷺ ليلة بمكة من الليل فقال: اللّٰهم هل بَلَّغْتُ ثلاث مرات.

٨ - أخذ النبي ﷺ بيد معاذ رضي الله عنه وقال: يا معاذ والله إني لأحبك.

٩ - إن الله عزوجل يقول: ابن آدم لا تعجزن من أربع ركعات من أول النهار أكفك آخره.

١٠ - قال تعالى: يا ابن آدم لو بلغت ذنوبك عنان السماء ثم استغفرتني غفرت لك ولا أبالي.

١١ - مرّ ﷺ بأعرابي وهو يدعو في صلاته وهو يقول: يا من لا تراه العيون ولا تخالطه الظنون.

١٢ - قال عبادة بن الصامت رضي اللّٰه عنه لابنه: يا بني! إنك لن تجد طعم حقيقة الإيمان حتى تعلم أن ما أصابك لم يكن ليخطئك وما أخطأك لم يكن ليصيبك.

التمرين - ٧

استخرج أدوات النداء والمنادى من الآيات التالية وأعرب المنادى إعرابًا كاملًا:

نموذج: ١ - وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِي.

يا: حرف النداء، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. قومِ: منادى، مضاف، منصوب، وعلامة نصبه

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفتحة المقدرة على آخره، منع من ظهورها اشتغال المحل بالكسرة التي هي الحركة الدالة على ياء المتكلم المحذوفة اختصارًا وخطًا، والياء المحذوفة ضمير متصل، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

٢ـ يَا وَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا.

يا: حرف النداء، مبني على السكون، لا محل من الإعراب. ويلتٰى: منادى، مضاف، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على التاء، منع من ظهورها اشتغال المحل بالحركة المناسبة، والألف منقلبة عن ياء المتكلم، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه .

٣ـ يَٰأَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ.

٤ـ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ ۨاسْمُهُ يَحْيٰى.

٥ـ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ.

٦ـ قَالُوْا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ.

٧ـ قَالُوْا يَا بُشْرٰى هٰذَا غُلَامٌ.

٨ـ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيْرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ.

٩ـ يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ.

١٠ـ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ.

١١ـ يَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ.

١٢ـ يَا بُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكَافِرِيْنَ.

١٣ـ قَالُوْا يَا حَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا.

١٤ـ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ.

١٥ـ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا.

١٦ـ يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ.

١٧ـ قَالَ يَا إِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ.

١٨ـ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنْكَ رَحْمَةً.

١٩ـ يَا أُخْتَ هَارُوْنَ مَا كَانَ أَبُوْكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا.

٢٠ـ قَالَ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا.

التمرين ـ ٨

استخرج حرف النداء والمنادى من الأحاديث الآتية وأعربه واذكر تابعه إن وُجِد:

نموذج: ١ـ قَالَ ﷺ لِرَجُلٍ صَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ: أَيُّهَا الْمُصَلِّي! أُدْعُ تُجَبْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أيها: أيّ: منادى، نكرة مقصودة، مبني على الضم، في محل نصب. وأداة النداء محذوف، تقديره: "يا".

المصلي: تابع المنادى، واجب الرفع، وعلامة رفعه الضمة المقدرة على آخره، منع من ظهورها الثقل.

٢ ـ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ مَدَحَهُ قَوْمٌ فِي وَجْهِهِ: اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِي مِنْ نَفْسِي وَأَنَا أَعْلَمُ بِنَفْسِي مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَعْلَمُوْنَ.

اللّٰهُمَّ: اللّٰه: لفظ الجلالة منادى، علم مفرد، مبني على الضم، في محل نصب، والميم المشددة عوض عن ياء النداء المحذوفة.

٣ ـ قَالَ ﷺ: يَا عَبَّاسُ! يَا عَمَّاهُ! أَلَا أُعْطِيْكَ؟ أَلَا أَمْنَحُكَ؟ أَلَا أَحْبُوْكَ؟

٤ ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ: يَالَيْتَنِي مَكَانَهُ.

٥ ـ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ: السُّنَّةُ يَا ابْنَ أَخِي.

٦ ـ قَالَ ﷺ: يَا عُقْبَةُ بْنَ عَامِرٍ! إِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ سُوْرَةً أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ وَلَا أَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْ أَنْ تَقْرَأَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ.

٧ ـ قَالَ ﷺ: إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ! أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْلِيْ فَقَالَ رَبُّهُ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي.

٨ ـ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَرْمِي الْجَمْرَةَ وَهُوَ عَلَى بَعِيْرِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ عَامِي هٰذَا.

٩ ـ قَالَ ﷺ: ...يَا أَبَا الْمُنْذِرِ! أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ أَعْظَمُ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ قَالَ: فَضَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ: وَاللّٰهِ! لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ أَبَا الْمُنْذِرِ.

١٠ ـ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُوْلُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ! وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُوْنَ، أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.

١١ ـ قَالَ ﷺ: وَمَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةِ بَابٍ: أَيْ فُلُ! هَلُمَّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! ذَاكَ الَّذِي لَا تَوَى عَلَيْهِ قَالَ ﷺ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ.

١٢ ـ قَالَ ﷺ: وَكَّلَ اللّٰهُ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُوْلُ: أَيْ رَبِّ! نُطْفَةٌ، أَيْ رَبِّ! مُضْغَةٌ، فَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقَهَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ: أَيْ رَبِّ! ذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى، أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيْدٌ؟ فَمَا الرِّزْقُ؟ فَمَا الْأَجَلُ؟ فَيُكْتَبُ كَذٰلِكَ فِيْ بَطْنِ أُمِّهِ.

١٣ـ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَتَذَاكَرُ يَنْزِعُ هٰذَا بِآيَةٍ يَنْزِعُ هٰذَا بِآيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَأَنَّمَا يُفْقَأُ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ فَقَالَ: يَا هٰؤُلَاءِ! بِهٰذَا بُعِثْتُمْ؟ أَمْ بِهٰذَا أُمِرْتُمْ؟

١٤ـ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّيْنُ عَزِيْزًا إِلَى اثْنَي عَشَرَ خَلِيْفَةً قَالَ: فَكَبَّرَ النَّاسُ وَضَجُّوا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيْفَةً، قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتِ مَا قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُم مِنْ قُرَيْشٍ.

١٥ـ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِبَعْضِ الْمَدِيْنَةِ فَإِذَا هُوَ بِجَوَارٍ يَضْرِبْنَ بِدُفِّهِنَّ وَيَتَغَنَّيْنَ وَيَقُلْنَ:

نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِن جَارِ

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَعْلَمُ اللّٰهُ إِنِّي لَأُحِبُّكُنَّ.

١٦ـ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ زُبَيْرٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ لَهَا: يَا أُمَّتَاهُ! ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا ابْنَ أُخْتِي! هٰذِهِ الْيَتِيْمَةُ تَكُوْنُ فِيْ حِجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِيْ جَمَالِهَا وَمَالِهَا وَيُرِيْدُ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ صَدَاقِهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنَ النِّسَاءِ.

١٧ـ إِنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّا كُنَّا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ وَعِبَادَةِ أَوْثَانٍ فَكُنَّا نَقْتُلُ الْأَوْلَادَ وَكَانَتْ عِنْدِي ابْنَةٌ لِيْ فَلَمَّا أَجَابَتْ وَكَانَتْ مَسْرُوْرَةً بِدُعَائِي إِذَا دَعَوْتُهَا فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاتَّبَعَتْنِيْ فَمَرَرْتُ حَتّٰى أَتَيْتُ بِئْرًا مِنْ أَهْلِي غَيْرَ بَعِيْدٍ فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا فَرَدَّيْتُ بِهَا فِي الْبِئْرِ وَكَانَ آخِرَ عَهْدِيْ بِهَا أَنْ تَقُوْلَ: يَا أَبَتَاهُ! يَا أَبَتَاهُ! فَبَكَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى وَكَفَ دَمْعُ عَيْنَيْهِ.

١٨ـ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الشَّهْرُ مَا يُرٰى فِيْ بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِهِ الدُّخَانُ، قُلْتُ: يَا أُمَّهْ! وَمَا كَانَ طَعَامُهُم؟ قَالَتْ: الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ جِيْرَانُ صِدْقٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوْا يَبْعَثُوْنَ إِلَيْهِ مِنْ أَلْبَانِهَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٩

نموذج في الإعراب:

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ.

قل: فعل أمر، مبني على السكون الظاهر في اخره، والفاعل ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت".

اللّٰه: لفظ الجلالة، منادى علم مفرد، مبني على الضم، في محل نصب، محذوف منه أداة النداء، و"الميم" المشددة زائدة عوض عن أداة النداء. **مالك:** بدل من لفظ الجلالة، تبع محَلَّه في النصب لأنه مضاف.

الملك: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهر على اخره.

تؤتي: فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة المقدرة على اخره، منع من ظهورها الثقل، والفاعل ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت".

الملك: مفعول به أول منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

من: اسم موصول، مبني على السكون، في محل نصب، مفعول به ثان. **تشاء:** فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده من الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على اخره، والفاعل ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت".

الجملة "اللّٰهم مالك الملك": في محل نصب، مقول القول.

الجملة "تؤتي الملك": لا محل لها من الإعراب، جواب النداء.

أعرب الجمل الآتية:

١ - يا عبدي أَنفِق أُنفِق عليك.

٢ - قَالُوْا يَا مُوْسٰى إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا.

٣ - ألظوا بيا ذا الجلال والإكرام.

٤ - يَا بَنِي إِسْرَائِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ.

٥ - ائذن لي يا أمت! أجاهد في سبيل اللّٰه.

٦ - ابن آدم تفرغ لعبادتي أملأ صدرك غنى وأسدّ فقرك.

٧ - اللّٰهم لك الحمد شكرًا ولك المنّ فضلاً.

٨ - يا عائشة! أحبّي المساكين وقرّبيهم يُقَرِّبْكِ اللّٰه يومَ القيامة.

٩ - يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِئُوْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السادس والعشرون

الاستغاثة والتعجب

الأمثلة:

(أ) المنادى المستغاث به

١ ـ قال عمر بن الخطاب ﷺ: يا لَلّٰهِ لِلْمُسْلِمِيْنَ.

٢ ـ يا لَلْعُلَماءِ وَيَا لَلدُّعاةِ لِلْمُقَدَّسَاتِ الدِّيْنِيَّةِ.

٣ ـ يا لَلْعُلَماءِ وَلِلدُّعاةِ لِلْمُقَدَّسَاتِ الدِّيْنِيَّةِ.

٤ ـ يا عُمَرَا لأناس عُتُوُّهم فِي ازْدِيَادِ.

٥ ـ يا أُمَرَاءُ لِلظُّلْمِ والطُّغْيَانِ.

(ب) المنادى المتعجب منه

١ ـ يا لَفَضْلِ اللّٰهِ عَلى عِبَادِهِ .

٢ ـ يا لَلْبَدُوْرِ ويا لَلْحُسْنِ قَدْ سَلَبَا مِنِّي الْفُؤَادَ فَأَمْسَى أَمْرُهُ عَجَبًا

٣ ـ يا لَجَمَالِ الْجَوِّ وَحُسْنِ الْمَنْظَرِ.

شرح وتفصیل:

"استغاثة" بھی منادی کا ایک اسلوب ہے اس کے ذریعے سے مصیبت یا شدّت کے وقت کسی کو پکارا جاتا ہے۔

یہ اسلوب تین عناصر پر مشتمل ہوتا ہے:

١ ـ مستغاث به: جس سے مدد طلب کی جائے۔

٢ ـ مستغاث له: جس کی مدد کے لئے پکارا جائے۔

٣ ـ حرف الاستغاثة "یا": حروف نداء میں سے یا کے علاوہ اور کوئی حرف منادی مستغاث کے لئے استعمال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نہیں ہوتا اور اس اسلوب میں یا کا حذف کرنا جائز نہیں۔

جملہ ا۔ یا لَلّٰہِ لِلْمُسْلِمِیْنَ میں یا حرف استغاثہ ہے، لفظ جلالہ اللّٰہ مستغاث بہ ہے اور المسلمین مستغاث لہ ہے۔ اسی پر بقیہ مثالوں کو قیاس کر لیا جائے۔

مستغاث بہ حقیقت میں منادی ہوتا ہے[۱] اس لئے یہ علم مفرد، نکرہ مقصودہ، مضاف یا شبیہ بالمضاف ہو سکتا ہے، لیکن نکرہ غیر مقصودہ نہیں ہو سکتا کیونکہ غیر معیّن سے مدد طلب نہیں کی جا سکتی۔

مجموعہ الف کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مستغاث بہ کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ مستغاث بہ لام الجارۃ سے مجرور ہو، لام الجارۃ کی تین صورتیں ہیں[۲]:

الف۔ اگر مستغاث بہ ایک ہو تو لام الجارۃ وجوباً مفتوح ہوتا ہے، جیسا کہ جملہ ا۔ یا لَلّٰہِ لِلمسلمین میں لفظ جلالہ اللّٰہ سے واضح ہے۔

ب۔ اگر مستغاث بہ ایک سے زائد ہوں اور اسمیں حرف استغاثہ یا کی تکرار ہو تو یہ لام وجوباً مفتوح ہوگا، جیسا کہ جملہ ۲۔ یا لَلْعَرَبِ وَیا لَلْمُسْلِمِیْنَ لِلْمُقَدَّسَاتِ الدِّیْنِیَّۃ میں لفظ لَلْعَرَبِ اور لفظ لَلْمُسْلِمِیْنَ سے واضح ہے۔

ج۔ اگر مستغاث بہ ایک سے زائد ہوں اور اسمیں حرف استغاثہ یا کی تکرار نہ ہو تو یہ لام وجوباً مکسور ہوگا، جیسے کہ جملہ ۳۔ یا لَلْعَرَبِ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ لِلْمُقَدَّسَاتِ الدِّیْنِیَّۃِ میں لفظ لَلْعَرَبِ اور لِلْمُسْلِمِیْنَ سے واضح ہے۔

۲۔ مستغاث بہ کے ساتھ لام متّصل نہ ہونے کی صورت میں اس کے آخر میں ایک الف کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جو کہ ألف الاستغاثۃ کہلاتا ہے،[۳] جیسے جملہ ۴۔ یا عُمَرَا لِلظُّلْمِ وَ الطُّغْیَانِ میں عُمَرَا کے الف سے واضح ہے[۴]۔

۳۔ مستغاث بہ لام اور ألف الاستغاثۃ سے مجرد ہو، اس صورت میں مستغاث بہ عام منادی کی طرح ہوتا ہے، چنانچہ اس صورت میں مستغاث بہ پر منادی کے احکام جاری ہونگے۔

(۱) فرق صرف یہ ہے کہ مستغاث بہ پر ال داخل ہو سکتا ہے جبکہ منادی پر کسی صورت میں بھی "ال" داخل نہیں ہو سکتا۔

(۲) منادی مستغاث بہ جب لام سے مجرور ہو تو اسکے اعراب یوں ہونگے: منادی مجرور لفظًا منصوبٌ محلاً والجار والمجرور متعلّقانِ بـ "یا" النَّائبۃ عنِ الفعلِ "أدعو"، اس کے بعد اس کا کوئی تابع آجائے تو اس کا مجرور کرنا بھی جائز ہے (تبعًا للفظِ المُنادی) اور منصوب کرنا بھی (تبعًا لِمحلِّ المُنادی)، جیسے: یا لَلّٰہِ الکریمِ/ الکریمَ لِعبدِہِ العاصي۔

(۳) مستغاث بہ کے آخر میں اگر ألف الاستغاثۃ ہو تو وقف کی صورت میں ھاء السَّکت لگانا بہتر ہے، جیسے: یا عمراہ، وصل کی صورت میں یہ ھاء حذف ہو جاتی ہے۔

(۴) اس کے اعراب یوں ہوں گے: منادی مبني علی ضم مقدّر علی آخرہ منع من ظھورہ الفتحۃ الّتي جاءت لمناسبۃ الألف في محلّ نصبٍ، اس کے تابع کے وہی اعراب ہونگے جو منادی مبني علی الضم کے تابع کے ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مندرجہ بالا تمام صورتوں میں مستغاث له لام المكسورة سے مکسور ہے، لیکن اس لام کی جگہ مِن لانا بھی صحیح ہے، جیسے: یا لَلّٰہِ مِنَ الْمُسْلِمِیْن۔

مجموعہ ب کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلوب استغاثہ تعجب کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اس کے ذریعے سے کسی چیز کی کثرت، شدت، اور غرابت پر تعجب کیا جاتا ہے، اس صورت میں یہ اسلوب متعجب منہ اور حرف نداء یا پر مشتمل ہوتا ہے، متعجب منہ مکمل طور پر مستغاث به کے مشابہ ہوتا ہے جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔

قواعد:

۱۔ استغاثہ کے ذریعے سے مصیبت یا شدت کے وقت کسی کو مدد کے لئے پکارا جاتا ہے۔

۲۔ مستغاث بہ کی تین صورتیں ممکن ہیں: (ا) لام مفتوحہ سے مجرور ہو (ب) لام سے متصل نہ ہو اور اس کے آخر میں ألف الاستغاثة ہو (ج) لام الجارة اور ألف الاستغاثة سے خالی ہو۔

۳۔ اگر کلام میں ایک سے زائد مستغاث بہ ہوں تو حرف عطف کے بعد یـــــا کی تکرار کی صورت میں دوسرا مستغاث بہ لام مفتوحہ سے مجرور ہوتا ہے جبکہ عدم تکرار کی صورت میں لام مکسورہ سے۔

۴۔ مستغاث لہ لام یا من سے مجرور ہوتا ہے۔

۵۔ أسلوب التعجب کے ذریعہ سے کسی چیز کی کثرت یا شدت یا غرابت پر تعجب کیا جاتا ہے۔

۶۔ متعجب منہ مکمل طور پر مستغاث بہ کے مشابہ ہوتا ہے۔

التمرين - ١

عيّن المستغاث به والمتعجب منه والمستغاث له وحركة اللام وسببها في الأمثلة الآتية مع بيان الإعراب:

نموذج: يا عربا لدخول اليهود والنصارى في الجزيرة العربية.

عربا: منادى مستغاث به، مبني على ضم مقدر على آخره، منع من ظهوره الفتحة التي جاء ت لمناسبة الألف، في محل نصب. لدخول: لـ: حرف جر، مبني على الكسر، لا محل له من الإعراب، لدخول: مستغاث له، مجرور باللام المكسورة، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

محكم دلائل وبراہين سے مزين، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ ـ يا أَمِيْرًا لِلْبُغَاةِ وَالْمُحَارِبِيْنَ. ٣ ـ يا لَحُصُولِ الطَّمَأْنِيْنَةِ بِذِكْرِ اللّٰهِ.

٤ ـ يا تُجَّارُ مِن كَسْبِ الحَلَالِ. ٥ ـ يَا لَقَصِيْدَةِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ ويَا لَرَوعِهَا.

٦ ـ يا لَلْمجاهِدِيْنَ لِبَنَاتِ الْأُمَّةِ. ٧ ـ يَا لَازْدِحَامِ الأَسْوَاقِ وَلِوَحْشَةِ المَسَاجِدِ.

٨ ـ يا لَحَسَنِ الوَجْهِ وَلِقُبْحِ البَاطِنِ. ٩ ـ يا لَلّٰهِ لِتَوْفِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ بِالأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ.

١٠ ـ يَا لَأَهْلِ الكَرَمِ والسَّخَاءِ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمُحْتَاجِيْنَ.

التمرين ـ ٢

املأ الفراغ:

١ ـ يا ــــ في الحرمين. ٢ ـ يا ــــ من تربية الأولاد. ٣ ـ يا ــــ في حفظ القرآن.

٤ ـ يا ــــ لكثرة الجرائم. ٥ ـ يا ــــ ، ــــ الهمم. ٦ ـ يا ــــ لعباد اغتروا بكرمه.

٧ ـ يا ــــ العسل و ــــ الشبع. ٨ ـ يا ــــ لإخوانكم المكروبين في فلسطين والعراق.

التمرين ـ ٣

استغث بما يلي مع ذكر المستغاث له:

١ ـ النساء ٢ ـ الجنود ٣ ـ المعلمون ٤ ـ عمال التنظيم ٥ ـ الدعاة والمرشدون

٦ ـ الأطباء ٧ ـ أهل الخير ٨ ـ المحسنون ٩ ـ رُوَّاد الإصلاح ١٠ ـ المؤسسات الخيرية

التمرين ـ ٤

ائت بأسلوب التعجب لما يأتي:

١ ـ عقوق الأولاد. ٢ ـ احتياط السلف في الإفتاء.

٣ ـ قوة ذاكرة العرب. ٤ ـ شفقة الأستاذ على التلميذ.

٥ ـ لهو المسلم عن الصلاة.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرین ـ ٥

ترجم إلى العربية واستخدم جميع صور الاستغاثة والتعجب:

۱۔ یا اللہ میری مدد کیجئے۔
۲۔ اے پروردگار! امت محمدیہ پر نظر کرم فرمائیں۔
۳۔ قیامت کا منظر کیسا ہولناک ہوگا!
۴۔ امام الحرمین کی تلاوت کتنی خوبصورت اور شیریں ہے!
۵۔ اے استاد! کمزور طالب علم کو توجہ دیں۔
۶۔ اے علم والو! اے اللہ سے ڈرنے والو! گناہگاروں کی فکر کرو۔
۷۔ والدین کو اپنی اولاد پر کیسی شفقت ہوتی ہے!
۸۔ اے وسعت والے! تونگری والے بھوکے پڑوسی کا خیال کرو۔
۹۔ اے ارباب اختیار! بے بس رعایا پر رحم کرو۔
۱۰۔ اللہ جنت میں اپنا دیدار کروائیں گے وہ کیا خوشی کا عالم ہوگا!
۱۱۔ دنیاوی زندگی کی زیب وزینت کتنی جلد ختم ہو جانے والی ہے!

التمرین ـ ٦

ترجم إلى الأردية:

١ ـ يا محمداه لأمته.
٢ ـ يا لفضاحة الحريص على الدنيا.
٣ ـ يا لنفع صحبة الأبرار.
٤ ـ يا للّه لاختلاف المسلمين فيما بينهم.
٥ ـ يا للسابح للطفل الغريق.
٦ ـ يا للحاكم ويا للوزير من قطاع الطريق.
٧ ـ يا لهول سؤال المنكر والنكير.
٨ ـ يا لأدب الإمام مالك رحمه اللّه للحديث النبوي.
٩ ـ يا للمفتي الخائض في بحث الأولوية للعوام الجهال عن الفرائض و الواجبات.

التمرین ـ ٧

دل على أسلوب الاستغاثة والتعجب في الأحاديث الآتية و أعربه:

نموذج: خَرَجَ رَسُولُ اللّهِ ﷺ حَتّى صَعِدَ الصَّفَا فَهَتَفَ يَا صَبَاحَاهْ! فَقَالُوا: مَنْ هٰذَا الَّذِي يَهْتِفُ؟ قالُوا: مُحَمَّدٌ، فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فقالَ: يَا بَنِي فُلانٍ، يَابَنِي فُلانٍ، يَا بَنِي فُلانٍ، يَا بَنِي عَبْدِ مُنافٍ يا بَنِي عَبْدِ المُطَّلِبِ فاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فقال: أرأيتكم لو أخبرتكم أن خيلا تخرج بسفح هذا الجبل أكنتم مصدقي؟ قالوا: ما جربنا عليك كذبا قال: فإني نذير لكم بين يدي عذاب شديد. فقال أبو لهب: تبا لك، وأما جمعتنا إلا لهذا ثم قام فنزلت هذه السورة ﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾.

يا صباحاه: أسلوب الاستغاثة.

يا: حرف نداء واستغاثة، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

صباحاه: منادى مستغاث به، مبني على الضمة المقدرة على آخره، منع من ظهورها الفتحة التي جاء ت بمناسبة الألف، في محل نصب، والألف عوض عن لام الاستغاثة والهاء للسكت، ولا محل لهما من الإعراب.

٢ـ عَنْ جَابِرٍ ﷺ يَقُوْلُ: غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ ثَابَ مَعَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ حَتّٰى كَثُرُوْا وَكَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلٌ لَعَّابٌ فَكَسَعَ أَنْصَارِيًا فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ غَضَبًا شَدِيْدًا حَتّٰى تَدَاعَوْا وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا لَلْأَنْصَارِ! وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ: يَا لَلْمُهَاجِرِيْنَ! فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: مَا بَالُ دَعْوٰى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ؟ ثُمَّ قَالَ: مَا شَأْنُهُمْ؟ فَأُخْبِرَ بِكَسْعَةِ الْمُهَاجِرِيِّ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: دَعُوْهَا فَإِنَّهَا خَبِيْثَةٌ.

٣ـ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُوْلُ: خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَذَّنَ بِالْأُوْلٰى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تَرْعٰى بِذِي قَرَدٍ قَالَ: فَلَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ: أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ: مَنْ أَخَذَهَا؟ قَالَ: غَطَفَانُ قَالَ: فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ: يَا صَبَاحَاهْ قَالَ: فَأَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَي الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلٰى وَجْهِي حَتّٰى أَدْرَكْتُهُم بِذِي قَرَدٍ وَقَدْ أَخَذُوا يَسْتَقُوْنَ مِنَ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ أَرْمِيْهِمْ بِنَبْلِي وَكُنْتُ رَامِيًا وَأَقُوْلُ:

أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ   وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ

وَأَرْتَجِزُ حَتّٰى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُم ثَلَاثِيْنَ بُرْدَةً وَقَالَ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ وَالنَّاسُ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! قَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَابْعَثْ إِلَيْهِمِ السَّاعَةَ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ! مَلَكْتَ فَأَسْجِعْ، قَالَ ثُمَّ رَجَعْنَا وَيُرْدِفُنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى نَاقَتِهِ حَتّٰى دَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ.

٤ـ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: دَخَلَ الْوَلِيْدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَلٰى أَبِي بَكْرٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْقُرْآنِ فَلَمَّا أَخْبَرَهُ خَرَجَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلى قُرَيْشٍ فَقَالَ: يَا عَجَبًا لِمَا يَقُولُ ابْنُ أَبِي كَبْشَةَ فَوَاللّٰهِ! مَا هُوَ بِشِعْرٍ وَلَا بِسِحْرٍ وَلَا بِهَذْيٍ مِنَ الْجُنُونِ وَإِنَّ قَوْلَهُ لَمِنْ كَلَامِ اللّٰهِ. فَلَمَّا سَمِعَ النَّفَرُ مِنْ قُرَيْشٍ ائْتَمَرُوا وَقَالُوْا: وَاللّٰهِ لَئِنْ صَبَأَ الْوَلِيْدُ لَتَصْبَأَنَّ قُرَيْشٌ فَلَمَّا سَمِعَ بِذٰلِكَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ: وَاللّٰهِ أَنَا أَكْفِيْكُم شَأْنَهُ فَانْطَلَقَ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهِ بَيْتَهُ فَقَالَ لِلْوَلِيْدِ: أَلَمْ تَرَ قَوْمَكَ قَدْ جَمَعُوْا لَكَ الصَّدَقَةَ؟ فَقَالَ: أَلَسْتُ أَكْثَرَهُم مَالًا وَوَلَدًا؟ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ: يَتَحَدَّثُوْنَ أَنَّكَ إِنَّمَا تَدْخُلُ عَلَى ابْنِ أَبِي قَحَافَةَ لِتُصِيْبَ مِنْ طَعَامِهِ فَقَالَ الْوَلِيْدُ: تَحَدَّثُ بِهٰذَا عَشِيْرَتِي فَوَاللّٰهِ لَا أَقْرُبُ ابْنَ أَبِي قَحَافَةَ وَلَا عُمَرَ وَلَا ابْنَ أَبِي كَبْشَةَ وَمَا قَوْلُهُ إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تعالى: ﴿ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا﴾ إلى قوله ﴿لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ﴾.

التمرين ـ ٨

نموذج في الإعراب:

١ ـ يا لَلّٰه لِلْمسلمين.

يا: حرف نداء واستغاثة، مبني على السكون، لا محلّ له من الإعراب.

لَلّٰه : لَـ: حرف جر أصلي، مبني على الفتح؛ لوقوعه بعد حرف النداء، لا محلّ له من الإعراب. **اللّٰه:** لفظ الجلالة مستغاث به، مجرور باللام لفظا، منصوب محلا أو منصوب، وعلامة نصبه الفتحة المقدّرة على آخره، منع من ظهورها الكسرة التي جلبها حرف الجرّ، والجار والمجرور متعلقان بـ "يا"؛ لأنها نائبة عن الفعل "أدعو" أو بمعناه.

لِلْمسلمين: لِـ: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محلّ له من الإعراب. **المسلمين:** مستغاث له، مجرور، وعلامة جرّه الياء، لأنه جمع مذكر سالم، الجار والمجرور متعلقان بـ "يا"؛ لأنها نائبة عن الفعل "أدعو" أو بمعناه و تقدير الجملة "أدعوك يا اللّٰه للمسلمين".

والجملة "يا لَلّٰهِ لِلْمسلمين" : ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

٢ ـ يُحَلِّي اللّٰهُ نَفْسَهُ فِي الْجَنَّةِ فَيَاطَرَبَاهُ.

يحَلِّي: فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده عن الناصب والجازم، وعلامة رفعه الضمة المقدرة على الياء، منع من

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ظهورها الثقل.

اللّٰه: لفظ الجلالة فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

نفسه: مفعول به، منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف. **ه:** ضمير متصل، مبني على الضمة، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

في: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

الجنة: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "يحلي".

فـ: استئنافية، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب. **يا:** حرف نداء وتعجب، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. **طرب:** منادى متعجب منه، مبني على الضمة المقدرة على آخره، منع من ظهورها الفتحة التي جاءت بمناسبة الألف، في محل نصب، والألف للاستغاثة، مبني على السكون، لا محل لها من الإعراب.

ه: الهاء للسكت، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "يحلي اللّٰه نفسه" : ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "يا طرباه" : استئنافية، لا محل لها من الإعراب.

أعرب ما يأتي:

١ ـ يا إلها للعبد العاصي.

٢ ـ يا لنعيم الجنة وللذاتها.

٣ ـ يا لحلو ثمرة كظم الغيظ.

٤ ـ يا كريماه للسائل المحتاج.

٥ ـ يا للحكومة من تحكيم النساء.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السابع والعشرون

الندبة

الأمثلة:

(أ) المتوجع عليه

(ألف)	(ب)	(ج)
١۔ وا عَلِيُّ	وا عَلِيًّا	وَا عَلِيَّاه
٢۔ وَا وَاضِعًا الْفِقْهَ	وَا وَاضِعًا الْفِقْهَا	وَا وَاضِعًا الْفِقْهَاه
٣۔ وَا مَنْ حَفَرَ بِئْرَ زَمْزَمَ	وَا مَنْ حَفَرَ بِئْرَ زَمْزَمَا	وَا مَنْ حَفَرَ بِئْرَ زَمْزَمَاه

(ب) المتوجع منه

(ألف)	(ب)	(ج)
١۔ وا رَأْسُ	وا رَأْسَا	وا رَأْسَاه
٢۔ وا جَوْرَ السُّلْطَانِ	وا جَوْرَ السُّلْطَانَا	وَا جَوْرَ السُّلْطَانَاه
٣۔ وا من خرَّبَ بَغْدَادَ	وا من خَرَّبَ بَغْدَادَا	وا من خرَّب بَغْدَادَاه

شرح وتفصیل:

ندبة نداء کا ایک خاص اسلوب ہے جس کے ذریعہ متکلّم اپنے غم، تکلیف اور پریشانی کا اظہار کرتا ہے۔ ندبة کا اسلوب دوعناصر پر مشتمل ہے: ١۔ المندوب ٢۔ حرف الندبة۔

١۔ المندوب (المتفجع علیه یا المتوجع منه):

متفجع علیه سے عموماً وہ شخص مراد ہوتا ہے جو حقیقۃً میت ہو جیسا کہ مجموعہ الف کی تمام مثالوں سے واضح ہے اور کبھی اس سے ایسا زندہ شخص مراد ہوتا ہے جو بمنزلہ میت ہو، جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: قیل لعمر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رضي الله عنه: أُصِيبَ الْمُسْلِمُوْنَ بِقَحْطٍ شَدِيْدٍ فَصَاحَ: وَا عُمَرَاه، وَا عُمَرَاه یعنی عمر رضی اللہ عنہ حقیقۃً تو زندہ تھے، لیکن فرطِ غم میں اپنے آپ کو بمنزلہ میت تصور کیا۔ اور متوجع منه سے مراد وہ عضو ہوتا ہے جہاں درد ہو رہا ہو، جیسا کہ مجموعہ ب میں جملہ ا۔ وا رأْس یا اس سے مراد وہ ذات ہے جس کے ذریعہ تکلیف پہنچے، جیسا کہ مجموعہ ب میں جملہ ۲ اور ۳۔ وَا جَوْرَ السُّلْطَان، وَا مَنْ خَرَّبَ بَغْدَاد یعنی حاکم کا ظلم یا بغداد کو برباد کرنے والا، متکلّم کے لئے تکلیف دہ ہے۔

۲۔ حرف الندبة:

تمام حروف نداء میں سے صرف دو حرف وا اور یا ایسے ہیں جو ندبة کے لئے استعمال ہوتے ہیں، ان دونوں میں سے وا تو ندبة کے لئے مخصوص ہے[1] اور اسے کسی قرینے کی حاجت نہیں ہوتی، جبکہ یا کو بطور حرف ندبہ اسی وقت استعمال کر سکتے ہیں جبکہ سیاق عبارت سے یہ واضح ہو رہا ہو کہ یہ ندبہ کا اسلوب ہے تاکہ کلام میں منادی سے التباس پیدا نہ ہو، مثلاً: اجْتَهَدْتَ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ وَضَحَّيْتَ لِذٰلِكَ بِنَفْسِكَ وَنَفِيْسِكَ حَتّٰى اخْتَرَمَتْكَ الْمَنِيَّةُ وَحَاجَاتُكَ فِي صَدْرِكَ فَآهٍ آهٍ، يَا أُسْتَاذَاه، يَا أُسْتَاذَاه۔

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مندوب یا تو علم مفرد (وا عَلِيُّ) ہوتا ہے یا اسم معرفہ کا مضاف (وا جَوْرَ السُّلْطَان) یا شبیہ بالمضاف (وا وَاضِعًا الْفِقْهَ) یا ایسا اسم موصول (وا مَنْ حَفَرَ بِئْرَ زَمْزَمَ)[2] ہوتا ہے جس کا صلہ لوگوں کے درمیان معروف ہو اور وہ أل سے شروع نہ ہو جبکہ ایسا اسم موصول جو أل سے شروع ہو، مثلاً: الذي، التي یا جس کا صلہ مخاطبین کے درمیان معروف نہ ہو، مثلاً: وَا مَنْ دَخَلَ الدَّار مندوب نہیں بن سکتا اسی طرح اسماء نکرہ اور معارف مبہمہ (ضمائر اور اسماء اشارہ) مندوب نہیں بن سکتے[3]۔

ندبة اپنے اعراب اور بناء میں منادی کی طرح ہوتا ہے یعنی علم مفرد ہونے کی صورت میں ضمّہ پر مبنی اور مضاف یا شبیہ بالمضاف ہونے کی صورت میں منصوب ہوتا ہے جیسا کہ مجموعہ الف اور ب میں طائفہ الف کی مثالوں سے واضح ہے۔

اکثر اوقات مندوب کے اخیر میں الف زائدہ لگا دیا جاتا ہے اور حالت وقف میں کبھی اسکے بعد هاء السکت

(۱) یعنی مندوب کے علاوہ کسی منادی پر داخل نہیں ہوتا۔ (۲) یعنی موصول اپنے صلہ کے معروف ہونے کی وجہ سے مندوب بن سکتا ہے جیسا کہ مذکورہ بالا مثال وا من حفر بئر زمزم میں موصول اپنے صلہ کے مشہور ہونے کی وجہ سے مندوب بنا ہے کیونکہ زمزم کا کنواں عبد المطلب نے کھدوایا تھا اور یہ بات لوگوں میں مشہور ہے گویا متکلّم نے یوں کہا: وا عبد المطلب۔ (۳) البتہ نکرہ غیر مقصودہ مندوب متوجع منہ بن سکتا ہے، جیسے: وا مصیبتاہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بھی لگا دیا جاتا ہے اور اس زیادتی سے آواز کا کھینچنا مقصود ہوتا ہے تاکہ متکلم اپنی اندرونی کیفیات کا کھل کر اظہار کر سکے، اس اعتبار سے مندوب کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ ألف الندبة اور هاء السكت سے خالی ہو اس صورت میں مندوب کے اعراب عام منادی کی طرح ہوں گے، جیسا کہ مجموعہ الف اور ب میں طائفہ الف کی تمام مثالوں سے واضح ہے۔

۲۔ صرف ألف الندبة ہو اس صورت میں مندوب مبني على الضم المقدر ہوگا، جیسا کہ مجموعہ الف اور ب میں طائفہ ب کی تمام مثالوں سے واضح ہے۔

۳۔ آخر میں ألف الندبة اور هاء السكت ہو اس صورت میں بھی مندوب مبني على الضم المقدر ہوگا، جیسا کہ مجموعہ الف اور ب میں طائفہ ج کی تمام مثالوں سے واضح ہے۔

قواعد:

۱۔ نداء کا وہ اسلوب جس کے ذریعے متکلم اپنے غم، تکلیف اور پریشانی کا اظہار کرے نـــدبة کہلاتا ہے۔ یہ اسلوب حرف الندبة اور مندوب پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲۔ حرف الندبة دو ہیں:

(۱) وا جو ندبة کے لیے مخصوص ہے۔

(۲) یا جبکہ عام منادی سے التباس پیدا نہ ہو۔

۳۔ مندوب منادی متفجع عليه یا متوجع منه کو کہتے ہیں۔

۴۔ مندوب علم مفرد، مضاف الی معرفہ، شبیہ بالمضاف یا ایسا اسم موصول ہوتا ہے جو أل سے شروع نہ ہو اور جس کا صلہ سامع کے نزدیک معروف ہو۔

۵۔ مندوب اسم کبھی ألف الندبة اور هاء السكت سے متصل ہوتا ہے، کبھی صرف ألف الندبة سے اور کبھی دونوں سے خالی ہوتا ہے۔

۶۔ مندوب اپنے اعراب اور بناء میں منادی کی طرح ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ١

دلّ على المندوب فيما يلي مع تعيين المتفجع عليه والمتوجع منه:

نموذج: ١ - وا زَوْجَةَ الشُّهَدَاءِ (عاتكة رضي الله عنها).

زَوْجَةَ الشُّهداء: متفجع عليه.

٢ - وا حَرَّ قَلْبَاهْ مِمَّنْ قَلْبُهُ شَبِمٌ!

حَرَّ قَلْبَاهْ: متفجع منه.

٣ - وا أُمتاه!

٤ - وا وَفِيِّ العهدا!

٥ - وا مَنْ عمّر الكوفة!

٦ - وا كَتِفا!

٧ - وا داعيًا إلى الله!

٨ - وا راحمَ المساكِيْنَا!

٩ - وا فرعوناه!

١٠ - وا جامعًا القرآن!

١١ - وا من حفر بئر رومة!

١٢ - وا قتيلَ الدارا!

١٣ - وا واصلاً الرّحِمَا!

١٤ - وا من فتح القادسيتا!

١٥ - وا أميراه من الإنصاف!

١٦ - قُتِلَ أخو فاطمة فصاحت: وا فاطمتاه!

١٧ - وا ذابًا البدعة عن سنن رسول الله ﷺ!

١٨ - وا كبدا مِنْ حُبِّ مَنْ لَا يُحِبُّنِي   ومِنْ عَبَرَاتٍ مَا لهن فناءُ!

١٩ - قالت المرأة المسلمة التي أَسِرَها الروم: وا معتصماهْ، وا معتصماهْ!

٢٠ - فَوَا أَسفا مِنْ مَكْرُمَاتٍ أَرُوْمُهَا   فَيُنْهِضُنِي عَزْمِي ويُقْعِدُنِي فَقْرِي!

٢١ - حمِّلْتَ أمرًا عظيما فاصطبرتَ له!   وقمتَ فيه بأمر الله يا عمرا!

٢٢ - وا خادمَ الدينِ والفصحى وأهلَهما!   وا حارسَ الفقهِ من زيغ وبهتانِ!

٢٣ - لما حضرتْ فضيلاً الوفاةُ غُشِيَ عليه ثم فتح عينيه وقال: وا بُعْدَ سفراه، وا قِلَّةَ زاداهْ!

٢٤ - لما حضرتْ بلالاً الوفاةُ قالت امرأته: وا حزناهْ! فقال: بل وا طرباهُ! غدًا نلقى الأحبة محمدًا وحزبه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٥ ـ قيل لأعرابي: مات اليوم عثمان بن عفان رضي الله عنه فصرخ: واعثمانُ! واعثمانُ! أثابَك اللهُ وأرضاك فلقد كنت عامر القلب بالإيمان.

٢٦ ـ صاحت السيدة زينب رضي الله عنها بعد مَوْقِعَة كربلاء: وامحمداه! هذا الحسين بالعراء، وبناتُك سَبَايَا، وذريتك مُقْتَلة تَسْفِي عليها الصبا.

٢٧ ـ رَثَتْ عُمَرَ رَضِيَ الله عَنْهُ ابْنَةُ أبِي حَثْمَةَ فقالت: وا عُمَرَاه! أقامَ الْأَوَدَ وَ أبْرَأَ العَمْدَ أماتَ الفِتَنَ وَأَحْيَى السُّنَنَ، خَرَجَ نَقِيَّ الثَّوْبِ بَرِيئًا مِنَ العَيْبِ.

٢٨ ـ كان عطاء السلمي إذا جن عليه الليل خرج إلى المقبرة ثم يقول: يا أهل القبورا مِتّم، فوا موتاهُ! وعانيتم أعمالكم فوا عملاهُ! ثم يقول: غدًا عطاءٌ في القبور، فلا يزال ذلك دأبه حتى يصبح.

التمرين ـ ٢

اندب الأسماء الآتية مستوعبا صور الندبة ومبينا نوع المندوب:

نموذج: فاتح القدس:

وقعت العراقية فريسة في أيدي جنود أمريكا فصاحت: وا فاتِحَ القدسِ/ وا فاتِحَ القدسَا/ وا فاتِحَ القدساه.

النوع: متوجع عليه

٢ ـ الهزيمة ٣ ـ العينان ٤ ـ معلنُ الحقِ

٥ ـ سعيد بن جبير ٦ ـ من بنىٰ مجد الأمة ٧ ـ الرافع راية الإسلام.

التمرين ـ ٣

مثل لما يأتي بجمل من إنشائك:

١ ـ مندوب وهو علم مفرد. ٢ ـ مندوب وهو مضاف إلى معرفة.

٣ ـ مندوب وهو شبيه بالمضاف. ٤ ـ مندوب متوجع منه (سبب الألم).

٥ ـ مندوب قبله أداة النداء "يا". ٦ ـ مندوب متوجع منه (مكان الألم).

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٧ ـ مندوب متفجع عليه حقيقة.
٨ ـ مندوب خال من ألف الندبة و هاء السكت.
٩ ـ مندوب يتصل به ألف الندبة.
١٠ ـ مندوب يتصل به ألف الندبة و هاء السكت.
١١ ـ مندوب وهو اسم موصول خال من "أل"، صلته مشهورة.

التمرين ـ ٤

ترجم إلى الأردية:

١ـ وا قحطاه! وا جوعا!
٢ـ وا حسيناه! وا سيد شباب أهل الجنة!
٣ـ وا من تستحيي منه الملائكة!
٤ـ وا حمزتاه! وا أسد الله! وا سيد الشهداء!!
٥ـ سرق متاع زيد فصاح: وا زيدا!
٦ـ وا حسرتا! على من عاش مؤمنا ومات كافرا.
٧ـ وا مُحي علم الحديث ببلاد الهند!
٨ـ وا أسفاه من صائم ليس له من صيامه إلّا الجوع!
٩ـ زرت المستشفى فسمعتُ الأصوات: وا مرض! وا ألما وا أذا!
١٠ ـ اصطدمت الدراجتان فرجل يصيح: وا رجلا! وآخر يبكي: وا ظهراه!

التمرين ـ ٥

ترجم إلى العربية:

۱ ـ ہائے گرمی!
۲ ـ اف یہ شور!
۳ ـ ہائے سردی!
۴ ـ ہائے میرا بیٹا!
۵ ـ ہائے ابن زیاد!
۶ ـ ہائے عمر ثانی!
۷ ـ اف میرے دانت!
۸ ـ ہائے میرے استاد!
۹ ـ ہائے افسوس اس شخص پر جو قرآن یاد کر کے بھول جائے!
۱۰ ـ ہائے حسرت اس عالم پر جو علم کے باوجود عمل نہ کرے!

التمرين ـ ٦

استخرج المندوب من الأحاديث الآتية واذكر نوع المندوب وأعربه:

نموذج: قَالَتْ عَائِشَةُ رضي الله عنها: وَا رَأْسَاهْ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ذَاكَ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرَ لَكِ وَأَدْعُوَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَكِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْها: وَا ثُكْلِيَاهْ! وَاللّٰهِ إِنِّي لأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظَلِلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: بَلْ أَنَا وَا رَأْسَاهْ.

وا رأْساه: منادى مندوب، متوجع منه، وهو مضاف منصوب، وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على أخره، منع من ظهورها الفتحة التي جاء ت لمناسبة الألف، وياء المتكلم المحذوفة في محل جر بالإضافة، مضاف إليه، والألف للندبة والهاء للسكت، لا محل لهما من الإعراب.

ثُكْلِيَاهْ: منادى مندوب، متوجع عليه، وهو مضاف منصوب، وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على اللام، منع من ظهورها الفتحة التي جاء ت لمناسبة ياء المتكلم التي هى مبنيه على الفتحة، في محل جر بالإضافة مضاف إليه، والألف للندبة والهاء للسكت، لا محل لهما من الإعراب.

٢ـ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَا بَرْدَهَا عَلَى الكَبِدِ إِذَا سُئِلْتُ عَمَّا لَا أَعْلَمُ أَنْ أَقُولَ اللّٰهُ أَعْلَمُ.

٣ـ دَخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ فِي مَرَضِ المَوْتِ فقال: وَا غَشْيَاه! مَا أَشَدَّ غَشْيَ النَّبِيِّ ﷺ.

٤ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اسْتَقْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يُقْرِضْنِي وَيَشْتُمُنِي عَبْدِي وَهُوَ لَا يَدْرِي، يَقُولُ: وا دَهْرَاه وا دَهْرَاه وَ أَنَا الدَّهْرُ.

٥ـ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ وَقَالَ: وَا نَبِيَّاهْ وَا خَلِيْلَاهْ وَا صَفِيَّاهْ.

٦ـ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ إِذَا قَالَتْ: وَا عَضُدَاهْ، وَا مَانِعَا، وَا نَاصِرَاهْ، وَا كَاسِيَاهْ، جُبِذَ الْمَيِّتُ فَقِيلَ: أَنَاصِرُهَا أَنْتَ؟ أَكَاسِيهَا أَنْتَ؟

٧ـ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَوَّلُ مَن يُكْسَى حُلَّةً مِنَ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا مِنْ خَلْفِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ يُنَادِي وَا ثُبُورَاهْ وَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَهُم.

٨ـ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ قِيلَ لَهَا: قُتِلَ أَخُوكِ فَقَالَتْ: رَحِمَهُ اللّٰهُ وَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ قَالُوْا: قُتِلَ زَوْجُكِ قَالَتْ: وَا حُزْنَاهْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْأَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ لِشَيْءٍ.

٩ـ فَلَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ رضي الله عنه دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي يَقُولُ: وَا أَخَاهْ! وَا صَاحِبَاهْ! فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَاصُهَيْبُ! أتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إنَّ المَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أهْلِهِ عَلَيْهِ.

١٠ ـ عَنْ أنَسٍ قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ ﷺ جَعَلَ يَتَغَشَّاهُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ: وَا كَرْبَ أبَاهُ! فَقَالَ لَهَا: لَيْسَ عَلَى أبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ اليَوْمِ فَلَمَّا مَاتَ ﷺ قَالَتْ: يَا أبَتَاهُ! أجَابَ رَبًّا دَعَاهُ، يَا أبَتَاهُ! مَنْ جَنَّةُ الفِرْدَوْسِ مَأوَاهُ، يَا أبَتَاهُ! إلَى جِبْرِيْلَ نَنْعَاهُ.

١١ ـ جَاءَ رَجُلٌ إلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: وَا ذُنُوْبَاهُ وَا ذُنُوْبَاهُ، فَقَالَ هٰذَا الْقَوْلَ مَرَّتَيْنِ أوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: قُلْ: اللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ أرْجَى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِي فَقَالَهَا ثُمَّ قَالَ: عُدْ فَعَادَ، ثُمَّ قَالَ: عُدْ فَعَادَ، ثُمَّ قَالَ: قُمْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ.

١٢ ـ أُغْمِيَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ فَجَعَلَتْ أُخْتُهُ تَبْكِي: وَا جَبَلَاهُ، وَا كَذَا، وَا كَذَا، تُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَقَالَ حِيْنَ أفَاقَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أُغْمِيَ عَلَيَّ فَصَاحَتِ النِّسَاءُ: وَا عِزَّاهُ وَا جَبَلَاهُ! فَقَالَ مَلَكٌ مَعَهُ مِرْزَبَّةٌ فَجَعَلَهَا بَيْنَ رِجْلَيَّ فَقَالَ: أنْتَ كَمَا تَقُوْلُ؟ قُلْتُ: لَا، وَلَوْ قُلْتُ: نَعَمْ ضَرَبَنِي بِهَا.

١٣ ـ عَنْ ثَابِتٍ البُنَانِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أنَسٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ، قَالَ أنَسٌ جَاءَتِ امْرَأةٌ إلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ألَكَ بِي حَاجَةٌ؟ فَقَالَتْ بِنْتُ أنَسٍ: مَا أقَلَّ حَيَاءَهَا وَا سَوْأتَاهُ وَا سَوْأتَاهُ! قَالَ: هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا.

١٤ ـ عَنْ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِنَ القَوْمِ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَرَمَانِي القَوْمُ بِأبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ: وَا ثُكْلَ أمِّيَاهُ! مَا شَأنُكُمْ تَنْظُرُوْنَ إلَيَّ؟ قَالَ: فَجَعَلُوا يَضْرِبُوْنَ بِأيْدِيهِمْ عَلَى أفْخَاذِهِمْ فَعَرَفْتُ أنَّهُمْ يُصَمِّتُوْنَنِي لٰكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ الصَّلَاةَ بِأبِي هُوَ وَأمِّي مَا شَتَمَنِي وَلَا كَهَرَنِي وَلَا ضَرَبَنِي فَقَالَ: إنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ هٰذَا، إنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ القُرْآنِ.

١٥ ـ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ أزَلْ حَرِيْصًا عَلَى أنْ أسْألَ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَنِ المَرْأتَيْنِ مِنْ أزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ اللَّتَيْنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى ﴿إنْ تَتُوبَا إلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾ حَتَّى حَجَّ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ وَعَدَلَ عُمَرُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالإدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ أتَانِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ مِنْهَا فَتَوَضَّأ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أمِيْرَ المُؤْمِنِيْنَ! مَنِ المَرْأتَانِ مِنْ أزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ اللَّتَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى ﴿إنْ تَتُوبَا إلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ وَا عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ! هُمَا عائِشَةُ وَحَفْصَةُ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ عُمَرُ الحَدِيْثَ يَسُوْقُهُ.

التمرين - ٧

نموذج في الإعراب:

١ - قِيْلَ لعمر رضي الله عنه: أصابنا جَدْبٌ شَدِيْدٌ فَصَاحَ وا عُمَراهْ، وا عُمَراهْ.

قيل: فعل ماض، مبني على الفتح، مبني للمجهول. **لـ:** حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب.

عمر: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الفتحة نيابة عن الكسرة؛ لأنه ممنوع من الصرف؛ للعلمية والعدل، والجار والمجرور، متعلقان بالفعل "قيل". **رضي:** فعل ماض، مبني على الفتح الظاهر على اخره.

الله: لفظ الجلالة فاعل، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

عنه: عن: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب، **ه:** ضمير متصل، مبني على الضمة، في محل جر بحرف جر، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "رضي".

أصاب: فعل ماض، مبني على الفتح الظاهر على اخره، **نا:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل نصب مفعول به.

جدب: فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

شديد: صفة لـ"جدب" مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

فـ: عاطفة مبنية على الفتح، لا محل له من الإعراب.

صاح: فعل ماض، مبني على الفتح، فاعله ضمير مستتر فيه جوازًا، تقديره: "هو".

وا: حرف نداء وندبة، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

عمراه: منادى مندوب، علم مفرد متوجع عليه، مبني على الضمّ المقدّر على آخره، منع من ظهوره الفتحة التي جاءت لمناسبة الألف، في محل نصب، و الألف للندبة والهاء للسكت ولا محل لهما من الإعراب.

الجملة "قيل لعمر .....": جملة فعلية ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الجملة "أصابنا جدب شديد": جملة فعلية نائب الفاعل، في محل رفع.

الجملة "صاح": جملة فعلية معطوفة على "قيل" لا محل لها من الإعراب.

الجملة "وا عمراه": في محل نصب مفعول به.

٢ ـ وا حجاج بن يوسفاه!

وا: حرف نداء وندبة، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

حجاج: منادى مندوب، علم مفرد، مبني على الضم، في محل نصب.

ابن: نعت لـ "حجاج" منصوب تبعا لمحله، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره وهو مضاف.

يوسفاه: اسم مجرور، وعلامة جرّه الفتحة المقدرة على آخره، منع من ظهورها الفتحة التي جاءت لمناسبة الألف، والألف للندبة والهاء للسكت مبنيان على السكون، لا محل لهما من الإعراب.

والجملة "وا حجاج ...." : ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ وا كبداه! ٢ ـ وا جامع القرآناه!

٣ ـ وا عطشا! ٤ ـ وا فاتح الأندلس!

٥ ـ وا قرّة عيناه! ٦ ـ وا من جهز جيش العسرة!

٧ ـ وا عثمان بن عفان! ٨ ـ حُمِّلْتَ أمرًا عظيمًا فاصطبرتَ له وقُمْتَ فيه بأمْرِ اللّٰه يا عمرا!

٩ ـ سُئِل غَنِيٌّ بعدمَا افتقر: أين أخلاّءُ كَ وخُدّامُكَ المُحِيْطُون بك؟ فقال في أسفٍ وحرارة: وا فقراه! وا فقراه!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثامن والعشرون

الترخيم

نحو کی اصطلاح میں ترخیم اس اسلوب کو کہتے ہیں جس میں منادی کے آخر سے ایک یا ایک سے زائد حرف حذف کئے جائیں، یہ حذف یا تو تخفیف کیلئے ہوتا ہے یا استہزاء کیلئے یا تلمیح کیلئے۔
جس منادی کی ترخیم کی جائے وہ منادی مرخَّم کہلاتا ہے۔جس منادی کی ترخیم مقصود ہو اس کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ المنادی المختوم بالتاء　　　۲۔ المنادی المجرّد من التاء

(ألف) المنادى المختوم بالتاء

الأمثلة:

۱۔ يَا هِبُ صَدَاقَةُ اللَّئِيمِ نَدَامَةٌ.

۲۔ يَا مُسْلِمُ آفَةُ النُّصْحِ أَنْ يَكُوْ نَ جِهَارًا.

۳۔ يَا مُعَاوِيَ مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَرَ.

شرح وتفصیل:

منادی مختوم بتاء التأنيث اگر علم مفرد[1] یا نکرہ مقصودہ ہو تو اس کی ترخیم بغیر کسی شرط کے مطلقاً جائز ہے چاہے وہ تین حروف پر مشتمل ہو یا اس سے زائد پر، مندرجہ بالا تمام مثالوں میں منادی مختوم بالتاء ہے، جملہ ۱۔ يَا هِبُ صَدَاقَةُ اللَّئِيمِ نَدَامَةٌ میں هِبُ ترخیم سے پہلے هبة تھا جو علم مفرد ہے اور تین حروف پر مشتمل ہے۔ جملہ ۲۔ يَا مُسْلِمُ آفَةُ النُّصْحِ أَنْ يَكُوْ نَ جِهَارًا میں مُسْلِمُ ترخیم سے پہلے مُسْلِمَة تھا جو کہ نکرہ مقصودہ ہے اور پانچ حروف پر مشتمل ہے۔ اور جملہ ۳۔ يَا مُعَاوِيَ مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَرَ میں مُعَاوِيَ ترخیم سے پہلے مُعَاوِيَة تھا جو علم مفرد ہے اور چھ حروف پر مشتمل ہے، لہذا ان

(۱) علم مفرد اگر مرکب یا مبنی ہو تو اسکی ترخیم جائز نہیں اسی طرح اگر منادی مضاف، شبیہ بالمضاف اور نکرہ غیر مقصودہ ہو تو اسکی ترخیم بھی جائز نہیں، البتہ عربی ادب میں مضاف الیہ کی ترخیم کے شواہد ملتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تینوں اعلام کی ترخیم مطلقاً جائز ہے۔

منادی مختوم بتاء التأنیث کی ترخیم میں صرف ایک حرف کا حذف کرنا جائز ہے اور ایک سے زائد حروف کا حذف کرنا جائز نہیں ہے۔لہذا یا ھِبَةُ سے یا ھِبُ اور یا مُسْلِمَةُ سے یا مُسْلِمُ اور یا مُعَاوِيَةُ سے یا مُعَاوِيُ بنانا جائز ہے جبکہ "ہ"، "مُسْل" یا "مُعاو" بنانا جائز نہیں ہے۔

(ب) المنادى المجرّد من التاء

الأمثلة:

(أ) ما يرخم بحذف حرف

١ ـ يا جَعْفُ سَابِقْ فِي الْخَيْرَاتِ لأنّ الْمُؤْمِنَ يُؤْجَرُ في كُلِّ شَيْءٍ.

٢ ـ يا أحْمُ رَاعِ صِحّتَكَ لأنّ الْمُؤْمِنَ الْقَوِيَّ خَيْرٌ وَأحَبُّ إلى اللّهِ مِن المؤْمِنِ الضَّعِيْفِ.

٣ ـ يا زَيْنَ كُلِي وتَصَدَّقِي وَالْبَسِي فِي غَيْرِ سَرَفٍ وَلا مَخِيْلَةٍ.

(ب) ما يرخم بحذف حرفين

١ ـ يا عِمْرُ كَثْرَةُ الدُّعَابَةِ تُذْهِبُ بِالْمَهَابَةِ.

٢ ـ يا أَسْمُ الْمُؤْمِنُ يَتَزَوَّدُ وَالْكَافِرُ يَتَمَتَّعُ .

٣ ـ يا مَنْصُ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ السُّنْبُلَةِ تَخِرُّ مَرَّةً وَ تَسْتَقِيْمُ أُخْرى.

شرح وتفصیل:

اگر منادی مجرّد مِن التاء ہو تو اسکی ترخیم کی دو صورتیں ہیں:

١ ـ الترخيم بحذف حرف ٢ ـ الترخيم بحذف حرفين

١ ـ الترخيم بحذف حرف:

اگر منادی مجرّد مِن التاء میں درج ذیل تین شروط پائی جائیں تو اسکی ترخیم کرتے وقت ایک حرف کو حذف کیا جاتا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ا۔ منادی علم ہو ۲۔ ضمہ پر مبنی ہو ۳۔ چار یا چار سے زائد حروف پر مشتمل ہو

مجموعہ الف کی تمام مثالوں میں منادی مجرّد مِن التاء جَعْفُ، أَحْمُ، زَيْنُ کے آخر میں سے ایک حرف کو ترخیم کی وجہ سے حذف کیا گیا ہے کیونکہ ان میں مذکورہ بالا تمام شرائط موجود ہیں، ترخیم سے پہلے یہ جَعْفَرُ، أَحْمَدُ، زَيْنَبُ تھے، یہ تینوں منادی اعلام ہیں، مبني علی الضم ہیں اور چار حروف پر مشتمل ہیں، لہذا ان کے آخری حروف (راء، دال، باء) کو ترخیم کی غرض سے حذف کرنا جائز ہے۔

۲۔ الترخيم بحذف حرفين:

اگر منادی مجرّد مِن التاء میں اوپر بیان کی گئی شرائط کے ساتھ مندرجہ ذیل شرائط موجود ہوں تو اسکی ترخیم میں دو حروف کو حذف کیا جاتا ہے:

ا۔ آخری حرف سے پہلے والا حرف اصلی نہ ہو، زائد ہو [1]۔

۲۔ آخری سے پہلے والا حرف ''حرفِ'' مد ہو [2]۔

۳۔ آخری سے پہلے والا حرف اپنے کلمہ کا چوتھا یا اس کے بعد والا حرف ہو یعنی منادی پانچ یا پانچ سے زائد حروف پر مشتمل ہو۔

مجموعہ ب کی تمام مثالوں میں منادی مجرّد مِن التاء عِمْرُ، أَسْمُ، مَنْصُ کے آخری دو حرف بغرض ترخیم محذوف ہیں، ترخیم سے پہلے یہ عِمْران، أَسْمَاء، مَنْصُور تھے، یہ تینوں پانچ حروف پر مشتمل ہیں، ان کا آخری سے پہلے والا حرف ''حرف مد'' ہے، زائد ہے اور اپنے کلمہ کا چوتھا حرف ہے اسلئے ترخیم کی صورت میں ان کے آخری دو حروف کا حذف کرنا واجب ہے، ان کے آخر میں سے ایک حرف کا حذف کرنا جائز نہیں ہے [3]۔

إعراب المنادى المرخّم

منادی مرخّم کے اعراب میں دو لغت جائز ہیں: ١۔ لغة من ينتظر ٢۔ لغة من لا ينتظر

(۱) آخری حرف اصلی بھی ہوسکتا ہے جیسے: أسماء اور منصور کا همزة اور راء، اور زائد بھی ہوسکتا ہے، جیسے: عمران کا نون۔

(۲) حرف علت اس وقت حرف مد کہلاتا ہے جب وہ ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف کی حرکت اسکے مناسب ہو یعنی واو سے پہلے ضمہ، یاء سے پہلے کسرہ اور الف سے پہلے فتحہ ہو۔

(۳) ترخیم بذات خود تو واجب نہیں جائز ہے، لیکن اگر ان کلمات کی ترخیم کی جائے جن میں مجموعہ ب والی شرائط موجود ہوں تو ان کی ترخیم میں دو حروف کا حذف کرنا واجب ہے، ایک حرف کا حذف کرنا جائز نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لُغَةُ مَن يَنتَظِر:

اسکو لغة مَن يَنتظر اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ حرف محذوف کا انتظار کرتے ہیں اوراس کو موجود سمجھتے ہیں، اس لغت کے مطابق حرف محذوف سے پہلے والے حرف (جواب آخری حرف بن گیا ہے) کی حرکت کو برقرار رکھا جاتا ہے، چاہے وہ حرکت ضمّہ ہو، جیسے: یَا مَنْصُورُ سے یا مَنْصُ، چاہے فتحہ ہو، جیسے یَا عِمْرَان سے یَا عِمْرَ، چاہے کسرہ ہو جیسے یَا إسماعِيْل سے يَا إسماع۔ اس لغت کے تحت منادی مرخم کے اعراب یوں ہونگے: مُنَادى مرخّم مبني عَلَى الضَّمَّةِ المُقَدَّرَةِ عَلَى الحرفِ المَحْذُوفِ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ۔

لُغَةُ مَن لَا يَنتَظِر:

اس کو لغة مَن لَا يَنْتَظِر اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں آخری حرف کا (جو کہ محذوف ہے) انتظار نہیں کرتے اس لغت کے مطابق حرف محذوف سے پہلے والے حرف کو آخری حرف سمجھتے ہوئے اسکی بناء ضمّہ پر کی جاتی ہے مثلاً: یاجعفُ اوراس لغت کے تحت منادی مرخم کے اعراب یوں ہونگے: مُنَادى مُرَخَّم مَبْنِي عَلَى الضَّمِّ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ۔

قواعد:

۱۔ نداء کا وہ اسلوب جس میں منادی کے آخر سے ایک یا ایک سے زائد حرف کو تخفیف یا استہزاء یا تملیح کے لئے حذف کیا جائے، ترخیم کہتے ہیں۔

۲۔ منادی مختوم بالتاء اگر علم مفرد یا نکرہ مقصودہ ہوتو اسکی ترخیم مطلقا جائز ہے۔

۳۔ منادی مجرّد مِن التاء علم ہو، مبني على الضم ہواور چار یا چار سے زائد حروف پر مشتمل ہوتو اسکے آخری حرف کو بغرض ترخیم حذف کرنا جائز ہے۔

۴۔ اگر منادی مجرّد مِن التاء میں مذکور شروط کے ساتھ مزید تین شرائط موجود ہوں تو اسکی ترخیم میں دو حروف کو حذف کیا جائے گا: ۱۔ آخری سے پہلے والا حرف زائد ہو ۲۔ حرف مد ہو ۳۔ اپنے کلمے کا چوتھایا اس کے بعد والا حرف ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ١

عيِّن ما رخِّم بحذف حرف وما رخم بحذف حرفين مع ذكر ما جوَّز الترخيم وأعربه واذكره غير مرخَّم:

نموذج: يَا نُعَمَ! اَلْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ.

نُعَمَ: منادى، علم مفرد، ترخيم "نعمان"، حذف منه حرفان؛ لأنه علَم، مبني على الضم وقبل آخره حرف مدّ زائد رابعا، وهو منادى (نُعَمَ)، مبني على الضمة المقدرة على الحرف المحذوف، في محل نصب (عند لغة من ينتظر). ومنادى (نُعَمُ)، مبني على الضمة، في محل نصب (عند لغة من لا ينتظر).

٢ـ يَا مُحَاوِ! صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.

٣ـ يَا وَائِلُ! رَهْبَانِيَّةُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰه.

٤ـ يَا سَالُ! كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ.

٥ـ يَا طَالِبَ! أَرْبَى الرِّبَا اسْتِطَالَةُ الرَّجُلِ فِي عِرْضِ أَخِيهِ.

٦ـ يَا مَسْعُ! غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰه خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

٧ـ يَا قَتَادُ! أَحْبِبْ حَبِيبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى أَنْ يَكُونَ بَغِيضَكَ يَوْمًا مَا.

٨ـ يَا ثَوْبَ! أَتَعْلَمُ أَنَّ مَنْ حَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيْلِ اللّٰه كَانَ سِتْرَهُ مِنَ النَّارِ؟

٩ـ يَا عُقَبَ! أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ.

١٠ـ يَا لُبَابَ! صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ أَفْضَلُ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ.

التمرين - ٢

رخّم المنادى:

١ـ يا سمعان	٢ـ يا خليفة	٣ـ أي مقداد	٤ـ يا خنساء
٥ـ أي فهيم	٦ـ يا عكاشة	٧ـ يا أُسيد	٨ـ يا إسماعيل
٩ـ يا لائبة	١٠ـ يا طبيبة	١١ـ يا سعيد	١٢ـ يا سفيان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٣ـ يا مالك	١٤ـ آ مؤمنة	١٥ـ يا سلمان	١٦ـ يا حارث
١٧ـ يا أسود	١٨ـ يا أمجد	١٩ـ يا هريرة	٢٠ـ يا أكثم
٢١ـ هيا تائبة	٢٢ـ يا مصعب	٢٣ـ يا مختار	٢٤ـ يا يعلى

التمرين ـ ٣

بيّن ما يرخّم بحذف حرف واحد وما يرخّم بحذف حرفين وما لا يرخّم مما يأتي مع بيان السبب:

١ـ يا عمر	٢ـ يا أنس	٣ـ يا قطامِ	٤ـ يا فرعون	٥ـ آي مكحول
٦ـ يا فهد	٧ـ يا كافر	٨ـ يا عمرة	٩ـ يا إبراهيم	١٠ـ يا شاب قرناها
١١ـ يا بكر	١٢ـ آ سعد	١٣ـ يا بخيلًا	١٤ـ يا سيبويه	١٥ـ يا عبد الرحمٰن
١٦ـ يا ماعز	١٧ـ يا بلال	١٨ـ يا منقاد	١٩ـ يا مسافرًا	٢٠ـ يا أمير باكستان
٢١ـ يا معاذ	٢٢ـ يا أستاذ	٢٣ـ يا زرارة	٢٤ـ أي هارون	٢٥ـ يا مولعًا بالكتب
٢٦ـ يا جرير	٢٧ـ يا حسن	٢٨ـ يا كعب	٢٩ـ يا عرباض	٣٠ـ يا فاتح قسطنطنية
٣١ـ يا تلميذ	٣٢ـ هيا حذامِ	٣٣ـ يا نواس	٣٤ـ أي مردويه	٣٥ـ أيا مفتى المدرسة
٣٦ـ هيا فقيه	٣٧ـ يا كريمًا	٣٨ـ يا موسى	٣٩ـ يا أهل العلم	٤٠ـ يا ساعيًا بالنميمة
٤١ـ يا جابر	٤٢ـ أيا تاجر	٤٣ـ يا حسين	٤٤ـ يا صالحون	٤٥ـ يا صاحب الدكان
٤٦ـ آ عبادة	٤٧ـ يا رفاعة	٤٨ـ أيا عثمان	٤٩ـ آي مهندس	٥٠ـ يا مشغوفًا بحب الدنيا

التمرين ـ ٤

كوّن الجمل لما يأتي:

١ـ مُنَادًى نَكِرَةٌ مَقْصُودَةٌ مَخْتُومٌ بِالتَّاءِ مُرَخَّمًا.

٢ـ مُنَادًى عَلَمٌ مُفْرَدٌ مَخْتُومٌ بِالتَّاءِ مُرَخَّمًا (ثلاثي).

٣ـ مُنَادًى عَلَمٌ مُفْرَدٌ غَيْرُ مَخْتُوْمٍ بِالتَّاءِ مُرَخَّمًا بِحَذْفِ حَرْفٍ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ ـ مُنَادٰى عَلَمٌ مُفْرَدٌ غَيْرُ مَخْتُومٍ بِالتَّاءِ مُرَخَّمًا بِحَذْفِ حَرْفَيْنِ.

٥ ـ مُنَادٰى عَلَمٌ مُفْرَدٌ مَخْتُومٌ بِالتَّاءِ مُرَخَّمًا (رُبَاعِيٌّ أَوْ خُمَاسِيٌّ).

التمرين ـ ٥

استخرج من الأحاديث الآتية المنادى المرخم وأعربه مع ذكر ما جوّز الترخيم:

نموذج: عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: يَا أَبَا هِرَّ.

هرّ: مرخم؛ لأنه مختوم بالتاء وأصله "هرّة" مضاف إليه مجرور وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره.

٢ ـ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فِي الثقل وَأَنْجَشَةُ غُلَامُ النَّبِيِّ ﷺ يَسُوقُ بِهِنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَا أَنْجَشُ رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيْرِ.

٣ ـ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عنها زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَا عَائِشُ! هٰذَا جِبْرِيْلُ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ، قُلْتُ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ.

٤ ـ قَالَ مَالِكٌ: بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي أَهْلِي حِيْنَ مَتَعَ النَّهَارُ إِذَا رَسُوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَأْتِيْنِي فَقَالَ: أَجِبْ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتّٰى أَدْخُلَ عَلٰى عُمَرَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلٰى رِمَالِ سَرِيْرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ مُتَّكِئٌ عَلٰى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَ: يَا مَالِ! إِنَّهُ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ قَوْمِكَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيْهِمْ بِرَضْخٍ فَاقْبِضْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ. فَقُلْتُ: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ أَمَرْتَ بِهِ غَيْرِيْ، قَالَ: اقْبِضْهُ أَيُّهَا الْمَرْءُ!

٥ ـ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي مَغْنَمٍ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ: وَأَعْطَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَارِفًا أُخْرٰى فَأَنَخْتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْخَرًا لِأَبِيْعَهُ وَمَعِي صَائِغٌ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَأَسْتَعِيْنَ بِهِ عَلٰى وَلِيْمَةِ فَاطِمَةَ، وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ فَقَالَتْ: أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ. فَثَارَ إِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ـ مُحَمَّدُ بنُ إبْرَاهِيمَ اليَشْكُرِيُّ البَصْرِيُّ قالَ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ كُلْثُومٍ بنتُ ثُمَامَةَ: أَنَّهَا قَدِمَتْ حَاجَّةً فإنَّ أخاها المَخارِقَ بنَ ثُمامَةَ قالَ: ادْخُلِي عَلى عَائِشَةَ وَسَلِيهَا عَن عُثْمَانَ بنِ عَفَّانَ فإنَّ النَّاسَ قد أَكْثَرُوا فِيهِ عِندَنا، قالَتْ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَقُلْتُ: بَعْضُ بَنِيكِ يُقْرِئُكِ السَّلامَ وَيَسْأَلُكِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَتْ: وَعَلَيْهِ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قَالَتْ: أَمَّا أنا فأَشْهَدُ عَلى أَنِّي رَأَيْتُ عُثْمَانَ في هذَا البَيْتِ فِي لَيْلَةٍ قَائِظَةٍ وَنَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ وَجِبْرِيلُ يُوحِي إلَيْهِ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَضْرِبُ كَفَّ أَوْ كَتِفَ بْنَ عَفَّانَ بِيَدِهِ اكْتُبْ عُثْمُ! فَمَا كَانَ اللّٰهُ يُنْزِلُ تِلْكَ المَنْزِلَةَ مِنْ نَبِيِّهِ ﷺ إلَّا رَجُلاً عَلَيْهِ كَرِيمًا فَمَنْ سَبَّ بْنَ عَفَّانَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ.

٧ـ عنْ عُقْبَةَ بنِ عامِرٍ قالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ خُدَّامَ أَنْفُسِنَا نَتَنَاوَبُ الرِّعَايَةَ رِعَايَةَ إبِلِنَا فَكَانَتْ عَلَيَّ رِعَايَةُ الإبلِ فروحتها بالعشي فأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ فَسَمِعْتُه يَقُولُ: مَا مِنْكُم مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إلَّا فَقَدْ أَوْجَبَ. فَقُلْتُ: بَخٍ بَخٍ مَا أَجْوَدَ هٰذِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِن بَيْنِ يَدَيَّ: الَّتِي قَبْلَهَا يَا عُقْبَ! أَجْوَدُ مِنْهَا فَإِذَا هُوَ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِ فَقُلْتُ: مَا هِيَ يَا أَبَا حَفْصٍ؟ قالَ: إنَّهُ قالَ آنِفًا قَبْلَ أنْ تَجِيءَ: مَا مِنْكُم مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِن وُضُوئِهِ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّها شَاءَ.

التمرين ـ ٦

نموذج في الإعراب:

يَا جُنْدُ! أَفْشِ السَّلامَ وَأَطْعِمِ الطَّعَامَ وَصَلِّ وَالنَّاسُ نِيَام تَدْخُلِ الجَنَّةَ بِالسَّلامِ.

يا: حرف نداء، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. **جند:** منادى مرخم، علم مفرد، مبني على الضمة، في محل نصب. **أفش:** فعل أمر، مبني بحذف حرف العلة من اخره، وفاعله ضمير مستتر وجوبا، تقديره: "أنت".

السلام: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

و: عاطفة مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب. **أطعم:** فعل أمر، مبني على السكون، وحرك بالكسرة؛ لالتقاء الساكنين، وفاعله ضمير مستتر وجوبًا، تقديره: "أنت". **الطعام:** مفعول به منصوب، وعلامة نصبه

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الفتحة الظاهرة على آخره. **و**: عاطفة، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب. **صلّ**: فعل أمر، مبني على حذف حرف العلة من اخره، وفاعله ضمير مستتر وجوبًا، تقديره: "أنت". **و**: حالية، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب. **الناسُ**: مبتدأ مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

نيام: خبر مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره. **تدخل**: فعل مضارع مجزوم، في جواب الطلب بشرط محذوف، دلّ عليه فعل الطلب المذكور وتقديره: "إن تُفْشِ السلام" وعلامة جزمه السكون، وحرّك بالكسرة؛ لالتقاء الساكنين، وفاعله ضمير مستتر وجوبًا، تقديره: "أنت". **الجنة**: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره. **بالسلام**: **بـ**: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب. **السلام**: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على اخره. والجار والمجرور متعلقان بالفعل "تدخل".

والجملة "يا جند....": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "أفش السلام": جواب النداء، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "أطعم الطعام": معطوفة على "أفش السلام" لا محل لها من الإعراب.

والجملة "صلّ": معطوفة على "أطعم الطعام" لا محل لها من الإعراب.

والجملة "الناس نيام": حالية، في محل نصب.

أعرب ما يأتي:

١ـ يا مرو ! لا تسأل عمّا لا يعنيك.

٢ـ يا سُمَى ! أكثري مِن قول الحمد لله.

٣ـ يا صائم ! لا تبالغي في المضمضة والاستنشاق.

٤ـ يا خُزَيْم ! لا تصعّر خدّك للنّاس ولا تمش في الأرض مرحًا.

٥ـ يا ثب ! حياتك أنفاس تُعدّ كلّما مضت نفسٌ نقصت حياتك.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس التاسع والعشرون

التحذير والإغراء

التحذير

الأمثلة :

١ ـ الكَذِبَ.

٢ ـ الكَسَلَ الكَسَلَ.

٣ ـ قال تعالى: نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيَاهَا.

٤ ـ إِيَّاكَ والنَّمِيْمَةَ، إِيَّاكَ وَالتَّعَرُّضَ لِلعُيُوْبِ.

٥ ـ إِيَّاكَ تَحْكِيْمَ الْأَهْوَاءِ فَإِنَّ عَاجِلَهَا ذميمٌ وآجِلَهَا وَخِيْمٌ.

٦ ـ إِيَّاكَ مِنْ مُوَاخَاةِ الْأَحْمَقِ، فَإِنَّهُ يُرِيْدُ أَنْ يَنْفَعكَ فَيَضُرَّكَ.

شرح وتفصیل:

کسی شخص کو برے فعل سے روکنے اور خبردار کرنے کے لئے جو اسلوب استعمال ہوتا ہے اسے نحو کی اصطلاح میں "تحذیر" کہتے ہیں۔ یہ اسلوب تین عناصر پر مشتمل ہوتا ہے:

١ ـ المحذِّرُ (برے کام سے روکنے والا)۔

٢ ـ المحذَّر (جس کو روکا جائے (مخاطب) یعنی جس کی طرف تنبیہ متوجہ ہو)۔

٣ ـ المحذَّر منه (جس بات سے روکا جائے)۔

مندرجہ بالا مثالیں اس اسلوب کی چار ممکنہ صورتوں پر مشتمل ہیں جنکی وضاحت حسب ذیل ہے:

ا ـ محذَّر منه (وهو الأمر المكروه) بغیر تکرار یا بغیر عطف کے مذکور ہو تو اسکو منصوب کرنے والا فعل جوازاً محذوف ہوتا ہے، جیسے جملہ ا ـ میں محذَّر منه الكِذْبَ جوازاً منصوب ہے (یعنی محذَّر منه منصوب بھی ہوسکتا ہے اور مرفوع بھی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منصوب ہونے کی صورت میں یہ فعل محذوف جوازاً کا مفعول بہ ہوگا اور اسکی تقدیر یوں ٹھہرائی جائے گی: اجْتَنِبْ الكِذْبَ مرفوع ہونے کی صورت میں یہ مبتدا ہوگا اور اس کی خبر محذوف ہوگی اور اسکی تقدیر یوں ٹھہرائی جائے گی: الكِذْبُ مذمومٌ لیکن اس حالت میں یہ تحذیر کے اسلوب میں داخل نہ ہوگا چونکہ تحذیر کے اسلوب میں بنیادی شرط یہ ہے کہ محذَّر منه مفعول بہ ہونے کی بنا پر منصوب ہو اور اس کا فعل اپنے فاعل کے ساتھ محذوف ہو۔

۲۔ اگر محذَّر منه تکرار یا عطف کے ساتھ مذکور ہو تو اسکو منصوب کرنے والا فعل وجوبا محذوف ہوتا ہے، جیسے جملہ۲۔ الكَسَلَ الكَسَلَ میں محذَّر منه الكسل کو منصوب کرنے والا فعل وجوبًا محذوف ہے اسکی تقدیر دراصل یوں ہے: احْذَرِ الكَسَلَ الكَسَلَ، مکرر لانے کی صورت میں الكسل الثاني، الكسل الأول کی توکید لفظی ہے۔اسی طرح جملہ۳۔ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيَاهَا میں محذَّر منه کو عطف[1] کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔اور اس صورت میں سُقْيَا محذَّر منه ناقة[2] پر معطوف ہے اور اسکی تقدیر یوں ٹھہرائی جائے گی: احْذَرُوْا نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيَاهَا۔

۳۔ اگر محذَّر ضمیر منصوب إيَّاكَ وفروعه[3] ہو اور محذَّر منه (اسم ظاہر) محذَّر کے بعد واقع ہو تو اس ضمیر کو منصوب کرنے والا فعل وجوبا محذوف ہوگا اور محذَّر منه کی تین ممکنہ صورتیں بن سکتی ہیں:

(۱) محذَّر منه واو العطف کے ساتھ مقترن ہو تو اسکو منصوب کرنے والا فعل وجوبا محذوف ہوگا اور زیادہ مناسب یہ ہے کہ محذر منه کے مناسب فعل محذوف کی تقدیر ٹھہرائی جائے، جیسے: بَاعِدْ، تَجَنَّبْ، تَوَقَّ، قِ چنانچہ ایک ہی اسلوب میں دو فعل محذوف ہو سکتے ہیں، جیسے جملہ۴۔ إيَّاكَ وَالتَّعَرُّضَ لِلْعُيُوْبِ میں مُحَذَّر مِنْه التَّعَرُّضَ فعل محذوف وجوبًا سے منصوب ہے، اسی طرح مُحَذَّر إيَّاكَ بھی فعل محذوف وجوبًا سے منصوب ہے، جملہ دراصل یوں ہے: إيَّاكَ أُحَذِّرُ وأُقَبِّحُ التعرُّضَ للعيوبِ۔

(۲) محذَّر منه واو العطف سے مقترن نہ ہو، جیسے جملہ۵۔ إيَّاكَ تَحْكِيْمَ الأَهْوَاءِ میں محذَّر إيَّاكَ مفعول بہ اول ہے اور محذَّر منه تَحْكِيْمَ الأَهْوَاءِ مفعول بہ ثانی ہے اور ان دونوں سے پہلے ایک فعل وجوبًا محذوف ہے، چنانچہ جملہ دراصل

---

(۱) اس اسلوب میں واو العطف کے علاوہ دوسرے حروف عاطفہ استعمال نہیں ہوتے۔ عام طور پر واو عاطفہ ہی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، لیکن بسا اوقات معیت اور عطف دونوں کے معنی دیتا ہے جیسے: أَصَابِعَكَ وَالجِبْرَ وتقديره: بَاعِدْ أَصَابِعَكَ مع الجِبْرِ، یا صرف معیت کے معنی دیتا ہے جیسے: الإجَادَةَ والمُثَابَرَةَ كَيْ تَحْصُلَ على ما تَهْوى وتقديره: الْزَمِ الإجَادَةَ مَعَ المُثَابَرَةِ۔ (۲) ناقة: مفعول به لفعل محذوف على التحذير أي: ذروا ناقة الله، أي: احذروا عقرها.

(۳) إيَّاكَ، إيَّاكما، إيَّاكم، إيَّاكِ، إيَّاكما، إيَّاكُنَّ...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یوں ہوگا: أُحذِّرُكَ تَحْكِيمَ الْأهْوَاءِ[1]۔

۳۔ محذّر منه سے پہلے حرف جر "من" واقع ہو، جیسے جملہ ۶۔ إيّاك من مؤاخاة الأحمق... میں محذّر إيّاك فعل محذوف وجوبا سے منصوب ہوگا اور جار مجرور من مؤاخاة الأحمق اس فعل محذوف سے متعلق ہونگے۔

مندرجہ بالا تمام صورتوں میں محذّر إيّاك کو مکرر بھی ذکر کر سکتے ہیں، مکرر لانے کی صورت میں سابقہ اعراب متاثر نہیں ہونگے، کیونکہ إيّاك اول کو إيّاك ثانی کی توکید لفظی کے طور پر لایا جاتا ہے۔

قواعد:

۱۔ تحذیر کا اسلوب مخاطب کو برے فعل سے روکنے اور خبردار کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔ جب محذر منه بغیر تکرار اور عطف کے ہو تو اس کو منصوب کرنے والا فعل جوازاً محذوف ہوتا ہے۔

۳۔ جب محذر منه تکرار اور عطف کے ساتھ مذکور ہو یا تحذیر إيّاك کے لفظ کے ساتھ ہو تو اس کو منصوب کرنے والا فعل وجوبًا محذوف ہوتا ہے۔

الإغراء

الأمثلة:

۱۔ الصِّدْقَ.

۲۔ الْأَدَبَ الْأَدَبَ.

۳۔ الْمُرُوْءَةَ وَ النَّجْدَةَ.

شرح وتفصیل:

کسی انسان کو کسی اچھے کام کی ترغیب دینے کے لئے جو اسلوب استعمال کیا جاتا ہے اسے نحو کی اصطلاح میں "إغراء" کہتے ہیں۔ اغراء کا اسلوب تین عناصر پر مشتمل ہوتا ہے:

۱۔ المُغري (ترغیب دینے والا)۔

(۱) إيّاكَ تحكيمَ الأهواء میں تحكيم الأهواء مصدر صریح ہے، اس کی جگہ مصدر مؤول بھی آ سکتا ہے، جیسے: إيّاكَ أن تُحَكِّمَ الأهواء اور اسکے اعراب یوں ہونگے: مصدر مؤول في محل نصب، لأنه مفعول به ثانٍ لفعل محذوف تقديره "احذر"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ المُغرَی (مخاطب، جس کو ترغیب دی جائے)۔

۳۔ المُغْرَی بِهِ (جس بات کی ترغیب دی جائے)۔

مندرجہ بالا مثالوں میں اغراء کی ممکنہ صورتیں مذکور ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

۱۔ مغـرَی بـه بغیر تکرار وعطف کے مذکور ہوتو اس کو منصوب کرنے والا فعل جوازاً محذوف ہوگا جیسے جملہ ۱۔ الصِّدْقَ میں مُغْرَی بِهِ جوازاً منصوب ہے۔ منصوب ہونے کی صورت میں یہ فعل محذوف کا مفعول بہ ہوگا اور تقدیر کلام اِلْزَمِ الصِّدْقَ ہوگی، مرفوع ہونے کی صورت میں یہ مبتدا ہوگا اور اس کی خبر محذوف ہوگی اور اس کی تقدیر یوں ہوگی: الصِّدْقُ مَحْمُوْدٌ، لیکن اس صورت میں یہ اغراء کے اسلوب میں داخل نہ ہوگا۔

۲۔ مُغرَی بـه کو تکرار یا عطف کے ساتھ ذکر کیا جائے تو اسکو منصوب کرنے والا فعل وجوباً محذوف ہوتا ہے، جیسے جملہ ۲۔ الأدبَ الأدبَ میں الأدَبَ فعل محذوف وجوبًا سے منصوب ہے۔ جملہ دراصل یوں ہے: الزَم الأدبَ الأدَبَ، اس صورت میں الأدب الثاني کو الأدب الأول کی تو کید لفظی کے طور پر لایا گیا ہے، اسی طرح جملہ ۳۔ المُرُوْءَ ةَ وَ النَّجْدَةَ میں مُغْرَی بِهِ کو عطف کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے، اور اس صورت میں مُغرَی به المُرُوْءَ ةَ، النَّجْدَةَ پر معطوف ہوگا، تقدیر کلام: اِلْزَمُوا المُرُوْءَ ةَ وَالنَّجْدَةَ ہوگی۔

قواعد:

۱۔ اغراء کا اسلوب کسی انسان کو کسی اچھے کام کی ترغیب دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ جب المغری بہ بغیر تکرار اور عطف کے ہوتو اس کو منصوب کرنے والا فعل جوازاً محذوف ہوتا ہے۔

۳۔ جب المغری بہ تکرار اور عطف کے ساتھ مذکور ہوتو اس کو منصوب کرنے والا فعل وجوبًا محذوف ہوتا ہے۔

التمرين ۔ ۱

استخرج من العبارة الآتية أساليب الإغراء والتحذير واذكر نوعها وقدّر الأفعال المحذوفة فيها وبيّن حكم حذفها:

نموذج: النار النار.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النار الأولى: من أسلوب التحذير منصوب وجوبًا بفعل محذوف وجوبًا، تقديره: "احذر النارَ".

نوعه: تكرار.

١ ـ سَرِّحْ طَرْفَكَ فِي عَالَمِ الْقَرْنِ السَّادِسِ الْمَسِيْحِيِّ، هَلْ تَرٰى لِلْمُرُوْءَةِ حَيَاةً فِي نَاحِيَةِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ؟! احْبِسْ نَفْسَكَ وَاسْتَمِعْ! هَلْ تُحِسُّ لَهَا عِرْقًا يَنْبِضُ وَقَلْبًا يَخْفِضُ؟ لَقَدِ انْتَصَرَ الشَّرُّ عَلَى الْخَيْرِ وَالرَّذِيْلَةُ عَلَى الْفَضِيْلَةِ وَإِذَا بِهٰذِهِ الْجُثَّةِ الْهَامِدَةِ يَدِبُّ فِيْهَا دَبِيْبُ الْحَيَاةِ وَإِذَا بِهٰذِهِ الْجُثَّةِ الْبَارِدَةِ يَهْتَزُّ اهْتِزَازًا، وَذٰلِكَ بِبِعْثَةِ النَّبِيِّ الْأَعْظَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَهُبُّ النَّاسَ مِنْ سُبَاتِهِمُ الْعَمِيْقِ يُنَادِي: النَّارَ النَّارَ، أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ، إِيَّاكُمُ الْعِصْيَانَ! إِيَّاكُمْ مِنَ الْغَفْلَةِ! السُّرْعَةَ السُّرْعَةَ! الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا! الطَّاعَةَ! الْبِرَّ! فَهَبَّ الْجَمِيْعُ مِنْ رُقَادِهِمْ وَوَقَوْا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيْهِمُ النَّارَ وَفَرُّوْا إِلَى اللّٰهِ وَالْجَنَّةِ وَأَصْبَحَتِ الْبِيْئَةُ الْبَشَرِيَّةُ طَاقَةَ زَهْرٍ لَاشَوْكَ فِيْهَا...

التمرين ـ ٢

عيّن فيما يلي أساليب الإغراء و التحذير وبيّن ما يجب فيه حذف الفعل وما يجوز مع ذكر السبب:

نموذج: ١ ـ التَّصَبُّرَ! فَإِنَّ مَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ.

التَّصَبُّرَ: من أسلوب الإغراء، ويجوز فيه حذف الفعل؛ لخلوّه من التكرار والعطف ولفظ "إياك".

٢ ـ الطَّمْعَ الطَّمْعَ! فَإِنَّ مَنْ لَزِمَ الطَّمْعَ عَدِمَ الْوَرْعَ.

الطَّمْعَ الطَّمْعَ: من أسلوب التحذير ويجب فيه حذف الفعل؛ لأنه مكرر.

٣ ـ النَّوَالَ النَّوَالَ! قَبْلَ السُّؤَالِ.

٤ ـ الْكِذْبَ وَالْخِيَانَةَ! فَإِنَّهُمَا مِنْ خِصَالِ الْمُنَافِقِ.

٥ ـ حُبَّ الْمَالِ! فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ الْخَطِيْئَةِ.

٦ ـ إِيَّاكَ أَنْ تُهْلِكَ نَفْسَكَ بِالْاِنْغِمَاسِ فِي الشَّهَوَاتِ.

٧ ـ التَّضْحِيَةَ التَّضْحِيَةَ! لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ.

٨ ـ التَّعَلُّمَ وَالتَّفَقُّهَ! فَإِنَّهُ لَا يُوْلَدُ أَحَدٌ عَالِمًا وَلَا فَقِيْهًا.

٩ ـ الْبَغْيَ! فَإِنَّهُ يَصْرَعُ الرِّجَالَ وَيَقْطَعُ الْآمَالَ.

١٠ ـ الطَّاعَةَ وَالشُّكْرَ لِلّٰهِ لِأَنَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُطَاعَ وَلَا يُكْفَرَ.

١١ ـ تَقْوَى اللّٰهِ! فَإِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا.

١٢ ـ إِيَّاكَ وَالْعُجْلَةَ فَإِنَّ مَنْ رَكِبَ الْعَجَلَ أَدْرَكَهُ الزَّلَلُ.

١٣ ـ إِيَّاكَ وَالدَّعَابَةَ! فَإِنَّ كَثْرَةَ الدَّعَابَةِ تُذْهِبُ الْمَهَابَةَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٤ـ الْحَيَاءَ! مِنْ ذَمِّ مَنْ لَوْكَانَ حَاضِرًا لَبَالَغْتَ فِي مَدْحِهِ.

١٥ـ إِيَّاكَ مُجَالَسَةَ السُّفَهَاءِ! فَإِنَّكَ بِمُجَالَسَتِهِمْ تُعَدُّ مِنْهُمْ.

١٦ـ الْغِيْبَةَ الْغِيْبَةَ! وَهِيَ أَمْرٌ قَدْ نَهَى اللّٰهُ عَنْهَا وَنَفَّرَ عِبَادَهُ مِنْهَا.

١٧ـ الْعُجْبَ وَالْكِبْرَ! فَإِنَّهُ لَيْسَ لِمُعْجِبٍ رَأْيٌ وَلَا لِمُتَكَبِّرٍ صَدِيْقٌ.

١٨ـ إِيَّاكَ مِنِ اشْتِكَاءِ ضُعْفِكَ إِلَى عَدُوِّكَ! فَإِنَّكَ بِذٰلِكَ تُشْمِتُهُ بِكَ وَتُطْمِعُهُ فِيْكَ.

١٩ـ سَمِعَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَجُلًا يَغْتَابُ رَجُلًا فَقَالَ: إِيَّاكَ وَالْغِيْبَةَ! فَإِنَّهَا إِدَامُ كِلَابِ النَّاسِ.

٢٠ـ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَلَيْكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ فَإِنَّهُ شِفَاءٌ وَإِيَّاكُمْ وَذِكْرَ النَّاسِ فَإِنَّهُ دَاءٌ.

٢١ـ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَخٍ لَهُ: إِيَّاكَ أَنْ تَغُرَّكَ الدُّنْيَا فَإِنَّ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ...

٢٢ـ أَوْصَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرَ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ابْنَتَهُ فَقَالَ: إِيَّاكِ وَالْغَيْرَةَ! فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ الطَّلَاقِ وَإِيَّاكِ وَكَثْرَةَ الْعَتَبِ فَإِنَّهُ يُوْرِثُ الْبَغْضَاءَ.

٢٣ـ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَمَوَاقِفَ الْفِتَنِ! قِيْلَ: وَمَا مَوَاقِفُ الْفِتَنِ؟ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ! قَالَ: أَبْوَابُ الْأُمَرَاءِ يَدْخُلُ أَحَدُكُمْ عَلَى الْأَمِيْرِ فَيُصَدِّقُهُ بِالْكَذِبِ وَيَقُوْلُ مَا لَيْسَ فِيْهِ.

٢٤ـ وَعَظَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ ابْنَهُ الْحَسَنَ فَقَالَ: يَا بُنَيَّ إِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْبَخِيْلِ! فَإِنَّهُ يُبْعِدُ عَنْكَ أَحْوَجَ مَا تَكُوْنُ إِلَيْهِ وَإِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْفَاجِرِ! فَإِنَّهُ يَبِيْعُكَ بِالتَّافِهِ وَإِيَّاكَ وَمُصَادَقَةَ الْكَاذِبِ فَإِنَّهُ كَالسَّرَابِ يُقَرِّبُ عَلَيْكَ الْبَعِيْدَ وَ يُبْعِدُ عَلَيْكَ الْقَرِيْبَ.

٢٥ـ رُوِيَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا يُدْعَى سَارِيَةَ بْنَ الْحَصِيْنِ فَبَيْنَمَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ جَعَلَ يَصِيْحُ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: يَا سَارِيَةُ! الْجَبَلَ الْجَبَلَ! فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَكَتَبْتُ تَارِيْخَ تِلْكَ الْكَلِمَةِ فَقَدِمَ رَسُوْلُ مُقَدَّمَةِ الْجَيْشِ فَقَالَ: يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَزَوْنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي وَقْتِ الْخُطْبَةِ فَهَزَمُوْنَا فَإِذَا بِإِنْسَانٍ يَصِيْحُ: يَا سَارِيَةُ! الْجَبَلَ الْجَبَلَ فَأَسْنَدْنَا ظُهُوْرَنَا إِلَى الْجَبَلِ فَهَزَمَ اللّٰهُ الْكُفَّارَ وَظَفِرْنَا بِالْغَنَائِمِ الْعَظِيْمَةِ بِبَرَكَةِ ذٰلِكَ الصَّوْتِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٣

حذِّر مما يأتي واستوف صور التحذير:

١ ـ البخل ٢ ـ الكسل ٣ ـ المال الحرام ٤ ـ اليأس ٥ ـ الفظاظة ٦ ـ الشهرة ٧ ـ العقوق

التمرين ـ ٤

أغرِ على ما يأتي واستوف صور الإغراء:

١ ـ الحلم ٢ ـ الحياء ٣ ـ الاستشارة ٤ ـ الجود ٥ ـ الحبّ في اللّٰه

التمرين ـ ٥

ترجم إلى العربية:

۱۔ حیا سے متصف رہو، یہ مؤمن کا زیور ہے۔ ۲۔ توبہ کرو، یہ سب سے خوشنما سفارش کرنے والا ہے۔

۳۔ لالچ سے بچو، یہ انتہائی ذلت کا باعث ہے۔ ۴۔ اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔

۵۔ مطالعہ کرو، مطالعہ کرو، کیونکہ یہی علم کا راستہ ہے۔ ۶۔ خاموش رہو، جو نامناسب بات کہتا ہے ناگوار بات سنتا ہے۔

۷۔ تعصب سے بچو، تعصب سے بچو، یہ اندھا اور بہرا کر دیتا ہے۔

۸۔ علانیہ جس چیز سے بچتے ہو خلوت میں بھی اُس سے اجتناب کرو۔

۹۔ حسد سے بچو یہ دین کو تباہ کرنے والا ہے، یقین کی کمزوری کا سبب ہے اور شخصیت کو برباد کر دیتا ہے۔

۱۰۔ چغل خوری اور غیبت سے احتراز کرو، جو ان دونوں میں مبتلا ہو جاتا ہے قریبی لوگ اس سے کتراتے ہیں اور اجنبی اسے ناپسند کرتے ہیں۔

التمرين ـ ٦

ترجم إلى الأرديّة:

١ ـ الخَمْرَ والغَناءَ! فإنّهما بَرِيْدُ الزِّنٰى. ٢ ـ الصَّلاةَ باللّيلِ! فإنّه حُسْنُ الْوَجْهِ فِي النَّهارِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ اَلْمِزَاحَ الْمِزَاحَ! فإنه يُوْرِثُ النِّزَاعَ. ٤ـ الصَّمْتَ والصِّدْقَ، فالصَّمْتُ حِرْزٌ و الصِّدْقُ عزٌ.

٥ـ اَلعَفْوَ العَفْوَ! فَإنَّ مَنْ يَعفُ يُعفَ عنْهُ. ٦ـ الضِحْكَ! فإنّ العَالِمَ إذَا ضَحِكَ ضَحْكَةً مجّ مِنَ العِلْمِ مَجّة.

٧ـ إيَّاكَ وحَبْسَ الزّكَاةِ! فَإنَّهُ مَا حَبَسَ قَوْمٌ الزّكَاةَ إلّا حَبَسَ اللّٰهُ عنْهُم الْمَطَرَ.

٨ـ إيَّاكَ وحُبَّ الدُّنْيا! فَإنَّهُ خَمْرُ الشَّيْطَانِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا لَمْ يُفِقْ مِنْ سَكْرَاتِهَا.

٩ـ إيَّاكَ مِن الْكَذِبِ! فَإنَّ الْكَذُوْبَ مُتَّهمٌ وإنْ صَدَقَتْ لَهْجَتُهُ ووَضُحَتْ حُجَّتُهُ.

١٠ـ إيَّاكَ وفُضُوْلَ الْكَلَامِ! فإنَّهُ يُظْهِرُ مِنْ عُيُوْبِكَ مَا بَطَنَ ويُحَرِّكُ مِنْ عَدُوِّكَ مَا سَكَنَ.

التمرين ـ ٧

استخرج من الأحاديث الآتية أساليب الإغراء والتحذير واذكر نوعها وقدِّر الأفعال المحذوفة وبين حكم حذفها مع بيان الإعراب:

نموذج: قالَ ﷺ: إيَّاكُمْ وَسُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإنَّهَا الْحَالِقَةُ.

إياكم وسوء ذات البين: أسلوب التحذير

إياكم: ضمير منفصل، مبني على السكون، في محل نصب لفعل محذوف وجوبًا؛ لأجل العطف و تقديره: "أُحَذِّر"، كم: ضمير للخطاب، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. سوء: مفعول به، منصوب بفعل محذوف وجوبا، تقديره: "أقبِّح" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

٢ـ قال ﷺ: إيَّاكَ وَاللَّوْ! فَإنَّ لَو تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ.

٣ـ قالَ ﷺ: إيَّاكُمْ وَالظَّنَّ! فَإنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ.

٤ـ قال ﷺ: إيَّاكُم وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ! فَإنَّهُنَّ يَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتّٰى يُهْلِكْنَهُ.

٥ـ قال ﷺ: إنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ هَبْهَبُ يَسْكُنُهُ كُلُّ جَبَّارٍ فَإيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ.

٦ـ قالَ ﷺ: اللّٰهَ اللّٰهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ، أَشْبِعُوْا بُطُوْنَهُمْ، وَاكْسُوْا ظُهُوْرَهُمْ وَأَلِيْنُوا الْقَوْلَ لَهُمْ.

٧ـ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: إيَّاكُمْ وَأَحَادِيْثَ إلّا حَدِيْثًا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ فَإنَّ عُمَرَ كَانَ يُخِيفُ النَّاسَ فِي اللّٰهِ ﷻ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٨ـ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ آخِرُ كَلَامِ النَّبِيِّ ﷺ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، اتَّقُوا اللّٰهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم.

٩ـ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْاِلْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ الْاِلْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ.

١٠ـ قَالَ ﷺ حِيْنَ أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَنْتَقِلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ: يَا بَنِي سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ، تُكْتَبُ آثَارُكُمْ، دِيَارَكُم، تُكْتَبُ آثَارُكُمْ.

١١ـ قَالَ ﷺ: إِيَّاكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا ظُهُورَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَإِنَّ اللّٰهَ إِنَّمَا سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُبَلِّغَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ وَجَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فَعَلَيْهَا فَاقْضُوا حَاجَتَكُمْ.

١٢ـ قَالَ ﷺ: إِيَّاكُمْ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ فَإِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوْجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَلْفِ عَامٍ وَاللّٰهِ لَا يَجِدُهَا عَاقٌّ وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا شَيْخٌ زَانٍ وَلَا جَارٌّ إِزَارَهُ خُيَلَاءَ إِنَّمَا الْكِبْرِيَاءُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

١٣ـ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ: هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ ثُمَّ دَفَعَ يُسِيْرُ الْعَنَقَ وَجَعَلَ النَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيْنًا وَشِمَالًا وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ: السَّكِيْنَةَ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِيْنَةَ أَيُّهَا النَّاسُ.

١٤ـ قَالَ ﷺ: أَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ أَقُوْلُ: إِيَّاكُمْ وَجَهَنَّمَ، إِيَّاكُمْ وَالْحُدُوْدَ، إِيَّاكُمْ وَجَهَنَّمَ، إِيَّاكُمْ وَالْحُدُوْدَ، إِيَّاكُمْ وَجَهَنَّمَ، إِيَّاكُمْ وَالْحُدُوْدَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِذَا أَنَا مِتُّ تَرَكْتُكُمْ وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَمَنْ وَرَدَ أَفْلَحَ.

١٥ـ قَالَ ﷺ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمًا فَقَالَ: يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيْرُ الْعُرْيَانُ، فَالنَّجَاءَ، فَأَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَدْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلَى مَهْلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِي فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهِ مِنَ الْحَقِّ.

التمرين ـ ٨

نموذج في الإعراب:

١ـ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وسُقْيَاهَا.

فـ: عاطفة، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب. **قال:** فعل ماض، مبني على الفتح.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لهم: لـ: حرف جر، مبني على الفتحة، لا محل له من الإعراب، **هم:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بحرف جر، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "قال". **رسول:** فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف. **اللّٰه:** لفظ الجلالة مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره.

ناقة: مفعول به، منصوب بفعل محذوف وجوبًا على التحذير، تقديره: "احذروا أو ذروا" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره وهو مضاف. **اللّٰه:** لفظ الجلالة مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره. **و:** عاطفة، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

سقياها: سقيا: معطوف على "ناقة" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على آخره، منع من ظهورها التعذر، وهو مضاف، **ها:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

والجملة " قال لهم رسول اللّٰه...": معطوفة على الاستئنافية، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "(ذروا) ناقةَ اللّٰه": في محل نصب، مقول القول.

٢ ـ إيّاكَ وتركَ الصلاة / إيّاكَ تركَ الصلاةِ.

١ ـ **إياك: إيا:** ضمير منفصل، مبني على السكون، في محل نصب، مفعول به لفعل محذوف وجوبا، تقديره: "أحذِّرك"، **ك:** ضمير للخطاب، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب.

و: عاطفة، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب. **ترك:** مفعول به، منصوب لفعل محذوف وجوبا، تقديره: "أقبّح" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

الصلاة: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

الجملة "إياك أيْ أحذرك": جملة ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "(أقبّح) ترك الصلاة": معطوفة على "أحذرك" لا محل لها من الإعراب.

٢ ـ **ترك:** مفعول به ثان لفعل محذوف وجوبا، تقديره: "أحذرك ترك الصلاة".

٣ ـ العلمَ والعملَ فإنه بدون العمل مهلكة.

العلم: مفعول به، منصوب بفعل محذوف وجوبًا، تقديره: "التمسوا" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

و: للمعية، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب. **العمل:** مفعول معه منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره. **فـ:** السببية، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب.

إن: حرف نصب وتوكيد ومشبه بالفعل، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

ه: ضمير متصل، مبني على الضمة، في محل نصب اسم "إن".

بـ: حرف جر مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب. **دون:** ظرف، مجرور بحرف جر، متعلق بـ"مهلكة"، وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

العمل: مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

بدون العمل: الجارو المجرور متعلقان بـ"مهلكة".

مهلكة: خبر لـ "إن" مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

والجملة "(التمسوا) العلم والعمل" : ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "فإنه بدون .....": جملة سببية، لا محل لها من الإعراب.

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ التَّوَكُّلَ عَلَى اللهِ فَإِنَّهُ رَسُوْلُ النَّجاحِ. ٢ ـ إِيَّاكَ الْغَدْرَ فَإِنَّه لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا وَفَاءَ لَهُ.

٣ ـ اللِّسَانَ فَإِنَّهُ صَغِيْرٌ جِرْمُهُ كَبِيْرٌ جُرْمُهُ. ٤ ـ الرِّفْقَ الرِّفْقَ فَإِنَّهُ لَا يَكُوْنُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ.

٥ ـ إِيَّاكَ والْجَزَعَ فَإِنَّه لَا يَرُدّ مَيِّتًا ولَا يَطْرُدُ حُزْنًا.

٦ ـ إِيَّاكَ والحسدَ والسُّخْفَ والعَظَمَةَ فإنَّها عَدَاوَةٌ مُجْتَلَبَةٌ مِنْ غَيْرِ إِحْنَةٍ.

٧ ـ إِيَّاكُمْ والسَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ الشِّرْكَ بِاللهِ وَالسِّحْرَ وقَتْلَ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلَ الرِّبَا وأَكْلَ مَالِ الْيَتِيْمِ والتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وقَذْفَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثلاثون

الاختصاص

الأمثلة:

١۔ نَحْنُ ـ الْأَسَاتِذَةَ ـ لا نَأْلُو جُهْدًا فِي تَرْبِيَةِ النَّشْءِ الْجَدِيْدِ.

٢۔ بِنَا ـ تَمِيْمًا ـ يُكْشَفُ الضَّبَابُ.

٣۔ قال ﷺ: إِنَّا ـ آلَ مُحَمَّدٍ ـ لا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ.

٤۔ أَنْتُمْ ـ طُلَّابَ الْعِلْمِ ـ مُلْزَمُوْنَ بِتَقْدِيْمِ الْخِبْرَةِ وَالْجُهْدِ لِأُمَّتِكُمْ.

٥۔ عَلَيَّ ـ أَيُّهَا الْمِقْدَامُ ـ يُعَوَّلُ فِي نَوَائِبِ الْحَقِّ.

٦۔ اعْفُ عَنَّا ـ أَيَّتُهَا الْفِئَةُ النَّادِمَةُ ـ.

شرح وتفصیل:

ضمائر کا مدلول چونکہ عام ہوتا ہے اس لئے جب کلام میں ضمائر (مثلا: نَحْنُ، أَنْتَ) کا استعمال کیا جاتا ہے تو سامع کے ذہن میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ اس ضمیر سے کون مراد ہے؟ کس جنس یا کس گروہ سے اسکا تعلق ہے؟ مثلا جملہ ا میں اگر یوں کہا جاتا کہ نَحْنُ لا نَأْلُو جُهْدًا فِي تَرْبِيَةِ النَّشْءِ الْجَدِيْدِ تو سامع پر یہ مبہم رہتا کہ نحن کا مدلول کون ہے؟ نحن العرب یا نحن الأساتذة یا نحن الأمهات یا کوئی اور، یعنی ضمائر کا یہ عموم وابہام تخصیص وتوضیح کا محتاج ہوتا ہے، لہذا اگر ضمیر کے بعد ایسا اسم ظاہر لایا جائے جو معرفہ ہو اور ضمیر کے مدلول پر دلالت کرتا ہو تو ضمیر کا عموم وابہام زائل ہو جائے گا اور تعیین وتخصیص کی وجہ سے کلام کا مفہوم واضح ہو جائے گا، جیسے جملہ ا۔ نَحْنُ الْأَسَاتِذَةَ لا نَأْلُو جُهْدًا فِي تَرْبِيَةِ النَّشْءِ الْجَدِيْدِ میں نحن کے بعد آنے والا اسم ظاہر الأساتذة معرفہ ہے اور ضمیر نحن ہی کے مدلول پر دلالت کر رہا ہے لیکن ضمیر کا مدلول عام اور مبہم ہے جبکہ اس اسم ظاہر کا مدلول معین ومخصوص اور واضح ہے لہذا اس اسم کے اضافے سے سامع کے ذہن میں اُٹھنے والا سوال دور ہو گیا۔ اس طور پر ضمیر کی تعیین وتخصیص اور وضاحت کرنے کو نحو کی اصطلاح میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"الاختصاص" اور جس معرفہ اسم ظاہر سے اس کی تخصیص وتوضیح کی جاتی ہے اس کو مختص یا مخصوص کہا جاتا ہے۔ یہ اسلوب دو عناصر پر مشتمل ہوتا ہے:

۱۔ ضمیر متصل یا منفصل: جو عموماً متکلم کی ہوتی ہے، جیسے جملہ ۱، ۲، ۳ اور بسا اوقات مخاطب کی جیسے جملہ ۴[1]۔

۲۔ اسم ظاہر جو معرفہ ہو اس کا اور اس سے ماقبل ضمیر کا مدلول ایک ہی ہو اور یہ اسم ضمیر کے مدلول کو مخصوص ومعین کر کے اس کے عموم وابہام کو زائل کر دے۔

اسم مختص یا تو معرف بہ "أل" یا علم یا ان دونوں کی طرف مضاف ہوتا ہے[2]، جیسے جملہ ۱۔ نَحْنُ ۔ الْأَسَاتِذَةَ ۔ لا نَألُو جُهْدًا فِي تَرْبِيَةِ النَّشْءِ الْجَدِيْدِ میں الأساتذة اسم مختص ہے جو کہ معرف بہ أل ہے اور اپنے سے ماقبل ضمیر منفصل نحن کی وضاحت کر رہا ہے۔ اور جملہ ۲۔ بِنَا ۔ تَمِيْمًا ۔ يُكْشَفُ الضَّبَابُ میں تميما اسم مختص ہے جو کہ عَلَم ہے اور اپنے سے ماقبل ضمیر متصل نا کی وضاحت کر رہا ہے۔ جملہ ۳۔ إِنَّا ۔ آلَ مُحَمَّدٍ ۔ لا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ میں اسم مختص آل محمد علم کی طرف مضاف ہے اور اپنے سے ماقبل ضمیر متصل نا کی وضاحت کر رہا ہے۔ جملہ ۴ میں اسم مختص طلاب معرّف بہ "أل" اسم العلم کی طرف مضاف ہے اور اپنے سے ماقبل ضمیر منفصل أنتم کی وضاحت کر رہا ہے اور یہ تمام اسماء ظاہرہ فعل محذوف وجوباً سے منصوب ہیں۔ کبھی لفظ أيها، أيتها بھی اسم مختص بنتے ہیں اور جس طرح نداء میں استعمال ہوتے ہیں اسی طرح أسلوب الاختصاص میں استعمال کئے جاتے ہیں[3]۔ جملہ ۵۔ عَلَيَّ ۔ أَيُّهَا الْمِقْدَامُ ۔ يُعَوَّلُ فِي نَوَائِبِ الْحَقِّ میں أيها اسم مختص ہے جو اپنے سے ماقبل ضمیر متصل ي کی وضاحت کر رہا ہے اور المقدام اس کا تابع ہونے کی وجہ سے لفظاً مرفوع ہے۔ اسی طرح جملہ ۶۔ اعْفُ عَنَّا ۔ أَيَّتُهَا الْفِئَةُ النَّادِمَةُ ۔ میں أيتها اسم مختص ہے اور اپنے سے ماقبل ضمیر متصل نا کی وضاحت کر رہا ہے اور الفِئَةُ النَّادمةُ اس کا تابع ہونے کی بنا سے لفظاً مرفوع ہے۔ أيها، أيتها اسم مختص ہونے کی صورت میں بمع اپنے تابع کے جملے کے بیچ میں بھی آسکتے ہیں اور جملے کے آخر میں بھی، جیسا کہ جملہ ۵ اور ۶ سے واضح ہے۔

أسلوب الاختصاص کا مقصد اپنے سے ماقبل ضمیر متصل یا منفصل کی وضاحت کرنا ہے، جیسے جملہ ۱، ۲ اور ۳ سے

---

(۱) ضمیر غائب اسم مختص سے پہلے شاذ ونادر ہی آتی ہے، جبکہ اسم ظاہر اسم مختص سے پہلے بالکل نہیں آسکتا۔ (۲) ان تمام صورتوں میں اسم مختص کے اعراب یوں ہونگے: منصوب على المفعولية لفعل محذوف وجوبًا تقديره: أخص أو أعني ۔ (۳) یعنی مبني على الضم في محلّ نصب مفعول به لفعل محذوف ہوتے ہیں اور انکے بعد آنے والا اسم معرف بہ "ال" ہوتا ہے اور انکا تابع (عطف بیان یا بدل) ہونے کی وجہ سے لفظاً مرفوع ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واضح ہے، بسا اوقات اس اسلوب کو فخر یا تواضع کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے، جملہ ۵ میں یہ اسلوب فخر کے لئے اور جملہ ۶ میں تواضع کے لئے استعمال ہوا ہے۔

أمور تتعلق بأسلوب الاختصاص

۱۔ اسم مختص اور اس کے فعل و فاعل (جو کہ محذوف ہیں) سے بننے والا جملہ جملة معترضة ہونے کی بنا پر لا محل لها من الإعراب ہوتا ہے۔

۲۔ اسم مختص سے جملے کی ابتدا نہیں ہو سکتی۔

۳۔ اسم مختص کا علم ہونا جائز تو ہے لیکن لغت میں اس کا استعمال بہت کم ہے۔

۴۔ اسم مختص ضمیر، اسم منکّر، اسم موصول یا اسم اشارہ نہیں ہو سکتا۔

۵۔ اسم اشارہ، أي، أية کا تابع نہیں بن سکتا۔

۶۔ أيّ أسلوب الاختصاص میں مذکر کے لئے خاص ہے چاہے مفرد مذکر ہو یا مثنی مذکر یا جمع مذکر، مؤنث کے لئے استعمال نہیں ہو سکتا، اسی طرح أية مؤنث کے لئے خاص ہے چاہے مفرد ہو چاہے مثنی یا جمع ہو۔

۷۔ أسلوب الاختصاص میں جب أي، أية استعمال ہوں تو ان کے آخر میں هاء التنبيه وجوبا ملحق ہوتی ہے۔

قواعد:

۱۔ ضمیر متصل یا منفصل کی اسم مختص سے تعیین و تخصیص اور وضاحت کرنے کو اختصاص کہتے ہیں۔

۲۔ اسم مختص یا تو معرف بہ "أل" یا علم یا ان دونوں کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

۳۔ اسم مختص فعل محذوف سے وجوبا منصوب ہوتا ہے، اسکی تقدیر أخص یا أعني سے ہوتی ہے۔

۴۔ بسا اوقات لفظ أيها اور أيتها اسم مختص بنتے ہیں اسکے بعد آنے والا اسم اسکا تابع ہونے کی بنا پر لفظا مرفوع ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ١

استخرج من الجمل التالية الاسم المنصوب على الاختصاص وأعربه مع بيان الغرض:

نموذج: نَحْنُ العَرَبَ إِزَارُنَا الشَّرَفُ وَخِمَارُنَا الأَدَبُ.

العرب: اسم مختص منصوب بفعل محذوف وجوبًا تقديره "أخص" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره (للفخر).

٢ـ لَا تَنْهَرْنِي أَيُّهَا المِسْكِيْنُ.

٣ـ نَحْنُ رِجَالَ الإِسْعَافِ نُغِيْثُ المَلْهُوْفِيْنَ.

٤ـ أَنْتَ اللهَ الْمَنْجَأُ وَإِلَيْكَ الْمَلْجَأُ.

٥ـ بِكَلَامِي أَيُّهَا الشَّاعِرُ يُسْتَأْنَسُ عِنْدَ الوَحْشَةِ.

٦ـ بِنَا الْأُمَّهَاتِ يَنْشَأُ الْجِيْلُ الصَّالِحُ.

٧ـ نَحْنُ خُدَّامَ البَلَدِ لَا نَدَّخِرُ أَيَّ جُهْدٍ فِي رُقِيِّ بَلَدِنَا.

٨ـ اللّٰهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا أَهْلَ القَحْطِ غَيْثًا.

٩ـ نَحْنُ المُسْلِمِيْنَ أَشِدَّاءُ عَلَى الكُفَّارِ رُحَمَاءُ فِيْمَا بَيْنَنَا.

١٠ـ بِسِهْرِنَا الْجُنُوْدَ تَكْتَحِلُ العُيُوْنُ بِالنَّوْمِ.

١١ـ نَحْنُ الدُّعَاةَ يَهُمُّنَا كَثِيْرًا انْحِرَافُ المُسْلِمِيْنَ عَنْ دِيْنِهِم.

١٢ـ نَحْنُ الفِئَةَ النَّادِمَةَ نَطْلُبُ العَفْوَ وَالعَافِيَةَ.

١٣ـ عَلَيْكُمْ طَلَبَةَ العِلْمِ مَسْئُوْلِيَةٌ عُظْمَى تُجَاهَ مِلَّتِكُمْ وَبَلَدِكُم.

١٤ـ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا العُلَمَاءُ مَسْؤُلِيَّةٌ كُبْرَى نَحْوَ نَشْرِ الدِّيْنِ وَتَبْلِيْغِهِ.

التمرين - ٢

اجعل كلَّ اسم ممّا يلي منصوبًا على الاختصاص في جمل من إنشائك:

١ـ التّجار ٢ـ الرياضيون ٣ـ عمّال البترول ٤ـ المحامون ٥ـ رجال الجامعات

٦ـ الكتّاب ٧ـ معشر البدو ٨ـ أيها الشاعر ٩ـ أيها المذنب ١٠ـ المشرفون على الطلاب

التمرين - ٣

مثل لما يأتي في جمل من إنشائك:

١ـ الاسم المختص "أيّ".

٢ـ الاسم المختص المقصود منه الفخر.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ الاسم المختص "أية".
٤ـ الاسم المختص المقصود منه التواضع.
٥ـ الاسم المختص المعرّف بـ "أل".
٦ـ الاسم المختص المقصود منه توضيح الضمير.
٧ـ الاسم المختص المضاف إلى علم.
٨ـ الاسم المختص المضاف إلى المعرّف بـ "أل".

التمرين ـ ٤

ترجم الجمل الآتية إلى العربية مستخدما أسلوب الاختصاص:

۱ـ ہم امت محمدیہ کا شرف قرآن ہے۔
۲ـ یا اللہ مجھ گناہ گار کو معاف فرمائیں۔
۳ـ علماء تم انبیاء علیہم السلام کے وارث ہو۔
۴ـ ہم مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
۵ـ اخلاص والوں تم اندھیروں کے چراغ ہو۔
۶ـ ہم اہل مدینہ ناپ تول میں کمی نہیں کرتے۔
۷ـ ہم ارباب حکومت اپنی رعایا کے خادم ہیں۔
۸ـ ظلم کرنے والو! میں تمہیں قیامت کے دن اندھیروں سے ڈرا رہا ہوں۔
۹ـ اندھیروں میں مسجدوں کی طرف چلنے والو! تم کو قیامت کے دن پورے نور کی خوشخبری ہو۔
۱۰ـ عادل بادشاہ تمہیں اللہ اس وقت اپنا سایہ دیں گے جس دن اسکے سایے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

التمرين ـ ٥

ترجم إلى الأردية:

١ـ بِكُمْ ـ الأَطْفَالَ ـ بَهَاءُ الدُّنْيَا.
٢ـ حُلِيِّتُنَا ـ أَيَّتُهَا الفَتَيَاتُ ـ الحَيَاءُ.
٣ـ أَنْتُم ـ مِلَّةَ الكُفْرِ ـ كَالأَنْعَامِ بَلْ أَضَلُّ.
٤ـ إِلَيَّ ـ أَيُّهَا الأُسْتَاذُ ـ يَرْجِعُ فَضْلُ نَجاحِ التَّلَامِذَةِ.
٥ـ أَنَا ـ المُسْلِمَ ـ أُحِبُّ لأَخِي مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي.
٦ـ أَنَا ـ طَالِبَ العِلْمِ ـ لَا يَهُمُّنِي ذَهَابُ المَالِ وَإِيَابُهُ.
٧ـ لَنَا ـ أَهْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ـ الفَلَاحُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ.
٨ـ أَنْتَ ـ اللّٰهَ ـ مُؤنِسُ كُلِّ وَحِيدٍ وَصَاحِبُ كُلِّ فَرِيدٍ.
٩ـ إِذَا لَمْ يَزِدْكَ ـ طَالِبَ العِلْمِ ـ عِلْمُكَ هُدًى زِدْتَ مِنَ اللّٰهِ بُعْدًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٠ ـ نَحْنُ ـ مَعْشَرَ الدُّعَاةِ ـ نُضَحِّي بِأَنْفُسِنَا وَأَمْوَالِنَا ابْتِغَاءَ رِضَى اللّٰهِ.

التمرين ـ ٦

استخرج أسلوب الاختصاص من الأحاديث الآتية وأعربه:

نموذج: قَالَ ﷺ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ.

أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ: أسلوب الاختصاص. **أَيَّة:** مبني على الضم، في محل نصب على الاختصاص بفعل محذوف وجوبا، تقديره: "أَخُصُّ"، يوضح المقصود من ضمير "نا". **ها:** للتنبيه. **الأمة:** بدل من "أية" أو عطف بيان، مرفوع تبعا للفظ "أية".

٢ ـ قَالَ ﷺ: إِنَّا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ لَا نُوَرِّثُ مَا تَرَكْتُ بَعْدَ مُؤْنَةِ عَامِلِي وَنَفَقَةِ نِسَائِي صَدَقَةٌ.

٣ ـ قال ﷺ: أَنْذَرْتُكُمُ الدَّجَّالَ ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ أُمَّتَهُ وَإِنَّهُ فِيكُمْ أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ وَإِنَّهُ جَعْدٌ آدَمُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى، مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ.

٤ ـ قَالَ ﷺ: مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا بِلَيْلٍ فَأَقْبَلَتْ إِلَيْهَا هَذِهِ الْفَرَاشُ وَالدَّوَابُّ الَّتِي تَغْشَى النَّارَ فَجَعَلَ يَذُبُّهَا وَتَغْلِبُهُ إِلَّا تَقَحُّمًا فِي النَّارِ وَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ أَدْعُوكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَتَغْلِبُونِي إِلَّا تَقَحُّمًا فِي النَّارِ.

٥ ـ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا فُتِحَتْ حُنَيْنٌ بَعَثَ سَرَايَا فَأَتَوْا بِالْإِبِلِ وَالشَّاءِ فَقَسَمَهَا فِي قُرَيْشٍ قَالَ: فَوَجَدْنَا أَيُّهَا الْأَنْصَارُ عَلَيْهِ، فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَجَمَعَنَا فَخَطَبَنَا فَقَالَ: أَلَا تَرْضَوْنَ أَنَّكُمْ أُعْطِيتُمْ رَسُولَ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ لَوْ سَلَكَتِ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكْتُمْ شِعْبًا لَاتَّبَعْتُ شِعْبَكُمْ، قَالُوا: رَضِينَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ!

٦ ـ عَنْ أُمِّ الْكِرَامِ أَنَّهَا حَجَّتْ قَالَتْ: فَلَقِيتُ امْرَأَةً بِمَكَّةَ كَثِيرَةَ الْحَشَمِ لَيْسَ عَلَيْهِنَّ حُلِيٌّ إِلَّا الْفِضَّةُ فَقُلْتُ لَهَا: مَا لِي لَا أَرَى عَلَى أَحَدٍ مِنْ حَشَمِكِ حُلِيًّا إِلَّا الْفِضَّةَ؟ قَالَتْ: كَانَ جَدِّي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ عَلَيَّ قُرْطَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: شِهَابَانِ مِنْ نَارٍ فَنَحْنُ أَهْلَ الْبَيْتِ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَّا يَلْبَسُ حُلِيًّا إِلَّا الْفِضَّةَ.

٧ ـ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ وَذَكَرَ ابْنُ السَّرْحِ قِصَّةَ تَخَلُّفِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي غَـزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ: وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَـنْ كَلَامِـنَـا أَيُّهَا الثَّلَاثَة حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ ثُمَّ سَاقَ خَبَرَ تَنْزِيلِ تَوْبَتِهِ.

٨ـ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى عَلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ﷺ ثَوْبًا مَصْبُوغًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ عُمَرُ ﷺ: مَا هَذَا الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ يَا طَلْحَةُ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ ﷺ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِنَّمَا هُوَ مَدَرٌ، فَقَالَ عُمَرُ ﷺ: إِنَّكُمْ أَيُّهَا الرَّهْطُ أَئِمَّةٌ يَقْتَدِي بِكُـمُ الـنَّـاسُ فَـلَـوْ أَنَّ رَجُلًا جَاهِلًا رَأَى هَذَا الثَّوبَ لَقَالَ: إِنَّ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ كَانَ يَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُصَبَّغَةَ فِي الْإِحْرَامِ فَلَا تَلْبَسُوا أَيُّهَا الرَّهْطُ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الثِّيَابِ الْمُصَبَّغَةِ.

التمرين ـ ٧

نموذج في الإعراب:

١ـ نحن ــ المسلمين ــ خَيْرُ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ للنَّاسِ.

نحن : ضمير منفصل، مبني على الفتحة، في محل رفع مبتدأ.

المسلمين: مفعول به، منصوب على الاختصاص بفعل محذوف وجوبًا، تقديره: "أخصُّ".

خيرُ: خبر مرفوع، وعلامة رفعه الضمّة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

أمّةٍ: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

أُخرِجَتْ: فعل ماض، مبني للمجهول، مبني على السكون، ونائب الفاعل ضمير مستتر فيه جوازًا، تقديره: "هي"، والتاء للتأنيث.

للناس: لـ : حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب.

الناس: اسم مجرور بحرف جرّ، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "أخرجت".

الجملة "نحن المسلمين": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "أخصُّ المسلمين" جملة اعتراضية، لا محل لها من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الجملة "أخرجت للناس": في محل جر، نعت لـ "أمة".

٢ ـ نحن ـــ أيّتُها الصالحات ـــ حريصاتٌ على الإتقان.

نحن: ضمير منفصل، مبني على الفتحة، في محل رفع مبتدأ.

أيّةُ: مبني على الضم، في محل نصب مفعول به على الاختصاص بفعل محذوف وجوبًا، تقديره: "أَخُصُّ" والهاء للتنبيه، لا محل لها من الإعراب.

الصالحات: بدل من "أيّة" أو عطف بيان، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

حريصاتٌ: خبر مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

على: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

الإتقان: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، والجار و المجرور متعلقان بـ "حريصات".

الجملة "نحن أيتها الصالحات": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "(أخص) أيتها الصالحات": جملة اعتراضية، لا محل لها من الإعراب.

أعرب ما يلي:

١ ـ نَحْنُ ـ المُثَقَّفِيْنَ ـ قُدْوَةٌ لِسِوَانَا.

٢ ـ لَنَا تَارِيْخٌ مَجِيْدٌ ـ أَيُّهَا المِصْرِيُّوْنَ ـ .

٣ ـ أَنْتُم ـ المُسْلِمِيْنَ ـ أرسيْتم حَضَارَةً مَجِيْدَةً قَدِيْمًا.

٤ ـ بِأَيْدِيْكُم ـ أَيُّهَا العُلَمَاءُ ـ تُرَاثُ الأَنْبِيَاءِ فَأَدُّوْا حَقَّهُ.

٥ ـ أَنَا ـ طَالِبَ العِلْمِ ـ أَنْتَزِعُ مِنْ خَطَئِي تَجْرِبَةً تَعْصِمُنِي مِنَ الزَّلَلِ مَرَّةً أُخْرَى.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الحادي والثلاثون

الاشتغال

الأمثلة:

١۔ المَالُ يُنْفِقُهُ المُؤْمِنُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ احتِسَابًا.

٢۔ الرِّفْقُ يَتَّصِفُ بِهِ المُعَلِّمُ اقْتِدَاءً بِالْمُعَلِّمِ الْأَعْظَمِ ﷺ.

٣۔ النَّصِيْحَةُ يَكْرَهُ قَبُولَهَا الشَّقِيُّ تَكَبُّرًا وعِنادًا.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملے اشتغال کے اسلوب پر مبنی ہیں۔ اشتغال یہ ہے کہ ایک اسم پہلے مذکور ہو اور اس کے بعد ایک ایسا فعل مذکور ہو، جو اپنے سے بعد واقع ضمیر کے ساتھ (بالواسطہ یا بلا واسطہ) اس طور پر مشغول ہو کہ اگر یہ ضمیر موجود نہ ہو تو یہ فعل اپنے سے پہلے واقع ہونے والے اسم کو منصوب کر دے۔ اسم متقدم کو مشغول عنہ عامل کو مشغول اور ضمیر کو مشغول به کہتے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ بالا جملوں میں المال، الرفق اور النصيحة مشغول عنه ہیں اور ینفق، یتصف اور یکرہ مشغول ہیں، اور ینفقه میں ضمیر ہ، یتصف به میں حرف جر کے ساتھ متصل ضمیر ہ اور یکرہ قبولها میں اسم ظاہر کے ساتھ متصل ضمیر ها مشغول به ہیں۔

مشغول عنه کے اعراب کی دو صورتیں ممکن ہیں:

۱۔ **مرفوع**: یعنی مشغول عنہ مبتدا ہونے کی بنا پر مرفوع ہوتا ہے اور اس کے بعد واقع ہونے والا جملہ فعلیہ اس کی خبر ہوتا ہے۔

۲۔ **منصوب**: مشغول عنہ مفعول بہ ہونے کی بنا پر منصوب ہوتا ہے، اسکو منصوب کرنے والا فعل وجوبا محذوف ہوتا ہے اور مشغول عنہ کے بعد واقع ہونے والا جملہ مفسّرہ کہلاتا ہے، جس کے محل کے اعتبار سے کوئی اعراب نہیں ہوتے۔

فعل محذوف کی تقدیر ٹھہراتے وقت تین باتوں کو ملحوظ رکھا جاتا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۔ اگر فعل مذکور متعدی ہو اور اس کے ساتھ براہ راست مشغول بہ کی ضمیر متصل ہو تو اس صورت میں فعل محذوف لفظاً و معنیً فعل مذکور کے موافق ہوتا ہے، جیسے جملہ ۱۔ المال ینفقه المؤمن في سبیل الله احتسابا میں مشغول کی ضمیر ہ فعل کے ساتھ براہ راست متّصل ہے، لہٰذا فعل محذوف لفظاً و معنیً فعل مذکور کے موافق ہے، چنانچہ جملے کی تقدیر یوں ہوگی: ینفق المال ینفقه المؤمن في سبیل الله احتسابا۔

۲۔ اگر فعل مذکور لازم ہو اور حرف جر کے ذریعے متعدی ہو رہا ہو، تو اس صورت میں فعل محذوف صرف معنیً فعل مذکور کے موافق ہوتا ہے، جیسے جملہ ۲۔ الرفق یتصف به المعلم اقتداء بالمعلم الأعظم ﷺ میں فعل یتصف حرف جر باء کے ذریعے متعدی ہے اور ضمیر مشغول بہ ہ حرف جر باء کے ساتھ متّصل ہے، لہٰذا فعل محذوف صرف معنیً فعل مذکور کے موافق ہے، چنانچہ جملے کی تقدیر یوں ہوگی: یلتزم الرفق یتصف به المعلم اقتداء بالمعلم الأعظم ﷺ۔

۳۔ اگر فعل مذکور متعدی ہو اور کسی ایسے اسم ظاہر کو منصوب کر رہا ہو جس کے ساتھ مشغول عنہ کی ضمیر متّصل ہو تو اس صورت میں بھی فعل محذوف صرف معنیً فعل مذکور کے موافق ہوتا ہے، جیسے جملہ ۳۔ النصیحة یکره قبولها الشقي تکبرًا وعنادًا میں فعل یکره اسم ظاہر قبول کو منصوب کر رہا ہے جس کے ساتھ ضمیر مشغول بہ متّصل ہے، لہٰذا فعل محذوف صرف معنیً فعل مذکور کے موافق ہے، چنانچہ جملے کی تقدیر یوں ہوگی: یردُّ النصیحة یکره قبولها الشقي تکبرًا وعنادًا۔

إعراب المشغول عنه

الأمثلة:

وجوب النصب:

١ ـ هَلِ العِلْمَ تَطْلُبُهُ مَعَ التَّساهُلِ وَالتَّوانِي.

٢ ـ هَلَّا كِتَابَ اللّٰهِ تَدَبَّرْتَ فِي مَعانِيهِ وَأَسْرَارِهِ.

ترجيح النصب:

٣ ـ أَ بَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ.

٤ ـ الْغِيبَةُ اجتَنِبْها.

٥ ـ الْغَضَبُ لا تُنْفِذْهُ.

٦ ـ اللّٰهُمَّ عِبادَكَ ارْحَمْهُم وَاغْفِرْ لَهُم.

٧ ـ خَلَقَ الإِنْسانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ وَالأَنْعامَ خَلَقَها.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وجوب الرفع:

۸۔ جَلَسْتُ للمُطالَعةِ فإذا الكِتابُ فَقَدْتُهُ.

۹۔ المَغْفِرَةُ هلْ تَرُومُـهَا مَعَ الإصْرَارِ على المَعْصِيَةِ.

ترجیح الرفع:

۱۰۔ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلونَهَا.

استواء الرفع و النصب:

۱۱۔ العِزُّ يَتَحَقَّقُ لِلْمَرْءِ بِتَقْواهُ وَالذُّلُّ يَكْسِبُهُ المَرْءُ بِعِصْيانِهِ.

شرح و تفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مشغول عنہ کے اعراب کی پانچ صورتیں ہیں:

۱۔ وجوب النصب:

اگر مشغول عنہ ایسے کلمات (یعنی شرط، تحضیض، استفهام لغير الهمزة) کے بعد واقع ہو، جو کہ افعال کے ساتھ مختص ہیں تو اس صورت میں مشغول عنہ وجوبا منصوب ہوگا، جیسا کہ جملہ ۱۔ هَلِ العلمَ تَطْلُبُهُ مَعَ التَّساهُلِ و التَّوانِي میں مشغول عنہ العلم حرف استفہام هل کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے وجوبا منصوب ہے اور اسکا عامل محذوف تطلب ہے اور جملے کی تقدیر یوں ہے: هل تطلب العلم......۔ جملہ ۲۔ هلّا كِتابَ اللّٰهِ تَدَبَّرتَ في معانِيْهِ و أسْرارِهِ کو بھی اسی پر قیاس کریں۔

۲۔ ترجیح النصب:

مشغول عنہ مندرجہ ذیل تین صورتوں میں ترجیحا منصوب ہوتا ہے۔ اگر چہ انہی تین صورتوں میں اسکا مرفوع ہونا بھی جائز ہے۔

(ا) اگر مشغول عنہ ایسی ادوات (جیسے: لا النافية، ما النافية، همزة الاستفهام) کے بعد واقع ہو جن کے بعد اکثر فعل آتا ہے تو ترجیحا منصوب ہوگا، جیسے جملہ ۳۔ أ بَشَرًا مِنّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ میں مشغول عنہ بشرًا ترجیحا منصوب ہے، کیونکہ یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

همزة الاستفهام کے بعد واقع ہوا ہے۔

(۲) اگر فعل مذکور فعل طلب (يعني الأمر والدعاء) ہو تو مشغول عنہ ترجیحا منصوب ہوگا، جیسے جملہ۴۔ الغِيْبَةَ اجْتَنِبْها میں مشغول عنہ الغيبة ترجیحا منصوب ہے، کیونکہ فعل مذکور اجتنبها فعل الأمر ہے۔ جملہ۵۔ الغَضَبَ لا تُنْفِذْهُ میں مشغول عنہ الغضب ترجیحا منصوب ہے، کیونکہ اس کے بعد جملہ ناہیہ لا تنفذه واقع ہے۔ جملہ۶۔ اللّٰهم عبادك ارحمهم واغفرلهم میں عبادك مشغول عنہ ہے ترجیحا منصوب ہے، کیونکہ اس کے بعد جملہ دعائیہ واقع ہے۔

(۳) اگر مشغول عنہ واو العطف کے ساتھ مقترن ہو اور اس سے پہلے جملہ فعلیہ ہو تو مشغول عنہ ترجیحا منصوب ہوگا، جیسے جملہ۷۔ خلق الإنسان من نطفة فإذا هو خصيم مبين والأنعام خلقها میں مشغول عنہ الأنعام ایسے عاطف (واو العطف) کے ساتھ مقترن ہے جس سے پہلے جملہ فعلیہ خلق الإنسان آیا ہے چنانچہ الأنعام کو منصوب کرنے کی صورت میں جملہ فعلیہ خلق الأنعام کا عطف جملہ فعلیہ خلق الإنسان پر ہو رہا ہے ور جملہ کی تقدیر یوں ہوگی: خلق الإنسان ...... وخلق الأنعام خلقها، جبکہ الأنعام کو مرفوع کرنے کی صورت میں جملہ اسمیہ کا عطف جملہ فعلیہ پر ہوگا جو کہ نامناسب ہے، اس لئے الأنعام کو منصوب کرنا اولی ہے۔

۳۔ وجوب الرفع:

مشغول عنہ دو صورتوں میں وجوبا مرفوع ہوتا ہے:

(۱) اگر مشغول عنہ ایسے کلمات کے بعد واقع ہو جو اسماء کے ساتھ مختص[۱] ہیں تو وجوبا مرفوع ہوگا، جیسے جملہ۸۔ جلستُ للمطالَعَةِ فإذا الكِتَابُ فقدتُهُ میں مشغول عنہ الكتاب إذا الفجائية[۲] کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے وجوبا مرفوع ہے۔

(۲) اگر مشغول عنہ ایسے کلمات (جیسے: أدوات الشرط، العرض، الاستفهام، التحضيض، لام الابتداء، ما النافية، ما التعجبية[۳]) سے پہلے واقع ہو جو جملے کی ابتداء میں واقع ہوتے ہیں تو مشغول عنہ وجوبًا مرفوع ہوگا، جیسے جملہ۹۔ المَغْفِرَةُ

(۱) یعنی ان کے فورا بعد اسم ہی واقع ہوسکتا ہے فعل نہیں آسکتا۔ مشغول عنہ کو منصوب کرنے کی صورت میں ان کلمات کے ساتھ فعل ناصب کو مقدر کرنے سے اس قاعدہ کی خلاف ورزی لازم آئے گی۔ (۲) إذا الفجائية جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتا ہے۔ (۳) ان کلمات کو صدارتِ کلام حاصل ہے ان کے بعد واقع ہونے والے عوامل (أفعال) اپنے سے پہلے واقع ہونے والے اسماء پر عمل نہیں کر سکتے، (أي لا يعمل ما بعد هذه الأدوات فيما قبلها)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَل تَرُومُـهَا مَـعَ الإِصْـرَارِ عَلَى المَعْصِيَةِ میں فعل مشغول تروم أداة الاستفهام هل کے بعد واقع ہوا ہے، اس لئے مشغول عنہ مبتدا ہونے کی وجہ سے وجوبًا مرفوع ہے اور اس کے بعد آنے والا جملہ استفہامیہ هل ترومها مع الإصرار مبتدا کی خبر ہے۔

٤۔ ترجيح الرفع:

اگر مشغول عنہ ان تمام امور سے خالی ہو جو نصب یا رفع کو واجب کرتے ہیں یا نصب کو ترجیح دیتے ہیں تو اس صورت میں مشغول عنہ تـرجیحـا مرفوع ہوگا، کیونکہ اگر اصل کلام تقدیر کے بغیر صحیح ہو تو تقدیر کو ترک کرنا افضل ہوتا ہے، جیسے جملہ ۱۰۔ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا۔

٥۔ استواء الرفع والنصب:

اگر مشغول عنہ واو العطف کے ساتھ مقترن ہو اور اس سے پہلے ایسا جملہ اسمیہ واقع ہو جس کی خبر جملہ فعلیہ بن کر آئے، تو اس صورت میں مشغول عنہ منصوب بھی ہوسکتا ہے اور مرفوع بھی یعنی اعراب کے اعتبار سے دونوں صورتیں برابر ہوتی ہیں، جیسے جملہ ۱۱۔ العِزُّ يَتَحَقَّقُ لِلمَرْءِ بِتَقْوَاهُ وَالذُّلُّ يَكْسِبُهُ المَرْءُ بِعِصْيَانِهِ میں مشغول عنہ الذل ایسے عاطف کے ساتھ مقترن ہے جس سے پہلے جملہ فعلیہ يَتَحَقَّقُ لِلْمَرْءِ بِتَقْوَاهُ مبتدا العز کی خبر بن کر آ رہا ہے، لہذا مشغول عنہ الذل مرفوع ہونے کی صورت میں مبتدا ہوگا اور اسکے بعد آنے والا جملہ فعلیہ يَكْسِبُهُ المَرْءُ بِعِصْيَانِهِ اس مبتدا کی خبر ہوگا اور اس طرح جملہ اسمیہ کا عطف اس سے پہلے واقع ہونے والے جملے اسمیہ پر ہوگا۔ مشغول عنہ الـــذل منصوب ہونے کی صورت میں فعل محذوف کا مفعول بہ ہوگا اور جملہ کی تقدیر یوں ہوگی: يكسب الذل يكسبه المرء بعصيانه اور جملہ فعلیہ اپنے سے پہلے واقع ہونے والے جملہ خبریہ پر معطوف ہوگا۔

قواعد:

۱۔ اشتغال کے اسلوب میں ایک اسم عامل سے پہلے واقع ہوتا ہے اور عامل اپنے سے بعد واقع ضمیر کے ساتھ اس طور پر مشغول ہوتا ہے کہ اگر یہ ضمیر جملہ میں موجود نہ ہو تو یہ عامل اسم متقدم کو منصوب کر دے۔

۲۔ یہ ضمیر فعل کے ساتھ براہ راست متصل ہوتی ہے اور بسا اوقات حرف جر کے ساتھ منسلک ہوتی ہے یا کسی ایسے اسم ظاہر کی طرف اسکی اضافت ہوتی ہے جس کا تعلق فعل سے ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ مشغول عنہ کی اعراب کے اعتبار سے پانچ صورتیں ہیں: ۱۔ وجوب النصب ۲۔ ترجیح النصب
۳۔ وجوب الرفع ٤۔ ترجیح الرفع ٥۔ استواء الرفع والنصب۔

التمرين ۔ ۱

استخرج من الجمل الآتية المشغول عنه وبيِّن إعرابه وبيِّن حكمه من حيث وجوب النصب أو وجوب الرفع أو ترجيح أحد الأمرين أو استواء الوجهين مع بيان السبب:

نموذج: ۱۔ إنّ الطاعَةَ قُمْتَ بِهَا فَأَخْلِصْ وَجْهَكَ لِلّٰهِ. ۲۔ الصدق التزم به فإنه مفض بك إلى الجنة.
۳۔ كَلامُ الْمُؤْمِنِ مَا أَلْيَنَهُ. ٤۔ الآخِرَةُ يُفَضِّلُهَا الْمُؤْمِنُ عَلَى دُنْيَاه.
٥۔ المَالُ يَنْتَقِصُ بِالإنْفَاقِ وَالعِلْمَ يَزِيْدُهُ المَرْءُ بِنَشْرِهِ.

المشغول عنه	إعرابه	حكمه	السبب
۱۔ الطاعة	مفعول به منصوب بفعل مضمر يفسّره ما بعده "قمت" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره	وجوب النصب	لأنه وقع بعد أداة تختص بالدخول على الأفعال.
۲۔ الصدق	مبتدأ مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره أو مفعول به منصوب بفعل مضمر يفسره ما بعده "التزام" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.	ترجيح النصب	لأنه وقع قبل جملة طلبية.
۳۔ كلام المؤمن	مبتدأ مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.	وجوب الرفع	لأنه وقع قبل أداة لها صدارة في الكلام.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ـ الآخرة	مبتدأ مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره أو مفعول به منصوب بفعل محذوف يفسّره ما بعده "يفضّل" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.	ترجيح الرفع	لأنه خال عما يوجب نصبه أو رفعه أو يرجح نصبه.
٥ـ العلم	مبتدأ مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره أو مفعول به منصوب بفعل محذوف يفسّره ما بعده "يزيد" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.	استواء الوجهين	لأنه وقع بعد عاطف قبله جملة اسمية خبرها جملة فعلية.

١ـ أسرّك أذَعْتَهُ؟ ٢ـ مَا كتابك طَالَعْتَهُ.

٣ـ اللغة العربية مَا أفْصَحها. ٤ـ أستاذك هَل انْتَفَعْتَ بِنُصْحِه؟

٥ـ حَيْثُمَا الفراغ وَجَدْتَهُ فَاغْتَنِمْهُ. ٦ـ آلاء اللّهِ إنْ عَدَدْتَها لَمْ تُحْصِهَا.

٧ـ مَتَى كتابك تَنْتَهِي مِن تَصْنِيفِهِ؟ ٨ـ هَلاَّ ولدك رَبَّيْتِهِ عَلى مَبَادِئ الدِّيْنِ.

٩ـ الجَنَّة لَا تَنالُهَا إلَّا بِمُجَاهَدَةِ النَّفْسِ. ١٠ـ العُلَمَاء مَجِّدْهُمْ وَاقْدِرْهُم حَقَّ قَدْرِهِمْ.

١١ـ اللّهُمَّ أعْدَائك شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَزَلْزِلْ أقْدَامَهُمْ. ١٢ـ وَصَلْتُ إِلَى المَسْجِدِ والإمام يُصَافِحُهُ النَّاسُ.

١٣ـ خَرَجْنَا مِنَ البَيْتِ فَإذا الشمس قَد وَارَتْهَا السُّحُبُ.

١٤ـ الفوز يُحْصَلُ بِالجِدِّ وَالخَيْبَة يَجْنِيهَا الإنْسَانُ بِغَيْرِ كَدٍّ.

١٥ـ خَلَقَ اللّهُ التُّرْبَةَ يومَ السَّبْتِ وَالجبال أرْسَاهَا فِيْهَا يومَ الأَحَدِ.

١٦ـ العِلْم لَا تَكْتُمْهُ فَإنَّ مَن كَتَمَهُ أُلْجِمَ يومَ القِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ.

١٧ـ ألَا عَملك تُتْقِنُهُ فَإنَّ اللّهَ يُحِبُّ إذَا عَمِلَ أحَدُكُم عَمَلاً أنْ يُتْقِنَهُ.

١٨ـ إذَا المجد تُرِيْدُهُ فَلا تَكُ فِي ضِيْقٍ مِمَّا يُواجِهُكَ وَابْذُلْ الغَالِيَ وَالرَّخِيصَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٢

احعل كل اسم من الأسماء الآتية مشغولا عنه في جملة تامة مع استيفاء الأحوال الخمسة:

١ - الوقت ٢ - العلم ٣ - الحكمة ٤ - القراءة ٥ - الصداقة

التمرين - ٣

ترجم إلى العربية:

۱۔آپ نے حقیر مال پر علم کو ترجیح کیوں نہ دی؟ ۲۔کیا آپ نے علم میراث پر کوئی کتاب لکھی ہے؟

۳۔میں مسجد میں داخل ہوا تو امام ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھا رہے تھے۔

۴۔آپ اپنے آپ کو سچائی اور امانت سے مزین کیوں نہیں کرتے؟

۵۔اگر آپ لوگوں سے داد تحسین حاصل بھی کر لیں تو اجر تو آپ کو اللہ ہی دے گا۔

۶۔جہاں کہیں آپ کو مفید کتاب ملے آپ دوسروں کو بھی اس کے بارے میں بتائیے۔

۷۔حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے بچپن ہی میں یتیمی اور فقر وفاقے کا کڑوا جام پیا۔

۸۔اگر آپ کی اچانک کسی پریشان حال سے ملاقات ہو جائے تو اسکی مدد کریں اور اس سے اپنے لئے دعا کرائیں۔

۹۔غزوہ تبوک کے موقع پر دور کی مسافت اور مشقت کی زیادتی کی وجہ سے منافقین نے اپنے ارادے پست کر لئے۔

۱۰۔اے اللہ! اپنے بندوں کو اس ارادے اور راستے اور عمل اور قول سے نواز دے جسے تو پسند کرتا ہے اور جس سے تو راضی ہوتا ہے۔

التمرين - ٤

استخرج من الآيات التالية المشغول عنه وبيِّن حكمه من حيث وجوب النصب أو وجوب الرفع أو ترجيح أحد الأمرين أو الأمرين أو استواء الوجهين مع بيان الإعراب:

نموذج: وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنٰهُ طَائِرَهُ فِيْ عُنُقِهِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كل إنسان: كل: مشغول عنه، مفعول به، منصوب بفعل محذوف، يفسره ما بعده، تقديره: "ألزمنا كل "إنسان" وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على اخره. حكمه: ترجيح النصب.

٢ ـ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُم. ٣ ـ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ.

٤ ـ أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ. ٥ ـ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ.

٦ ـ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا. ٧ ـ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ.

٨ ـ يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا.

٩ ـ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ.

١٠ ـ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ.

١١ ـ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ.

١٢ ـ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ.

١٣ ـ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُومِ.

١٤ ـ أَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا.

١٥ ـ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا.

التمرين ـ ٥

نموذج في الإعراب:

١ ـ إذا الأذى رأيتَهُ في الطريق فأَمِطْهُ.

إذا: ظرف لما يستقبل من الزمن، متضمّن معنى الشرط، غير الجازم، خافض لشرطه، منصوب بجوابه.

الأذى: مفعول به، منصوب على الاشتغال بفعل مضمر وجوبًا، يفسّره ما بعده، تقديره: "رأيتَ" وعلامة نصبه الفتحة المقدرة، منع من ظهورها التعذر.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رأيته: فعل ماض، مبني على السكون؛ لاتصاله بضمير رفع متحرك. **ت:** ضمير رفع متحرك، مبني على الفتح، في محل رفع فاعل. **ه:** ضمير متصل مبني على الضمّ، في محل نصب مفعول به.

في: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

الطريق: اسم مجرور بحرف جرّ، وعلامة جّره الكسرة الظاهرة على آخره، الجار والمجرور متعلقان بـ"رأيتَ".

فأمِطْهُ: **فـ:** داخلة على جواب الشرط، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

أمطه: فعل أمر، مبني على السكون، وفاعله ضمير مستتر وجوبًا، تقديره: "أنت". **ه:** ضمير متصل، مبني على الضمّ، في محل نصب مفعول به.

الجملة "إذا الأذى رأيته....": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة المحذوفة "رأيت الأذى": من الفعل والفاعل، في محل جر بإضافة "إذا" إليها.

الجملة "رأيته...": مفسّرة، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "أمِطْهُ": جواب شرط غير جازم، لا محل لها من الإعراب.

أعرب الجمل الآتية:

١ ـ هَلاَّ سُنَّة حَسَنَة سَنَنْتَها. ٢ ـ عَمَلك إنْ أخْلَصْتَهُ لِلّٰهِ نَفَعَكَ.

٣ ـ الوقت إمْلأهُ بِمَا يَعُودُ عَلَيْكَ بِالنَّفْعِ. ٤ ـ إنْ أمَانَتك ادَّيْتَها تَمَّ إيْمَانُكَ.

٥ ـ تَدَبَّرْتُ فَإذَا القُرْآن وَجَدْتُهُ مَمْلُوءًا حِكْمَةً وَعِلْمًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثاني و الثلاثون

التنازع

الأمثلة:

١ ـ خَابَ وخَسِرَ الكَذَّابُ.

٢ ـ أَحْسَنْتُ وأَسْبَغتُ الوُضُوءَ.

٣ ـ استَفَدتُ وانتَفَعتُ بنصيحةِ المُعَلِّمِ.

٤ ـ أَنشَدَ وسمعتُ الشَّاعِرَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملے تنازع کے اسلوب پر مشتمل ہیں، جملہ ا۔ خَابَ وخَسِرَ الكَذَّابُ میں دو عامل یعنی فعل خاب اور خسر مذکور ہیں ان میں سے ہر ایک کو معمول یعنی فاعل مطلوب ہے، جبکہ جملے میں صرف ایک فاعل الکذاب مذکور ہے اسی طرح جملہ ۲۔ أَحْسَنْتُ وأَسْبَغتُ الوُضُوءَ میں دو فعل أحسنت اور أسبغت مذکور ہیں جن میں سے ہر ایک کو معمول یعنی مفعول بہ مطلوب ہے، جبکہ جملے میں صرف ایک مفعول بہ الوضوء مذکور ہے۔ جملہ ۳۔ استَفَدتُ وانتَفَعتُ بنصيحةِ المُعَلِّمِ میں دو فعل استفدت اور انتفعت مذکور ہیں اور ان کے بعد صرف ایک معمول یعنی جار ومجرور بنصيحة المعلم مذکور ہے۔ جملہ ۴۔ أَنشَدَ وسمعتُ الشَّاعِرَ میں دو فعل أنشد اور سمعت مذکور ہیں، جن میں سے پہلے فعل أنشد کو فاعل مطلوب ہے اور دوسرے فعل سمعت کو مفعول بہ، جبکہ جملے میں صرف ایک معمول الشاعر مذکور ہے۔ مذکورہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر جملے میں دو یا دو سے زائد عامل مذکور ہیں، جو بعد میں آنے والے معمول[1] کو حاصل کرنے کے لئے آپس میں تنازع (جھگڑا) کر رہے ہیں۔ یعنی پہلے واقع ہونے والا ہر عامل اس معمول کو طلب کر رہا ہے اور اس کے اعراب پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایسے اسلوب کو عربی قواعد کی اصطلاح میں "تَنَازُع" کہتے ہیں۔

---

(۱) معمول (متنازع فيه) ایک سے زائد بھی ہوسکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عامل کو متنازِع یا عاملي التنازع اور معمول کو متنازَع فیه کہتے ہیں[1]۔

تنازع کی صحت کے لئے ضروری ہے کہ عامل کے اندر مندرجہ ذیل صفات پائی جائیں:

۱۔ عامل فعل متصرف ہو یا ایسا اسم ہو جو فعل کی طرح عمل کرتا ہو، جیسے اسم فاعل اور اسم مفعول۔ تنازع کے عامل کا فعل جامد یا حرف ہونا جائز نہیں۔

۲۔ ہر عامل اپنے معمول متنازع فیه سے پہلے مذکور ہو، لہذا اگر کوئی معمول درمیان میں یا پہلے مذکور ہو تو تنازع نہ ہوگا۔

۳۔ معنی کے اعتبار سے عامل ایک دوسرے کی ضد نہ ہوں۔

۴۔ دوسرے عامل سے پہلے عامل کی توکید لفظی مقصود نہ ہو، جیسے جملہ: هي الدنيا تقول بملء فيها حذارِ من بطشي وغدري میں حذار الثاني، حذار الأول کی توکید لفظی ہے اور اسلوب تنازع نہیں ہے۔

إعمال أحد العاملين

الأمثلة:

(ألف)

١ـ وَقَفَ وتَحَدَّثا أخواك.

٢ـ استقبلتُ وأكرمتُه الضَّيفَ.

٣ـ أَلَحُّوا واجتهدُوا فيهما في الدُّعاء والبكاء.

(ب)

٤ـ وقفا وتَحَدَّثَ أخواك.

٥ـ استقبلتُ وأكرمتُ الضَّيفَ.

٦ـ أَلَحُّوا واجتهدوا في الدعاء والبكاء.

٧ـ كنتُ وكان زيدٌ صديقًا إيَّاه.

٨ـ ظَنَّني وظننتُ أحمدَ مخلصا إيَّاه.

٩ـ استعَنتُ واستعَانَ عليَّ الصَّدِيقُ به.

---

(۱) اسلوب تنازع میں واقع عامل کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ دونوں عامل فعل ہوں جیسے: خطب وسمعتُ الإمامَ۔

۲۔ دونوں عامل ایسے اسماء مشتقہ میں سے ہوں جو فعل کا کام کریں جیسے: المؤمن معظِّمٌ ومُبَجِّل الكبار۔

۳۔ دونوں عامل مختلف ہوں جیسے ایک فعل تو دوسرا اسم فعل ہو، مثلا: دارِكْ وعاوِن المظلوم، والتقدير: أدرِكْ وعاوِن المظلومَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملے تنازع کے اسلوب پر مشتمل ہیں اور یکے بعد دیگرے دونوں عاملوں کے عمل کو ظاہر کر رہے ہیں۔
تنازع میں دو متقدم عامل ایک ہی معمول کو طلب کرتے ہیں، لیکن یہ جائز نہیں کہ دونوں عامل ایک معمول پر عمل کریں، لہذا ضروری ہے کہ ایک سے عمل کروایا جائے اور دوسرے کے عمل کو اس طور پر نظر انداز کر دیا جائے کہ اس کی جگہ اس کے ساتھ ایک ایسی ضمیر لگا دی جائے جو إفراد، تثنية، جمع اور تذكير وتأنيث میں معمول یعنی متنازع فیہ کے مطابق ہو، جملہ ۱۔ وَقَفَ وتَحَدَّثَا أَخَوَاكَ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دو عامل وقف اور تحدثا مذکور ہیں اور ان کے بعد صرف ایک معمول أخواك مذکور ہے اور دونوں عامل اس معمول أخواك کو طلب کر رہے ہیں تا کہ اپنا فاعل بنائیں، چونکہ تنازع میں یہ جائز نہیں کہ دونوں عامل ایک معمول پر عمل کریں، اس لئے جملہ ۱۔ وَقَفَ وتَحَدَّثَا أَخَوَاكَ میں پہلا عامل وقف عمل کر رہا ہے اور اس کا معمول أخواك ہے اور دوسرا عامل تحدثا چونکہ عمل نہیں کر رہا، اس لئے اس کے ساتھ معمول کی ضمیر ألف الاثنين متصل ہے، چنانچہ جملے کی تقدیر یوں ہوگی: وقف أخواك وتحدثا۔ اسی طرح جملہ ۲۔ استَقبَلتُ وأكرَمتُهُ الضَّيفَ میں پہلا عامل استقبلت معمول الضيف پر عمل کر رہا ہے اور دوسرا عامل أكرمته چونکہ عمل نہیں کر رہا، اس لئے اس کے ساتھ معمول الضيف کی منصوب ضمیر متصل ہے، چنانچہ جملے کی تقدیر یوں ہوگی: استقبلت الضيفَ وأكرمته۔
یہ بات ضروری نہیں کہ تنازع کے اسلوب میں صرف پہلا عامل ہی عمل کرے بلکہ دوسرا عامل بھی پہلے عامل کی طرح عمل کرتا ہے، فرق صرف یہ ہے کہ جب پہلے عامل سے عمل کروایا جاتا ہے تو دوسرے عامل کے ساتھ تمام حالات میں معمول متنازع فیہ کی ضمیر متصل ہوتی ہے خواہ یہ ضمیر مرفوع ہو یا منصوب ہو یا مجرور۔ جیسے مذکورہ بالا جملہ ۱۔ وَقَفَ وتَحَدَّثَا أَخَوَاكَ میں دوسرے عامل تحدثا میں ضمير الرفع البارز ألف الاثنين فاعل أخواك کے مطابق موجود ہے اور جملہ ۲۔ استَقبَلتُ وأكرَمتُهُ الضَّيفَ میں دوسرے عامل أكرمته میں ضمیر متصل منصوب "ہ" مفعول به الضيف کے مطابق موجود ہے۔ جملہ ۳۔ أَلِحُّوا واجتَهِدُوا فيهما في الدُّعاء والبكاء میں دوسرے عامل اجتهدوا کے بعد ضمیر متصل مجرور فيهما جار مجرور في الدعاء والبكاء کے مطابق موجود ہے۔
البتہ دوسرے عامل سے عمل کروانے کی صورت میں پہلے عامل کے ساتھ صرف مرفوع ضمیر ذکر کی جاتی ہے، جبکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منصوب اور مجرور ضمیر کو ذکر نہیں کیا جاتا، اس کی وجہ یہ ہے کہ مرفوع ضمیر فاعل کی ہوتی ہے اور فاعل جملے کا اساسی رکن ہوتا ہے، جس کو ذکر کئے بغیر کلام مکمّل نہیں ہوتا، جبکہ منصوب اور مجرور ضمیر کو ذکر کئے بغیر بھی کلام سمجھ میں آجاتا ہے، جیسے جملہ۴۔ وقفا و تَحدَّثَ أخَواكَ میں دوسرا عامل تحدث فاعل أخواك پر عمل کر رہا ہے، اس لئے پہلے عامل وقفا کے ساتھ ضمیر الرفع البارز ألف الإثنين فاعل کے مطابق ذکر کی گئی ہے، جبکہ جملہ ۵۔ استَقبلْتُ و أكرَمتُ الضَّيف میں دوسرا عامل أكرمت مفعول به الضيف پر عمل کر رہا ہے، اس لئے پہلے عامل استقبلت کے ساتھ مفعول بہ کی منصوب ضمیر ذکر نہیں کی گئی، اسی طرح جملہ ۶۔ ألِحُّوا و اجتهِدوا في الدعاء والبكاء میں دوسرا عامل اجتهدوا جار مجرور في الدعاء والبكاء پر عمل کر رہا ہے، اس لئے پہلے عامل ألحوا کے ساتھ مجرور ضمیر ذکر نہیں کی گئی، لیکن اگر کلام میں التباس پیدا ہونے کا امکان ہو یا الأفعال المتنازعة کان وأخواتها یا ظنّ وأخواتها میں سے ہو تو منصوب اور مجرور ضمیر کو معمول کے بعد ذکر کرنا ضروری ہوتا ہے، جیسے جملہ ۷۔ كنتُ و كان زيدٌ صديقًا إيّاه میں دوسرا عامل اسم ظاہر پر عمل کر رہا ہے اور اسکا معمول صديقا اسکی خبر ہونے کی بنا پر منصوب ہے، اور پہلا عامل ضمیر مؤخر پر عمل کر رہا ہے اور اس ضمیر منصوب کو حذف کرنا جائز نہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ جس طرح فاعل جملے کا اساسی رکن ہوتا ہے اسکی طرح كان کی خبر بھی جملے کا اساسی رکن ہوتی ہے، کیونکہ وہ حقیقت میں مبتدا کی خبر ہوتی ہے اور خبر کا حذف جائز نہیں اسی پر جملہ ۸ کو قیاس کریں، اسی طرح جملہ۹۔ استَعَنتُ و استَعَانَ عليَّ الصَّدِيقُ به[1] میں سے مجرور ضمیر کا حذف جائز نہیں کیونکہ اگر ضمیر متّصل "ہ" کو جار مجرور بہ سے حذف کر دیا جائے تو اس میں فرق کرنا مشکل ہوگا کہ معمول الصديق مستعان به ہے یا مستعان عليه اور اگر کلام میں التباس نہ ہو تو منصوب اور مجرور ضمیر کو حذف کر دینا بہتر ہے، جیسے: مَرَرتُ و مرَّ بي الصديقُ۔

قواعد:

۱۔ تنازع کے اسلوب میں پہلے دو یا دو سے زائد عامل مذکور ہوتے ہیں، اور اس کے بعد ایک یا ایک سے زائد معمول مذکور ہوتے ہیں، پہلے واقع ہونے والا ہر عامل اس معمول کو طلب کر رہا ہوتا ہے۔

۲۔ تنازع میں اکثر اوقات دو یا دو سے زائد عاملوں کی طلب ایک ہوتی ہے (یعنی دونوں عامل فاعل کو طلب کرتے ہیں یا مفعول بہ کو) اور بسا اوقات یہ طلب مختلف بھی ہوتی ہے، یعنی ایک عامل معمول کو بطور فاعل

(۱) میں نے اپنے دوست سے مدد طلب کی اور اس نے میرے خلاف مدد طلب کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طلب کرتا ہے اور دوسرا عامل اسی معمول کو بطور مفعول طلب کرتا ہے۔

۳۔ اس اسلوب میں ایک ہی عامل سے عمل کرایا جاتا ہے اور دوسرے عامل کے عمل کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے، اگر پہلے عامل سے عمل کرایا جائے تو دوسرے کے ساتھ ایسی ضمیر کا لگانا ضروری ہے جو کہ معمول متنازع فیہ کے مطابق ہو، خواہ یہ ضمیر مرفوع، منصوب یا مجرور ہو اور اگر دوسرے عامل سے عمل کرایا جائے تو پہلے عامل کے ساتھ صرف مرفوع ضمیر ذکر کی جاتی ہے، بشرطیکہ عامل کان وأخواتها یا ظنّ وأخواتها میں سے نہ ہو، اور نہ ہی حذف کی صورت میں کلام میں التباس پیدا ہو۔

التمرين - ١

استخرج من الجمل الآتية الأفعال المتنازعة والمتنازع فيه وميّز ما يتفق فيه طلب المتنازعين وما يختلف فيه:

نموذج: نشر الصحابة وانتشر نور الإسلام في مشارق الأرض ومغاربها.

نشر وانتشر: من الأفعال المتنازعة، نور الإسلام: متنازع فيه، ويختلف فيه طلب المتنازعين، مشارق الأرض ومغاربها: متنازع فيه ويتفق فيه، طلب المتنازعين.

٢ـ عصينا ولم يحرمنا الله سبحانه وتعالى.

٣ـ لا يصلُحُ ويستقيم آخر هذه الأمة إلا بما صلح واستقام به أولها.

٤ـ لمّا أمطرت السماء اهتزت وربت وأنبتت الأرض من كل زوج بهيج.

٥ـ إن النبي ﷺ في بداية أمر الإسلام وصل وقطعه أقاربه وأعطى وحرمه الناس.

٦ـ إن الأمة المسلمة تنتظر وتترقب مثل صلاح الدين البطل لاسترداد فلسطين من براثن اليهود.

التمرين - ٢

اذكر أي العاملين هو العامل في المتنازع فيه وحول العمل إلى الآخر منهما في كل جملة:

نموذج: اعتصموا وتمسكوا بالكتاب والسنة.

العامل: تمسكوا، عند تحويل الأمر إلى الآخر: اعتصموا وتمسكوا بهما بالكتاب والسنة.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ـ المسلم لا يؤذي ولا يخذله ولا يحسده أخاه المسلم.

٣ـ يا شبان المسلمين تأسّوا واقتدوا بهم بعظماء كم في التاريخ وقوادكم في الجهاد والإصلاح.

٤ـ إنّ المسلمين يمرون بمرحلة عصيبة فقد أحاط بهم وتكالب عليهم الأعداء فعليهم أن يستعينوا ويستغيثوا به بالله في أمرهم.

٥ـ يا للأسف الشديد أنه قد غرق وانغمسوا الناس في الشهوات والشبهات فلا بد من التذكير القارع بسير الصحابة رضي الله عنهم والتابعين.

٦ـ يعتري اليأس ويعلو القنوط بعض المسلمين اعتقادا منهم أن لا سبيل إلى إصلاح أمة الإسلام في هذا العصر وأن لا أمل إلى استرجاع مجد المسلمين وعزتهم وكيانهم.

التمرين ـ ٣

استخرج من الأحاديث الآتية الأفعال المتنازعة والمتنازع فيه وموقعه من الإعراب:

نموذج: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ عَمْرو قالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: مَا أَقَلَّتِ الغَبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتِ الْخَضرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةٍ مِن أَبِي ذَرٍّ.

أَقَلَّتْ وأَظَلَّتْ: من الأفعال المتنازعة.

أصدق: متنازع فيه، وهو مفعول به للفعل "أظلّت" على التنازع؛ لأنه لو كان مفعولا لـ "أقلّت" لكان الكلام "ما أقلت الغبراء ولا أظلّته الخضراء من رجل أصدق لهجة"، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على اخره.

٢ـ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَوَدُّ أَهْلُ العَافِيَةِ يَوْمَ القِيَامَةِ حِيْنَ يُعْطَى أَهْلُ البَلَاءِ الثَّوابَ لَوْ أَنَّ جُلُوْدَهُمْ كَانَتْ قُرِضَتْ فِي الدُّنْيَا بِالْمَقَارِيْضِ.

٣ـ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيْعُ أَنْ أَقْضِيَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ، قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ: تَعْنِي الشُّغلَ مِنَ النَّبِيِّ أَوْ بِالنَّبِيِّ ﷺ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ـ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِيْ أَبِيْ قَالَ: حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ.

٥ـ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيْرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، سَاجِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

٦ـ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: لَعَنَ عَبْدُ اللّٰهِ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ. فَقَالَتْ أُمُّ يَعْقُوبَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَمَا لِيَ لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ وَفِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُهُ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾.

٧ـ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِيْنَ أَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: قَدْ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ، فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ وَلَا نَتَصَدَّقُ وَيُعْتِقُوْنَ وَلَا نُعْتِقُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَفَلَا أُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُوْنَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُوْنَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَكُوْنُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ؟ قَالُوْا: بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: تُسَبِّحُوْنَ وَتُكَبِّرُوْنَ وَتَحْمَدُوْنَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ مَرَّةً.

التمرين ـ ٤

نموذج في الإعراب:

١ـ نَجَحَ وَأَفْلَحَ الصَّادِقُ.

نَجَحَ: فعل ماض، مبني على الفتحة، وفاعله ضمير مستتر، تقديره: "هو" يعود على الصادق على التنازع.

وَ: حرف عطف، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب.

أَفْلَحَ: فعل ماض، مبني على الفتحة.

الصَّادِقُ: فاعل "أفلح" مرفوع بالضمة، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والجملة "نجح....": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

والجملة "أفلح الصادق": معطوفة على "نجح" لا محل لها من الإعراب.

٢ ـ قال آتُوْنِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا.

قال: فعل ماض، مبني على الفتح، وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو".

آتُوْنِي: فعل أمر، مبني على حذف النون، لأنه من الأفعال الخمسة، وفاعله واو الجماعة، مبني على السكون، في محل رفع، والنون للوقاية، والضمير المتصل "ي" مبني على السكون، في محل نصب، مفعول به أول.

أُفْرِغْ: فعل مضارع، مجزوم؛ لأنه جواب الطلب، وفاعله ضمير مستتر وجوبًا، تقديره: "أنا".

عليه: على: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب، ه: ضمير متصل، مبني على الكسرة، في محل جر بحرف جر، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "أفرغ".

قِطْرًا: مفعول به، منصوب وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وعامله "أفرغ" وهو متنازع فيه من الفعل "اتوني"؛ لأنه مفعول ثان له في المعنى[1].

والجملة "اتوني أفرغ": مقول القول، في محل نصب.

والجملة "أفرغ": لا محل لها من الإعراب، جواب شرط مقدر، غير مقترنة بالفاء، والتقدير: "إن تأتوني قطرا أفرغه عليه".

أعرب ما يأتي:

١ ـ أنفقت ولم ينتقص المال.

٢ ـ ينسى الناس ولا ينساهم ربهم.

٣ ـ تلوت وتدبرت جزءًا من القرآن.

٤ ـ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِيْنِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَؤُوْا كِتَابِيَه.

(١) وقد أضمر في الأول ولو أعمل الأول لأضمر في الثاني وجوبا أي "اتوني أفرغه عليه قطرا".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثالث والثلاثون

أسلوب التعجب

ما أَفْعَلَهُ وأَفْعِلْ بِهِ

الأمثلة:

(ألف)

١ـ ما أَجْمَلَ الوردةَ النَّاضرةَ. أَجْمِلْ بِـالوردةِ الناضرةِ.

٢ـ ما أَعْذَبَ القرآنَ. أَعْذِبْ بِـالقرآنِ.

(ب)

٣ـ ما أَحْسَنَ أن تواظب على الصلوات الخمسة. أَحْسِنْ بِـأن تواظب على الصلوات الخمسة.

٤ـ ما أجمل أن يكون الأولاد مطيعين لوالديهم. أَجْمِلْ بِأن يكون الأولاد مطيعين لوالديهم.

٥ـ الزَّرْعُ ما أَشدَّ اخضِرارًا في إِبَّانِ الرَّبِيْعِ. أَشْدِدْ بِـالزَّرْعِ اخْضِرارًا في إِبَّانِ الرَّبِيْعِ.

(ج)

٦ـ ما أَضرّ أن لا ينتفع بنصائح الأسلاف. أَضْرِرْ بِأن لا ينتفع بنصائح الأسلاف.

٧ـ ما أَحسن أَن يقال الحقُّ دائمًا. أَحْسِنْ بِـأَن يقال الحقّ دائمًا.

شرح وتفصیل:

بعض اوقات کسی چیز کا حسن یا قبح انسان کو حیرت اور تعجب میں ڈال دیتا ہے یعنی انسان کا نفس اس سے متاثر ہو جاتا ہے ایسے شخص کی داخلی کیفیات کو بیان کرنے کے لئے عربی زبان میں بہت سے اسالیب ہیں، جیسے: لله دَرُّ فلان، سبحان الله، اَللّٰهُمَّ وغیرہ اور بعض اوقات استفہام کا صیغہ بھی تعجب کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے، کقوله تعالى: ﴿كيف تَكْفُرُوْنَ بِاللهِ وَكُنتُمْ أَمْواتًا فَأَحْياكُمْ﴾ یہ تمام اسالیب سماعیہ ہیں۔ اس کے علاوہ عربی زبان میں دو صیغے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ما أَفْعَلَهُ، اور أَفْعِلْ بِهِ قیاسی ہیں جو انشاء تعجب اور اظہار تعجب کے لئے وضع کئے گئے ہیں[۱]۔

۱۔ ما أَفْعَلَهُ:

یہ صیغہ تین عناصر پر مشتمل ہے: ۱۔ ما التعجبية ۲۔ فعل التعجب ۳۔ المتعجب منه

۱۔ ما التعجبية:

یہ نکرہ تامہ[۲] بمعنی شيءٌ ہے اور مبتدا ہے یہاں مبتدا کا نکرہ واقع ہونا درست ہے کیونکہ ما تعجب کے معنی ادا کر رہا ہے (یعنی تعجب کے معنی کو متضمن ہے) اور اس کے بعد واقع ہونے والا جملہ فعلیہ (أفعله یا أفعل به) اس کی خبر ہے۔

۲۔ فعل التعجب: یہ فعل ماضی جامد ہے[۳] اور اسی فعل سے بنتا ہے جس میں درج ذیل آٹھ شروط پائی جاتی ہیں:

۱۔فعل ماضی ہو۔ ۲۔فعل متصرف ہو جامد نہ ہو۔ ۳۔ثلاثی ہو۔ ۴۔تام ہو ناقص نہ ہو۔ ۵۔مثبت ہو منفی نہ ہو۔

۶۔مبني للمعلوم ہو مجهول نہ ہو۔ ۷۔تفاوت کے قابل ہو یعنی کمی زیادتی قبول کرتا ہو، مثلاً: مات اور فَنِيَ ایسے افعال ہیں جو کمی اور زیادتی کو قبول نہیں کرتے۔ ۸۔اسکی صفت أفعل (مؤنثه فَعْلاء) کے وزن پر نہ ہو۔

۳۔ المتعجب منه: فعل تعجب کے بعد واقع ہونے والا منصوب اسم متعجب منہ کہلاتا ہے یہ اسم مفعول بہ ہونے کی بنا پر منصوب ہوتا ہے۔

۲۔ أَفْعِلْ بِهِ:

یہ صیغہ بھی تین عناصر پر مشتمل ہے: ۱۔ فعل التعجب ۲۔ الباء ۳۔ المتعجب منه

۱۔ أفعل به:

لفظاً امر کا صیغہ ہے اور اصل میں ماضی کا صیغہ (بمعنی صار ذا کذا) ہے۔ پھر تعجب کے معنی میں استعمال کرنے کے لئے اس کے صیغے میں تبدیلی[۴] کردی گئی یعنی یہ أفعل سے أفعل به بن گیا۔

---

(۱) بعض نحاۃ نے فَعُلَ کا صیغہ بھی تعجب میں داخل کیا ہے، جیسے: فَهُمَ الطالِبُ أي ما أَفْهَمَه۔ (۲) بعض نحاۃ کے نزدیک یہ ما موصولہ ہے۔ اور اس کے بعد واقع ہونے والا جملہ صلة الموصول ہے۔ چنانچہ یہ دونوں (ما موصولة + صلته) ملکر مبتدا بنیں گے اور اس کی خبر وجوباً محذوف ہے جسکی تقدیر شيء عظيم ہے، جیسے: ما أحسن زيدًا کی تقدیر یوں ہوگی: الذي أحسن زيدًا شيء عظيم۔ (۳) تعجب سے پہلے یہ فعل متصرف تھا لیکن تعجب کے بعد جامد ہوگیا۔ (۴) اسم ظاہر کی طرف اسناد کی قباحت کی وجہ سے فاعل پر باء زائدہ کو بڑھا دیا گیا تاکہ مفعول بہ کی صورت پیدا ہو جائے۔ لیکن اصل میں یہ فاعل ہے مفعول نہیں یعنی أحسن بزيد اصل میں أحسن زيدٌ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ الباء :

حرف جر زائد ہے اور اس کے بعد واقع ہونے والا اسم لفظاً مجرور ہوتا ہے لیکن حکم کے اعتبار سے مرفوع ہوتا ہے۔ یہ حرف باء اگرچہ زائدہ ہے لیکن اسے حذف کرنا جائز نہیں۔

۳۔ المتعجب منه:

الباء الزائدة سے مجرور ہونے والا اسم متعجب منه کہلاتا ہے۔

الف کے ذیل میں سرخ مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تعجب کے یہ صیغے براہ راست ایسے ثلاثی افعال سے بنے ہیں جن کے لئے وہی تمام شرائط ہیں جو اسم تفضیل بنانے کے لئے درکار ہیں (ان شرائط کو تفصیل سے اسم تفضیل کے باب میں ذکر کردیا گیا ہے)۔

كيفية التعجب إذا كان الفعل غير مستوف للشروط الثمانية

ب کے ذیل میں سرخ مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایسے مصادر پر مشتمل ہیں جن سے تعجب کے معنی حاصل کرنا مقصود ہے لیکن ان مصادر کے افعال سے تعجب کے صیغے براہ راست نہیں بنتے کیونکہ ان میں مندرجہ بالا شرائط میں سے جو فعل تعجب کے لئے ضروری ہیں کوئی ایک شرط مفقود ہے، مثلا: جملہ۳۔ میں فعل تواظب غیر ثلاثی ہے اور مثال۴۔ میں فعل يكون ناقص ہے تام نہیں ہے اور جملہ ۵۔ میں فعل اخضرّ کا وصف أفعل کے وزن پر ہے۔

اگر فعل غیر ثلاثی ہو (جیسے: احمرَّ، أعجل، ضحّى) یا اسکا وزن أفعل (جیسے: حور سے أحور) کے وزن پر ہوتو ان افعال سے تعجب کا صیغہ براہ راست نہیں بنتا، لہذا ان سے تعجب کا معنی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی مناسب فعل ثلاثی کو ما أَفْعَلَ یا أَفْعِلْ به کے وزن پر لاتے ہیں اور اس کے بعد اس فعل کا مصدر مؤول یا مصدر صریح (جس سے تعجب کا معنی حاصل کرنا ہو) کو بطور تمیز منصوب ذکر کرتے ہیں۔

مثال ٦۔ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ فعل يقال سے تعجب کا اظہار براہ راست نہیں ہوتا چونکہ یہ فعل مبني للمجهول ہے اور نہ ہی فعل تنتفع سے براہ راست تعجب کا اظہار ہوتا ہے کیونکہ یہ جملہ منفی ہے چنانچہ ایسے افعال سے تعجب کے اظہار کے لئے ہم وہی طریقہ استعمال کریں گے جو کہ (ب) کی مثالوں میں کیا، فرق صرف یہ ہے کہ یہاں مصدر صریح کو استعمال نہیں کریں گے بلکہ صرف مصدر مؤول کو ہی استعمال کریں گے کیونکہ مصدر صریح سے یہ بات واضح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نہیں ہوتی کہ فعل مبني للمجھول ہے یا منفی ہے۔

اسی طرح اگر فعل جامد ہو، جیسے: نِعْمَ، بِئْسَ، عَسى اور لَيْس یا تفاوت کے قابل نہ ہو، جیسے: مات، فنِيَ یا هَلَكَ تو ان سے تعجب کا اظہار نہیں ہوسکتا کیونکہ تعجب سے انسان کی اندرونی کیفیات کی کمی اور زیادتی ظاہر ہوتی ہے اور ان افعال سے ایسا ممکن نہیں ہے۔

قواعد:

۱۔عربی زبان میں تعجب کے لئے کئی صیغے ہیں جن میں دو قیاسی ہیں: ۱۔ ما أَفْعَلَه ۲۔ أَفْعِلْ بِه۔

۲۔ براہ راست تعجب صرف انہیں افعال سے ہوتا ہے جن میں مندرجہ ذیل آٹھ شروط پائی جاتیں ہیں:

(۱)۔فعل ماضی ہو۔ (۲) فعل ثلاثی ہو۔ (۳) متصرف ہو۔ (۴) تام ہو۔ (۵) مثبت ہو۔

(۶) مبني للمعلوم ہو۔ (۷) تفاوت کے قابل ہو۔ (۸) اس کا وصف أفعل کے وزن پر نہ ہو۔

۳۔اگر فعل غیر ثلاثی، ناقص، یا اس کا وصف أفعل کے وزن پر ہو، تو تعجب کے اظہار کے لئے کسی مناسب ثلاثی فعل کو أفعل کے وزن پر لاتے ہیں اور اس کے بعد اس فعل کا مصدر صریح یا مؤول لاتے ہیں جسکا تعجب کے لئے استعمال کرنا مقصود ہو۔

۴۔اگر فعل منفی یا مبني للمجھول ہو تو اس سے تعجب کے اظہار کے لئے کسی مناسب فعل ثلاثی کو أفعَلَ کے وزن پر لاتے ہیں اور اس کے بعد صرف اس فعل کا مصدر مؤول لاتے ہیں جس نے تعجب میں ڈالا ہو۔

۵۔فعل جامد یا وہ فعل جو قابل تفاوت نہ ہو اس سے تعجب کا اظہار نہیں کیا جاتا۔

التمرين - ۱

عين صيغة التعجب والمتعجب منه فيما يأتي:

نموذج: مَا أَقْبَحَ مَنْ أَهْزَلَ دِينَهُ وَأَخْلَقَ أَخْلَاقَهُ.

صيغة التعجب: ما أَقْبَحَ. **المتعجب منه:** من أَهْزَلَ دِيْنَهُ.

۲ ـ مَا أَشْقَى حِرْصَ الملكِ فَإِنَّه يَحْسُدُ عَلَى الْقليلِ وَالكثيرِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ إنْ كُنْتَ حَرِيصًا عَلَى جَمْعِ الزَّادِ فما أخيرَ الزّادَ التَّقْوَى.

٤ـ ما أحْسن الإيْمان يَزِينُهُ التُّقى وَأحْسن بالتُّقى يَزِينُهُ الْعِلْمُ.

٥ـ ما أشَرَّ النَّدامَةَ يَومَ القِيامةِ إذا ضِيع عُمرُكَ فِي جَمعِ الدُّنيا.

٦ـ أشْدِدْ بتَعلُّقَ الْمُسلِمِينَ بِفِلَسْطِينَ لِوُجُودِ الْمَسْجِدِ الأقْصَى فِيْهِ.

٧ـ مَا أتقَى مَنْ أحْكَمَ سُلطانَهُ عَلَى نَفسِهِ لَمْ يَدَعْ لَها سَبيلاً لِتَرْتَعَ فِيمَا لاَ يَنْفَعُ.

٨ـ مَا أحسَنَ أن يَقْضِيَ الْمؤمنُ حَياتَهُ فِي طاعةِ اللّهِ فَإِنَّ عُمرَ الْفَرْدِ غَمْضَةُ عَيْنٍ.

٩ـ مَا أنْضَرَ الغُلامَيْنِ الْحَسَنَ وَالحسين رضي اللّه عنهما كَطَلْعَةِ الْبَدْرِ بَهاءً وَرواءً كَأكْمامِ الْوَرْدِ نَضارَةً وَطِيْبًا.

١٠ـ صَنَعَ عبدُ الملكِ بنِ مَروان طَعَامًا فَأكْثَرَ وَأطَابَ وَدعا إلَيْهِ النَّاسَ فَأكَلوا فقالَ بَعضُهمْ: مَا أطْيَبَ هذا الطَّعَامَ.

١١ـ مَا أشْجعَ سَعِيدَ بْنَ جُبيرٍ حِينَ قَامَ أمامَ حَجّاجِ بنِ يُوسفَ فإنَّهُ يُجيبهُ عَنْ كُلِّ مَسألةٍ بِجَنانٍ ثابتٍ وَبيانٍ ساحرٍ.

١٢ـ أصبِر بالإمام أحمد بن حنبلٍ رَحِمَهُ اللّهُ حِينَ كانَ يُضرَبُ ضَرباتٍ شديدةً وَهُوَ يَدعُو لهمْ: اللَّهمَّ اغفِرْ لِمَعْصِيَتِهِم.

التمرين ـ ٢

حوّل الجمل الآتية إلى أساليب للتعجب وغير ما يلزم:

نموذج: البِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ. (ما أعظم)

ما أعظم الخلق البر.

٢ـ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (ما أشقى)

٣ـ لاَ يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ إلاَّ الْبِرُّ. (ما أصدق)

٤ـ حُبُّكَ الشَّيءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ. (ما أقبح)

٥ـ لاَخَيْرَ فِي الْجُلُوسِ فِي الطُّرُقَاتِ. (ما أقْبَحَ)

٦ـ لاَ يُقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِه. (ما أقبح)

٧ـ خِيارُكُمْ الَّذِيْنَ إذَا رُؤُوا ذُكِرَ اللّهُ. (ما أفضل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٨ـ لَا خَيْرَ فِي مَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ. (ما أشنع) ٩ـ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ. (ما أكبر الكبائر)

١٠ـ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ. (ما أحسن العبادة)

١١ـ شَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ. (ما أشر)

١٢ـ التُّؤَدَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ إِلَّا فِي عَمَلِ الآخِرَةِ. (ما أعلى)

١٣ـ لَعَنَ الرَّسُولُ ﷺ عَلَى مَنْ جَلَسَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ. (ما أقبح)

١٤ـ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ. (ما أفضل)

١٥ـ أَلْمُتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ. (ما أرفع، ما أعظم)

التمرين ـ ٣

تعجب مما يأتي كما في المثال:

نموذج: حُمْرَةُ الشَّمْسِ وَقْتَ الْمَغِيبِ.

ما أبهى حمرة الشمس وقت المغيب.

٢ـ نُوْرُ الْبَدْرِ. ٣ـ حَيَاةُ النَّبِيِّ ﷺ. ٤ـ مَصَائِبُ الْمُهَاجِرِينَ.

٥ـ سَهْرُ اللَّيَالِي. ٦ـ تَغْرِيدُ الْعَصَافِيرِ. ٧ـ مَقْصَدُ حَيَاةِ الإِنْسَانِ.

٨ـ إِيثَارُ الأَنْصَارِ. ٩ـ تَعَاوُنُ الْجَمَاعَةِ. ١٠ـ مُسَاعَدَةُ الْجَارِ الْفَقِيرِ.

١١ـ زُرْقَةُ السَّمَاءِ. ١٢ـ مَسْئُولِيَّةُ هٰذِهِ الأُمَّةِ. ١٣ـ أَشْعَارُ حَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ.

١٤ـ بَهَاءُ الْبُسْتَانِ. ١٥ـ التَّقْصِيرُ فِي الصَّلَاةِ. ١٦ـ رَائِحَةُ الأَزْهَارِ الْمُفَتَّحَةِ.

١٧ـ صَوْتُ الْحَمِيرِ. ١٨ـ الإِنْفَاقُ عَلَى الْعَشِيْرَةِ. ١٩ـ رَفْعُ الْحَاجَةِ إِلَى غَيْرِ اللّٰهِ.

٢٠ـ الاسْتِمَاعُ إِلَى نَصِيحَةِ الأُسْتَاذِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٤

استخرج من الأساليب الآتية صيغتي التعجب وأعرب:

نموذج: ١ - ما أَعَفَّ غَضَّ الْمُؤْمِنِينَ أَبْصَارَهُمْ وَحِفْظَهُمْ فُرُوجَهُمْ.

ما: تعجبية بمعنى "شيء عظيم"، مبنية على السكون، في محل رفع مبتدأ.

أَعفّ: فعل ماض، جامد لإنشاء التعجب، مبني على الفتحة، وفاعله ضمير مستتر وجوبًا، تقديره: "هو".

غضّ: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

والجملة الفعلية في محل رفع، خبر المبتدأ.

٢ - أَكرِمْ بِمَنِ اخْتَارَ لِينَ الْجَانِبِ وَطِيْبَ الْكَلَامِ وَبِشْرَ الْوَجْهِ.

أَكرم: فعلٌ ماضٍ، جامد لإنشاء التعجب، جاء على صيغة الأمر، مبني على فتح مقدّرٍ؛ لمجيئه على هذه الصورة. بمن: بـ: حرف جرٍّ زائدٍ. من: اسم موصول، مبني على السكون، في محل رفع، فاعل.

٣ - مَا أَشَرَّ الْمَاكِلَ مَالُ الْيَتِيمِ.

٤ - مَا أَروعَ تَمَسُّكَ الْمسلمينَ بِدِينِهِمِ الْمَتِينِ.

٥ - أَحْسِنْ بِمَنْ جَعَلَ اللَّهَ مَلْجَأَهُ عِنْدَ كُلِّ نَائِبَةٍ تَنُوبُهُ.

٦ - مَا أقبحَ أن تَخْتَلِفَ آرَاءُ الْمُسلمينَ في الإِسْلَامِ وَالْقُرآنِ.

٧ - مَا أَحْسَنَ الْعِلْمَ يَزِينُهُ الْعَمَلُ وَمَا أَحْسَنَ الْعَمَلَ يَزِينُهُ الرِّفْقُ.

٨ - مَا أَرْخَصَ دَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْبِلادِ الْمَغصوبَةِ في أَيْدِي الْكُفَّارِ.

٩ - أَنفِع بأَن يُمْسِكَ الْمَرْءُ لِسانَهُ عَنْ فُضُولِ الْكَلَامِ وَعَمَّا لَا يَعْنِيهِ.

١٠ - مَا أَصْبَرَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الشَّدائِدِ وَمَا أَعْظَمَ أَجْرَهُ بِأَنَّهُ أُوذِيَ فِي اللَّهِ.

١١ - مَا أَعْجَبَ شَأْنَكَ أَنْ تُلْزِمَ نَفْسَكَ الصَّمْتَ حَتَّى قَوَّمْتَهَا عَلَى الْعَدْلِ.

١٢ - ما أحسنَ أنْ يُصْلَحَ بَيْنَ المسلِمينَ إلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلالًا وَأَحَلَّ حَرَامًا.

١٣ - مَا أَجْرَأَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ حِيْنَ قَدِمَ عَلَى سَيِّدِ فَارِسَ وَعَلَيْهِ جَلالُ الْمُؤْمِنِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٤ ـ مَا أَذَلَّ دَارَ الدُّنْيَا أَوَّلُهَا عَنَاءٌ وَآخِرُهَا فَنَاءٌ فِي حَلَالِهَا حِسَابٌ وَفِي حَرَامِهَا عِقَابٌ.

١٥ ـ أَشْرِف بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ يَعِجُّ بِالوافِدِينَ عَلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ مُشَاةً وَرُكْبَانًا وَشُيُوخًا وَشَبَابًا.

التمرين ـ ٥

استخرج من الأحاديث الآتية أساليب التّعجب والمتعجب منه:

نموذج: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا أَغْيَرَكَ يَا أُبَيّ إِنِّي لَأَغْيَرُ مِنْكَ وَاللّٰهُ أَغْيَرُ مِنِّي.

ما أغيرك: أسلوب التّعجب ك: متعجب منه

٢ ـ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ ﷺ: مَا أَتْقَاه مَا أَتْقَاه مَا أَتْقَاه راعِي الغَنَمِ عَلى رَأْسِ الجَبَلِ يُقِيمُ فِيهَا الصَّلَاةَ.

٣ ـ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أَحْسَنَ القَصْدَ فِي الغِنَى وَمَا أَحْسَنَ القَصْدَ فِي الفَقْرِ وَمَا أَحْسَنَ القَصْدَ فِي العِبَادَةِ.

٤ ـ كَانَ عَمرو بْنُ العَاصِ يَقُولُ: مَا أَبْعَدَ هَدْيَكُم مِنْ هَدْيِ نَبِيِّكُم ﷺ أَمَّا هُوَ فَكَانَ أَزْهَدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَأَنْتُم أَرْغَبُ النَّاسِ فِيْهَا.

٥ ـ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ إِلَى الطَّائِفِ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أَشْبَهَ هذا بِصَاحِبِ يٰس.

٦ ـ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَأَبو بَكرٍ فِي طَائِفَةٍ مِنَ المَدِيْنَةِ قَالَ: فَجَاءَ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ: فِدًى لَكَ أَبِي وَأُمِّي مَا أَطْيَبَكَ حَيًّا وَمَيْتًا مَاتَ مُحَمَّدٌ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

٧ ـ مَرَّ نُعْمَانُ ابن أَبِي فَطِيمَةَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ أَعينَ فَقَالَ ﷺ: مَا أَشْبَهَ هذا بِالْكَبْشِ الَّذِي ضَحّٰى إبراهيم فَاشْتَرٰى معاذ بن عَفْرَاء كَبْشًا أقرن أعين فَأَهداهُ النَّبِيَّ ﷺ فضحّٰى بِهِ.

٨ ـ عَنْ أَبِي الوَلِيْدِ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْحَصٰى الَّذِي فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مُطِرْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ مُبْتَلَّةً فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِي بِالْحَصٰى فِي ثَوْبِهِ فَيَبْسُطُهُ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ: مَا أَحْسَنَ هذا.

٩ ـ دَخَلَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ مُتَنَكِّبٌ قَوْسًا فَأَعْجَبَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: مَا أَجْوَدَ قَوْسَكَ، اشْتَرَيْتَهَا؟ قَالَ: لا وَلٰكن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَهْداها إِلَيَّ رَجُلٌ أَقْرَأْتُ ابْنَهُ القُرْآنَ قالَ: فَتُحِبُّ أَنْ يُقَلِّدَكَ اللّٰهُ قَوْسًا مِنَ النّارِ؟ قَالَ: لا، قالَ: فرُدَّها.

١٠ ـ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعاذٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قالَ: حَقٌّ عَلى مَنْ قَامَ عَلى مَجْلِسٍ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِم وَحَقٌّ عَلى مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسٍ أَنْ يُسَلِّمَ فَقامَ رَجُلٌ ورَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَكَلَّمُ فَلَمْ يُسَلِّمْ فَقالَ ﷺ: ما أَسْرَعَ ما نَسِيَ.

١١ ـ حَدَّثَنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُوْلُ: ما أَطْيَبَكِ وَأَطْيَبَ رِيْحَكِ ما أَعْظَمَكِ وَما أَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُرْمَةُ المُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ حُرْمَةً مِنْكِ مَالِهِ وَدَمِهِ وأَن نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا.

١٢ ـ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلاةِ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ المَأْثَمِ وَالمَغْرَمِ فَقالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ المَغْرَمِ فَقالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذِبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ.

١٣ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَثَلِي وَ مَثَلُ الأَنْبِياءِ عليهم الصلاة السلام كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى قَصْرًا فَأَكْمَلَ بِنَائَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَنَظَرَ النَّاسُ إِلَى القَصْرِ فَقَالُوْا: مَا أَحْسَنَ بُنْيَانَ هذا القَصْرِ لَوْ تَمَّتْ هذه اللَّبِنَةُ أَلَا فَكُنْتُ أَنا اللَّبِنَةَ أَلَا فَكُنْتُ أَنَا اللَّبِنَةَ.

١٤ ـ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الخُدْرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يُوْعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُ حَرَّهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَوْقَ اللِّحَافِ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ! مَا أَشَدَّهَا عَلَيْكَ، قَالَ: إِنَّا كَذٰلِكَ يُضَعَّفُ لَنَا البَلَاءُ وَيُضَعَّفُ لَنَا الأَجْرُ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً؟ قَالَ: الأَنْبِيَاءُ.

١٥ ـ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: قُلْتُ لِأُمِّ سُلَيْمٍ: يَا أُمَّ المُؤْمِنِيْنَ! مَا كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ يَا مُقَلِّبَ القُلُوْبِ! ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِيْنِكَ قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ! مَا أَكْثَرَ دُعَائَكَ يَا مُقَلِّبَ القُلُوْبِ! ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِيْنِكَ قَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ! إِنَّهُ لَيْسَ آدَمِيٌّ إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ فَمَنْ شَاءَ أَقَامَ وَمَنْ شَاءَ أَزَاغَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٥

نموذج في الإعراب:

١ـ لَهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ.

له: **لـ:** حرف جر، مبني على الفتحة، لا محل له من الإعراب. **ه:** ضمير متصل، مبني على الضمة، في محل جر بحرف جر، والجار والمجرور متعلقان بخبر مقدم محذوف، تقديره: "كائن".

غيب: مبتدأ، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

السموات: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره.

و: عاطفة، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

الأرض: اسم مجرور معطوف على "السموات"، وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره.

أبصر: فعل ماض لإنشاء التعجب، أتى على صورة الأمر، مبني على الفتح المقدر؛ لمجيئه على صورة الأمر.

به: **بـ:** حرف جرٍّ زائد، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب، **ه:** ضمير متصل، مجرور لفظا، ومرفوع محلا، أو أنه مجرور بكسرة مقدرة على آخره، منع من ظهورها كسرة حرف الجرّ الزائد، في محل رفع.

و: عاطفة، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

أسمع: فعل ماض لإنشاء التعجب، أتى على صورة الأمر، مبني على الفتح المقدر؛ لمجيئه على صورة الأمر، و "به" مقدر.

الجملة "له غيب السموات.....": لا محل لها من الإعراب، تعليلية.

الجملة "أبصر به": لا محل لها من الإعراب، استئنافية في حيز القول.

الجملة "أسمع (به)": معطوفة على جملة "أبصر به" لا محل لها من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ـ قُتِلَ الإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ.

قُتِل: فعل ماض، مبني للمجهول، مبني على الفتح.

الإنسان: نائب الفاعل، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

ما: تعَجُّبية، نكرة تامة، بمعنى "شيء"، في محل رفع، مبتدأ.

أَكْفَرَهُ: فعل ماض لإنشاء التعجب، مبني على الفتح، وفاعله ضمير مستتر فيه وجوبا، تقديره: "هو" في محل رفع يعود على "ما"، ه: ضمير متصل، مبني على الضمة، في محل نصب، مفعول به.

الجملة "قتل الإنسان": لا محل لها من الإعراب، استئنافية.

الجملة "ما أكفره": لا محل لها من الإعراب، استئناف بياني.

الجملة "أكفرَه": في محل رفع، خبر لمبتدأ "ما" التعجبية.

٣ـ أَحْسِنْ بِالأخلاق.

أَحْسِنْ: فعلٌ ماضٍ جامد، لإنشاء التعجب، على صورة الأمر، مبني على فتح مقدّرٍ، لمجيئه على هذه الصورة.

بالأخلاقِ: بـ: حرف جرٍّ زائدٍ، **الأخلاقِ:** فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضَّمَّة المقَدَّرة على الآخر، منع من ظهورها كسرة حرفِ الجرِّ الزائدِ.

الجملة "أحسن ...": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

أعرب ما يلي:

١ـ ما أحسن الإيمان يزينه التُّقى وأحسن بالتقى يزينه العلم.

٢ـ أنت النعيم لقلبي والعذاب له فما أمَرَّك في قلبي وأحْلاَك

٣ـ ما أَصْبَرَ النبيَّ ﷺ على الشدائد وما أعظمَ أجرَهُ بأنه أُوذِي في سبيله.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الرابع والثلاثون

أفعال المدح والذّم

نعم وبئس

الأمثلة:

١ ـ نِعْمَ الصَّدِيْقُ الوَفِيُّ	بِئْسَ الحَدِيْثُ الكِذْبُ.
٢ ـ نِعْمَ جَزَاءُ المُتَّقِيْنَ الجَنَّةُ	بِئْسَ أَمِيْرُ القَوْمِ الخَائِنُ.
٣ ـ نِعْمَ ثَمَرَةُ أَعْمَالِ المُجْتَهِدِ النَّجَاحُ	بِئْسَ جَزَاءُ أَعْمَالِ الكُفَّارِ النَّارُ.
٤ ـ نِعْمَ فَضِيْلَةً الصِّدْقُ	بِئْسَ طَالِبًا مَنْ لَا يَتَوَاضَعُ لِمُعَلِّمِهِ.
٥ ـ نِعْمَ مَا يُصَانُ اللِّسَانُ عَنْهُ الغِيْبَةُ	بِئْسَ مَا تَتَخَلَّقُ بِهِ الكِبْرُ.

شرح وتفصیل:

عربی زبان میں بہت سے ایسے الفاظ اور اسالیب ہیں جو تعریف اور مذمت پر دلالت کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ الفاظ وافعال تو اس پر صراحۃً دلالت کرتے ہیں، جیسے: أَمْدَحُ، أُثْنِي، أَسْتَحْسِنُ، أهجو، أَذُمّ وغیرہ۔
اور بعض مشتقات میں تعریف یا مذمت کے معنی پائے جاتے ہیں، جیسے: الجَمِيْلُ، العَظِيْمُ، الفَاضِلُ، البَخِيْلُ، الحَقُوْدُ وغیرہ۔
جبکہ بعض الفاظ یا اسالیب اچھائی اور برائی پر دلالت کرنے کے لئے قرائن کے محتاج ہوتے ہیں، جیسے: نفي، استفهام، تفضيل اور تعجب[1] یہ الفاظ کبھی کبھی اپنے خاص معنی ادا کرتے ہوئے کسی قرینہ کی موجودگی میں اچھائی یا برائی پر دلالت کرتے ہیں۔ نعم وبئس کا تعلق اس پہلی قسم کے الفاظ سے ہے جو اچھائی یا برائی پر صراحۃً دلالت کرتے ہیں،

---

(١) نفی مثلا: ما هذا بَشَرًا، استفهام مثلا: هَلِ العِلْمُ إِلَّا التَّفْسِير، تفضیل مثلا: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَحْرَصَ الصَّحَابَةِ رضي الله عنهم عَلَى الحَدِيْثِ النَّبَوِيِّ اور تعجب مثلا: مَا أَحْسَنَ قَوْلَ القَائِلِ مَنْ حَفِظَ المُتُوْنَ حَازَ الفُنُوْنَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نعم تعریف کیلئے اور بئس مذمت کیلئے استعمال ہوتا ہے، یہ اسلوب تین ارکان پر مشتمل ہے:

۱۔ فعل (نعم ، بئس)

۲۔ فاعل (مثلا الصديق ، الحديث)

۳۔ مخصوص بالمدح و الذمّ (مثلا الوفيّ ، الكذب)

۱۔ أحكام أفعال المدح والذمّ (۱):

اس اسلوب کے احکام مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ یہ افعال ماضیہ، جامدہ اور لازمہ ہوتے ہیں یعنی ان سے مضارع اور امر کے صیغے نہیں بنتے اور نہ ہی ان سے دوسرے مشتقات نکلتے ہیں (۲)۔

۲۔ اگر فاعل اسم ظاہر مؤنث ہو تو فعل کے ساتھ تاء التأنيث لگانا بھی جائز ہے، جیسے: نِعْمَتِ الْخَصْلَةُ الصِّدْقُ اور اس کا حذف کرنا بھی ٹھیک ہے اگرچہ فاعل مؤنث حقیقی ہو، جیسے: بئس أو بئست الفتاة المتبرجة۔

۲۔ أحكام فاعل هذه الأفعال:

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے فاعل کی چند صورتیں ہیں:

۱۔ اسم ظاہر معرف بـ أل الجنسية أو العَهْدية ہو، جیسا کہ جملہ ۱۔ نِعْمَ الصَّدِيْقُ الوَفِيُّ، بِئْسَ الحَدِيْثُ الكِذْبُ۔

۲۔ اسم ظاہر معرف بـ أل کی طرف مضاف ہو، جیسا کہ جملہ ۲۔: نِعْمَ جَزَاءُ الْمُتَّقِيْنَ الجَنَّةُ، بِئْسَ أَمِيْرُ القَوْمِ الخَائِنُ۔

۳۔ اسم ظاہر ایسے اسم کی طرف مضاف ہو، جو معرف بـ أل کی طرف مضاف ہو، جیسا کہ جملہ ۳۔ نِعْمَ ثَمَرَةُ أَعْمَالِ الْمُجْتَهِدِ النَّجَاحُ، بِئْسَ جَزَاءُ أَعْمَالِ الكُفَّارِ النَّارُ۔

۴۔ فاعل ضمیر مستتر ہو جو اپنے بعد آنے والی تمیز پر لوٹے جو اس ضمیر میں موجود ابہام کو دور کر دے، جیسے جملہ ۴۔ نِعْمَ فَضِيْلَةً الصِّدْقُ، بِئْسَ طَالِبًا مَنْ لَا يَتَوَاضَعُ لِمُعَلِّمِهِ میں نِعْمَ کے بعد واقع ہونے والا نکرہ اسم فَضِيْلَة نعم کے فاعل (ضمیر مستتر وجوبًا) کی وضاحت کر رہا ہے، اسی طرح بِئْسَ کے بعد طَالِبًا۔

(۱) بسا اوقات ایسے افعال جو کہ فَعُلَ کے وزن پر ہوتے ہیں انہیں تعریف اور مذمت کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ان میں دو امور پائے جائیں:
۱۔ مدح و ذم کے لئے مناسب ہوں ۲۔ ان سے صیغہ تعجب أَفْعَلَ بن سکتا ہو، جیسے: حَسُنَ، شَرُفَ، كَبُرَ، خَبُثَ۔

(۲) ان افعال کے اعراب فعل ماضی کی طرح ہوتے ہیں، لیکن معنی یہ کسی بھی زمانے پر دلالت نہیں کرتے نہ ماضی پر نہ غیر ماضی پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۔ مَا [1] یامَنْ المَوْصُوْلَة ہو، جیسا کہ جملہ ۵۔ نِعْمَ مَا یُصانُ اللِّسَانُ عَنْهُ الغِیْبَةُ، بِئْسَ مَا تَتَخَلَّقُ بِهِ الكِبْرُ میں مَا فاعل ہے اور اسکے بعد والا جملہ فعلیہ یُصانُ اللِّسَانُ عَنْهُ، تَتَخَلَّقُ بِهِ صلة الموصول ہے۔ اسی طرح آیت ﴿إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا [2] یَعِظُكُمْ بِهِ﴾ میں ما فاعل ہے اور اسکے بعد والا جملہ یَعِظُكُمْ بِهِ صلة الموصول ہے۔ اور اسی طرح نِعْمَ مَنْ تَصْحَبُهُ عزیزًا بِئسَ مَنْ تَرَاهُ مُنَافِقًا میں مَنْ فاعل ہے اور جملہ فعلیہ صلة الموصول ہے۔

۶۔ اسم موصول الذي ہو، جیسے: نعم الذي يقوى برؤيته إيمانك، بئس الذي تركه الناس اتقاء فُحشِه۔

۷۔ اسم نکرة مضاف إلى نكرة یاغیر مضاف ہو، جیسے: نعم معلّم أنت۔

۳۔ أحكام المخصوص بالمدح والذّمّ:

جس شخص یا چیز کی تعریف مقصود ہوتی ہے اسے مخصوص بالمدح اور جسکی مذمّت مقصود ہوتی ہے اسے مخصوص بالذمّ کہتے ہیں، اسکی علامت یہ ہے کہ اگر اس کو مبتدا بنایا جائے اور اس سے پہلے جو جملہ فعلیہ ہے (فعل المدح أو الذمّ اور اس کا فاعل) اسے خبر بنایا جائے تو جملہ کا مفہوم ومعنی درست رہے، جیسے جملہ ا۔ بِئْسَ الحَدِيْثُ الكِذْبُ میں مخصوص بالذم الكِذْبُ کو مبتدا بنایا جاسکتا ہے یعنی: الكذب بئس الحديث کہنے سے جملے کا مفہوم ٹھیک رہے گا۔

مخصوص بالمدح أو الذمّ کے لئے چند زائد شرائط درج ذیل ہیں:

ا۔ وہ معرفہ یا نکرہ مختصہ ہو چاہے یہ تخصیص کسی وصف کے ساتھ ہو یا اضافت کے ساتھ۔

۲۔ اگر فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل وفاعل دونوں کے بعد آئے یا دونوں سے پہلے یعنی مخصوص بالمدح والذمّ کا فعل اور فاعل کے بیچ میں آنا درست نہیں۔

۳۔ اگر فاعل ایک ایسی ضمیر مستتر ہو جس کی وضاحت تمیز کر رہی ہو تو مخصوص بالمدح والذمّ تمیز کے بعد لانا

---

(۱) نعم اور بئس کے بعد جب ما آئے تو اس کے درج ذیل اعراب ممکن ہیں:

ا۔ اگر ما اسم مفرد کے بعد واقع ہو، جیسے قولہ تعالی: إن تبدوا الصدقات فنعما هي اس صورت میں اس کو فاعل بنانا بھی جائز ہے اور تمیز بھی۔

۲۔ اگر اس کے بعد جملہ فعلیہ واقع ہو، جیسے: نعم ما يقول الحكماء تو اس کے دو اعراب جائز ہیں: (ا) یہ نکرہ موصوفہ ہوگی اور تمیز واقع ہوگی اور اس کے بعد آنے والا جملہ اسکی نعت ہوگا۔ (ب) اسم موصول اور اس صورت میں اسکو صرف فاعل بنانا جائز ہے اور اس کے بعد واقع ہونے والا جملہ صلة الموصول ہوگا۔

۳۔ اگر اسکے بعد کچھ بھی واقع نہ ہو، جیسے: الإسراف في الرياضة بئسما اس صورت میں یہ نکرہ تامہ ہوگی یعنی اسکا فاعل یا تمیز بنانا جائز ہے۔

(۲) اصل میں یہ نعم ما تھا پھر ما کو فعل کے ساتھ مدغم کر دیا گیا اور التقاء الساکنین سے بچنے کے لئے حرف عین کو کسرہ دے دیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ضروری ہے، جیسے: نِعمَ قَومًا الْمُسْلِمُونَ میں مخصوص بالمدح الْمُسْلِمُونَ تمیز قَومًا کے بعد واقع ہے اس کو تمیز سے پہلے لانا جائز نہیں، لیکن اگر فاعل اسم ظاہر ہو تو مخصوص بالمدح أو الذمّ تمیز سے پہلے بھی آسکتا ہے اور بعد میں بھی، جیسے: نِعْمَ الصَّحَابِيُّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضي الله عنه حَيَاءً میں مخصوص بالمدح عُثْمَانُ کو تمیز حَيَاءً سے پہلے لانا بھی جائز ہے۔

۴۔ اگر مخصوص مؤنث ہو تو فعل مذکر بھی ہو سکتا ہے اور مؤنث بھی، جیسے: نعمت خلق الرّحمٰن السّماء / نعم خلق الرّحمٰن السّماء اگرچہ فاعل مذکر ہو، البتہ فاعل کے مذکر ہونے کی صورت میں فعل کو مذکر رکھنا بہتر ہے تاکہ فعل اپنے فاعل کے مطابق رہے، جیسے: نِعْمَ خَلْقُ الرَّحْمٰنِ السماء۔

۵۔ نعم و بئس کے مخصوص پر نواسخ المبتدأ والخبر (إنَّ، کان، ظنَّ وأخواتها) داخل ہو سکتے ہیں، مثلا: نعم ما اتخذته سميرًا كان الكتاب، بئس الرجل ظننتُ زيدًا۔

مندرجہ بالا مثالوں میں مخصوص بالمدح (الوفيُّ، الجنّةُ، النجاح، الغِيْبَةُ، الصِّدْقُ) اور مخصوص بالذم (الكِذْبُ، الخائن، النار، الكبر) مرفوع اور معرفہ واقع ہوئے ہیں ان کے اعراب کی درج ذیل صورتیں ہیں:

۱۔ اگر مخصوص بالمدح أو الذمّ جملہ فعلیہ پر مقدم ہو یعنی فعل اور فاعل سے پہلے واقع ہو تو مبتدا ہونے کی بنا پر مرفوع ہوگا، مثلاً: الوفي نِعمَ الصَّدِيْقُ میں الوَفِيُّ مبتدا ہے اور جملہ فعلیہ نعم الصديق اس کی خبر ہے۔

۲۔ اگر مخصوص بالمدح و الذمّ جملہ میں مؤخر ہو (یعنی فعل اور فاعل کے بعد واقع ہو) تو اس کے اعراب میں دو صورتیں ممکن ہیں:

(الف) مخصوص بالمدح أو الذم مبتدا مؤخر اور اس سے پہلے واقع ہونے والا جملہ اس کی خبر مقدم بن کر آئے، جیسے: نِعْمَ الصَّدِيْقُ الوَفِيُّ میں الوَفِيُّ مبتدا مؤخر ہے اور اس سے پہلے واقع ہونے والا جملہ فعلیہ نِعْمَ الصَّدِيْقُ اس کی خبر ہے۔

(ب) مخصوص بالمدح أو الذمّ خبر ہونے کی بنا پر مرفوع ہو اور اس کا مبتدا وجوبًا محذوف ہو جس کی تقدیر ضمیر مستتر هو یا هي ٹھہرائی جائے یہاں ضمیر سے مراد الممدوح أو المذموم ہو، جیسے: نِعْمَ الْخُلُقُ هُوَ الْحَيَاءُ یعنی الممدوح الحياء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حذف المخصوص:

مخصوص بالمدح أو الذمّ کو تین شرطوں کے ساتھ حذف کرنا جائز ہے:

ا۔ جملہ مدحیہ یا ذمیّہ سے پہلے کوئی ایسا لفظ ہو جو مخصوص کو حذف کرنے کے بعد اس پر دلالت کرے چاہے یہ لفظ خود مخصوص بن سکتا ہو یا نہیں (۱)، یہ لفظ مُشْعِرٌ بالمخصوص کہلاتا ہے۔

۲۔ مشعر بالمخصوص کی موجودگی میں مخصوص کو ذکر کرنے کی ضرورت نہ ہو۔

۳۔ مخصوص کو حذف کرنے سے کلام میں التباس پیدا نہ ہو، مثلاً قرآن کریم میں داوٗد علیہ الصلاۃ والسلام کے بارے میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے: ﴿وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمٰنَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ﴾، اس آیت کریمہ میں مخصوص بالمدح مذکور نہیں ہے، لیکن سیاق کلام اس پر دلالت کررہا ہے کہ مخصوص بالمدح داوٗد علیہ السلام ہیں اس لئے مخصوص بالمدح کو ذکر کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اسکے حذف کرنے سے کلام میں کوئی التباس پیدا ہورہا ہے۔

(ب) حبذا، لا حبّذا، ساء

الأمثلة:

١ ـ حَبَّذَا رَجُلٌ يَدَعُ مَا يَرِيبُهُ إِلَى مَا لَا يَرِيبُهُ.

٢ ـ لَا حَبَّذَا سُوْءُ الظَّنِّ بِالْمُؤْمِنِ.

٣ ـ سَاءَ رَجُلاً مَنْ يُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالیں حبّذا، لا حبّذا اور ساءَ پر مشتمل ہیں، یہ افعال بھی ان اسالیب میں سے ہیں جو مدح یا ذم پر صراحۃ دلالت کرتے ہیں۔

حبّذا فعل ماضی حبَّ اور اسم اشارہ ذا سے مرکب ہے، یہ نِعم کی طرح کسی چیز کی اچھائی اور تعریف پر دلالت کرتا ہے، لیکن اس میں محبت اور پسندیدگی کے معنی اضافی ہوتے ہیں کیونکہ فعل حبّ مادۂ حب سے مشتق ہے، ذیل میں

(۱) یعنی مخصوص میں پائی جانے والی شرائط میں سے کوئی شرط اس لفظ میں نہ پائی جائے جیسے قولہ تعالی: ﴿إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ﴾ میں صابرًا مشعر بالمخصوص ہے اور مخصوص نہیں بن سکتا کیونکہ نکرۃ غیر مختصۃ ہے اور آیت کی تقدیر یوں ٹھہرائی جائے گی: نعم العبد الصابرُ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حبّذا سے متعلق چند امور مذکور ہیں:

ا۔ اسم اشارہ ذا فعل ماضی حبّ کا فاعل بن کر آتا ہے اور اسکی ایک ہی صورت (مفرد و مذکر) رہتی ہے چاہے مخصوص مفرد ہو یا مثنی یا جمع، مذکر ہو یا مؤنث۔

۲۔ حبّذَا کا مخصوص ہمیشہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے نہ ان کے درمیان آسکتا ہے نہ ان سے پہلے۔

۳۔ اگر جملے میں تمیز ہو تو حبّذا کا مخصوص اس تمیز سے پہلے بھی آسکتا ہے اور بعد میں بھی، جیسے: حَبَّذا رَجُلاً الْمُجَاهِدُ۔

۴۔ حبّذا کے مخصوص بالمدح کے وہی اعراب ہوتے ہیں جو نِعم کے مخصوص بالمدح کے ہوتے ہیں۔

۵۔ حبّذا کے مخصوص بالمدح پر نواسخ المبتدأ والخبر داخل نہیں ہوسکتے۔

اگر حبّذا سے پہلے حرف نفی لا لگا دیں تو یہ اسلوب مدح کے بجائے ذمّ پر دلالت کرنے لگتا ہے واضح رہے کہ حبّذا سے پہلے لا کے علاوہ کوئی اور حرف نفی نہیں لگتا، حَبّذا اور لا حبّذا کے احکام میں کوئی فرق نہیں ہے، جملہ ا۔ حبّذا پر اور جملہ ۲۔ لَا حَبّذَا پر مشتمل ہے۔

جملہ ۳۔ سَاءَ رَجُلاً مَن يُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ میں سَاءَ ذم کیلئے استعمال ہوا ہے، جب یہ فعل ذم کے معنی میں استعمال ہوتا ہے تو یہ ماضی جامد کے طور پر استعمال ہوتا ہے، یہ اپنے تمام احوال میں بئس کے مشابہ ہوتا ہے۔

اسی طرح ہر وہ فعل جسمیں درج ذیل دو شرائط پائی جائیں اس کو أفعال المدح والذم کے طور پر استعمال کرنا جائز ہے:

ا۔ فعل ثلاثی ہو اور اس میں فعل التعجب میں مشروط سات شرائط پائی جاتی ہوں۔

۲۔ یہ فَعُل کے وزن پر ہو، چاہے اصالۃً جیسے: ظَرُفَ و شَرُفَ، چاہے اسکو فَعُل کے وزن پر بدلا گیا ہو، جیسے: ضَرَبَ سے ضَرُبَ اور فَهِم سے فَهُم۔

قواعد:

ا۔ نعم فعل المدح اور بئس فعل الذّم ہے یہ دونوں افعال ماضیہ جامدہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

انکے فاعل کی پانچ صورتیں ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(۱) معرّف بأل الجنسية أو العهدية (۲) المضاف إلى المعرّف بأل (۳) المضاف إلى المضاف إلى المعرف بأل (۴) ضمیر مستتر يُفَسِّرُه التَّمْيِيز (۵) مَن أو ما الموصولة۔

۲۔ جس اسم کی تعریف مقصود ہو وہ مخصوص بالمدح کہلاتا ہے اور جس کی مذمت مقصود ہو وہ مخصوص بالذّم کہلاتا ہے اس کے اعراب دو طرح ممکن ہیں:

(۱) اگر یہ جملہ میں مؤخر ہو تو مبتدا بھی بن سکتا ہے اور خبر بھی ۔

(۲) اگر جملہ پر مقدم ہو تو صرف مبتدا بن سکتا ہے ۔

۳۔ حبذا، لا حبذا، ساء بھی أفعال المدح والذم میں سے ہیں۔ حبذا تعریف جبکہ لا حبذا اور ساء مذمت پر دلالت کرتے ہیں۔

التمرين - ١

عيِّن أساليبَ المدحِ والذّم وَبيِّنْ الفاعل والمخصوصَ في كُلِّ أسلوبٍ:

نموذج: مُطَالَعَةُ الْكُتُبِ تُرَوِّحُ الْأَذْهَانَ فَنِعْمَ الْمَسْلَاةُ.

نعم المسلاة: أسلوب المدح، والفاعل ضمير مستتر، تقديره: "هي" تعود على مطالعة الكتاب.

المسلاة: مخصوص بالمدح.

٢ ـ حَبَّذَا الْكِتَابُ النَّافِعُ.

٣ ـ لَا حَبَّذَا الْمَالُ الْمُلْهِيُّ عَنِ الآخِرَةِ.

٤ ـ بِئْسَتْ سَجِيَّةُ الثَّرْثَرَةُ.

٥ ـ حَبَّذَا مَدْرَسَةُ النَّاشِرَةُ لِلْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ.

٦ ـ الْقَنَاعَةُ نِعْمَتِ الْكَنْزُ.

٧ ـ تَسْلِيَةُ الْمَرِيْضِ نِعْمَ مَا يَعْمَلُهُ الطَّبِيْبُ.

٨ ـ حَبَّذَا الْعَنْدَلِيْبُ مُغَرِّدًا.

٩ ـ الصَّبْرُ يَرْفَعُ الدَّرَجَاتِ فَنِعْمَتِ الشِّيْمَةُ.

١٠ ـ بِئْسَ رِدَاءً رِدَاءُ الْعِصْيَانِ.

١١ ـ كَثْرَةُ الضَّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ فَبِئْسَتِ الْعَادَةُ.

١٢ ـ نِعْمَ مَا تَقْرَأُ قَصَصُ الْجُوْدِ.

١٣ ـ بِئْسَ الْوَالِدَانِ الْمُقَصِّرَانِ فِي تَرْبِيَةِ أَوْلَادِهِمَا.

١٤ ـ لَا حَبَّذَا التَّاجِرُ مُحْتَكِرُ السِّلَعِ.

١٥ ـ إِفْشَاءُ السَّلَامِ يُوْرِثُ التَّحَابُبَ فَنِعْمَتِ الْعَادَةُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٦ـ نِعْمَ سِلاَحًا الْعَفْوُ عِنْدَ الْمَقْدَرَة. ١٧ـ نِعْمَ الْمَصْرَعُ الاسْتِشْهَادُ دِفَاعًا عَنِ الإِسْلاَمِ.

١٨ـ لَا تَدَّخِرْ غَيْرَ الْعُلُوْمِ فَإِنَّهَا نِعْمَ الذَّخَائِرُ

فَالْمَرْءُ لَوْ رَبِحَ الْبَقَاءُ مَعَ الْجَهَالَةِ كَانَ خَاسِرُ

١٩ـ حَيَاةٌ عَلَى الضَّيْمِ بِئْسَ الْحَيَاةُ وَنِعْمَ الْمَمَاتُ إِذَا لَمْ نَعِزَّ

٢٠ـ فَنِعْمَ صَدِيْقُ الْمَرْءِ مَنْ كَانَ عَوْنَهُ وَبِئْسَ امْرُؤٌ مَنْ لَا يُعِيْنُ عَلَى الدَّهْرِ

التمرين ـ ٢

مثل لما يأتي:

١ـ فعل ذم فاعله "من".

٢ـ فعل ذم فاعله مضاف إلى المعرف بـ "أل".

٣ـ فعل ذم فاعله مؤنث.

٤ـ فعل مدح فاعله اسم ظاهر معرف بـ "أل".

٥ـ فعل مدح فاعله مذكر.

٦ـ فعل مدح فاعله ضمير مستتر يفسره التمييز.

٧ـ فعل ذم مخصوصه محذوف.

٨ـ فعل ذم مخصوصه مقدم على الفعل و الفاعل.

٩ـ فعل مدح فاعله مذكر ومخصوصه مؤنث.

١٠ـ فعل مدح فاعله مضاف إلى مضاف إلى معرف بـ "أل".

التمرين ـ ٣

اجعل كلّ اسم مِن الأسماء الآتية مخصوصًا بالمدح مرّةً وبالذمّ أخرى:

١ـ الغنى ٢ـ العزلة ٣ـ الفقر ٤ـ التورية

٥ـ العتاب ٦ـ المال ٧ـ المداراة ٨ـ الشفاعة

٩ـ المشورة ١٠ـ المزاح ١١ـ المناظرة ١٢ـ إعارة الكتب

١٣ـ السؤال ١٤ـ الاستغناء ١٥ـ تصعير الخدّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٤

ترجم إلى الأرديّة:

١ ـ لا حبذا السمر بالليل.

٢ ـ حبذا العمرة في رمضان.

٣ ـ نعم الأمير إذا كان بباب الفقير.

٤ ـ أفضل الصدقة جهد المقل فنعم الحسنة.

٥ ـ نعم من تصاحبه الذي تذكرك اللّٰه رؤيتُه.

٦ ـ حب الدنيا رأس كل خطيئة فبئس سجيةً.

٧ ـ بئس العبد عبد يستحل المحارم بالشبهات.

٨ ـ ذكر الموت يهذم اللذات فنعم دواء القلوب.

٩ ـ بئس المجلس مجلس لا يذكر فيه الرب جل جلاله.

١٠ ـ نعم ترجمان القرآن ابن عباس رضي اللّٰه عنهما.

التمرين ـ ٥

ترجم إلى العربيّة:

۱۔ نماز میں چوری کرنا بدترین جرم ہے۔

۲۔ کتنا برا ہے وہ شخص جسکا کوئی دین نہ ہو۔

۳۔ بہترین شخص ہے وہ جس کے مصاحبین ربانی علماء ہوں۔

۴۔ کتنی بہترین ہے وہ دوستی جس میں اغراض کی ملاوٹ نہ ہو۔

۵۔ اثمد بہترین سُرمہ ہے بینائی کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو بڑھاتا ہے۔

۶۔ کتنا برا ہوگا وہ دن جب مجرموں کو انکی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی۔

۷۔ بہترین باپ وہ جو ناصح رہنما ہو اور بہترین بیٹا وہ جو کہنا سنے اور مانے۔

۸۔ بدترین تفریح وہ ہے جو ان اقوام کی بستیوں میں ہو جو اللہ کے عذاب سے ہلاک ہو گئے۔

۹۔ حضرت ابو بکر کا ایمان کیا ہی بہترین ایمان ہے جس کی تعریف آپ علیہ السلام نے خود کی۔

۱۰۔ کتنی بری بات ہے کہ آپ کسی بات سے دوسروں کو منع کرتے ہیں اور خود اسے کرتے ہیں۔

۱۱۔ کتنے بہترین ہیں وہ الفاظ جو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی تسلّی کے لئے کہے۔

۱۲۔ کتنے برے تھے خندق والے جنہوں نے ایمان والوں سے صرف ان کے ایمان کی وجہ سے دشمنی کی۔

۱۳۔ دو طاقتیں کتنی بہترین ہیں جو کبھی زیر نہیں ہو سکتیں اللہ کی طاقت اور اسکی مخلوق ایمان والوں کی طاقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٤۔ کتنی اچھی ہے وہ زندگی جس کی باگ دوڑ ایسے امیر کے ہاتھ میں ہو جس کا عزم وحوصلہ پہاڑوں جیسا ہو۔

التمرين - ٦

استخرج من الآيات الآتية أساليب المدح والذم وعيّن الفاعل والمخصوص بالمدح والذم:

نموذج: بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيْمَانُكُمْ.

بئس: أسلوب الذمّ. ما: اسم موصول فاعل، والمخصوص بالذم محذوف، تقديره: "عبادة العجل".

٢ ـ إِنَّهَا سَاءَ تْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا.

٣ ـ إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ.

٤ ـ وَمَأْوٰهُم النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِيْنَ.

٥ ـ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ.

٦ ـ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ.

٧ ـ قُلْ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ.

٨ ـ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوْا يَحْكُمُوْنَ.

٩ ـ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰى إِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِي مِنْ بَعْدِيْ.

١٠ ـ وَإِنْ يَّسْتَغِيْثُوا يُغَاثُوْا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَ تْ مُرْتَفَقًا.

١١ ـ أُولٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ.

١٢ ـ الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

التمرين - ٧

استخرج من الأحاديث الآتية أساليب المدح والذم وأعرب:

نموذج: قَالَ عُرْوَةُ بْنُ زُبَيْرٍ لِعَائِشَةَ ﵂: أَلَمْ تَرَيْ إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ، فَقَالَتْ: بِئْسَمَا صَنَعَتْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بئس: فعل ماض، جامد، لإنشاء الذم مبني على السكون.

ما: في إعرابه وجهان: (١) اسم موصول، مبني على السكون، في محل رفع، فاعل "بئس"، (٢) نكرة موصوفة، في محل نصب، تمييز للضمير المستتر والتقدير: "بئس شيئا صنعت". صنعت: فعل ماض، مبني على الفتح، والتاء للتأنيث، وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هي".

الجملة "صنعت": صلة الموصول، لا محل لها من الإعراب على الوجه الأول، ونعت، في محل نصب على الوجه الثاني، والمخصوص بالذم محذوف، تقديره: "الخروج".

٢ـ قَالَ ﷺ: بِئسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ زَعَمُوا.

٣ـ قَالَ ﷺ: نِعمَ سَحُورُ الْمُؤمِنِ التَّمرُ.

٤ـ قَالَ ﷺ: حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُوْنَ، قِيْلَ: وَمَا الْمُتَخَلِّلُوْنَ؟ قَالَ: فِيْ الْوُضُوْءِ وَالطَّعَامِ.

٥ـ قَالَ ﷺ: نِعْمَ مَا لِلْمَمْلُوْكِ أَنْ يُتَوَفَّى بِحُسْنِ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَصَحَابَةِ سَيِّدِهِ نِعِمَّا لَهُ.

٦ـ قَالَ ﷺ: بِئْسَ الْعَبْدُ الْمُحْتَكِرُ إِنْ أَرْخَصَ اللّٰهُ الْأَسْعَارَ حَزِنَ، وَإِنْ أَغْلَاهَا فَرِحَ.

٧ـ قَالَ ﷺ: نِعمَ المَنِيحَةُ اللِّقحَةُ الصَّفِيُّ مِنحَةً والشَّاةُ الصَّفِيُّ تَغدُو بِإنَاءٍ وَتَرُوحُ بِإنَاءٍ.

٨ـ قَالَ ﷺ: نِعْمَتِ الْأَرْضُ الْمَدِيْنَةُ إِذَا خَرَجَ الدَّجَّالُ، عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ أَنْقَابِهَا مَلَكٌ لَا يَدْخُلُهَا.

٩ـ قَالَت عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عنهَا: نِعمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الأنصَارِ لَم يَمنَعهُنَّ الحَيَاءُ أن يَتَفَقَّهنَ فِي الدِّينِ.

١٠ـ قَالَ ﷺ: نِعمَ السُّورَتَانِ هُمَا يُقرَأُ بِهِمَا فِي رَكعَتَيِ الفَجرِ: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الكَافِرُوْنَ﴾.

١١ـ ذُكِرَ عِندَ ابْنِ عَبَّاسٍ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ: بِئْسَمَا عَدَلْتُمْ بِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ كَلْبًا وَحِمَارًا.

١٢ـ كَانَ ﷺ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ؛ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ؛ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

١٣ـ قَالَ ﷺ: بِئْسَمَا لِأَحَدٍ يَقُوْلُ: نَسِيْتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، بَلْ هُوَ نُسِّيَ، اسْتَذْكِرُوْا الْقُرْآنَ فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ بِعُقُلِهَا.

١٤ـ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ ﷺ: نَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَآذَتْنَا الْبَرَاغِيْثُ فَسَبَبْنَاهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَسُبُّوْهَا فَنِعْمَتِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدَّابَّةُ، فَإِنَّهَا أَيْقَظَتْكُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ.

١٥ ـ إِنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ قُلْ: وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ.

التمرين ـ ٨

نموذج في الإعراب:

١ ـ نعم جزاء المتقين الجنّةُ.

نعم: فعل ماض، جامد، لإنشاء المدح، مبني على الفتح.

جزاء: فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على اخره، وهو مضاف.

المتقين: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الياء لأنه جمع مذكر سالم.

الجنّةُ: مخصوص بالمدح، مرفوع وعلامة رفعه الضمّة الظاهرة على اخره لأنه مبتدأ مؤخر أو خبر لمبتدأ محذوف، تقديره: "هي".

الجملة "نعم جزاء المتقين الجنة": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "نعم جزاء": خبر مقدم لمبتدأ مؤخر، في محل رفع.

٢ ـ بئسما اشتروا به أنفسهم أن يكفروا بما أنزل اللّٰه.

بئس: فعل ماض، جامد، لإنشاء الذم، مبني على الفتح.

ما: نكرة موصوفة، بمعنى "شيء"، في محل نصب على التمييز، وهي مفسّرة لفاعل "بئس" بمعنى: بئس شيئاً اشتروا.

اشتروا: فعل ماض مبني على الضم المقدر على الياء المحذوفة؛ للثقل والواو: ضمير متصل، مبني على السكون، في محل رفع، فاعل، والألف فارقة.

به: بـ: حرف جر، مبني على الكسر، لا محل له من الإعراب، ه: ضمير متصل، مبني على الكسرة، في محل جر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بحرف جر.

به: الجار والمجرور متعلقان بـ "اشتروا".

أنفسهم: مفعول، به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف . **هم:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

أن: حرف نصب ومصدري ومستقبل، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

يكفروا: فعل مضارع، منصوب بأن، وعلامة نصبه حذف النون، و: ضمير متصل، في محل رفع، فاعل والألف فارقة.

بما: بـ: حرف جر، مبني على الكسر، لا محل له من الإعراب، **ما:** اسم موصول، مبني على السكون، في محل جر، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "يكفروا".

أنزل: فعل ماض، مبني على الفتح.

اللّٰه: لفظ الجلالة فاعل، مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

الجملة "بئسما ....": في محل رفع، خبر مقدم للمخصوص بالذم "أن يكفروا ....".

الجملة "اشتروا": في محل نصب، نعت لـ "ما"، ويجوز أن يكون "ما" اسما موصولا، في محل رفع، فاعل "بئس" والجملة بعده لا محل لها، صلة الموصول لـ "ما".

الجملة "أن يكفروا": في تأويل مصدر، في محل رفع، مبتدأ مؤخر؛ لأنه مخصوص بالذمّ، والجملة " بئسما اشتروا به أنفسهم " في محل رفع، خبر مقدّم.

الجملة "أنزل اللّٰه ....": صلة الموصول الإسمي، لا محل لها من الإعراب.

٣ ـ إن تبدوا الصدقات فَنِعِمّا هي.

إن: حرف شرط، جازم، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

تبدوا: فعل مضارع، مجزوم بإن، فعل الشرط، وعلامة جزمه حذف النون؛ لأنه من الأفعال الخمسة، والفاعل واو الجماعة، مبني على السكون، في محل رفع.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الصدقات: مفعول به، منصوب، وعلامة نصبه الكسرة الظاهرة على اخره لأنه جمع مؤنث سالم.

فـ: رابطة لجواب الشرط، لا محل لها من الإعراب.

نعم:فعل ماض، جامد لإنشاء المدح، مبني على الفتح.

ما:اسم موصول، مبني على السكون، في محل رفع، فاعل "نعم"[١].

هي:ضمير منفصل، في محل رفع، مبتدأ مؤخر، خبره جملة "نعمّا".

الجملة "إن تبدوا ....": مستأنفة، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "نعما": في محل رفع، خبر مقدم للمبتدأ "هي".

الجملة "فنعمّا هي": جملة اسمية، جواب الشرط، في محل جزم؛ لأنه مقترن بالفاء.

أعرب ما يأتي:

١ ـ حبذا الحياة العلمية.

٢ ـ نعم صدقةً الكلمة الطيّبة.

٣ ـ بئس عاقبة المجرمين النّار.

٤ ـ الإسراف بئس ما يتصف به المرء.

٥ ـ ساء ما قدّموا لأنفسهم من الذنوب.

(١) أو "ما" نكرة موصوفة تمييز للضمير المستتر فاعل "نعم" أي: نعم (هو) شيئا إبداؤها، وهو مخصوص بالمدح على حذف المضاف.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الخامس والثلاثون

أسماء الأفعال

الأمثلة:

(ألف) المرتجل

١ـ قالَ تعالى: هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ.

٢ـ قالَ تعالى: وَلَا تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا.

٣ـ قالَ ﷺ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ: صَهْ، فَقَدْ لَغَوْتَ.

(ب) المنقول

٤ـ قالَ تعالى: يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ.

٥ـ أَمَامَكُمْ أَمَامَكُمْ أَيُّهَا المُجَاهِدُوْنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.

٦ـ رُوَيْدَكَ أَيُّهَا المُتَعَلِّمُ فَمَنْ طَلَبَ العِلْمَ جُمْلَةً فَاتَهُ جُمْلَةً.

(ج) المعدول

٧ـ عَمَالِ لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِهِ.

٨ـ وَصَالِ مَنْ قَطَعَكَ.

٩ـ تَرَاكِ المِرَاءَ وَإِنْ كُنْتَ مُحِقًّا.

شرح وتفصیل:

عربی زبان میں کچھ کلمات ایسے ہیں جو لفظاً اسماء ہوتے ہیں اور معنًی فعل اور کسی فعل معین پر دلالت کرتے ہیں ایسے کلمات افعال نہیں بلکہ "أسماء الأفعال" کہلاتے ہیں، جیسے جملہ ا۔ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ میں کلمہ هَيْهَاتَ معنی، عمل اور زمانے میں فعل ماضی بَعُدَ پر دلالت کرتا ہے، لیکن فعل ماضی کی کسی علامت کو قبول نہیں کرتا ہے۔ بقیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مثالوں میں کلمات أُفّ، صَهْ، عليكم، أمامكم، رُوَيْدكَ، عَمَالِ، وَصَالِ، تَرَاكِ أسماء الأفعال ہیں۔ یہ نہ فعل کی علامات قبول کرتے ہیں[1] اور نہ ہی عوامل اعراب سے متاثر ہوتے ہیں[2]۔

ما يمتاز به اسم الفعل

أسماء الأفعال افعال ہی کے معنی ادا کرتے ہیں، لیکن ان میں دو خصوصیات ایسی ہیں جو افعال میں نہیں پائی جاتیں:

۱۔ اسم فعل جس فعل کے معنی پر دلالت کرتا ہے اس میں اس فعل سے زیادہ قوت اور مبالغہ پایا جاتا ہے، مثلا: فعل أَتَوَجَّعُ صرف تکلیف پر دلالت کرتا ہے جبکہ اسم فعل آہ جو بمعنی أَتَوَجَّعُ استعمال ہوتا ہے شدید تکلیف پر دلالت کرتا ہے۔

۲۔ اسم فعل معنی کے اعتبار سے فعل سے زیادہ بلیغ اور لفظا اس سے زیادہ مختصر ہوتا ہے، کیونکہ یہ عموما ایک ہی حالت میں رہتا ہے۔ افراد، تثنیہ، جمع، تذکیر وتانیث اس پر اثر انداز نہیں ہوتے، مثلا: مَه يَا وَلَدُ، يَا وَلَدَانِ، يَا بِنْتُ، يَا بِنْتَانِ وغیرہ، جبکہ اسکی جگہ اگر فعل استعمال ہوگا تو اس کے صیغے بدلتے رہیں گے، جیسے: اُكْفُفْ يَا وَلَدُ، اُكْفُفَا يَا وَلَدَانِ، اُكْفُفِي يَا بِنْتُ۔

أقسام أسماء الأفعال

القسم الأوّل:

زمانے کے اعتبار سے افعال کی طرح أسماء الأفعال کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ اسم فعل ماض ۲۔ اسم فعل مضارع ۳۔ اسم فعل أمر۔

مجموعہ الف کے جملہ ۱۔ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ میں کلمہ هَيْهَاتَ، اسم فعل ماض ہے جسکے معنی دور ہونے کے ہیں، جملہ ۲۔ وَلَا تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا میں أُفٍّ، اسم فعل مضارع ہے جسکے معنی اف کہنے کے ہیں۔ اور جملہ ۳۔ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ: صَهْ فَقَدْ لَغَوْتَ میں صَهْ، اسم فعل أمر ہے جسکے معنی خاموش رہنے کے ہیں۔ اکثر أسماء الأفعال امر پر دلالت کرتے ہیں، کچھ مضارع پر بھی دلالت کرتے ہیں جبکہ ماضی پر

(۱) اسم فعل ماضی تاء التأنيث اور تاء الفاعل کو، اسم فعل مضارع سين اور سَوْفَ کو، اور اسم فعل امر ياء المخاطبة کو قبول نہیں کرتا۔

(۲) أسماء الأفعال مضارع کی طرح ادوات ناصبہ اور جازمہ سے متاثر نہیں ہوتے، شرح میں لگائی گئی قید سے مصدر نائب عن فعله اور مشتقات بھی نکل گئے، کیونکہ یہ عوامل سے متاثر ہوجاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دلالت کرنے والے أسماء الأفعال بہت کم ہیں۔

القسم الثاني:

بناوٹ کے لحاظ سے أسماء الأفعال کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ اسم فعل سماعی ۲۔ اسم فعل قیاسی۔

۱۔ اسم فعل سماعي:

سماعی کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح اہل زبان سے سنا گیا اسی طرح ادا ہوگا۔ اس کے لئے کوئی قیاس اور قاعدہ مقرر نہیں، اسم فعل سماعی کی مزید دو قسمیں ہیں:

۱۔ **مرتجل**: مرتجل وہ کلمہ ہے جس کو ابتدا ہی سے اسم فعل کے لئے وضع کیا گیا ہو، جیسے جملہ ۱، ۲ اور ۳ میں هَيْهَاتَ، أُفٍّ، صه۔

۲۔ **منقول**: منقول اس کلمہ کو کہتے ہیں جو اسم فعل کے معنی کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو، بلکہ کسی اور معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو، لیکن پھر اسم فعل کے معنی میں استعمال کیا جانے لگا ہو، یہ کلمہ کبھی جار و مجرور سے منقول ہوتا ہے کبھی ظرف سے اور کبھی مصدر سے، جیسے مجموعہ ب کے جملہ ۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ میں عَلَيْكُم بمعنی اِلْزَمُوْا کے استعمال ہوا ہے اور یہ جار و مجرور سے منقول ہے۔ جملہ ۵۔ أَمَامَكُمْ أَمَامَكُمْ أَيُّهَا الْمُجَاهِدُوْنَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ میں أَمَامَكُم بمعنی تَقَدَّمْ استعمال ہوا ہے اور یہ ظرف سے منقول ہے اور جملہ ۶۔ رُوَيْدَكَ أَيُّهَا الْمُتَعَلِّمُ فَمَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ جُمْلَةً فَاتَهُ جُمْلَةً میں رُوَيْدَكَ بمعنی تَمَهَّلْ استعمال ہوا ہے اور یہ مصدر سے منقول ہے[1]۔

۲۔ اسم فعل قیاسي:

اس کے بنانے کیلئے قاعدہ مقرر ہے وہ یہ ہے کہ فَعَالِ کے وزن پر اسم فعل امر بنایا جائے بشرطیکہ اس فعل میں تین شرطیں پائی جائیں:

۱۔ فعل ثلاثی ہو ۲۔ متصرف ہو جامد (مثلاً: لَيْسَ، عَسٰی، نِعْمَ) نہ ہو ۳۔ تام ہو، ناقص (مثلاً: ظَلَّ،

---

(۱) یہ کلمہ روید بعض اوقات منون ہوتا ہے، جیسے: رُوَيْدًا أَخَاكَ / رُوَيْدًا يَا سَائِقُ اور بعض اوقات مضاف، جیسے: رُوَيْدَ أَخِيْكَ، ان دونوں صورتوں میں روید مفعول مطلق ہونے کی بنا پر منصوب ہوتا ہے، لیکن جب یہ کلمہ روید اسم فعل کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو غیر منون اور مبنی ہوتا ہے، مثلاً: رُوَيْدَ أُخَاكَ، اسکے ساتھ کاف الخطاب ملحق کرنا بھی جائز ہے مثلاً: رويدكَ أيُّهَا الفَارِسُ، لیکن اگر اسم فعل جار و مجرور سے منقول ہو تو کاف الخطاب کو الگ کرنا جائز نہیں یعنی عَلَيْكَ میں سے كَ کو عَلَى سے علیحدہ نہیں کرسکتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بات، کان) نہ ہو۔

مجموعہ ج میں عَمَالِ، وَصَالِ، تَرَاكِ أسماء الأفعال ہیں، یہ تینوں أسماء الأفعال عَمِلَ، وَصَلَ اور تَرَكَ سے (جو ثلاثی، متصرف اور تام ہیں) فَعَالِ کے وزن پر بنائے گئے ہیں ان کو معدول بھی کہتے ہیں۔ اسم فعل منقول اور معدول صرف امر کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں، جبکہ مرتجل ماضی، مضارع اور امر سب معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

أمور تتعلّق بأسماء الأفعال

۱۔ تمام أسماء الأفعال ہمیشہ مبنی ہوتے ہیں (۱)۔

۲۔ اسم فعل کا ایک ہی صیغہ مذکر، مؤنث، مفرد، مثنی، جمع (سب صورتوں) کے لیے استعمال ہوتا ہے، مثلا: صَهْ يَا غُلَامُ، صَه يَا غُلَامَان، صَه يَا غِلْمَانُ، البتہ جن أسماء الأفعال کے ساتھ کاف الخطاب ملحق ہو وہ مخاطب کے اعتبار سے بدلتے رہتے ہیں، مثلا: عَلَيكَ نَفْسَكَ، عَلَيكُم أنْفُسَكُم، عَلَيْكُنَّ أَنْفُسَكُنَّ۔

۳۔ اسم فعل ماضی کا فاعل اسم ظاہر بھی ہوسکتا ہے جیسے: هَيْهَاتَ بُلُوْغُ الأَمَانِي بِالتَّمَنِّي، اور ضمیر مستتر جوازا بھی، جیسے: المَنْزِلُ هَيْهَاتَ، جبکہ اسم فعل مضارع اور اسم فعل امر کا فاعل ضمیر مستتر وجوبا ہوتا ہے، واضح رہے کہ اسم فعل تو تمام حالات میں ایک ہی صیغہ پر رہتا ہے، لیکن اسکا فاعل حالات کے مطابق بدلتا رہتا ہے یعنی فاعل کی ضمیر اس فعل کے مطابق ہوتی ہے جسکے معنوں میں اسم فعل استعمال ہوا ہے، مثلا: أُفٍّ مِنْ تَبَرُّجِ النِّسَاءِ میں فاعل ضمیر مستر وجوبا کی تقدیر أنا ہے اور صَهْ يَا تَلَامِيْذُ إِذَا بَدَأَ الدَّرسُ میں فاعل ضمیر مستتر وجوبا کی تقدیر أنتم ہے۔

۴۔ أسماء الأفعال جن افعال پر دلالت کرتے ہیں انہی کا عمل کرتے ہیں یعنی اگر وہ فعل لازم ہے تو لازم کی طرح عمل کرتے ہیں اگر متعدی ہے تو متعدی کی طرح عمل کرتے ہیں (۲)۔ اسی طرح اگر کوئی اسم فعل مختلف افعال پر دلالت کرے اور ان میں سے بعض لازم ہوں اور بعض متعدی تو سیاق سے جو معنی مقصود ہوں گے اسی کا اعتبار ہوگا، مثلا: حَيَّهَلا الحفلة بمعنی إِيْتِ الحَفْلَةَ اور حَيَّهَلا عَلَى الحَسَنَاتِ بمعنی أَقْبِل عَلَى الحَسَنَاتِ اور إِذَا ذُكِرَ العَدْلُ فَحَيَّهَلاً بِعُمَرَ بمعنی

(۱) جیسے: هيهات: اسم فعل ماض بمعنى بَعُدَ، مبني على الفتحة، أُفٍّ: اسم فعل مضارع بمعنی أَتَضَجَّر مبني على الكسر والفاعل "أنا"، صَهْ: اسم فعل أمر بمعنى أُسْكُتْ، مبني على السكون والفاعل ضمير مستتر "أنت"۔

(۲) لیکن بعض اوقات اسم فعل لازم یا متعدی ہونے میں اپنے فعل کے مطابق نہیں ہوتا، مثلا: اسمُ فعلِ أمرٍ "آمین" بمعنی اسْتَجِبْ لازم ہے، لیکن فعل امر اسْتَجِبْ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح اسمُ فعلِ أمرٍ "إيه" بمعنی زِدْنِي لازم ہے حالانکہ فعل امر زِدْنِي متعدی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَأَسْرِعُوا بِذِكْرِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔

۵۔ باوجود اس کے کہ یہ تمام کے تمام أسماء الأفعال مبنی ہوتے ہیں اور عام طور پر مبنی اسماء کا کوئی نہ کوئی اعرابی محل ضرور ہوتا ہے یعنی فاعل، مبتدا یا خبر ہونے کی صورت میں في محل رفع ہوتے ہیں اور مضاف الیہ ہونے کی صورت میں في محل جرّ اور مفعول بہ ہونے کی صورت میں في محل نصب ہوتے ہیں، لیکن أسماء الأفعال ایسے مبنی اسماء ہیں جنکا کوئی اعرابی محل نہیں ہوتا۔

۶۔ اسم فعل بمع اپنے فاعل کے جملہ فعلیہ کے حکم میں ہوتا ہے یعنی جملہ فعلیہ کی طرح خبر، صفة، صلة الموصول یا حال وغیرہ بن کر آتا ہے۔

۷۔ أسماء الأفعال کا معمول ہمیشہ بعد میں آتا ہے، أسماء الأفعال سے پہلے نہیں آسکتا۔

۸۔ أسماء الأفعال کے ساتھ نون التوكيد ملحق نہیں ہوسکتا۔

۹۔ أسماء الأفعال کے ساتھ جو كاف الخطاب ملحق ہوتا ہے اسکا کوئی اعرابی محل نہیں ہوتا۔

۱۰۔ منون أسماء الأفعال نکرہ کہلاتے ہیں اور غیر منون معرفہ، اور جو کبھی منون ہوتے ہیں اور کبھی غیر منون، منون ہونے کی حالت میں نکرہ اور غیر منون ہونے کی حالت میں معرفہ کہلاتے ہیں، اس لحاظ سے أسماء الأفعال کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ واجب التنكير، مثلاً: واهًا بمعنی أَتَعَجَّبُ.

۲۔ واجب التعريف، مثلاً: فَعَالِ (ایسے أسماء الأفعال جو فَعالِ کے وزن پر آئیں مثلًا: نَزَالِ).

۳۔ جائز التعريف والتنكير، مثلاً: صَهْ/ صهٍ، مَهْ/ مَهٍ[1].

قواعد:

۱۔ اسم فعل ایسا کلمہ ہے جو کہ فعل کے معنی پر دلالت کرتا ہے، لیکن اس کی علامات قبول نہیں کرتا۔

۲۔ زمانے کے اعتبار سے اسم فعل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) أسماء الأفعال کے معرفہ اور نکرہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ اگر متکلم کسی خاص معین موضوع پر سکوت اختیار کرنا چاہ رہا ہے تو اسم فعل صَهْ کا هاء ساکن ہوگا اس پر تنوین نہیں آئے گی اور اگر وہ مطلقا خاموش ہونے کا کہہ رہا ہے تو صَهٍ کے هاء پر کسرہ کی تنوین آئے گی، اسی طرح اسم فعل أمر إيهِ/ إيهٍ بمعنی زِدْنِي اگر بغیر تنوین کے مبني على الكسر ہوتو اس کے معنی ہوں گے: زِدْنِي مِن حَدِيثٍ خَاصٍّ مَعْرُوْفٍ لَنَا اور جب منون ہوگا تو اسکے معنی ہونگے: زِدْنِي مِن حَدِيثٍ أَيِّ حَدِيثٍ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ا) اسم فعل ماضي (ب) اسم فعل مضارع (ج) اسم فعل أمر.

۳۔ وضع کے اعتبار سے اسم فعل کی دو قسمیں ہیں: ا۔ سماعی ۲۔ قیاسی۔

۴۔ سماعی کی دو قسمیں ہیں:

(الف) مرتجل: وہ اسماء جو ابتدا ہی سے افعال کے معنوں پر دلالت کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔

(ب) منقول: یہ جار مجرور، ظرف اور مصدر سے منقول ہوتے ہیں تاکہ افعال کے معنوں پر دلالت کریں۔

۵۔ اسم فعل قیاسی فعل ثلاثی، متصرف تام سے فَعَالِ کے وزن پر بناتے ہیں۔

۶۔ تمام أسماء الأفعال ایک ہی صیغہ میں (مفرد، مثنی، جمع، مذکر، مؤنث کے لئے) استعمال ہوتے ہیں، لیکن اگر ان کے ساتھ كاف الخطاب متصل ہو تو یہ کاف مخاطب کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے۔

جدول لأهمِّ أسماء الأفعال

اسم الفعل	زمنه	معناه	مثاله
إليك كذا	أمر	خُذْ	إليك الوردة.
عليكَ	أمر	الزَمْ	عليك بالعلم.
أوه	مضارع	أتألّم	أوهٍ لوفاة العالِم.
هلمّ كذا	أمر	أحضِرْ	هلمَّ شهداء كم.
هَلُمَّ إلى	أمر	تعال	يا تلاميذ! هلم إليَّ.
قدك، قطك، بَس	أمر	اكتف بما كان وانته عمّاأنت فيه	قطك الدنيا الفانيةَ.
بخ	مضارع	أثني وأمدح	بخ بخ أيها الشاعر.
دونك	أمر	خُذْ	دونك الكتاب فاقرأه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آمين	أمر	استجب	ربنا استر عيوبنا آمين.
حيهل	أمر	أقبلْ وعجّل	حيهل على فعل الخير.
مَه	أمر	اكفُفْ	تماديت في الأذى فمه.
مكانك	أمر	اثْبُتْ	مكانك تحمد وتدرك غايتك.
وَي	مضارع	أتعجّب	وي لقوم يقولون ما لا يفعلون.
هاك [1]	أمر	خُذْ	هاكم رأيي في هذا الموضوع.
شتّان	ماضٍ	افترق	شتان علي ومعاوية في الشجاعة.
واهًا	مضارع	أتعجّب	واهًا لتكاسلك وقد قرب الامتحان.
بَلْهَ	أمر	اتْرُكْ	بَلْهَ مسيئًا قد اعتذر واغفر له إساءته.
همهام	ماضٍ	نفد ولم يبق من الشيء بقيّة	هَمْهَامِ التَّمَنِّيَاتُ وَالآمَالُ بَعْدَ المَوْتِ.
وَيهًا	أمر	حَرِّض وأغرِ	وَيهًا المؤمنين على الأعمالِ الصالحةِ.
صهْ	أمر	اسْكُتْ	صه أيها التلميذ عند محاضرة الأستاذ.
إليَّ	أمر	أقبل	إليَّ أيها الصديق فإني أخوك الوفي العهد.
أمامك	أمر	تَقَدَّم	أمامَكَ إن واتَتْكَ الفرصة وساعفتك القوة.
هيت، هلاّ، هل	أمر	أسرع وتعال	قالَ تعالى: فَغَلَّقَتِ الأبوابَ وَقالتْ هيتَ لك.
حيَّ	أمر	أقْبِلْ	حي على الأعمال الصالحة قبل فوات الأوان.

(۱) ها اور هاء بمعنی خُذْ استعمال ہوتے ہیں پہلا کلمہ (ها) کے ساتھ کاف الخطاب ملحق ہوتا ہے، جیسے: هاكَ ، هاكما ، هاكم اور ان سب کا فاعل ضمیر مستتر ہوتا ہے جبکہ هاء میں دو صورتیں جائز ہیں: ۱۔ تمام صیغوں میں اس کی ایک ہی صورت رہے، مثلاً: هاءَ یا علیّ ، هاءَ یا علیّان ، هاء یا علیُّون ۔ ۲۔ صیغوں (مفرد، مثنی، جمع) کے اعتبار سے ان کی علامات متصل ہوں، مثلاً: هَاءَ یا عليُّ (بالبناء على الفتح)، وهاءِ يا عائشةُ (بالبناء على الكسر) ،هاءُما (في المثنى)، وهاؤُم (في جمع المذكر)، هاءُن (في جمع المؤنث) لہذا ضمیر "ما" مثنی میں، "م" جمع مذکر میں اور "ن" جمع مونث میں فاعل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سرعان[1]	ماضٍ	سَرُعَ	سرعان ما يعود المنصف إلى الحق عند ظهوره.
آهٍ	مضارع	أتوجّعُ	آهًا لها من ليالٍ هل تعود كما كانت وأيّ ليال عاد ما فيها
إليك	أمر	تنحَّ	تعرّض لي السحاب وقد قفلنا فقلت إليك فإن معي السحابا
أمامك، ورائك، فَرَطَك	أمر	احذر شيئًا بين يديك	وراءك إن كان في إدراك الفرصة غصة وفي نيلها حسرة وندامة.
دعْ دعْ	أمر	قم فانتعش من مكروه واسلم مما أصابك من السوء (يتضمن الدعاء بالسلامة)	أيُّها الشجاع دعدعْ من آثار السلاح.
لعًا ، دعدعًا	ماض	انتعش من مكروه أصابه و نهض من عثرة (يتضمن الدعاء بالسلامة)	دعدعًا المكروب وبلغ مرامه في الحياة.

التمرين - ١

استخرج مما يأتي أسماء الأفعال مبيّنًا معنى كل منها وموضّحًا معمولاتها:

نموذج: حَذارِ - بُنَيَّ - البغيَ لا تَقْرُبَنّه حَذارِ فإنّ البَغي وَخِمٌ مراتعُه.

حَذارِ: اسم فعل أمر قياسي بمعنى "احذر" وفاعله ضمير مستتر وجوبًا تقديره "أنت". البغي: مفعول به.

٢ - عليكَ نفسَك فتِّشْ عن معايبِها وخلِّ عنك عيوب الناس للناس.

٣ - أيُّ حَضارةٍ لا يقوم على الأخلاقِ العُليا إنّما هي حضارةٌ زائفةٌ كاذبةٌ يَخلُب النظرَ ببَريقِها ثم سُرْعَانَ

(١) بسا اوقات اس کلمہ سے کسی چیز کی تیزی پر تعجب کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ما يَخْبُو ضَوءُ ها ويَسدُل عليها سِتَارُ النِّسْيَان.

٤ـ شَكَا بَعضُ الشُّيُوخِ إلى طَبِيبٍ سُوءَ الهَضْمِ، فَقَالَ لَهُ الطبيبُ: رُوَيْدَ سوءَ الهَضْمِ، فإنّه مِن خَواصِّ الشَّيخُوخَة. فشكا ضُعفَ البصرِ، فقال له: بَلْهَ ضعفَ البصر، فإنّه مِن خَواصِّ الشَّيخُوخَة. فَاشتكى له ثِقلَ السَّمعِ، فقال: هَيهَاتَ السَّمعُ مِن الشّيوخِ، فإنَّ ضُعفَ السّمعِ مِن خَواصِّ الشَّيخُوخَة. فاشتكى له قِلّةَ الرُّقادِ، فقال: شَتّانَ الرُّقادُ والشّيوخُ، فإن قِلّةَ الرُّقادِ مِن خَواصِّ الشَّيخُوخَة. فاشتكى له ضُعفَ البَاهِ، فقال: سُرعَانَ ضُعفُ الباهِ إلى الشيوخِ، فإن ضعفَ الباه مِن خَواصِّ الشَّيخُوخَةِ. فقال الشَّيْخُ لِأَصحابِه: دُونَكُم الأحْمَقَ وعليكم الجاهِلَ وهَاكُم البَلِيْدَ الّذي لا فهمَ لَه، فإنّه لا فَرقَ بَينَهُ وبين الدُّرَّةِ إلا بالمُصَوَّرَةِ الإنْسَانِيَّةِ، فإنّه لا يستطيع إلا أن يتكلّم بِهَاتَينِ الكَلِمَتَينِ. فتَبَسَّم الطّبيبُ وقال: حَيَّهَل بِالغضَبِ يا شَيخُ، فإنّ هذا أيْضًا مِن خَواصِّ الشَّيخُوخَة.

التمرين ـ ٢

مَثِّل لما يأتي:

١ ـ اسم فعل ينصب مفعولا به ٢ ـ اسم فعل ماض ٣ ـ اسم فعل مرتجل ٤ ـ اسم فعل قياسي

٥ ـ اسم فعل فاعله ضمير مستتر ٦ ـ اسم فعل مضارع ٧ ـ اسم فعل منقول

التمرين ـ ٣

كوّن الجمل:

١ ـ سرعان ٢ ـ قطّ ٣ ـ هلمّ كذا ٤ ـ بله ٥ ـ واها ٦ ـ إيه ٧ ـ مكانك

التمرين ـ ٤

استبدل الكلمات الملوّنة في الجمل الآتية بأسماء الأفعال المذكورة:

قناع رويدك آه هلم أف إيه هات وي

محكم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عليك إليك واها أمامك صه ورائك شتان بله

نموذج: بَعُد النجاحُ إذا لم يتقدَّمْه الكِفَاحُ.

هيهات النجاحُ إذا لم يتقدَّمْه الكِفَاحُ.

٢ـ الْزَمِ الْأَدَبَ فإنّه الدِّيْنُ كلُّه.

٣ـ اقْنَعْ بما أُعطِيتَ فنِعم الكنزُ هي.

٤ـ وَا أَسَفَاهْ علىٰ مَن يَعْلَمُ ولا يَعْمَلُ.

٥ـ أَعْطِ الّذي عليكَ وَاسْئل اللّٰهَ الّذِي لَكَ.

٦ـ اسْكُتْ يا مُغْتَابُ، لا تُحبِطْ حسناتِك.

٧ـ أتضجَّر مِن الّذين يَتَّخِذُونَ العلماءَ غرضًا.

٨ـ يُوجِعُني ذهابُ العلماءِ واحدًا إثرَ واحدٍ.

٩ـ لا يستوي الَّذين يعلَمون والّذين لا يعلمون.

١٠ـ زِدْني أيُّها الأستاذُ فإنّ حديثَك كالغَيْثِ يُحْيِي المَيِّتَ.

١١ـ يا لَلْعَجَبِ مِنَ الإيمانِ كُلَّما أُوذِيَ صاحِبُهُ ازْدَادَ رُسُوخًا.

١٢ـ تَقَدَّمْ إذا كان التنافسُ في الدِّين وتَأَخَّرْ إذا كان في الدُّنيا.

١٣ـ لا يَسْمَحُ الإِسْلامُ بِعُقوقِ الآباءِ الكَفَرَةِ فَضْلاً عنِ المُسلِمِين.

١٤ـ على مهلٍ يا سائقُ فإنّ السرعةَ فِي الازدحامِ لا تَأمَنُ الاصطدام.

١٥ـ ابْعُدْ عمّا يقرِّبُكَ إِلَى النَّارِ مِن قولٍ أو عملٍ، وأَسرِعْ إِلَى مَا يُقَرِّبُكَ مِن الجنّةِ مِن قولٍ وعملٍ.

التمرين ـ ٥

ترجم إلى العربية:

۱۔آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک دعا نفع بخش ہے ان (مصائب) میں جو آچکے اور جو نہیں آئے، لہٰذا اے اللہ کے بندو! دعا کو لازمی پکڑو۔

۲۔آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوۃ تمہارے لئے معاف کردی تھی، لیکن تم چالیسواں حصہ دے دیا کرو، ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم۔

۳۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: نہیں، میرے والد کی قسم، آپ ﷺ نے فرمایا: رکو! جس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے اللہ کے علاوہ کسی چیز کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔

۴۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں نے آپ ﷺ کی دس برس خدمت کی، آپ ﷺ نے مجھے نہ کبھی اُف کہا نہ یہ کہ یہ کیوں کیا یا یہ کیوں نہیں کیا۔

۵۔ آپ ﷺ نے فرمایا: واہ واہ! پانچ چیزیں ترازو میں کتنی زیادہ وزنی ہیں لا إله إلّا الله، الله أكبر، سبحان الله، الحمد لله اور وہ نیک اولاد جو وفات پا جائے تو اس کے والدین ثواب کی اُمید رکھتے ہوئے صبر کریں۔

التمرين - ٦

ترجم إلى الأردية:

١ ـ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيْهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ.

٢ ـ قَالَ ﷺ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةِ البَابِ أَيْ فُلُ هَلُمَّ.

٣ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُوْدُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى آمِيْنَ فَأَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ آمِينَ.

٤ ـ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيْعٍ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنِّي قَدْ مَدَحْتُ اللّٰهَ بِمَدْحَةٍ وَمَدَحْتُكَ بِأُخْرَى فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: هَاتِ وَابْدَأْ بِمَدْحَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

٥ ـ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنِّيْ جَبَانٌ، وَإِنِّيْ ضَعِيْفٌ، فَقَالَ: هَلُمَّ إِلَى جِهَادٍ لَا شَوْكَةَ فِيْهِ، الْحَجُّ.

٦ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: بَخٍ بَخٍ لِخَمْسٍ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ مُسْتَيْقِنًا بِهِنَّ دَخَلَ الجَنَّةَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ وَبِالجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالبَعْثِ بَعْدَ المَوْتِ وَالحِسَابِ.

٧ ـ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ ﷺ دَخَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ ﷺ وَهُوَ يَجْبِذُ لِسَانَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَهْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ هٰذَا أَوْرَدَنِي المَوَارِدَ.

٨ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عن رمضان: تُفْتَحُ فِيْهِ أَبْوَابُ الجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُغَلُّ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ وَيُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ: يَا بَاغِيَ الخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٧

استخرج أسماء الأفعال (مع الفاعل والمفعول به) من الآيات الآتية وأعرب:

نموذج: وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِيْ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ.

أُفٍّ: اسم فعل مضارع، بمعنى "أتضجّر"، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب، وفاعله ضمير مستتر فيه وجوبا، تقديره: "أنا"، في محل رفع.

٢ ـ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِيْنَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُوْنَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيْلاً.

٣ ـ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُم إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.

٤ ـ وَقَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلاً كَرِيْماً.

٥ ـ وَأَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا أَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ.

التمرين - ٨

استخرج من الأحاديث الآتية أسماء الأفعال واذكر معانيها وعيّن الفاعل والمفعول به:

نموذج: قال ﷺ: إِذَا قَالَ أَحَدُكُم: آمِيْنَ وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ: آمِيْنَ فَوَافَقَت إِحْدَاهُمَا الْأُخْرٰى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

آمِيْنَ: اسم فعل أمر، بمعنى "استجب"، وفاعله ضمير مستتر فيه وجوبًا، تقديره: "أنت".

٢ ـ قَالَ ﷺ: إِيْهًا يَاابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا قَطُّ إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ.

٣ ـ قَالَ ﷺ: إِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٤ـ قالَ ﷺ : إِنِّـي مُـمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ عَنَ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ وَتَغْلِبُوْنَنِي تَقَاحَمُوْنَ فِيْهِ تَقَاحُمَ الْفَرَاشِ أَوِ الْجَنَادِبِ فَأُوْشِكُ أَنْ أُرْسِلَ بِحُجَزِكُمْ.

٥ـ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي الثَّقَلِ وَأَنْجَشَةُ غُلَامُ النَّبِيِّ ﷺ يَسُوقُ بِهِنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشُ! رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيْرِ.

٦ـ عَـنْ جَرِيْرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَـأَتَـى الـخَلَاءَ فَـقَضَى الحَاجَةَ ثُمَّ قَالَ: يَا جَرِيرُ! هَاتِ طَهُورًا فَأَتَيْتُهُ بِالْمَاءِ فَاسْتَنْجَى بِالْمَاءِ وَقَالَ بِيَدِهِ فَدَلَكَ بِهَا الْأَرْضَ.

٧ـ قَالَ ﷺ : مَا مِنْ يَوْمٍ طَلَعَتْ شَمْسُهُ إِلَّا وَبِجَنْبَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ نِدَاءً يَسْمَعُهُ خَلْقُ اللّٰهِ كُلُّهُمْ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ! هَلُمُّوْا إِلَى رَبِّكُمْ إِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى.

٨ـ عَـنِ ابْـنِ أُمِّ مَـكْـتُـومٍ أَنَّـهُ قَـالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ قَالَ ﷺ: هَـلْ تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الفَلَاحِ؟ قَالَ: نَعَمْ! قَالَ: فَحَيَّ هَلًا وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ.

٩ـ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَـالَ: أُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتِ الصُّفُوفُ قِيَامًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ جُنُبٌ فَقَالَ لَنَا: مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَكَبَّرَ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ.

١٠ـ قَالَ ﷺ: وَالَّـذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ المَعْرُوفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيْقَتَانِ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ القِيَامَةِ فَأَمَّا المَعْرُوْفُ فَيُبَشِّرُ أَصْحَابَهُ وَيُوعِدُهُمُ الخَيْرَ وَأَمَّا المُنْكَرُ فَيَقُولُ إِلَيْكُم إِلَيْكُم وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُ إِلَّا لُزُوْمًا.

١١ـ جَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَـلَـى الـرُّمَاةِ وَكَانُوا خَمْسِيْنَ رَجُلًا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جُبَيْرٍ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَالَ: إِنْ رَأَيْتُمُ العَدُوَّ وَرَأَيْتُمُ الطَّيْرَ تَخْطَفُنَا فَلَا تَبْرَحُوا فَلَمَّا رَأَوُا الغَنَائِمَ قَالُوا: عَلَيْكُمُ الغَنَائِمَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَلَمْ يَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَبْرَحُوا.

١٢ـ قَالَ أَبُوْبَكْرٍ ﷺ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ رَأَيْتُهُ يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ شَيْئًا وَلَا أَرَى شَيْئًا فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَـا الَّـذِيْ أَرَاكَ تَـدْفَـعُ عَـنْ نَفْسِكَ وَلَا أَرَى شَيْئًا؟ قَالَ: الدُّنْيَا تَطَوَّلَتْ لِي فَقُلْتُ: إِلَيْكِ عَنِّي فَقَالَت: أَمَا إِنَّكَ لَسْتَ بِمُدْرِكِي.

١٣ـ عَنِ ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ: إِنَّا لَبِالبَقِيْعِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ سَمِعْنَاهُ يَقُولُ: أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ يَـوْمَ القِيَامَةِ قَالَ: فَتَدَاكَّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالُوا: إِيْهٍ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ قَالَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ لَقِيَكَ مُؤْمِنٌ بِي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُشْرِكُ بِكَ.

١٤ـ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قُلْتُ: إِيْهِ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الجَنَّةِ قُلْنَا: مَاهَذَانِ الزَّوْجَانِ؟ قَالَ: إِنْ كَانَتْ رِجَالاً فَرَجُلَانِ وَإِنْ كَانَتْ خَيْلاً فَفَرَسَانِ وَإِنْ كَانَت إِبِلاً فَبَعِيْرَانِ حَتّٰى عَدَّ أَصْنَافَ المَالِ كُلِّهِ.

١٥ـ عَنْ مُحَمَّدِ بن سيرين قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فَقَالَ: بَخْ بَخْ أَبُوهُرَيْرَةَ يَتَمَخَّطُ فِي الكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَخِرُّ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيْءُ الجَائِي فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى عُنُقِي وَيُرٰى أَنِّي مَجْنُوْنٌ وَمَا بِي مِنْ جُنُوْنٍ مَا بِي إِلَّا الجُوْعُ.

التمرين ـ ٩

نموذج في الإعراب:

لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ.

لولا: حرف شرط، غير جازم، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. **أن:** حرف نصب ومصدري ومستقبل، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. **منّ:** فعل ماض، مبني على الفتح.

اللّٰه: لفظ الجلالة فاعل مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

علينا: على: حرف جرّ، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. **نا:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جرّ بحرف جرّ، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "منّ".

لخسف: لـ: واقعة في جواب "لولا"، مبنية على الفتح، لا محل لها من الإعراب. **خسف:** فعل ماض، مبني على الفتح، وفاعله ضمير مستتر فيه جوازًا، تقديره: "هو" في محل رفع.

بِنَا: بـ: حرف جرّ، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب. **نا:** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل جرّ بحرف جرّ، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "خسَفَ".

وي: اسم فعل مضارع، بمعنى "أعجب"، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كأنهُ: كَأنَّ: حرف مشبه بالفعل، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب. **ه:** ضمير الشأن، مبني على الضمة، اسم "كأنَّ"، في محل نصب.

لا: نافية، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

يفلح: فعل مضارع، مرفوع؛ لتجرده من الناصب أو الجازم، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

الكافرون: فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الواو؛ لأنه جمع مذكر سالم.

الجملة "لولا أنْ منَّ..": مستأنفة، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "أنْ منَّ الله": مصدر، مؤول في تأويل مصدر صريح، في محل رفع، مبتدأ والخبر محذوف، وتقديره: "موجود".

الجملة "منَّ الله": صلة الموصول الحرفي "أن"، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "خسف بنا": لا محل لها من الإعراب، جواب شرط لأداة غير جازم.

الجملة "ويكأنه لا يفلح ....": مستأنفة، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "لا يفلح الكافرون": في محل رفع، خبر "كأنَّ".

أعرب ما يلي:

١ ـ رويدك في التعلم فمن طلب العلم جملة فاته جملة.

٢ ـ الفكر قبل القول يؤمَن زيفُه شتان بين روية وبدية.

٣ ـ هي الدنيا تقول بملء فيها حَذَارِ حَذَارِ من بطشي وغدري

٤ ـ تذكرت أيامًا مضين من الصبا فهيهات هيهات إليك رجوعها

٥ ـ عليك نفسك هذِّبها فمن ملكتْ قيادَه النفسُ عاش الدهر مذمومًا.

٦ ـ قالت أم البنين أخت عمر بن عبد العزيز: أف للبخيل لو كان البخل قميصًا ما لبسته ولو كان طريقًا ما سلكته.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السادس والثلاثون

اتصال الضمير وانفصاله

الأمثلة:

١ - قال النبي ﷺ: إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ[1]. (حديث ابن صياد)

٢ - بِبَذْلٍ وَحِلْمٍ سَادَ فِي قَوْمِهِ الفَتَى   وَكَوْنُكَ إِيَّاهُ عَلَيْكَ يَسِيرٌ.

٣ - قال تعالى: إِذْ يُرِيكَهُمُ اللّٰهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الأَمْرِ.

٤ - إِنَّ اللّٰهَ مَلَّكَكُمْ إِيَّاهُمْ وَلَوْ شَاءَ لَمَلَّكَهُمْ إِيَّاكُمْ. (حديث العبد)

٥ - قال تعالى: وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ.

شرح وتفصيل:

جزء اول میں یہ بات گزر چکی ہے کہ ضمائر متصل بھی ہوتی ہیں اور منفصل بھی۔ ضمائر متصلة مرفوعة جو فاعل الفعل بن کر آتی ہیں مندرجہ ذیل ہیں: (۱) التاء للمفرد المتکلم[2]: ذَهَبْتُ (۲) نا للجمع المتکلم: ذَهَبْنَا (۳) واو الجماعة: ذَهَبُوْا (۴) ألف الاثنين: ذَهَبَا (۵) نون النسوة: ذَهَبْنَ (۶) ياء المخاطبة: تَذْهَبِيْنَ، اور وہ ضمائر متصلة جو یا تو نصب کے محل میں مفعول بہ بن کر آتی ہیں یا جر کے محل میں بطور مضاف الیہ واقع ہوتی ہیں مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) یاء المتکلم، جیسے: أَدَّبَنِي رَبِّي، (۲) کاف الخطاب، جیسے: لا يُحْذِيكَ إِلَّا سَعْيُكَ، (۳) ضمیر الغائب، جیسے: من تَفَرَّغَ لعَمَلِهِ أَتْقَنَهُ۔

(۱) إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ انْطَلَقَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي رَهْطٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدُوْهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ الحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ: تَشْهَدُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُوْلُ الأُمِّيِّيْنَ، فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ ﷺ: أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَفَضَهُ وَقَالَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهِ فَقَالَ لَهُ: مَاذَا تَرَى؟ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِيْنِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: خُلِّطَ عَلَيْكَ الأَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيْئًا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ: هُوَ الدُّخُّ، فَقَالَ: اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: دَعْنِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ....

(۲) تاء متحركة جو ضمہ پر مبنی ہوتی ہے یہ اصل ہے جبکہ باقی پانچ ضمائر (ذهبْتَ، ذَهَبْتِ، ذهبتما، ذهبتم، ذهبتن) اسکی فروع ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ضمائر منفصلہ چوبیس ہیں جن میں سے بارہ ضمائر مرفوع واقع ہوتی ہیں اور بارہ ضمائر منصوب۔ ضمائر مرفوعة منفصلة یہ ہیں: أنا، نحن، أنتَ، أنتِ، أنتما، أنتم، أنتن، هو، هي، هما، هم، هنَّ اور ضمائر منصوبة منفصلة یہ ہیں: إيّاي، إيّانا، إيّاكَ، إيّاكِ، إيّاكما، إيّاكم، إيّاكنَّ، إيّاه، إيّاها، إيّاهما، إيّاهم، إيّاهن۔

ضمیر اسم ظاہر کی قائم مقام ہوتی ہے اور اس کو کلام میں اختصار پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، ضمیر متصل چونکہ اپنی بناوٹ کے اعتبار سے ضمیر منفصل کی نسبت زیادہ مختصر ہوتی ہے۔ چنانچہ نحوی قاعدہ ہے کہ جب کلام میں ضمیر متصل کا استعمال ممکن ہو تو اس کی جگہ ضمیر منفصل کا لانا جائز نہیں۔ چنانچہ قاعدہ کی رو سے أکرمتُك کو أکرمتُ إيَّاكَ کہنا جائز نہیں۔ البتہ بسا اوقات کسی سبب کی وجہ سے ضمیر متصل کا استعمال ممکن نہیں رہتا تو اس صورت میں ضمیر منفصل کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے، جن مواقع میں ضمیر منفصل کا استعمال ضروری ہے ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

۱۔ حصر کی صورت میں جب کہ ضمیر عامل پر مقدم ہو، جیسے: قولہ تعالیٰ: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾ یا ضمیر عامل سے تو متأخر ہو لیکن إلا کے بعد واقع ہو، جیسے: قولہ تعالیٰ: ﴿وَقَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا إِيَّاهُ﴾۔

۲۔ ضمیر مبتدا یا خبر ہو، جیسے: قولہ تعالیٰ: ﴿هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ أَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ﴾۔

۳۔ اس کا عامل حرف نفی ہو، جیسے: قولہ تعالیٰ: ﴿مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ﴾۔

۴۔ مصدر اپنے فاعل کی طرف مضاف ہو اور ضمیر کو منصوب کر رہا ہو، جیسے: أَعْجَبَنِي إِكْرَامُ عائِشَةَ إيَّاكُم۔

۵۔ اس کا عامل محذوف ہو، جیسے: إيَّاكُم و الحَسَدَ۔

۶۔ ضمیر اپنے سے پہلے والے اسم کا تابع (یعنی ضمیر اور اس کے عامل کے درمیان متبوع واقع ہو) ہو، جیسے قولہ تعالیٰ: ﴿يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ و إيَّاكُم﴾۔

۷۔ ضمیر إما کے بعد آئے، جیسے: إمَّا أنا و إمَّا أنتَ۔

اس قاعدہ سے دو صورتیں مستثنیٰ ہیں۔ ان میں اتصال کے امکان کے ساتھ ساتھ انفصال بھی جائز ہے:

۱۔ اگر کان وأخواتها کی خبر ضمیر ہو تو اس صورت میں اتصال اور انفصال دونوں جائز ہیں (چاہے اس کا اسم ضمیر ہو یا اسم ظاہر)، جیسے جملہ ۱۔ إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَّمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِيْ قَتْلِهِ میں يَكُنْهُ میں کان کی خبر متصل واقع ہوئی ہے اور جملہ ۲۔ بِبَذْلٍ وَحِلْمٍ سَادَ فِي قَوْمِهِ الفَتَى وَكَوْنُكَ إِيَّاهُ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ میں کان کی خبر إِيَّاهُ منفصل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واقع ہوئی ہے۔

۲۔ اگر دو منصوب ضمیریں مفعول بہ کے طور پر واقع ہوں اور پہلی ضمیر دوسری ضمیر کی بنسبت قوی (یعنی أعرف[1]) ہو تو دوسری ضمیر میں انفصال اور اتصال دونوں جائز ہیں، جیسے: الصَّدِيْقُ الوَفِيُّ ظَنَنْتُكَهُ یا الصَّدِيْقُ الوَفِيُّ ظَنَنْتُكَ إِيَّاهُ میں پہلی ضمیر کاف الخطاب ہے جو دوسری ضمیر الغائب "هاء" سے زیادہ اعرف ہے اس لئے دوسری ضمیر یعنی هاء الغائب میں اتصال بھی جائز ہے اور انفصال بھی۔ فصیح کلام میں دونوں قسم کے شواہد موجود ہیں، جیسے جملہ ۳۔ إِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلاً وَّلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ میں يُرِيْكَهُم اتصال ہے، اور جملہ ۵۔ إِنَّ اللّٰهَ مَلَّكَكُمْ إِيَّاهُمْ میں إِيَّاهُم انفصال ہے۔ چنانچہ جب دو منصوب ضمیریں متّصل واقع ہوتی ہیں تو اعرف ضمیر کی تقدیم راجح ہوتی ہے۔ اور جب منفصل واقع ہوتی ہیں تو اعرف ضمیر کی تقدیم راجح نہیں ہوتی البتہ التباس کی صورت میں جس ضمیر سے التباس زائل ہوجائے اس ضمیر کی تقدیم واجب ہوتی ہے، جیسے جملہ ۳۔ إِنَّ اللّٰهَ مَلَّكَكُمْ إِيَّاهُمْ وَلَوْ شَاءَ لَمَلَّكَهُمْ إِيَّاكُمْ کے پہلے جزء میں ضمیر الخطاب کُم کی تقدیم ضمیر الغائب إِيَّاهُم پر واجب ہے تاکہ کلام میں اشتباہ پیدا نہ ہو۔ البتہ اگر دونوں ضمیریں رتبہ میں برابر ہوں یعنی دونوں متکلّم کیلئے ہوں یا مخاطب کیلئے یا غائب کیلئے تو اس صورت میں انفصال واجب ہے، جیسے: أَعْطَيْتُهُ إِيَّاهُ، وسَأَلْتَنِي إِيَّايَ وخِلْتُكِ إِيَّاكَ۔

لیکن اگر دونوں ضمیروں کا مدلول مختلف ہو تو دوسری ضمیر کا فصل بھی جائز ہے اور وصل بھی، جیسے جملہ ۵۔ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيْمَ لِأَبِيْهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا إِيَّاهُ میں وَعَدَهَا إِيَّاهُ میں ها اور ہ دونوں ضمیریں غائب کی ہیں لیکن "ها" کا مرجع موعدۃ ہے اور "ہ" کا مرجع أبیه ہے لہٰذا دونوں کا مدلول مختلف ہونے کی وجہ سے دوسری ضمیر "ہ" میں اتصال اور انفصال دونوں جائز ہیں۔

قواعد:

۱۔ ضمیر اسم ظاہر کے قائم مقام ہوتی ہے اور اس کو کلام میں اختصار پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔ اگر کلام میں ضمیر متّصل کا استعمال ممکن ہو تو اس کی جگہ ضمیر منفصل کا لانا جائز نہیں اس قاعدے سے دو صورتیں مستثنیٰ ہیں:

---

(۱) قوت اور معرفت کے لحاظ سے سب سے قوی ضمیر المتکلم پھر ضمیر المخاطب پھر ضمیر الغائب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ا) اگر كان وأخواتها کی خبر ضمیر ہو تو اتصال اور انفصال دونوں صورتیں جائز ہیں۔

(ب) اگر کلام میں دو متصل ضمائر مفعول بہ کے طور پر واقع ہوں اور پہلی ضمیر دوسرے کی بہ نسبت زیادہ قوی ہو تو انفصال اور اتصال دونوں جائز ہیں۔

۳۔ کلام میں بعض مواضع پر ضمیر کا انفصال واجب ہے: (ا) حصر کی صورت میں جب ضمیر عامل پر مقدم ہو یا عامل سے متاخر ہو لیکن إلاّ کے بعد واقع ہو، (ب) ضمیر مبتدا یا خبر ہو، (ج) اس کا عامل محذوف ہو، (د) اس کا عامل حرف نفی ہو، (ہ) ضمیر إمّـــا کے بعد واقع ہو، (و) مصدر اپنے فاعل کی طرف مضاف ہو اور ضمیر کو منصوب کرے، (ز) ضمیر اپنے سے پہلے والے اسم کی تابع ہو، (ح) دو رتبے میں برابر ضمائر مفعول بہ کے طور پر واقع ہوں۔

التمرين - ۱

أعرب الضمائر الملونة من الجمل الآتية واذكر ما يجب اتصاله وما يجب انفصاله وما يجوز فيه الأمران مع بيان السبب:

نموذج: ۱ ـ قال بِشرٌ: اعْلَمْ أَنَّ البَلاءَ كُلَّهُ فِي هَوَاكَ وَالشِّفَاءَ كُلَّهُ فِي مُخَالَفَتِكَ إِيَّاهُ.

كَ: ضمير متصل، في محل جر، مضاف إليه، واجب الاتصال؛ لأن الاتصال أمكن فالانفصال امتنع.

إيّا: ضمير منفصل، في محل نصب، مفعول به، واجب الانفصال؛ لأن المصدر أضيف إلى فاعله.

ه: ضمير الغائب، لا محل له من الإعراب.

۲ ـ كُلُّ مَا اسْتَغْلَقَ عَلَيَّ فَهْمُهُ سَأَلْتُكَهُ.

تُـ : ضمير بارز متصل، في محل رفع، فاعل، واجب الاتصال؛ لإمكان الاتصال امتنع الانفصال.

كَ: ضمير متصل، في محل نصب، مفعول به أول، واجب الاتصال؛ لإمكان الاتصال امتنع الانفصال.

ه : ضمير متصل، في محل نصب، مفعول به ثان، جائز الاتصال والانفصال؛ لاختلاف الضميرين في الرتبة.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ صَدِيْقِي مَا زِلْتَه يا زيد.

٤ـ الأوفياء حَسَبْتُكُمُوهُم يا أَصْدِقَائِي.

٥ـ الغَرِيْبَ زَعَمْتُكَهُ يَا أُسَامَةُ.

٦ـ المُطِيْعَة لِلْوَالِدَيْنِ أَصْبحتِها يا زينب.

٧ـ الطالِبَةُ المُجْتَهِدَةُ لَيْستها عائشةُ.

٨ـ إِذَا حَزَبَكَ أَمرٌ فَافْزَعْ إِلَى الصَّلاةِ تَكْفِك إيّاه.

٩ـ إِيَّاكَ وَالعُجْلَةَ فإِنَّها تُكَنَّى أمّ النَّدَامَةِ.

١٠ـ لا تَتَمَنَّوا لِقَاءَ العَدُوِّ فإنّ تَمنيكُم إيّاه دَعْوى!

١١ـ أَتَرْغَبُ فِي الدّنيا وَمَا هِيَ إلّا ظِلٌّ زَائِلٌ أو زَهْرَةٌ فَانِيَةٌ.

١٢ـ اعْلَم ـ عَلَّمَنِي اللّٰهُ وإيّاكَ ـ أنّ أفضلَ جِهادِك جِهَادُ هَوَاك.

١٣ـ إذا أصابَكَ مَكْرُوهٌ فَالْجَأْ إلى اللّٰهِ فإنّه لَا يَكْشِفُ الضُرَّ إلّا هُوَ.

١٤ـ إن أَحْبَبْتَ أن تَنْتَفِعَ بأمْوالِكَ فَاسْتَوْدِعْها إيّاه سبحانه وتعالى.

١٥ـ العِلْمُ نُورُ اللّٰهِ وَلَيْسَ اللّٰهُ بِمُعْطِيْكَه حتّٰى تَطْلُبَهُ خَالِصًا لِوَجْهِهِ.

١٦ـ مِن النَّاس مَن لَا يَصْلُحُ له المَالُ فَلو أعطاه اللّٰه إيّاه لأفْسَدَ عليه دِيْنَهُ.

١٧ـ إِذَا وَاجَهَتْكَ المَصَائِبُ فِي اللّٰه فَاذْكُر أَذَى نبيِّك فِيهِ فإنّه مُنْسِيْكَها.

١٨ـ إذا أَكَلْتَ ناسِيًا، أنتَ صائمٌ فإنّما هُوَ طَعَامٌ أَطْعَمَكَهُ اللّٰهُ، لَا يَذْهَبُ بِصَوْمِكَ.

١٩ـ إذا طُبِخَ النَّبِيْذُ اشْتَدَّ وَغَلَا وقَذَفَ بِالزَّبَدِ فإنْ صَارَه حَرُمَ شُرْبُهُ؛ لأنّه إذ ذاك يُسْكِرُ.

٢٠ـ ما الدّنيا إلّا بَيتٌ نَسَجَتْهُ العَنكبوتُ فاسْئَلِ اللّٰهَ أن يُرِيَكَها كما أَرَاها الصالِحِين مِن عبادِه.

٢١ـ لَا زَكَاةَ فِي الفِضَّةِ حَتّٰى تَبْلُغَ مِئَتَي دِرْهَمٍ فَإِن صَارَتِ الفِضَّةُ إيّاها وَجَبَتْ فِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.

٢٢ـ النَّفْسُ مَشْغُوفَةٌ بِالأَماني الباطِلَةِ لَا يَزَالُ تَمنيك إياها حتّٰى تَخْتَطِفَكَ المَنِيَّةُ فَتَطُول عند ذلك الحَسْرَةُ.

٢٣ـ أَيُّهَا العلماءُ! العِلْمُ تراثُ الأَنْبِيَاءِ وَرَّثَه اللّٰهُ إيّاكم فلا تَأْلُوا جُهْدًا فِي سَبِيْلِ الحِفَاظِ على هذا التراثِ الثَّمِيْنِ.

٢٤ـ أوصَى الأَبُ وَلَدَه: يا بُنَيَّ عِظَتِي إيّاكَ أن تَخْزَنَ لِسانَكَ إلّا مِن الخيرِ فإنّه مَطْرَدَةٌ لِلشَّيطان وعَونٌ على أمرِ دِينِكَ.

٢٥ـ قال عليٌّ رضي اللّٰه عنه: إذا وجدتَ مِن أهل الفاقةِ مَن يَحْمِلُ لَكَ زَادَكَ فيُوافِيك به حيثُ تَحْتَاجُ إليه فاغْتَنِمْ حمله إيّاه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٢

مثّل لما يأتي:

١ ـ ضمير عامله محذوف.

٢ ـ ضميران أحدهما مرفوع والآخر منصوب.

٣ ـ ضمير مقدم على عامله.

٤ ـ ضمير منصوب بمصدر مضاف إلى فاعله.

٥ ـ ضمير عامله حرف نفي.

٦ ـ ضميران منصوبان أوّلهما أعرف مِن الثاني.

٧ ـ ضميران منصوبان غائبان.

٨ ـ ضميران منصوبان أحدهما واجب التقديم.

٩ ـ ضمير مرفوع واجب الاتصال.

١٠ ـ ضميران منصوبان ثانيهما أقوى مِن الأوّل.

١١ ـ ضمير منصوب واجب الاتّصال.

١٢ ـ ضميران منصوبان كلاهما في مرتبة واحدة.

١٣ ـ ضمير وقع خبرًا لِكان أو إحدى أخواتها.

١٤ ـ ضمير مجرور وقع تابعًا لما قبله في الإعرابِ.

١٥ ـ ضمير فصل بينه وبين عامله حرف حصر.

١٦ ـ ضمير منصوب وقع تابعًا لما قبله في الإعرابِ.

التمرين - ٣

أعرب الضمائر الملوّنة في الآيات الآتية واذكر ما يجب فيه الاتّصال وما يجب فيه الانفصال وما يجوز فيه الأمران مع بيان السبب:

نموذج: وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ إِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوْا اللّٰهَ.

إياكم: ضمير منفصل في محل نصب معطوف على الاسم الموصول "الذين" ويجب فيه الانفصال؛ لأنه تابع لما قبله.

٢ ـ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ.

٣ ـ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ أَمَرَ أَن لَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا إِيَّاهُ.

٤ ـ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ.

٥ ـ وَلَو نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمَاهُمْ.

٦ ـ أَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُوْنَ.

٧ ـ وَإِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا.

٨ ـ وَمَا أَنْسَانِيْهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ.

٩ ـ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٠ ـ فَقَالَ أَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ.

١١ ـ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ لَأَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ.

١٢ ـ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوْهُ.

١٣ ـ وَأَوْفُوْا بِعَهْدِيْ أُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ.

١٤ ـ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا.

١٥ ـ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ.

١٦ ـ وَاشْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ.

١٧ ـ وَكَأَيِّنْ مِّنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ

١٨ ـ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ إِلَّا إِيَّاهُ.

١٩ ـ إِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ.

٢٠ ـ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِنَّ أَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ.

التمرين ـ ٤

أعرب الضمائر الملوّنة في الأحاديث الآتية واذكر ما يجب فيه الاتّصال وما يجب فيه الانفصال وما يجوز فيه الأمران مع بيان السبب:

نموذج: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ فَقَالَ ﷺ: مَا عِنْدِي مَا أُعْطِيكَهُ، وَلٰكِنِ ائْتِ فُلَانًا فَأَتَى الرَّجُلَ فَأَعْطَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ دَلَّ عَلَى خَيرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ.

ك: ضمير متصل، مبني على الفتح، في محل نصب، مفعول به أول، واجب الاتصال؛ لأنه إذا أمكن الاتصال لم يَجُز العدول إلى الانفصال. ه: ضمير متصل، مبني على الضمة، في محل نصب مفعول به ثان، جائز الاتصال والانفصال؛ لاختلاف الضميرين في الرتبة.

٢ ـ قَالَ خَضِرُ عليه السلام: يَا مُوْسٰى! إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَلَّمَنِيْهِ لَا تَعْلَمُهُ أَنْتَ، وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ عَلَّمَكَهُ لَا أَعْلَمُهُ.

٣ ـ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّ هٰذِهِ السُّوْرَةَ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ.

٤ ـ قَالَ ﷺ: إِذَا كَفَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيَأْخُذْ بِيَدِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلْيُطْعِمْهَا إِيَّاهُ.

٥ ـ قَالَ ﷺ: مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنِّي، وَلَا يَسْأَلُ الْجَنَّةَ إِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ إِيَّايَ.

٦ ـ قَالَ ﷺ: لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ، قَالَ رَجُلٌ: وَلَا إِيَّاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا إِيَّايَ إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلٰكِنْ سَدِّدُوا.

٧ ـ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ زِمَامًا مِنْ شَعْرٍ مِنْ مَغْنَمٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: سَأَلْتَنِي زِمَامًا مِنْ نَارٍ لَمْ يَكُنْ لَكَ أَنْ تَسْأَلَنِيهِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أُعْطِيَهُ.

٨ ـ قَالَ ﷺ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ يَأْتُونَكُم مِنَ الأَحَادِيثِ بِمَا لَم تَسمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُم فَإِيَّاكُم وإِيَّاهُم لَا يُضِلُّونَكُم وَلَا يَفْتِنُونَكُم.

٩ ـ قَالَ ﷺ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ، فَذَهَبْتُ أَتَنَاوَلُ مِنْهَا قِطْفًا أُرِيكُمُوهُ فَحِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا مَاءُ الْحَبَّةِ مِنَ الْعِنَبِ؟ قَالَ كَأَعْظَمِ دَلْوٍ فَرَتْ أُمُّكَ قَطُّ.

١٠ ـ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كَيْفَ تَرَى بَعِيْرَكَ أَتَبِيعُنِيهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ غَدَوْتُ إِلَيْهِ بِالْبَعِيْرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ.

١١ ـ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ: الْفَقْرَ تَخَافُونَ أَوِ الْعَوَزَ أَمْ تُهِمُّكُمُ الدُّنْيَا فَإِنَّ اللّٰهَ فَاتِحٌ عَلَيْكُمْ فَارِسَ وَالرُّوْمَ وَتُصَبُّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا حَتّٰى لَا يُزِيْغَكُمْ بَعْدَ أَنْ زِغْتُمْ إِلَّا هِيَ.

١٢ ـ قَالَ ﷺ: إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَوْ جَاءَ أَحَدَكُمْ يَسْئَلُهُ دِيْنَارًا لَمْ يُعْطِهِ وَلَو سَأَلَهُ دِرْهَمًا لَمْ يُعْطِهِ وَلَوْ سَأَلَهُ فَلْسًا لَمْ يُعْطِهِ، فَلَو سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ أَعْطَاهَا إِيَّاهُ ذِي طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ.

١٣ ـ وَعَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: رُبَّمَا سَقَطَ الْخِطَامُ مِنْ يَدِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رضي الله عنه فَيَضْرِبُ بِذِرَاعِ نَاقَتِهِ فَيُنِيْخُهَا فَيَأْخُذُهُ قَالَ: فَقَالُوا لَهُ: أَفَلَا أَمَرْتَنَا فَنُنَاوِلَكَهُ؟ قَالَ: إِنَّ حِبِّي ﷺ أَمَرَنِي أَنْ لَا أَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا.

١٤ ـ قَالَ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ: كَذَّبَنِي ابنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَأَمَّا تَكْذِيْبُهُ إِيَّايَ فَزَعَمَ أَنِّي لَا أَقْدِرُ أَنْ أُعِيْدَهُ كَمَا كَانَ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ لِي وَلَدٌ فَسُبْحَانِي أَنْ أَتَّخِذَ صَاحِبَةً أَوْ وَلَدًا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٥ ـ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ: أَتَتِ الْجَدَّتَانِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَأَرَادَ أَنْ يَجْعَلَ السُّدُسَ لِلَّتِي مِنْ قِبَلِ الأُمِّ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ: أَمَا إِنَّكَ تَتْرُكُ الَّتِي لَوْ مَاتَتْ وَهُوَ حَيٌّ كَانَ إِيَّاهَا يَرِثُ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ السُّدُسَ بَيْنَهُمَا.

١٦ ـ عَنْ أَبِي قَيْسٍ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسَأَلَهَا أَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَت: لَا، قُلْتُ: إِنَّ عَائِشَةَ تُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، قَالَتْ: لَعَلَّهُ إِيَّاهَا كَانَ لَا يَتَمَالَكُ عَنْهَا حُبًّا أَمَّا إِيَّايَ فَلَا.

١٧ ـ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ أَنَّ مُكَاتَبًا جَاءَهُ فَقَالَ: إِنِّي عَجَزْتُ عَنْ مُكَاتَبَتِي فَأَعِنِّي فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيْهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلٍ صَبِيْرٍ دَيْنًا أَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ، قُلْ: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

١٨ ـ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ﷺ بِعَطَاءٍ فَرَدَّهُ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لِمَ رَدَدْتَهُ؟ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ خَيْرًا لِأَحَدِنَا أَنْ لَا يَأْخُذَ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّمَا ذٰلِكَ عَنِ الْمَسْأَلَةِ، فَأَمَّا مَا كَانَ عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ يَرْزُقُكَهُ اللّٰهُ.

١٩ ـ قَالَ ﷺ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هِمَّتَهُ وَسَدَمَهُ وَلَهَا شَخَصٌ وَإِيَّاهَا يَنْوِي، جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَشَتَّتَ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ مِنْهَا، وَمَنْ كَانَتِ الآخِرَةُ هِمَّتَهُ وَسَدَمَهُ وَلَهَا شَخَصٌ وَإِيَّاهَا يَنْوِي جَعَلَ اللّٰهُ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ وَجَمَعَ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ صَاغِرَةٌ.

٢٠ ـ عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا نَائِمٌ عَلَى الْمَنَامَةِ فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ أَوِ الْحُسَيْنُ قَالَ: فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى شَاةٍ لَنَا بِكْرٍ فَحَلَبَهَا فَدَرَّتْ فَجَاءَهُ الْحَسَنُ فَنَحَّاهُ ﷺ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَأَنَّهُ أَحَبُّهُمَا إِلَيْكَ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ اسْتَسْقَى قَبْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي وَإِيَّاكِ وَهٰذَيْنِ وَهٰذَا الرَّاقِدَ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٥

نموذج في الإعراب:

١ ـ قَالَﷺ: أَيُّمَا رَجُلٍ تَدَيَّنَ دَيْنًا وَهُوَ مُجْمِعٌ أَلَّا يُوَفِّيَهُ إِيَّاهُ لَقِيَ اللّٰهَ سَارِقًا.

قال: فعل ماض، مبني على الفتح، وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو".

ﷺ: جملة دعائية، لا محل لها من الإعراب.

أيما: أي: أداة شرط، جازم، مبتدأ، مرفوع وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف. **ما:** زائدة، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

رجل: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

تديّن: فعل ماض، مبني على الفتحة، وفاعله ضمير مستتر جوازًا، تقديره: "هو".

دينا: مفعول به، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

و: حالية مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب. **هو:** ضمير منفصل، مبني على الفتحة، في محل رفع، مبتدأ، وهو واجب الانفصال؛ لكونه مبتدأ.

مجمع: خبر مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره.

ألّا: أن: حرف نصب ومصدري واستقبال، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. **لا:** ناهية، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

يوفّيه: يوفّي: فعل مضارع، منصوب بـ"أن"، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وفاعله ضمير مستتر جوازا، تقديره: "هو". **ه:** ضمير متصل، مبني على الضمة، في محل نصب، مفعول به، وهو واجب الاتصال؛ لأنه أمكن الاتصال فلم يجز العدول إلى الانفصال.

إياه: إيا: ضمير منفصل مبني على السكون، في محل نصب، مفعول به ثان، وهو واجب الانفصال؛ لاستواء الضميرين في الرتبة. **ه:** ضمير للغائب، لا محل له من الإعراب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لقي: فعل ماض، مبني على الفتح، وفاعله ضمير مستتر جوازا، تقديره: "هو".

الله: لفظ الجلالة مفعول به، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

سارقا: حال، منصوب من فاعل "لقي"، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

الجملة "قال ﷺ": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "أيما رجل تدين...": مقول القول، في محل نصب.

الجملة "تدين": فعل الشرط، في محل جزم، و"لقي الله" جواب الشرط، في محل جزم، والجملة الشرطية وجوابه معًا في محل رفع، خبر لمبتدأ "أيّ".

الجملة "وهو مجمع": جملة حالية، في محل نصب.

الجملة "ألا يوفيه إياه": مصدر مؤول في تأويل المصدر الصريح، في محل نصب، مفعول به.

أعرب ما يأتي:

١ ـ قَالَ ﷺ: إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ إِيَّاهُ.

٢ ـ قَالَ ﷺ: يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الخَمْرَ بِاسْمٍ يُسَمُّوْنَهَا إِيَّاهُ.

٣ ـ قَالَ ﷺ: مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَاضِيْنَ.

٤ ـ قَالَ ﷺ: عَلَى كُلِّ بَعِيْرٍ شَيْطَانٌ، فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا، فَسَمُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ، وَلَا تُقَصِّرُوْا عَنْ حَاجَاتِكُمْ.

٥ ـ اللّٰهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس السابع والثلاثون

الأسماء الممنوعة من الصرف

الأمثلة:

١ـ قال تعالى: وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ.

٢ـ قال تعالى: وَإِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوْهَا.

٣ـ قال تعالى: أَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ.

٤ـ تُضَاءُ الْمَنَازِلُ فِي الرِّيْفِ بِمَصَابِيْحَ كَهْرَبِيَّةٍ.

٥ـ طُوْبَى لِلْمُخْلِصِيْنَ؛ أُولٰئِكَ مَصَابِيْحُ الدُّجَى تَنْجَلِي عَنْهُمْ كُلُّ فِتْنَةٍ ظَلْمَاءَ.

٦ـ إِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ دِعَامَةٌ مِنْ دَعَائِمِ الْإِسْلَامِ.

٧ـ قال تعالى: إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ.

شرح وتفصیل:

تمام اسماء اصل میں منصرف ہوتے ہیں یعنی ضمہ سے مرفوع، فتحہ سے منصوب اور کسرہ سے مجرور ہوتے ہیں اور نکرہ ہونے کی صورت میں ان پر تنوین آتی ہے، مگر بعض اسماء ایسے ہوتے ہیں جن پر نکرہ ہونے کی صورت میں تنوین نہیں آتی اور یہ ضمہ سے مرفوع اور فتحہ سے منصوب ومجرور ہوتے ہیں، یہ اسماء قواعد کی اصطلاح میں "ممنوع من الصرف" کہلاتے ہیں، جیسے جملہ ۱۔ میں إِبْرَاهِيْم، إِسْمَاعِيْل، إِسْحَاق، يَعْقُوْب، اور جملہ ۲۔ میں أَحْسَنَ، اور جملہ ۳۔ میں مَسَاكِين، اور جملہ ۴۔ میں مَصَابِيْحَ اور جملہ ۵۔ میں ظَلْمَاءَ تنوین سے خالی ہیں اور فتحہ سے مجرور ہیں، البتہ جب یہ اسماء مضاف ہوتے ہیں یا ان پر أل داخل ہوتا ہے تو یہ اسماء منصرفہ کی طرح کسرہ سے مجرور ہوتے ہیں، جیسے جملہ ۶۔ میں دَعَائِم مضاف ہونے کی وجہ سے اسم غیر منصرف ہونے کے باوجود کسرہ سے مجرور ہے اور جملہ ۷۔ میں الأَسْفَل مقترن بـ "أل" ہونے کی بناء پر غیر منصرف ہونے کے باوجود کسرہ سے مجرور ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أقسام الأسماء الممنوعة من الصرف

ممنوع من الصرف اسماء دوقسم کے ہوتے ہیں:

۱۔ مَا يُمْنَعُ مِنَ الصَّرْفِ لِعِلَّتَيْنِ. ۲۔ مَا يُمْنَعُ مِنَ الصَّرْفِ لِعِلَّةٍ وَاحِدَةٍ.

(أ) ما يُمنَع من الصَّرف لِعِلَّتين

الأمثلة:

(أ) العَلَمُ

١۔ قال تعالى: وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأتِيْ مِنْ بَعدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ.

٢۔ قال تعالى: إِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ.

٣۔ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ رضي اللّٰه عنه: مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَنْ أَسْلَمَ عُمَرُ رضي اللّٰه عنه.

٤۔ إِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ رضي اللّٰه عنها عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ.

٥۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِيْنٌ وَأَمِيْنُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ رضي اللّٰه عنه.

٦۔ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيْكَرِبَ رَاوٍ مِنْ رُوَاةِ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.

٧۔ قال تعالى: وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْمَاعِيْلَ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ.

(ب) الوَصْفُ

٨۔ قال تعالى: وَإِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوْهَا.

٩۔ قال تعالى: فَرَجَعَ مُوْسٰى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا.

١٠۔ قال تعالى: فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ.

١١۔ قال تعالى: فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا أَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ.

شرح وتفصیل:

اسم عام طور پر دوعلّتوں سے مل کر غیر منصرف بنتا ہے ان دوعلّتوں میں سے ایک علّت معنوی ہوتی ہے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دوسری لفظی۔

العلّتان المعنويّتان

معنوی علّتیں دو ہیں: ۱۔ العَلَمية ۲۔ الوصفية۔

۱۔ العلميّة:

علمیّہ سے مراد وہ اسم ہے جو کسی ذات معیّن پر دلالت کرے، جیسے: عمرو، عمرة.

۲۔ الوصفيّة:

یہاں وصف سے مراد بعض ایسے مشتق اسماء ہیں جو علم نہیں اور جن کی وصفیت اصلی ہے طاری نہیں،[1] مثلاً: فَرْحَان، أَبْيَض۔

صرف علمی یا صرف وصفی علت اسم کو غیر منصرف بنانے کے لئے کافی نہیں، بلکہ اس میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک لفظی علت مل کر اسم کو غیر منصرف بناتی ہے۔ وہ لفظی علّتیں جو کسی علم کو غیر منصرف بناتی ہیں چھ ہیں:

۱۔ وزن الفعل ۲۔ زيادة الألف والنون ۳۔ العدل ٤۔ التأنيث بغير الألف

٥۔ التركيب ٦۔ العجمة

اور وہ لفظی علّتیں جو کسی وصف کو غیر منصرف بناتی ہیں تین ہیں:

۱۔ وزن الفعل ۲۔ زيادة الألف والنون ۳۔ العدل

ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(أ) العلل اللفظيّة التي تمنع العلم من الصرف

۱۔ وزن الفعل:

وزن الفعل سے مراد یہ ہے کہ کوئی علم کسی ایسے وزن پر آئے جو افعال کے ساتھ مخصوص ہو، جیسے جملہ اسماء میں علم أَحْمَدُ أَفْعَل کے وزن پر ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔

(۱) وصف کے اصلی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ وصف کسی چیز کی صفت بیان کرنے کے لئے وضع کیا گیا ہو، لیکن اگر کوئی اسم اصل میں تو کسی اور معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو، لیکن پھر اس کو کسی چیز کا وصف بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جائے تو وہ وصف اصلی نہ ہوگا، جیسے: لا يَرْحَمُ اللّٰهُ الصَّفْوَانَ قَلْبُهُ میں صفوان اصل میں چکنے پتھر کے لئے وضع کیا گیا ہے جبکہ اس مثال میں اس کو سخت دل کا وصف بیان کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے چنانچہ یہ وصف اصلی نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ زيادة الألف والنون:

کسی علم میں تین حروف کے بعد الف اورنون زائد ہوں (یعنی اصلی نہ ہوں) تو وہ علم غیر منصرف ہوتا ہے، جیسے جملہ۲۔ میں علم لُقْمَانُ اس وجہ سے غیر منصرف ہے کہ اس میں تین حروف (لقم) کے بعد الف اورنون زائد موجود ہیں۔

۳۔ العدل:

کسی اسم میں لفظی تبدیلی کر کے اسکے حقیقی معنی کو برقرار رکھتے ہوئے ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنے کوعدل کہتے ہیں، اعلام میں عدل کے لئے فُعَل کا وزن استعمال ہوتا ہے جو کہ فَاعِل سے معدول ہے، جیسے جملہ ۳۔ میں علم عُمَرُ غیر منصرف ہے، کیونکہ یہ عَامِر سے معدول ہے۔

٤۔ التأنيث بغير الألف:

تانیث بغیر الألف کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ علم لفظًا ومعنًی مؤنث ہو، جیسے جملہ۴۔ میں علم عَائِشَةَ لفظًا ومعنًی مؤنث ہے۔

۲۔ علم لفظًا مؤنث ہواور معنًی مؤنث نہ ہو، جیسے جملہ۵۔ میں علم عُبَيْدَة صرف لفظا مؤنث ہے۔

۳۔ علم معنًی مؤنث ہواور لفظًا مؤنث نہ ہوتو اس میں درج ذیل تفصیل ہے:

الف۔ اگر یہ تین حروف سے زائد پر مشتمل ہوتو مطلقًا غیر منصرف ہوتا ہے، جیسے: زَيْنَبُ، مَرْيَمُ وغیرہ۔

ب۔ اگر یہ تین حروف پر مشتمل ہواور درمیانی حرف متحرک ہوتو بھی مطلقًا غیر منصرف ہوتا ہے، جیسے: أمَل، سَقَر وغیرہ۔

ج۔ اگر یہ تین حروف پر مشتمل ہواور درمیانی حرف ساکن ہوتو یہ دیکھا جائے کہ یہ علم عجمی ہے یا عربی، اگر یہ علم عجمی ہے تو غیر منصرف ہوگا، جیسے: كَرْك، حِمْص وغیرہ، اور اگر یہ عربی ہے تو اس کومنصرف اور غیر منصرف بنانا دونوں جائز ہے، جیسے: هِند، مِصْر وغیرہ، (۱) قرآن کریم میں مِصْر منصرف بھی واقع ہوا ہے اور غیر منصرف بھی: ﴿اُدْخُلُوْا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمِنِيْنَ﴾، ﴿إِهْبِطُوْا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ﴾۔

(۱) خلاصہ یہ ہے کہ وہ علم جو صرف معنًی مؤنث ہو لفظًا مؤنث نہ ہو وجوبًا غیر منصرف ہوتا ہے ایک صورت کے علاوہ یعنی جب وہ عربی ہو، تین حروف پر مشتمل ہو اوردوسرا حرف ساکن ہو، اس صورت میں اسکو منصرف بنانا بھی جائز ہے اور غیر منصرف بھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥۔ التركيب:

اگر عَلَم ترکیب مزجی پر مرکب ہو[1] اور اس کے آخر میں ویہ نہ ہو تو وہ غیر منصرف ہوتا ہے[2]، جیسے جملہ ٦۔ میں عَلَم مَعْدِيْكَرِبَ ترکیب مزجی پر مرکب ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے[3]۔

٦۔ العجمة:

کوئی اسم عجمیوں میں بطور عَلَم استعمال ہوتا ہو اور چار سے زائد حروف پر مشتمل ہو تو وہ عربی میں غیر منصرف ہوتا ہے، جیسے جملہ ٧۔ میں إِبْرَاهِيْمَ، إِسْمَاعِيْلَ، إِسْحَاقَ اور يَعْقُوْبَ عجمی اعلام ہیں اور چار سے زائد حروف پر مشتمل ہیں اس لئے غیر منصرف ہیں۔

اگر عجمی عَلَم تین حروف پر مشتمل ہو تو وہ منصرف ہوتا ہے، جیسے: نُوْحٌ، لُوْطٌ، هُوْدٌ، عَادٌ وغیرہ۔ اس طرح اگر عجمی اسم بذات خود عَلَم نہ ہو، لیکن عربی زبان میں اس کو عَلَم کے طور پر استعمال کیا جائے تو وہ منصرف ہوتا ہے، جیسے: غَضَنْفَرٌ، أَلْمَاسٌ، نِيْلَوْفَرٌ وغیرہ۔

(ب) العلل التي تمنع الوصف من الصرف

١۔ وزن الفعل:

اگر کوئی وصف فعل کے وزن پر ہو جس کی وصفیت اصلی ہو اور اس کے مؤنث میں تاء التانیث نہ آتی ہو تو وہ غیر منصرف ہوتا ہے، یہ شرطیں اس وصف میں پائی جاتی ہیں جو أَفْعَل کے وزن پر ہو اور اس کا مؤنث فَعْلَاء یا فُعْلَى کے وزن پر ہو، جیسے جملہ ٨۔ میں وصف أَحْسَنَ أَفْعَل کے وزن پر ہے اور اس کا مؤنث حُسْنَى فُعْلَى کے وزن پر آتا ہے۔

٢۔ زيادة الألف والنون:

الف اور نون دو شرطوں کے ساتھ کسی وصف کو غیر منصرف بناتے ہیں:

الف۔ وصف فَعْلَان کے وزن پر ہو۔

ب۔ اس کے مؤنث کے آخر میں تاء التأنيث نہ ہو یعنی اس کا مؤنث فَعْلَى کے وزن پر ہو، جیسے جملہ ٩۔ میں وصف

(١) ترکیب مزجی سے مراد یہ ہے کہ دو کلمات اس طرح آپس میں ملا دیئے جائیں کہ ایک کلمہ بن جائے، چنانچہ ایک کلمہ بن جانے کے بعد اعراب آخری حرف پر ظاہر ہوتے ہیں۔ (٢) وہ اعلام جو مرکب مزجی ہوں لیکن ان کے آخر میں ویہ ہو تو وہ مبنی علی الکسر ہوتے ہیں، جیسے: سِيْبَوَيْهِ۔

(٣) مرکب اضافی اور مرکب اسنادی غیر منصرف نہیں ہوتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

غضبان غیر منصرف ہے کیونکہ یہ فَعْلان کے وزن پر وصف ہے اور اس کا مؤنث غَضْبیٰ "فَعْلیٰ" کے وزن پر آتا ہے۔

٣۔ العدل:

عدل کی دو صورتیں ہیں: ایک عدد میں اور دوسری غیر عدد میں:

١۔ العدل في العدد: اگر وصف ایک سے لیکر دس تک کے اعداد میں سے ہو اور فُعَال اور مَفْعَل کے وزن پر آئے تو وہ غیر منصرف ہوتا ہے، جیسے: أُحَادَ مَوْحَد، ثُنَاء مَثْنَی، ثُلَاثَ مَثْلَث، رُبَاع مَرْبَع، خُمَاس مَخْمَس، سُدَاس مَسْدَس، سُبَاع مَسْبَع، ثُمَان مَثْمَن، تُسَاع مَتْسَع، عُشَارَ مَعْشَر کیونکہ یہ تمام اوصاف ایسے اعداد اصلیہ سے تخفیفاً معدول ہیں جو تاکید کے لئے کلام میں مکرّر لائے جاتے ہیں، جیسے جملہ ١٠۔ میں مثنی "اثنتين اثنتين" سے، ثلاث "ثلاثة ثلاثة" سے اور رباعَ "أربعة أربعة" سے معدول ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔

٢۔ العدل في غير العدد: دوسری صورت کلمہ أُخَر کی ہے جس کا مفرد أُخْرَیٰ (اسم تفضیل آخَر کا مؤنث) ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب اسم التفضیل "أل" اور اضافت سے خالی ہو تو وہ تمام حالات میں مفرد مذکر آتا ہے۔ اس قاعدے کے برخلاف اسم التفضیل آخَر کو "أل" اور اضافت سے خالی ہونے کے باوجود مفرد مذکر کے بجائے جمع مؤنث أُخَر کے صیغے میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے یہ مفرد مذکر آخَر کا معدول ہونے کی بنا پر غیر منصرف ہوتا ہے، جیسے جملہ ١١۔ میں وصف أُخَر آخَر کا معدول ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔

قواعد:

١۔ ممنوع من الصرف وہ اسماء ہوتے ہیں جن پر نکرہ ہونے کی صورت میں تنوین نہیں آتی اور حالت جر میں فتحہ سے مجرور ہوتے ہیں۔

٢۔ وہ علتیں جن سے مل کر اسم غیر منصرف بنتا ہے، دو ہیں ان میں سے ایک علت معنوی ہوتی ہے اور دوسری لفظی ہوتی ہے۔ معنوی علتیں دو ہیں: ١۔ العلمية ٢۔ الوصفية۔

٢۔ وہ لفظی علتیں جو کسی علم کو غیر منصرف بناتی ہیں چھ ہیں: ١۔ وزن الفعل ٢۔ زيادة الألف والنون ٣۔ العدل ٤۔ التانيث بغير الألف ٥۔ التركيب ٦۔ العجمة۔

٣۔ وہ لفظی علتیں جو کسی وصف کو غیر منصرف بناتی ہیں تین ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١ ـ وزن الفعل ٢ ـ زيادة الألف والنون ٣ ـ العدل

(ب) ما يمنع مِن الصرف لعلّة واحدة

الأمثلة:

١ ـ قال تعالى: لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ.

٢ ـ قال تعالى: وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيَاطِيْنِ.

٣ ـ قال تعالى: وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِيْنَ.

٤ ـ قال تعالى: وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوْبُكُمْ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مَوَاطِن، مَصَابِيْح، بَيْضَاء، بُشْرٰى غیر منصرف ہیں اور ان چاروں میں صرف ایک ایک علّت ہے جو ان کو غیر منصرف بنا رہی ہے، مَوَاطِن اور مَصَابِيْح صيغة منتهى الجموع ہیں، بَيْضَاء کے آخر میں ألف التأنيث الممدودة ہے، اور بُشْرٰى کے آخر میں ألف التأنيث المقصورة ہے، یعنی صيغة منتهى الجموع، التانيث بالألف المقصورة اور التانيث بالألف الممدودة یہ تینوں ایسی علتیں ہیں جو دو علّتوں کے قائم مقام ہو جاتی ہیں اور اکیلے ہی اسم کو غیر منصرف بناتی ہیں، ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

١ ـ صيغة منتهى الجموع:

صيغة منتهى الجموع سے مراد ہر وہ جمع تکسیر ہے جسکے الف تکسیر کے بعد دو متحرک حروف ہوں یا وہ جمع تکسیر ہے جس کے الف تکسیر کے بعد تین ایسے حروف ہوں جن میں درمیانی حرف ساکن ہو، جیسے جملہ ١۔ میں مَوَاطِن صيغة منتهى الجموع ہے جس میں الف تکسیر کے بعد دو حرف (یعنی طاء اور نون) ہیں اور جملہ ٢۔ میں مصابيح صيغة منتهى الجموع ہے اور اس کے الف تکسیر کے بعد تین حرف (یعنی باء، یاء اور حاء) ہیں اور ان کا درمیانی حرف "یاء" ساکن ہے۔ یہ صیغہ عام طور پر مَفَاعِل، مَفَاعِيْل اور فَوَاعِيْل کے وزن پر[1] ہوتا ہے، اس کو منتهى الجموع اس لئے کہتے ہیں

(١) مَفَاعِل اور مَفَاعِيْل کے وزن پر ہونے سے مراد یہ ہے کہ کلمہ خماسی یا سداسی ہو، پہلا حرف دونوں حالتوں میں مفتوح ہو چاہے میم ہو یا میم کے علاوہ کوئی اور حرف، تیسرا حرف الف ہو، الف کے بعد یا تو دو حرف ہوں جن میں پہلا (یعنی الف کے فوراً بعد والا) حرف مکسور ہو، جیسے: تجارِب یا الف کے بعد تین حروف =

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کہ اس کے بعد مزید جمع ممکن نہیں ہوتی۔

۲۔ ألف التأنيث الممدودة:

ألف التانيث الممدودة سے مراد وہ الف ہے جو کلمہ کے آخر میں ہو اور اس کے بعد ہمزہ ہو، ألف التانيث الممدودة کی یہ اصطلاح صرف ألف التانيث المقصورة کے مقابلے میں استعمال ہوتی ہے، اس اصطلاح کے لفظی معنی یعنی تانیث مراد نہیں ہوتی، لہٰذا بعض اوقات یہ ألف تانيث پر دلالت کرتا ہے، جیسے: بَيْضَاء، نُفَسَاء اور کبھی ان کلمات میں بھی آجاتا ہے جو مؤنث نہیں ہیں، جیسے: أَقْرِبَاء، أَطِبَّاء، اس کی دو علامتیں ہیں:

۱۔ یہ الف تین یا اس سے زائد حروف کے بعد واقع ہو، چنانچہ اگر دو حروف کے بعد واقع ہو تو یہ تانیث کے لئے نہ ہوگا، جیسے: بِنَاء ، نِدَاء اور رِدَاء۔

۲۔ یہ الف زائد ہو، اصلیہ اور منقلبہ نہ ہو، جیسے: مَاءٌ اور دَاءٌ کا الف زائدہ نہیں منقلبہ ہے، یہ کلمے اصل میں مَوَءٌ اور دَوَءٌ ہیں کیونکہ ان کی جمع أَمْوَاه اور أَدْوَاء آتی ہے جبکہ أَعْدَاءٌ، أَسْمَاءٌ، أَبْنَاءٌ، أَنْبَاءٌ، آرَاءٌ میں الف اصلیہ ہے۔

جملہ ۳۔ میں بَيْضَاء غیر منصرف ہے، اس میں تین حروف کے بعد ألف التانيث الممدودة ہے جو زائدہ ہے، اصلیہ اور منقلبہ نہیں ہے۔

۳۔ ألف التانيث المقصورة:

ألف التانيث المقصورة سے مراد وہ الف ہے جو کلمہ کے آخر میں تانیث کے لئے ہو، اس کی علامت یہ ہے کہ اس سے پہلے والا حرف مفتوح ہوتا ہے، جیسے جملہ ۴۔ میں بُشْرٰی غیر منصرف ہے، کیونکہ اسکے آخر میں ألف التانيث المقصورة ہے جس سے پہلے والا حرف مفتوح ہے[1]۔

= ہوں جن میں سے پہلا مکسور اور دوسرا (یعنی درمیانی) حرف ساکن ہو، مثلاً: أَحَادِيْث۔

(۱) وہ اسماء جو الف مقصورہ پر ختم ہوتے ہیں سماعی بھی ہوتے ہیں اور قیاسی بھی، لیکن وہ اسماء جن میں الف مقصورہ تانیث کے لئے ہوتا ہے وہ صرف سماعی ہیں، ان کے مشہور اوزان درج ذیل ہیں: ۱۔ فُعْلَى (جیسے: أُرْبَى، حُعْبَى)، ۲۔ فُعَلَى (جیسے: بُهمَى، رُجْعَى)، ۳۔ فَعَلَى (جیسے: بَرَدَى، مَرَطَى)، ٤۔ فَعْلَى (جیسے: قَتْلَى، جَرْحَى)، ٥۔ فُعَالَى (جیسے: حُبَارَى، سُكَارَى)، ٦۔ فُعَّلَى (جیسے: سُمَّهَى)، ٧۔ فِعَلَّى (جیسے: دِفَقَّى)، ٨۔ فِعْلَى (جیسے: ذِكْرَى)، ٩۔ فِعْيَلَى (جیسے: حِثِّيثَى، خِلِّيفَى)، ١٠۔ فُعْلَّى (جیسے: كُفُرَّى)، ١١۔ فُعَيْلَى (جیسے: خُلَيْطَى)، ١٢۔ فُعَّالَى (جیسے: شُقَّارَى، خُبَّارَى)، چنانچہ جو اسم بھی ان اوزان میں سے کسی وزن پر آئیگا ألف التأنيث المقصورة کی وجہ سے مؤنث اور غیر منصرف ہوگا، اور اس کے اعراب حالت جر میں یوں ہونگے: مجرور بفتحة مقدرة على الألف نيابة عن الكسرة؛ لأنه غير منصرف۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قواعد:

ا۔ وہ اسماء جو ایک علت کی وجہ سے غیر منصرف ہوتے ہیں ان کی تین اقسام ہیں:

(الف) وہ اسماء جو صیغہ منتهى الجموع کے وزن پر ہوں۔ صیغة منتهى الجموع سے مراد ہر وہ جمع تکسیر ہے جس کے الف تکسیر کے بعد دو متحرک حروف یا تین حروف ہوں اور اس کا درمیانی حرف ساکن ہو۔

(ب) وہ اسماء جو ألف التانيث المقصورة پر ختم ہوں۔

(ج) وہ اسماء جو ألف التانيث الممدودة پر ختم ہوں۔

التمرين - ١

ميّز من الجمل الآتية الأسماء الممنوعة من الصرف والتي جُرّت بالكسرة مع أنها في الأصل ممنوعة من الصرف مع ذكر العلل التي منعت هذه الاسماء من الصرف:

نموذج: روي عن عليّ رضي الله عنه أنه مرّ على المَسَاجِد في رمضان وفيها قَنَادِيل تَزهُو لِصلاةِ التَّراوِيْحِ فَقَال: نوّر اللّٰه على عمر قَبْرَه كما نوَّر علينا مساجدَنا.

المساجد: صيغة منتهى الجموع، على وزن "مفاعل"، جرت بالكسرة مع أنها ممنوع من الصرف؛ لدخول "أل" عليه.

رمضان: اسم مجرور، وعلامة جره الفتحة نيابة عن الكسرة؛ لأنه ممنوع من الصرف؛ للعلمية وزيادة الألف والنون في آخره.

قناديل: اسم مرفوع ولم ينوّن؛ لأنه ممنوع من الصرف؛ لكونه صيغة منتهى الجموع، على وزن "فواعيل".

التراويح: صيغة منتهى الجموع، على وزن "فواعيل"، جرت بالكسرة مع أنها ممنوع من الصرف، لدخول "أل" عليه.

عمر: اسم مجرور، وعلامة جرّه الفتحة نيابة عن الكسرة؛ لأنه ممنوع من الصرف؛ للعلمية والعدل.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ـ الساكت عن الحق شيطان أخرس.

٣ـ زفر رحمه اللّٰه تعالى من أقيس أئمة الأحناف.

٤ ـ كان عدد قتلى المشركين في بدر سبعين.

٥ـ فُتِح نهاوند وآذربيجان في عهد الفاروق ﷺ.

٦ـ أتنام وأنت شبعان ريّان وجارك غرثان ظمآن؟

٧ـ احذروا الدنيا فإنّها أسحر من هاروت وماروت.

٨ـ في بلدنا من معاهد علمية ما ليس في بلاد أخر.

٩ـ قال الأستاذ: طالعوا موحد موحد وراجعوا مثنى مثنى.

١٠ـ أوصى القائد جنوده ألّا يخرجوا ليلاً إلّا ثناء أو ثلاث.

١١ـ قال عمرو بن دينار: ما رأيت أحدًا مثل طاؤوس بن كيسان.

١٢ـ نجران تقع في منتهى سلسلة جبال الحجاز عند حدود اليمن.

١٣ـ صفية رضي اللّٰه عنها أول امرأة مسلمة قتلت مشركًا دفاعًا عن دين اللّٰه.

١٤ـ قال عليٌّ ﷺ: النّاس من جهة التمثال أكفاء أبوهم آدم والأم حواء.

١٥ـ تسنّم يزدجردُ آخرُ ملوك العجم سريرَ الملك وهو ابن أحد وعشرين عامًا.

١٦ـ إنَّ اللّٰه يحمي عبده الدنيا كما يحمي الراعي الشفيق غنمه من مراتع الهلكة.

١٧ـ جالِسْ جلساءَ هم مصابيح للهدى، معالم للنور، مشاعل للعرفان، مفاتيح للخير.

١٨ـ لا ينبغي للمفتي الإفتاء وهو جوعان أو عطشان أو غضبان أو فرحان أو ولهان.

١٩ـ دخلت طوائف من اليهود جزيرة العرب بعد تشريد بخت نصر إيّاهم من بيت المقدس.

٢٠ـ وصلتْ بغداد في عهد هارون الرشيد إلى درجة قصوى من التمدن والتوسع والعمران.

٢١ـ استغن عمّا في أيدي النّاس تطو حياتك في نُعمى وسعادة وتحصل على ذكرى حسنة بعدها.

٢٢ـ قال عبد الملك بن مروان : من سرّه أن ينظر إلى رجل من أهل الجنة فلينظر إلى عروة بن الزبير.

٢٣ـ إن اللّٰه فرض فرائض لا يجوز تضييعها، وحدّ حدودا لا يجوز تعديها، وحرّم أشياء لا يجوز انتهاكها.

٢٤ـ روي عن عامر بن شرحبيل أنه قال: ما كتبت سوداء في بيضاء قط ولا حدثني رجل بحديث إلا حفظته.

٢٥ـ ولي أبو يوسف قضاء القضاة أيام هارون الرشيد فكان سببًا لظهور مذهب أستاذه أبي حنيفة في أقطار عراق وخراسان وما وراء النهر.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢٦ـ ولد رجاء بن حيوة في بِيسان من أرض فلسطين وكانت ولادته في أواخر خلافة عثمان بن عفان ﷺ وكان ينتمي إلى قبيلة كندة العربية.

٢٧ـ أليس في صحارى جرداء وحدائق فيحاء ومروج خضراء وأشجار غناء وسماء زرقاء وطواويس حسناء وسحائب بيضاء ما يدلك على قدرة اللّٰه؟

٢٨ـ قال عمرو بن العاص ﷺ: مصر تربة غبراء، وشجرة خضراء، طولها شهر، يكنفها جبل أغبر ورمل أعفر، يخط وسطها نهر ميمون الغدوات مبارك الروحات.

التمرين ـ ٢

مثّل لما يأتي:

١ـ علم مركب. ٢ـ صيغة منتهى الجموع. ٣ـ علم مزيد فيه الألف والنون.
٤ـ علم عجمي. ٥ـ وصف على وزن الفعل. ٦ـ علم مؤنث لفظا فقط بغير الألف.
٧ـ علم معدول. ٨ـ وصف على وزن الفعلان. ٩ـ علم مؤنث معنى فقط بغير الألف.
١٠ـ وصف معدول. ١١ـ مؤنث بالألف المقصورة. ١٢ـ علم مؤنث لفظا ومعنى بغير الألف.
١٣ـ علم على وزن الفعل. ١٤ـ مؤنث بالألف الممدودة. ١٥ـ علم مؤنث معنى فقط بغير الألف، ثلاثي.

التمرين ـ ٣

استخدم الكلمات الآتية في الجمل مرة منصرفا وأخرى غير منصرف:

١ـ أصدقاء ٢ـ طباشير ٣ـ أسعد ٤ـ جواهر ٥ـ حظوٰى

التمرين ـ ٤

بيّن ما ينصرف وما لا ينصرف من الكلمات الآتية مع ذكر السبب:

نموذج: ينابيع: غير منصرف؛ لكونه صيغة منتهى الجموع.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٢ـ بلخ	٣ـ أزرق	٤ـ لسان	٥ـ قيعان	٦ـ قبيصة	٧ـ هامان	٨ـ عزرائيل
٩ـ زحل	١٠ـ عباس	١١ـ سُعاد	١٢ـ عقلاء	١٣ـ حيتان	١٤ـ ندمان	١٥ـ خفافيش
١٦ـ لندن	١٧ـ ثعبان	١٨ـ تغلب	١٩ـ كرماء	٢٠ـ برهان	٢١ـ أجادب	٢٢ـ طبرستان
٢٣ـ زنيرة	٢٤ـ نيران	٢٥ـ قلائد	٢٦ـ طوالق	٢٧ـ يونس	٢٨ـ جوعان	٢٩ـ امرؤ القيس
٣٠ـ أبطح	٣١ـ أشعاء	٣٢ـ جنان	٣٣ـ قارون	٣٤ـ عذراء	٣٥ـ سمحاء	

التمرين ـ ٥

ميّز ما ينصرف عما لا ينصرف من الأسماء الممدودة والمقصورة الآتية:

نموذج: استحياء: منصرف؛ لأن الألف ليست بزائدة.

٢ـ هدى	٣ـ عتقاء	٤ـ أسارى	٥ـ فتاوى	٦ـ نساء
٧ـ عطاشى	٨ـ نجوى	٩ـ ضعفاء	١٠ـ فتى	١١ـ غضبى
١٢ـ نفساء	١٣ـ قُرى	١٤ـ حذّاء	١٥ـ رؤساء	١٦ـ سعداء
١٧ـ أوفياء	١٨ـ حبلى	١٩ـ جِذاء	٢٠ـ زملاء	٢١ـ رياء
٢٢ـ نعماء	٢٣ـ رخاء	٢٤ـ سفهاء	٢٥ـ رؤيا	٢٦ـ أحياء
٢٧ـ بأساء	٢٨ـ أغبياء	٢٩ـ أيامى	٣٠ـ أذى	٣١ـ رضوى
٣٢ـ تترى	٣٣ـ غثاء	٣٤ـ حمقاء	٣٥ـ عرجاء	٣٦ـ غذاء
٣٧ـ مولى	٣٨ـ قرناء	٣٩ـ طوى	٤٠ـ جوعى	

التمرين ـ ٦

استخرج من الآيات التالية الأسماء الممنوعة من الصرف وبيّن سبب منعها:

نموذج: وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ.

محكم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فرادى: ممنوع من الصرف؛ لأنه مختوم بالألف المقصورة، أو لأنه صيغة منتهى الجموع.

٢ ـ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى.
٣ ـ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَلَاسِلًا وَأَغْلَالًا وَّسَعِيْرًا.
٤ ـ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيْلَ.
٥ ـ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيْسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا.
٦ ـ كَلَّا إِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِلشَّوٰى.
٧ ـ إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا وَّكَوَاعِبَ أَتْرَابًا.
٨ ـ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ.
٩ ـ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا.
١٠ ـ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ.
١١ ـ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ.
١٢ ـ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى.
١٣ ـ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ.
١٤ ـ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ.
١٥ ـ وَعَادًا وَّثَمُوْدَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا.
١٦ ـ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ.
١٧ ـ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِيْنَ.
١٨ ـ يَعْمَلُوْنَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ.
١٩ ـ حَتّٰى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوْجُ وَمَأْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ.
٢٠ ـ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ.
٢١ ـ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهِ.
٢٢ ـ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِيْنَ.
٢٣ ـ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ أَلْقٰى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ.
٢٤ ـ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ إِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَّمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ.
٢٥ ـ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِيْ جَاءَ بِهِ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهُ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا.

التمرين ـ ٧

استخرج من الأحاديث التالية الأسماء الممنوعة من الصرف، وبيّن سبب منعها من الصرف:

نموذج: قَالَ ﷺ: مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا إِلَّا رَعَى الْغَنَمَ فَقَالَ أَصْحَابُهُ: وَأَنْتَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ كُنْتُ أَرْعَاهَا عَلٰى قَرَارِيْطَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِأَهْلِ مَكَّةَ.

قراريط: ممنوع من الصرف؛ لأنه صيغة منتهى الجموع على وزن "فواعيل".

مكة: ممنوع من الصرف للعلمية والتأنيث بغير الألف.

٢ـ قالَ ﷺ: مَن عَزَّى ثَكلى كُسِيَ بُرْدًا فِي الْجَنَّةِ.

٣ـ قَالَ ﷺ: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٤ـ قَالَ ﷺ: لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَن يَقُوْلَ: أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى.

٥ـ قَالَ ﷺ: يَا أَبَا مُوْسٰى! لَقَدْ أُوْتِيْتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيْرِ آلِ دَاوُدَ.

٦ـ قَالَ ﷺ: يَرْحَمُ اللّٰهُ أُمَّ إِسْمَاعِيْلَ! لَوْلَا أَنَّهَا عَجِلَتْ لَكَانَ زَمْزَمُ عَيْنًا مَعِيْنًا.

٧ـ قَالَ ﷺ: النَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِيْ الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوْا.

٨ـ قَالَ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْسَ بِأَعْوَرَ. أَلَا! إِنَّ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى.

٩ـ قَالَ ﷺ: تَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَايَاتٌ سُوْدٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتّٰى تُنْصَبَ بِإِيْلِيَاءَ.

١٠ـ قَالَ ﷺ: يَغْزُوْ جَيْشُ الْكَعْبَةَ فَإِذَا كَانُوْا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ.

١١ـ قَالَ ﷺ: لَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْأَمْرَ حَتّٰى يَسِيْرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلٰى حَضْرَمَوْتَ مَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ.

١٢ـ قَالَ ﷺ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ.

١٣ـ قَالَ ﷺ: مَنْ يَحْفِرُ بِئْرَ رُوْمَةَ فَلَهُ الْجَنَّةُ، فَحَفَرَهَا عُثْمَانُ. وَقَالَ ﷺ: مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ، فَجَهَّزَهُ عُثْمَانُ.

١٤ـ قَالَ ﷺ: السَّنَةُ إِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا، مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ: ذُوْ الْقَعْدَةِ وَذُوْ الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادٰى وَشَعْبَانَ.

١٥ـ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: أَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ، قَالَ: وَمَا إِمَارَةُ السُّفَهَاءِ؟ قَالَ: أُمَرَاءُ يَكُوْنُوْنَ بَعدِي لَا يَهْتَدُوْنَ بِهَدْيِي وَلَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِي.

١٦ـ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ إِلٰى تَبُوْكَ وَاسْتَخْلَفَ عَلِيًّا فَقَالَ: أَتُخَلِّفُنِيْ فِي الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ؟ قَالَ ﷺ: أَلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَرْضٰى أنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى إلَّا أنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي.

١٧ ـ قَالَ ﷺ: مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ يُقْرَضُ شِفَاهُهُم بِمَقَارِيْضَ مِن نَارٍ كُلَّمَا قُرِضَتْ عَادَتْ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيْلُ! مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: خُطَبَاءُ مِن أُمَّتِكَ يَقُولُونَ مَا لا يَفعَلُونَ.

١٨ ـ قَالَ النبيُّ ﷺ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! ابكُوا فإن لَم تَبكُوا فَتَبَاكُوا فإنَّ أهلَ النَّارِ يَبكُونَ فِي النَّارِ حَتّٰى تَسِيلَ دُمُوعُهُم فِي خُدُودِهِم كَأنَّهَا جَدَاوِلُ حَتَّى تَنقَطِعَ الدُّمُوعُ فَيَسِيلُ يَعنِي الدَّمَ فَيَقْرَحُ العُيُونُ.

١٩ ـ قَالَ ﷺ : إنَّ لِلّٰهِ جُلَسَاءَ يَومَ القِيَامَةِ عَن يَمِينِ العَرشِ - وَكِلتَا يَدَي اللّٰهِ يَمِينٌ - عَلَى مَنَابِرَ مِن نُورٍ وُجوهُهُم مِـن نُـورٍ لَيسُوا بِأنبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ وَلَا صِدِّيقِينَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! من هم؟ قَالَ: هُمُ المُتَحَابُّونَ بِجَلَالِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وتَعَالَى المُتَحَابُّونَ بِجَلَالِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وتَعَالَى.

٢٠ ـ قَـالَ ﷺ: تُـعْرَضُ الفِتَنُ عَلَى القُلُوْبِ كَالحَصِيرِ عُوْدًا عُوْدًا فَأيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَتْ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ وَأيُّ قَـلْـبٍ أنـكَـرَهَـا نُـكِـتَـتْ فِـيهِ نُـكْتَةٌ بَـيضَـاءُ حَتّٰى تَصِيْرَ عَلَى قَلْبَيْنِ عَلَى أبيَضَ مِثلَ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّـمَـاوَاتُ وَالأَرْضُ وَالآخَـرَ أسْـوَدَ مُـرْبَـادًا كَـالـكُـوْزِ مُـجَـخِّيًا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوْفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا إلَّا مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ.

التمرين ـ ٨

ميز في الآيات الآتية الأسماء الممنوعة من الصرف والأسماء التي جرت بالكسرة مع أنها في الأصل ممنوعة من الصرف:

نموذج: وَإذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ.

المجالس: جرّ بالكسرة مع أنّه في الأصل غير منصرف لدخول "أل" عليه.

٢ ـ وَأنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى.

٣ ـ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ.

٤ ـ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ.

٥ ـ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِيْنَ.

٦ ـ وَإلٰى مَدْيَنَ أخَاهُمْ شُعَيْبًا.

٧ ـ قَالُوْا أرْجِهْ وَأخَاهُ وَأرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٨ـ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثٰى بِالْأُنْثٰى. ٩ـ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ.

١٠ـ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ. ١١ـ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰى.

١٢ـ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ.

١٣ـ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى.

١٤ـ رَضُوْا بِأَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ.

١٥ـ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ.

١٦ـ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ.

١٧ـ يَآ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّأُنْثٰى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوْا.

١٨ـ إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوْا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوْا كُسَالٰى.

١٩ـ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا.

٢٠ـ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ.

٢١ـ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

٢٢ـ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ.

٢٣ـ قَالُوْا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ.

٢٤ـ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا.

٢٥ـ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوٰتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا.

التمرين ـ ٩

ميز من الاحاديث الآتية الاسماء الممنوعة من الصرف والتي جرت بالكسرة مع أنها في الأصل ممنوعة من الصرف مع ذكر السبب:

نموذج: قَالَ ﷺ: لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيْغُ عَنْهَا إِلَّا هَالِكٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

البيضاء: منوع من الصرف؛ لكونه مختومًا بألف ممدودة ولكن جرّ بالكسرة؛ لدخول "أل" عليها.

٢ـ قَالَ ﷺ: اسْتَعِيْنُوْا عَلَى الْحَوائِجِ بِالْكِتْمَانِ. ٣ـ قَالَ ﷺ: شِرَارُ النَّاسِ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ فِي النَّاسِ.

٤ـ قَالَ ﷺ: أَلَا أُنَبِّئُكُم بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟ قَوْلِ الزُّوْرِ.

٥ـ قَالَ ﷺ: الشِّرْكُ أَخْفَى مِنْ دَبِيْبِ الذَّرِّ عَلَى الصَّفَا فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ.

٦ـ قَالَ ﷺ: الْمُؤَذِّنُوْنَ أُمَنَاءُ وَالأَئِمَّةُ ضُمَنَاءُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ وَسَدِّدِ الأَئِمَّةَ.

٧ـ قَالَ ﷺ: نَحْنُ الْآخِرُوْنَ فِي الدُّنْيَا الْأَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَغْفُوْرُ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ.

٨ـ قَالَ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ، عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ.

٩ـ قَالَ ﷺ: مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِيْ غَنَمٍ بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهِ.

١٠ـ قَالَ ﷺ: مَن أَصْبَحَ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي بَدَنِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيْزَتْ لَهُ الدُّنْيَا بِحَذَافِيرِهَا.

١١ـ قَالَ ﷺ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ لَيْلَةً أَفْضَلَ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ حَارِسٌ حَرَسَ فِي أَرْضِ خَوْفٍ لَعَلَّهُ أَنْ لَا يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ.

١٢ـ قَالَ ﷺ: لَيَكُوْنَنَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَقَذْفٌ وَمَسْخٌ وَذَلِكَ إِذَا شَرِبُوْا الْخُمُوْرَ وَاتَّخَذُوْا الْقَيْنَاتِ وَضَرَبُوْا بِالْمَعَازِفِ.

١٣ـ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِجِبْرِيْلَ: مَا لِيْ لَا أَرَى مِيْكَائِيْلَ ضَاحِكًا قَطُّ؟ قَالَ: مَا ضَحِكَ مِيْكَائِيْلُ مُنْذُ خُلِقَتِ النَّارُ.

١٤ـ قَالَ ﷺ: يُخْرَجُ لِابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةُ دَوَاوِيْنَ: دِيْوَانٌ فِيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَدِيْوَانٌ فِيْهِ ذُنُوْبُهُ وَدِيْوَانٌ فِيْهِ النِّعَمُ مِنَ اللّٰهِ عَلَيْهِ.

١٥ـ قَالَ عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ: لَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيْعِ الْجَنَّةِ بَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيْظٌ مِنَ الزِّحَامِ.

١٦ـ قَالَ ﷺ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ، وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِيْنَةِ نُقِلَ إِلَى الْجُحْفَةِ.

١٧ـ قَالَ ﷺ: حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدَنَ إِلَى عُمَّانَ الْبَلْقَاءِ مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَوَانِيْهِ عَدَدُ النُّجُوْمِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا.

١٨ـ قَالَ ﷺ: إِنَّ هَذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيْحُ، فَطُوْبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ ﷻ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِلشَّر، وَ وَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ.

١٩ ـ قَالَ ﷺ: يَدُ اللّٰهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا بِيَدِهِ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْمِيْزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ.

٢٠ ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: سَتَكُوْنُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ فَخِيَارُ أَهْلِ الْأَرْضِ أَلْزَمُهُمْ مُهَاجَرَ إِبْرَاهِيْمَ وَيَبْقَى فِي الْأَرْضِ شِرَارُ أَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ أَرْضُوْهُمْ وَتَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللّٰهِ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيْرِ.

٢١ ـ قَالَ ﷺ: مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا وَهُوَ سَكْرَانُ دَخَلَ الْقَبْرَ سَكْرَانَ وَبُعِثَ مِنْ قَبْرِهِ سَكْرَانَ وَأُمِرَ بِهِ إِلَى النَّارِ سَكْرَانَ فِيْهِ عَيْنٌ يَجْرِي مِنْهَا الْقَيْحُ وَالدَّمُ هُوَ طَعَامُهُمْ وَشَرَابُهُمْ مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ.

٢٢ ـ قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَا الْجِسْرُ؟ قَالَ: دَحْضٌ مَزَلَّةٌ فِيْهِ خَطَاطِيْفُ وَكَلَالِيْبُ وَحَسَكَةٌ يَكُوْنُ بِنَجْدٍ فِيْهَا تَشْوِيْكَةٌ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ، فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُوْنَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيْحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَأَجَاوِيْدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوْشٌ مُرْسَلٌ وَمَكْدُوْشٌ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ.

التمرين ـ ١٠

نموذج في الإعراب:

١ ـ أَهْدَى مَلِكُ أَيْلَةَ لِلنَّبِيِّ ﷺ بَغْلَةً بَيْضَاءَ.

أَهْدَى: فعل ماض، مبني على الفتحة المقدرة، منع من ظهورها التعذر.

مَلِكُ: فاعل مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

أَيْلَةَ: مضاف إليه، مجرور، وعلامة جرّه الفتحة نيابة عن الكسرة؛ لأنه ممنوع من الصرف؛ للعلمية والتانيث.

لِلنَّبِيِّ ﷺ: لـ: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب.

النبي: اسم مجرور، وعلامة جرّه الكسرة الظاهرة على آخره، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "أهدى".

بَغْلَةً: مفعول به، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

بَيْضَاءَ: نعت لـ"بغلة" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، ولم ينوّن؛ لأنه ممنوع من الصرف؛

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

للوصفية ألف التانيث الممدودة.

الجملة "أهدى ملك إيلة": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

٢ ـ إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ فِي الْمِيْزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُسْنُ الْخُلُقِ.

إِنَّ: حرف نصب توكيد ومشبه بالفعل، مبني على الفتح، لا محل له من الإعراب.

أَثْقَلَ: اسم "إن" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو منصرف؛ لأنه مضاف إلى "شيء".

شَيْءٍ: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

فِي: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب. **الْمِيْزَانِ**: اسم مجرور بحرف جرّ، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، والجار والمجرور متعلقان بـ "أثقل".

يَوْمَ: ظرف زمان، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

الْقِيَامَةِ: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

حُسْنُ: خبر "إن" مرفوع، وعلامة رفعه الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

الْخُلُقِ: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

الجملة "إن أثقل شيء": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

أعرب ما يلي:

١ ـ ليس شيء بأغلى من الوقت.

٢ ـ كان ابن قدامة إمام الحنابلة بجامع دمشق.

٣ ـ اصطفنا بسوات ومررنا هناك بحدائق غناء.

٤ ـ رفرفت راية الإسلام بعراق في عهد عمر ﷺ.

٦ ـ قال يزيد بن هارون: لم أر أعقل ولا أفضل ولا أروع من أبي حنيفة.

٥ ـ استشهد ثمامة بن أثال رضي الله عنه وهو يقاتل جيش مسيلمة الكذاب.

٧ ـ تزوج النبي ﷺ سودة بنت زمعة رضي الله عنها بمكة بعد وفاة خديجة رضي الله عنها.

٨ ـ كان من ضحايا طاعون عمواس معاذ وأبو عبيدة وشرحبيل رضي الله عنهم.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الثامن و الثلاثون

كنايات العدد

الأمثلة:

١ـ كَمْ يَوْمًا فِي السَّنَةِ؟

٢ـ كَمْ عِظَةٍ/ عِظَاتٍ يَضُمُّهَا الْقُرْآنُ بَيْنَ دَفَّتَيْهِ.

٣ـ كَمْ رَجُلٍ/ رجالٍ أَدْرَكَتْهُ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ فِي غَفْلَةٍ عنها.

٤ـ كَمْ مِنْ سُوْرَةٍ/ سُوَرٍ حَفِظَ هَذَا الطِّفْلُ الصَّغِيْرُ.

٥ـ عَلَىٰ كَمْ بَلِيَّةٍ / بَلِيَّاتٍ صَبَرَ سَيِّدُنَا أَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

٦ـ مَجْلِسَ كَمْ عَالِمٍ حَضَرْتَ؟

٧ـ قال تعالى: كَأَيِّنْ مِّنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ.

٨ـ اشْتَرَيْتُ كَذَا كُتُبًا.

٩ـ رَكِبْتُ خِلَالَ رِحْلَتِي إِلَى مَكَّةَ كَذا سَيَّارَةً وَطَائِرَةً.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کم کی دو قسمیں ہیں: کم الاستفهامية اور کم الخبرية۔

کم الاستفهامية کے ذریعے مبہم تعداد و مقدار معلوم کی جاتی ہے، جیسے جملہ ا۔ کَمْ يَوْمًا فِي السَّنَةِ؟ میں سال کے دنوں کی تعداد معلوم کی جا رہی ہے۔ جبکہ کم الخبريّة کے ذریعے مبہم تعداد و مقدار بیان کی جاتی ہے، کم الخبرية ایسی بات کی خبر دیتا ہے جو تعجب، فخر یا افسوس پر دلالت کرتی ہے، چنانچہ جملہ ۲۔ كَمْ عِظَةٍ/ عِظَاتٍ يَضُمُّهَا الْقُرْآنُ بَيْنَ دَفَّتَيْهِ میں متکلّم تعجب کے ساتھ کہہ رہا ہے کہ قرآن اپنے اندر کتنی نصیحتوں کو سمیٹے ہوئے ہے اور جملہ ۳۔ كَمْ رَجُلٍ / رجالٍ أَدْرَكَتْهُ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ فِي غَفْلَةٍ عنها میں متکلّم افسوس کے ساتھ کہہ رہا ہے کہ کتنے ہی لوگوں کو غفلت کی حالت میں موت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آ گئی۔ جملہ۴۔ كَمْ مِنْ سُوْرَةٍ/ سُوَرٍ حَفِظَ هٰذَا الطِّفْلُ الصَّغِيْرُ میں متکلم فخر کے ساتھ کہہ رہا ہے کہ اس چھوٹے سے بچے نے کتنی ساری سورتیں حفظ کر لیں، چنانچہ كم الخبرية مبہم تعداد ومقدار کی زیادتی وکثرت پر دلالت کرتا ہے۔

كم الخبرية کی طرح كَأَيِّنْ (۱) بھی تکثیر کا فائدہ دیتا ہے اور صدارت کلام چاہتا ہے لیکن كَأَيِّنْ کی تمیز اکثر من جارہ سے مجرور ہوتی ہے بخلاف كم کے اور اسکی خبر مفرد واقع نہیں ہوتی بلکہ جملہ فعلیہ ہوتی ہے، جیسے جملہ۷۔ كَأَيِّنْ مِّنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ۔ (ترجمہ: بہت نبی ہو چکے ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے اللہ والے لڑے ہیں)۔

كَذَا كاف التشبيه اور ذا الإشارية کا مرکب ہے، ترکیب کے بعد یہ ایک نیا کلمہ بن جاتا ہے اور اپنے لفظی معنی (تشبیہ اور اشارے (۲)) سے نکل کر مقدار یا تعداد کو کنایۃً بیان کرتا ہے (۳)، یہ قلت اور کثرت دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے، جیسے جملہ۸۔ اشْتَرَيْتُ كَذَا كُتُبًا میں كَذَا کثرت پر دلالت کر رہا ہے اور جملہ۹۔ رَكِبْتُ خِلَالَ رِحْلَتِيْ إِلَى مَكَّةَ كَذَا سَيَّارَةً وَطَائِرَةً میں كَذَا قلت پر دلالت کر رہا ہے، کثرت یا قلت پر دلالت کی پہچان سیاق کلام سے ہوگی۔

چونکہ یہ چاروں کلمات كم الاستفهامية، كم الخبرية، كأين اور كذا کسی مبہم تعداد ومقدار پر دلالت کرتے ہیں اور عدد کو متعیّن کئے بغیر اس کے قائم مقام ہوتے ہیں اس لئے یہ كنايات العدد کہلاتے ہیں۔

أحكام كنايات العدد

۱۔ كم الاستفهامية کے ذریعے ماضی اور مستقبل دونوں کے بارے میں سوال کیا جا سکتا ہے، جبکہ كم الخبرية صرف ماضی کی خبر دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ كم الاستفهامية اور كم الخبرية دونوں صدارت کلام چاہتے ہیں پس مضاف اور حرف جارہ کے اور کوئی عامل ان پر عمل نہیں کرتا جیسے جملہ (۱،۲) میں كم الاستفهامية اور كم الخبرية جملے کے شروع میں واقع ہوئے ہیں اور جملہ ۵ میں حرف جر على كم پر داخل ہے جبکہ جملہ ۶ میں كم الاستفهامية مجلس کی طرف مضاف ہے۔ كأين ہمیشہ جملے کی ابتداء میں واقع ہوتا ہے، جیسے جملہ۷، كأين کے برعکس كذا ہمیشہ جملے کے درمیان میں واقع ہوتا ہے، جیسے کہ جملہ ۸ سے واضح ہے۔

(۱) اس کو تخفیف کے ساتھ كائن بھی پڑھتے ہیں۔ (۲) کبھی كذا تعداد ومقدار کے بجائے اپنے اصلی معنوں یعنی تشبیہ اور اشارے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے: المستحي لا يتعلم والمتكبر كذا، اس صورت میں کبھی اس پر هاء التنبيه بھی داخل ہوتی ہے جیسے: والمتكبر هكذا یا وهكذا المتكبر۔ (۳) کبھی كذا کے ذریعے (چاہے مکرر ہو یا غیر مکرر) عدد کے علاوہ بھی کسی عمل یا قول کو كناية بیان کیا جاتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے: يُقَالُ لِلْعَبْدِ: أَتَذْكُرُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا؟، يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۔ کم الاستفهامية، کم الخبرية، كذا اور كأين ہمیشہ مبني علی السکون ہوتے ہیں اور انکے اعراب محلّی ہوتے ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ کم الاستفهامية، کم الخبرية اور كذا کے اعراب موقع محل کی مناسبت[1] سے في محل رفع یا نصب یا جر ہوتے ہیں جبکہ کأین کے اعراب موقع محل کی مناسبت سے في محل رفع اور نصب ہوتے ہیں اور في محل جر نہیں ہوتے، کیونکہ کأین پر نہ تو حرف جر داخل ہوسکتا ہے اور نہ ہی اس سے پہلے مضاف آسکتا ہے۔

۴۔ کم الاستفهامية اپنے لفظ کے اعتبار سے مفرد مذکر ہوتا ہے لیکن معنی کے اعتبار سے یہ بسا اوقات مثنی، جمع یا مؤنث پر بھی دلالت کرتا ہے چنانچہ لفظ کی رعایت کرتے ہوئے اس کے لئے مفرد مذکر کی ضمیر استعمال کرنا بھی جائز ہے اور معنی کی رعایت کرتے ہوئے مثنی، جمع یا مؤنث کی ضمیر بھی استعمال کر سکتے ہیں، جیسے: كَمْ طَالِبًا تَفَوَّقَ فِي الاخْتِبَارِ أو تَفَوَّقَا أو تَفَوَّقُوْا اور كم طَالِبَةً أَخْفَقَ أو أَخْفَقَتْ أو أَخْفَقَتَا أو أَخْفَقْنَ۔ اسی طرح کم الخبرية اپنے لفظ کے اعتبار سے مفرد مذکر ہوتا ہے لیکن معنی کے اعتبار سے یہ جمع پر دلالت کرتا ہے لہذا اس کے لفظ کی رعایت کرتے ہوئے مفرد مذکر اور معنی کے اعتبار سے مثنی، جمع یا مؤنث کی ضمیر بھی استعمال کی جاسکتی ہے لیکن زیادہ فصیح یہ ہے کہ ضمیر اس کی تمییز کے مطابق لائی جائے، جیسے: كَمْ امْرَأَةٍ رَبَّتْ أَوْلَادَهَا عَلَى مَبَادِئِ الدِّيْنِ فَأَصْبَحُوْا سَادَةَ الْمُسْلِمِيْنَ أو كَمْ نِسَاءٍ رَبَّيْنَ۔

۵۔ کم الاستفهامية کی تمییز مفرد منصوب ہوتی ہے لیکن اگر اس سے پہلے حرف جر واقع ہو یا مضاف ہو تو اس صورت میں اس کی تمییز منصوب بھی ہوسکتی ہے اور مجرور بھی، جیسے جملہ ۵۔ مَجْلِسَ كَمْ عَالِمًا / عَالِمٍ حَضَرْتَ۔ کم الاستفهامية اور اس کی تمییز کے درمیان فصل کرنا درج ذیل صورتوں میں جائز ہے:

(الف) اگر کم الاستفهامية اپنی تمییز کی طرف مضاف ہو تو ان کے درمیان شبه الجملة (یعنی جار مجرور اور

---

(۱) کم (خواہ استفہامیہ ہو یا خبریہ) کے اعراب کی درج ذیل صورتیں ہیں:

۱۔ مبتدا ہوگا جبکہ اسکے بعد فعل لازم ہو، جیسے: كَمْ سَفِيْنَةً غَادَرَت؟ یا ایسا فعل متعدی ہو جسکا مفعول بہ مذکور ہو، جیسے: كَمْ طالباً ضَرَبْتَه؟ یا ظرف یا جار مجرور ہو، جیسے: كَمْ طالبًا وراءَكَ ان تمام صورتوں میں کم کے اعراب مبتدأ مبني علی السكون في محل رفع ہونگے۔ ۲۔ اگر كَمْ کے بعد فعل متعدی ہو لیکن اسکا مفعول مذکور نہ ہو تو مفعول بہ ہوگا، جیسے: كَمْ جُزْءًا تَلَوْتَ مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ؟ میں کم کے اعراب مفعولٌ به مبني علی السكون ہونگے۔

۳۔ اگر اس سے پہلے حرف جر یا مضاف ہو تو اس کے اعراب في محل جر ہونگے، جیسے: عَلَىٰ كَمْ مَوْضُوْعًا يَحْتَوِيْ هٰذَا الْكِتَابُ؟ اور مَجْلِسَ كَمْ عَالِمٍ حَضَرْتَ؟ ۔ اور ان صورتوں کے علاوہ کم کے اعراب عام طور پر مبتدا کے ہوتے ہیں۔ ۴۔ اگر کم کے بعد ظرف زمان یا ظرف مکان مذکور ہوں تو اس کے اعراب ظرف في محل نصب ہوتے ہیں، جیسے: كَمْ سَاعَةً قَضَيْتَهَا فِي الْمَسْجِدِ اور كَمْ مِيْلًا قَطَعَتِ السَّيَّارَةُ ۔ ۵۔ اگر کم کے بعد مصدر ہو یا اس کا نائب ہو تو اس کے اعراب مفعول مطلق في محل نصب ہوتے ہیں، جیسے: كَمْ طَوَافًا طُفْتَ حَوْلَ الْبَيْتِ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ظرف) سے فصل کرنا جائز ہے، جیسے: أُنَاسُ کَمْ فِي عَهْدِ الصِّدِّيق رضي اللّٰه عنهُ قَبِيْلَةٍ ارْتَدُّوْا عَنِ الإِسْلَامِ أو أُنَاسُ کَمْ بَعْدَ عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ قَبِيْلَةٍ ارْتَدُّوا عَنِ الإِسْلَامِ؟ اضافت کی صورت میں شبه الجملة کے علاوہ کوئی فاصل نہیں آسکتا۔

(ب) اگر کم الاستفهامية کی تمیز حرف جر من کے ذریعے مجرور ہو تو دونوں کے درمیان شبه الجملة سے فصل کرنا بھی جائز ہے اور جملے سے فصل کرنا بھی، جیسے: کَمْ افْتَتَحَ مِن بِلادٍ فِي عَهْدِ الفَارُوْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ؟

(ج) اگر کم الاستفهامية کی تمیز منصوب ہو تو جملہ اور شبه الجملة دونوں سے فصل کرنا جائز ہے، مثلا: کَمْ فِي الحَافِلَةِ رَاكِبًا؟ کَمْ سِرْتَ مِيْلًا؟ البتہ اگر ایسا جملہ فاصل ہو جس کا فعل متعدی ہو اور اس کا مفعول بہ مذکور نہ ہو تو[1] تمیز کا مجرور بمن ہونا واجب ہوتا ہے تاکہ مفعول بہ سے التباس نہ ہو، جیسے: کَمْ اشْتَرَيْتَ مِنْ كِتَابٍ؟۔

۶۔ کم الخبرية کی تمیز مفرد، یا جمع مجرور بمن یا بالإضافة واقع ہوتی ہے لیکن افراد زیادہ فصیح ہے، جیسے جملہ۲۔ کَمْ عِظَةٍ/ عِظَاتٍ يَضُمُّهَا القُرْآنُ بَيْنَ دَفَّتَيْهِ۔ کم الخبرية اور اسکی تمیز کے درمیان فصل کی درج ذیل صورتیں ہیں:

(الف) اگر کم الخبرية اور اس کی تمیز کے درمیان جملہ فاصل کے طور پر آجائے تو تمیز واجب النصب ہوتی ہے، جیسے: مَا أَغْلَى صُحْبَةَ الأَبْرَارِ فَكَمْ نَفَعَنَا[2] مِنْهُمْ قَوْلًا۔

(ب) اگر کم الخبرية اور اس کی تمیز کے درمیان جار ومجرور اور ظرف دونوں ایک ساتھ فاصل ہوں تو تمیز واجب النصب ہوتی ہے، جیسے: کَمْ دُوْنَ الحُصُوْلِ عَلَى العِلْمِ كَفَاحًا وَكَمْ لَهُ بَعْدَ حُصُوْلِهِ انْبِسَاطًا۔

(ج) اگر کم الخبرية اور اس کی تمیز کے درمیان صرف ظرف یا صرف جار ومجرور فاصل ہو تو تمیز کا مجرور کرنا بھی جائز ہے اور منصوب کرنا بھی البتہ نصب زیادہ فصیح ہے، جیسے: کَمْ دُوْنَ تَحْصِيْلِ العِلْمِ كَفَاحًا/ كَفَاحٍ۔

(د) اگر کم الخبرية اور اس کی تمیز کے درمیان فاصل جملے میں ایسا فعل متعدی ہو جسکا مفعول بہ مذکور نہ ہو تو تمیز کا مجرور بِمِنْ ہونا واجب ہوتا ہے تاکہ نصب کی حالت میں مفعول بہ سے التباس نہ ہو جائے، جیسے: کَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ۔

۷۔ کأین کی تمیز اکثر اوقات مجرور بِمِنْ ہوتی ہے، جیسے جملہ۷۔ کَأَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ اور بسا اوقات

---

(۱) یعنی فعل کے لازم ہونے کی صورت میں یا فعل متعدی کے مفعول بہ کے مذکور ہونے کی صورت میں تمیز کا مجرور بمن ہونا واجب نہیں۔
(۲) اس صورت میں فعل کا فاعل ضمیر مستتر وجوبا ہوتی ہے جو کم پر لوٹتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منصوب بھی ہوتی ہے، جیسے: كَأَيِّنْ نِعْمَةً أَسْبَغَهَا اللّٰهُ عَلَى خَلْقِهِ، کأین اور اس کی تمیز کے درمیان فصل جائز ہے لیکن اگر ایسا جملہ فاصل ہو جس کا فعل متعدی ہو اور اس کا مفعول بہ مذکور نہ ہو تو تمیز کا مجرور بِـمِـنْ ہونا واجب ہوتا ہے تا کہ مفعول بہ سے التباس نہ ہو، جیسے: كَأَيِّنْ أَسْبَغَ اللّٰهُ عَلَى عِبَادِهِ مِنْ نِعْمَةٍ، کأین اگر مبتدا واقع ہو تو اس کی خبر ہمیشہ جملہ یا شبہ الجملة ہوتی ہے، جیسے: كَأَيِّنْ مِنْ صَالِحٍ يَفْسُدُ بِفَسَادِ الآخَرِ، كَأَيِّنْ مِنْ كُتُبِ الرِّجَالِ فِي مَكْتَبَةِ دِمِشْقَ۔

۸۔ كـذا کی تمیز مفرد یا جمع منصوب وجوباً ہوتی ہے اور كـذا حرف عطف واو کے ساتھ مکرر بھی واقع ہوتا ہے، جیسے: اشْتَرَيْتُ كَذَا وَكَذَا قَلَمًا۔

۹۔ كـم الاستفهامية اور كـم الخبرية کی تمیز کا حذف کرنا جائز ہے جبکہ جملہ میں کوئی ایسا قرینہ موجود ہو جو تمیز پر دلالت کرے، جیسے: قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْبَعْضَ يَوْمٍ کی تقدیر یوں ہوگی: قَالَ كَمْ يَوْمًا لَبِثْتَ۔

۱۰۔ کم الاستفهامية کی تمیز کے بعد واقع ہونے والا بدل همزة الاستفهام سے مقرون واقع ہوتا ہے، جیسے: كَمْ طَالِبًا فِي الْفَصْلِ أَعَشَرَةٌ أَمْ عِشْرُوْنَ، میں عشرة "کم" کا بدل ہے اور همزة استفهامية سے مقترن ہے جبکہ کم الخبرية میں بدل سے پہلے همزه الاستفهام نہیں آسکتا کیونکہ یہ استفهام کے بجائے اخبار پر دلالت کرتا ہے، چنانچہ اس کا بدل بل کے ساتھ واقع ہوتا ہے، جیسے: كَمْ طُلَّاب حَضَرُوْا ثَمَانِيْنَ بَلْ تِسْعِيْنَ۔

قواعد:

ا۔ کنایات العدد چار ہیں: کم الاستفهامية، کم الخبرية، کأین اور کذا۔

۲۔ کم الاستفهامية کے ذریعہ مبہم تعداد ومقدار معلوم کی جاتی ہے اور اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔

۳۔ کم الخبرية کے ذریعہ مبہم تعداد ومقدار بیان کی جاتی ہے اور یہ مبہم تعداد ومقدار کی کثرت پر دلالت کرتا ہے اس کی تمیز مفرد یا جمع اور مجرور بمن یا بالإضافة ہوتی ہے۔

۴۔ کم الاستفهامية اور کم الخبرية کی تمیز حذف کرنا بھی جائز ہے جبکہ جملہ میں کوئی ایسا قرینہ موجود ہو جو محذوف پر دلالت کرے۔

۵۔ کـأیـن، کم الخبرية کی طرح تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے اکثر اوقات اس کی تمیز مفرد، مجرور بمن ہوتی ہے اور بسا اوقات منصوب ہوتی ہے نیز اس پر حرف جر داخل نہیں ہوتا اور اس کی خبر ہمیشہ جملہ یا شبـه الجملة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہوتی ہے۔

۲۔ کذا کے ذریعے مقدار یا تعداد کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے، اس کی تمیز مفرد منصوب یا جمع منصوب ہوتی ہے، کذا حرف عطف کے ساتھ مکرر بھی واقع ہوتا ہے۔

التمرين - ١

استخرج من الجمل الآتية كنايات العدد وتمييزها، واذكر إعرابه وجوبًا وجوازًا:

نموذج: مه عن اتباع الهوى فكم قد أفاتك من فضيلة وكم قد أوقعك فيها من رذيلة.

كم: خبرية، كناية العدد. من فضيلة: تمييز كم الخبرية، مجرور بمن وجوبًا؛ لأجل الالتباس.

كم: خبرية، كناية العدد من رذيلة: تمييز كم، مجرور بمن جوازا.

٢ ـ على كم فقير تصدقت؟

٣ ـ كم من عمل يقرب صاحبه إلى الله تعالىٰ.

٤ ـ كم شيخا ركبت إليه المطايا؟

٥ ـ كم من معصية حالت دون المرء والنعمة.

٦ ـ قطفت كذا زهرة من البستان.

٧ـ كم بلدًا من العالم بلغته الدعوة الإسلامية؟

٨ـ كافأت المدرسة كذا وكذا طلابا.

٩ ـ لله درك يا واعظ فكم أسديت من معروف.

١٠ ـ كم حديث ورد في فضل قيام الليل.

١١ ـ كم ملك ملكوا الدنيا فأصبحوا تحت ظلمة القبور.

١٢ ـ كم من معصية أوجبت انكسار جاه وقُبح ذكر مع إثم.

١٣ ـ كم من علماء جمعوا العلم والعمل فاحتلوا المقام الأسمى.

١٤ ـ كم من مرغوب فيه يسوء ولا يسرّ ومرهوب منه ينفع ولا يضر.

١٥ ـ كم من آيات في السموات والأرض تدل على عظمة صانعها وقدرته.

١٦ ـ كم من طلاب شدوا رحالهم إلى الإمام أبي حنيفة رحمه الله لطلب العلم.

١٧ ـ كأين من عبد أعوزه الدهر بعد غِنى وكأين من عبد أدركه الغنى بعد الفقر.

١٨ ـ كم من بطل خاض غمار المعارك في سبيل الله مدافعًا عن الحق ومع ذلك مات على فراشه.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين ـ ٢

هات جملة لكل ما يأتي:

١ ـ هكذا.
٢ ـ كم خبرية، وقعت ظرف زمان.
٣ ـ كذا، في معناه اللفظي.
٤ ـ كم خبرية، الضمير بعدها مفرد.
٥ ـ كأين، تمييزها منصوب.
٦ ـ كم استفهامية، تمييزها محذوف.
٧ ـ كأين، تمييزها مجرور بمن.
٨ ـ كم استفهامية، الضمير بعدها جمع.
٩ ـ كم خبرية، بعدها استفهام.
١٠ ـ كم استفهامية، وقعت ظرف مكان.
١١ ـ كم استفهامية، وقعت مبتدأ.
١٢ ـ كم استفهامية، وقعت مفعولاً مطلقا.
١٣ ـ كم خبرية، وقعت مضافًا إليه.
١٤ ـ كذا، وقع كناية عن العدد في محل جر.
١٥ ـ كم خبرية، تمييزها محذوف.
١٦ ـ كذا، وقع كناية عن العدد في محل نصب.
١٧ ـ كم خبرية، دخلها عليها حرف جر.
١٨ ـ كم استفهامية بعدها استفهام وبدله مقرون بالهمزة.
١٩ ـ كم استفهامية تمييزها مفرد مؤنث يفصل بينهما فاصل.
٢٠ ـ كم خبرية تمييزها مضاف اليه يفصل بينهما شبه الجملة.
٢١ ـ كم خبرية، يفصل بينها وبين تمييزها شبها الجملة كلاهما.
٢٢ ـ كم خبرية تمييزها مجرور بمن يفصل بينهما جملة فعلية استوفى مفعوله.
٢٣ ـ كم استفهامية تمييزها مجرور بمن يفصل بينهما جملة فعلية لم يستوف مفعوله.

التمرين ـ ٣

ترجم الجمل الآتية إلى الأردية:

١ ـ نسخت القبلة كذا مرة.
٢ ـ كم سنوات من حياتي طويت في غفلة.
٣ ـ كم كيد كاده اليهود للمسلمين.
٤ ـ كتب كم فنون ألفه السيوطي رحمه الله.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٥ ـ في كم ميلا / ميلٍ تقصر الصلاة؟ ٦ ـ كم حديثا متفق عليه بين البخاري ومسلم؟

٧ ـ كم أناس حفظوا القرآن ثم تساهلوا عنه فنسوه.

٨ ـ كم حيطة احتاطه المحدثون في أخذ حديث الرسول ﷺ.

٩ ـ كم حديث في الصحيحين غريب، فليس كل غريب ضعيفًا.

١٠ ـ كأين من العلماء أفنوا أعمارهم في سبيل الحفاظ على الإسلام.

١١ ـ على كم روبيةٍ تجب الأضحية وصدقة الفطر ويحرم أخذ الزكاة؟

١٢ ـ صلى الإمام أبو حنيفة رحمه الله صلاة الفجر بوضوء صلاة العشاء كذا سنة.

١٣ ـ كم فقيها كانوا أركان شورى الإمام أبو حنيفة رحمه الله في تدوين المسائل؟

١٤ ـ كأين تلميذا يفوق أستاذه! لقد صدق ﷺ إذ قال: رب مبلغ أوعى له من سامع أو كما قال ﷺ.

التمرين ـ ٤

ترجم إلى العربية:

۱۔ امام بخاری کی صحیح میں کتنی ثلاثیات ہیں؟

۲۔ امام برہان الدین نے ہدایہ کی تالیف کتنے سالوں میں مکمل کی؟

۳۔ مظاہر اگر روزوں پر قادر نہ ہو تو کتنے مسکینوں کو کھانا کھلائے گا؟

۴۔ آپ اور عیسی علیہما الصلاۃ والسلام کے درمیان کا زمانہ فترت کتنا تھا؟

۵۔ کتنے صحابہ ایسے ہیں جو اسلام کی خاطر دور دراز ملکوں میں مدفون ہیں۔

۶۔ امام شافعی نے عربی ہونے کے باوجود کتنے سال عربی سیکھنے میں لگائے۔

۷۔ آپ ﷺ نے ۶۳ سال کی عمر پائی اور اتنی ہی ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی۔

۸۔ کتنے نمازی ایسے ہیں جو سستی اور کاہلی کی وجہ سے جماعت کے ثواب سے محروم رہتے ہیں۔

۹۔ اللہ تعالی کے کتنے ولی ایسے ہیں جن کی نظر میں دنیا مکڑی کے جالے سے زیادہ بے حیثیت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۰۔ کتنے لوگ ایسے ہیں جو دنیا میں بھی تھک رہے ہیں اور آخرت میں بھی ان کے لئے کوئی راحت نہیں۔

التمرين - ٥

استخرج من الآيات الآتية كنايات العدد ومميزها:

نموذج: سَلْ بَنِي إِسْرَائِيْلَ كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ.

كم: خبرية من كنايات العدد. من آية: تمييز كم الخبرية مجرور بمن وجوبًا لأجل الالتباس.

٢ـ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِيْنَ.

٣ـ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ.

٤ـ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً.

٥ـ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا.

٦ـ وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ.

٧ـ وَكَأَيِّنْ مِّنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ.

٨ـ وَكَأَيِّنْ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا.

٩ـ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ.

١٠ـ قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ.

١١ـ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِي مَسَاكِنِهِمْ.

١٢ـ وَكَمْ مِّنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَّأْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَرْضٰى.

التمرين - ٦

استخرج من الأحاديث الآتية كنايات العدد وتمييزها، واذكر إعرابه وجوبًا أو جوازًا:

نموذج: عَنْ أَبِيْ إِسْحَاقَ كُنْتُ إِلَى جَنْبِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقِيْلَ لَهُ: كَمْ غَزَا النَّبِيُّ ﷺ مِنْ غَزْوَةٍ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ.
قِيْلَ: كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ؟ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَةَ.

كم: استفهامية، من كنايات العدد. من غزوة: تمييز "كم" الاستفهامية، مجرور بمن وجوبًا؛ لأجل الالتباس. كم: استفهامية من كنايات العدد، وتمييزها محذوف، تقديره: "غزوةً".

٢ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلًّى لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أُتِيَ بِاللَّبَنِ قَالَ: كَمْ فِي الْبَيْتِ بَرَكَةً أَوْ بَرَكَتَيْنِ.

٤ـ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فِي كَمْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: اخْتِمْهُ فِيْ شَهْرٍ. قُلْتُ: إِنِّي أُطِيْقُ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ.

٥ـ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: كَمْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْ صَلَاةَ الضُّحٰى؟ قَالَتْ: أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيْدُ مَا شَاءَ.

٦ـ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ: إِحْيَاءُ الْحَدِيْثِ مُذَاكَرَتُهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ! كَمْ مِنْ حَدِيْثٍ أَحْيَيْتَهُ فِيْ صَدْرِيْ كَانَ قَدْ مَاتَ.

٧ـ قَالَ: ثُمَّ يُقَالُ: أَخْرِجُوْا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ: مِنْ كَمْ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ، قَالَ: فَذَاكَ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا وَذٰلِكَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ.

٨ـ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِإِنَاءٍ وَهُوَ بِالزَّوْرَاءِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ قَالَ قَتَادَةُ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ كُنْتُمْ؟ قَالَ: ثَلَاثَ مِائَةٍ أَوْ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ.

٩ـ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَمْ أَعْفُوْ عَنِ الْخَادِمِ؟ فَصَمَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَمْ أَعْفُوْ عَنِ الْخَادِمِ؟ فَقَالَ: كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِيْنَ مَرَّةً.

١٠ـ سُئِلَ جَابِرٌ رضي الله عنه: كَمْ كَانُوْا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ؟ قَالَ: كُنَّا أَرْبَعَ عَشْرَةَ مَائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمُرَةٌ فَبَايَعْنَاهُ غَيْرَ جَدِّ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ اخْتَبَأَ تَحْتَ بَطْنِ بَعِيْرِهِ.

١١ـ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: مَا أَدْرِيْ كَمْ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَائِمًا فِي السُّوْقِ يَقُوْلُ: يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ: قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا وَحَرَّفَهَا.

١٢ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِيْ أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً، وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُوْنِ الْأُوْلٰى، وَإِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُوْنِ الثَّانِيَةِ.

١٣ـ عَنْ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ أَبِيْ شَيْخٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمٍ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ لِأُمِّ الْبَنِيْنَ مَعَهُمْ أَجْرَاسٌ فَحَدَّثَ نَافِعًا سَالِمٌ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَعَهُمْ جُلْجُلٌ كَمْ تَرٰى هٰؤُلَاءِ مِنَ الْجُلْجُلِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٤ ـ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ طَبَخَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قِدْرًا فِيْ لَحْمٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: نَاوِلْنِي ذِرَاعَهَا فَنَاوَلْتُهُ فَقَالَ: نَاوِلْنِي ذِرَاعَهَا فَنَاوَلْتُهُ فَقَالَ: نَاوِلْنِي ذِرَاعَهَا فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! كَمْ لِلشَّاةِ مِنْ ذِرَاعٍ؟ قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ! لَوْ سَكَتَّ لَأَعْطَتْكَ ذِرَاعًا مَا دَعَوْتَ بِهِ.

١٥ ـ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَو قَد جَاءَ مَالُ البَحرَينِ قَد أَعطَيتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا فَلَم يَجِئْ مَالُ البَحرَينِ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ ﷺ، فَلَمَّا جَاءَ مَالُ البَحرَينِ أَمَرَ أَبُوبَكرٍ فَنَادَى مَن كَانَ لَهُ عِندَ النَّبِيِّ ﷺ عِدَةٌ أَو دَينٌ فَلْيَأْتِنَا فَأَتَيتُهُ فَقُلتُ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا فَحَثَى لِي حَثيَةً فَعَدَدتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمسُ مِائَةٍ وَقَالَ: خُذْ مِثلَيهَا.

التمرين ـ ٧

ميّز من الأحاديث الآتية "كذا" الواقعة كناية عن العدد عن غيرها وأعربه:

نموذج: قَالَ ﷺ يَوْمَ بَدْرٍ: مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ مِنَ النَّفْلِ كَذَا وَكَذَا.

كذا و كذا: كناية عن العمل في محل نصب مفعول به. كذا و كذا: كناية عن العدد في محل رفع مبتدأ مؤخر.

٢ ـ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: مَا سَمِعْتُ عُمَرَ ﷺ لِشَيْءٍ قَطُّ يَقُوْلُ: إِنِّي لَأَظُنُّهُ كَذَا إِلَّا كَانَ كَمَا يَظُنُّ.

٣ ـ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِنَحْوٍ مِن ثَلَاثِيْنَ أَلْفَ حَدِيْثٍ مَا أَسْتَحِلُّ أَنْ أَذْكُرَ مِنْهَا شَيْئًا وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا.

٤ ـ قَالَ ﷺ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوا: هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ.

٥ ـ قَالَ ﷺ: يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُم فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ كَذَا؟ مَنْ خَلَقَ كَذَا؟ حَتّٰى يَقُوْلُ: مَن خَلَقَ رَبَّكَ؟ فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْيَنْتَهِ.

٦ ـ قَالَ ﷺ: المَدِينَةُ حَرَمٌ مِن كَذَا إِلَى كَذَا لَا يُقطَعُ شَجَرُهَا وَلَا يُحدَثُ فِيهَا حَدَثٌ مَن أَحدَثَ حَدَثًا فَعَلَيهِ لَعنَةُ اللّٰهِ وَالمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجمَعِينَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٧ـ مَرَّ ﷺ بِقَوْمٍ يُلَقِّحُونَ فَقَالَ: لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا لَصَلُحَ، قَالَ فَخَرَجَ شِيْصًا فَمَرَّ بِهِمْ فَقَالَ: مَا لِنَخْلِكُم؟ قَالُوا: قُلْتَ: كَذَا وَكَذَا قَالَ: أَنْتُمْ أَعْلَمُ بِأَمْرِ دُنْيَاكُم.

٨ـ مَرِضَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: مُرُوا أَبَابَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ كَذَا، فَقَالَ مِثْلَهُ فَقَالَتْ مِثْلَهُ فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ.

٩ـ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي سُوْرَةٍ بِاللَّيْلِ فَقَالَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ! لَقَدْ ذَكَّرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا مِنْ سُوْرَةِ كَذَا وَكَذَا.

١٠ـ قَالَ ﷺ: لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ إِلا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ وَلَا يَدْخُلُ عَلَيْهَا رَجُلٌ إِلا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَخْرُجَ فِي جَيْشِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَأَتِي تُرِيدُ الْحَجَّ؟ فَقَالَ ﷺ: أُخْرُجْ مَعَهَا.

١١ـ قَالَ ﷺ: كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِيْنَ وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ! عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ.

١٢ـ قَالَ ﷺ: صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا: قَوْمٌ مَعَهُم سِيَطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيْلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُؤُوْسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيْحَهَا وَإِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ كَذَا وَكَذَا.

١٣ـ أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: وَيْلَكَ! قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ، قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللّٰهُ حَسِيْبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ.

١٤ـ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ ﷺ فَقَالَ: مَا لِي فِي النِّسَاءِ مِن حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ: زَوِّجْنِيْهَا، قَالَ: أَعْطِهَا ثَوْبًا قَالَ: لَا أَجِدُ، قَالَ: أَعْطِهَا وَلَو خَاتَمًا مِن حَدِيْدٍ فَاعْتَلَّ لَهُ فَقَالَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: كَذَا وَكَذَا، قَالَ ﷺ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

١٥ـ قَالَ ﷺ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنظُرُ اللّٰهُ إِلَيهِم يَومَ القِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِم وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ، رَجُلٌ كَانَ لَهُ فَضلُ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ فَمَنَعَهُ مِنِ ابنِ السَّبِيلِ، وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَاهُ فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا سَخِطَ، وَرَجُلٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَقَامَ سِلْعَتَهُ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ لَقَدْ أَعْطَيْتُ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ رَجُلٌ ثُمَّ قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا﴾.

التمرين ـ ٨

نموذج في الإعراب:

كم بائسا مددت إليه يد المعونة ؟

كم: كم الاستفهامية، مبنية على السكون، في محل رفع، مبتدأ.

بائسا: تمييز "كم "الاستفهامية، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

مددت: فعل ماض، مبني على السكون؛ لاتصاله بالضمير المتصل، وفاعله "ت" ضمير متصل، في محلّ رفعٍ.

إليه: إلى: حرف جر، مبني على السكون، لا محل لها من الإعراب، **ه:** ضمير متصل، في محل جر، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "مددت".

يد: مفعول به منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره، وهو مضاف.

المعونة: اسم مجرور بالإضافة، مضاف إليه، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره.

الجملة "كم بائسًا": ابتدائية، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "مددت": الجملة من الفعل والفاعل، في محل رفع خبر.

أعرب ما يأتي:

١ ـ كَمْ وَلَدًا اتَّخَذْتَ صَدِيقًا لَكَ؟

٢ ـ كَمْ سَاعَةٍ يَقْضِيْهَا الْإِنْسَانُ فِي غَفْلَةٍ مِنْ رَبِّهِ.

٣ ـ ارْتَحَلَ الْبُخَارِيُّ لِلْعِلْمِ كَذَا رَحْلَةً.

٤ ـ كَم جَوْلَةً جَالَ الدُّعَاةُ فِي سَبِيْلِ نَشْرِ الدِّيْنِ الْحَنِيْفِ؟

٥ ـ كَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِيُّوْنَ كَثِيْرٌ.

٦ ـ كَأَيِّنْ مِنْ طُلَّابِ الْعِلْمِ يُطْفِئُوْنَ نُوْرَ الْعِلْمِ بِالْمَعَاصِي.

٧ ـ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فَاكِهِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس التاسع و الثلاثون

النسب

(القاعدة العامة للنسب)

الأمثلة:

١ ۔ عَرَبٌ	عَرَبِيٌّ	٢ ۔ بَاكِسْتَانُ	بَاكِسْتَانِيٌّ
٣ ۔ أَدَبٌ	أدبِيٌّ	٤ ۔ جَوْهَرٌ	جَوْهَرِيٌّ

شرح وتفصیل:

کسی اسم، ملک ، شہر، قبیلہ، پیشے وغیرہ سے تعلّق یا نسبت ظاہر کرنے کے عربی زبان میں مختلف طریقے ہیں، مثلا اگر ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ عمر کا تعلّق پاکستان سے ہے تو اس کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہم یوں کہیں کہ عمر من باكستان اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہم اس بات کو اس طرح تعبیر کریں کہ عمر باكستاني ۔ دوسرا طریقہ پہلے طریقے سے بہ نسبت آسان اور مختصر ہے کیونکہ اس میں صرف ياء مشددة کا اضافہ کیا گیا ہے۔ کسی اسم، ملک، قبیلہ، شہر، پیشے وغیرہ سے تعلّق ظاہر کرنے کے لئے اس کے اخیر میں یاء مشددہ کے اضافہ کے عمل کو "نسب" کہتے ہیں، اور یہ یاء یاء النسب کہلاتی ہے۔ اور جس اسم کے آخر میں ياء النسب ملحق ہوتی ہے اسے منسوب إليه کہتے ہیں۔ اسم کو منسوب کرنے سے اس میں تین طرح کی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں: ١۔ لفظی تبدیلی ٢۔ معنوی تبدیلی ٣۔ حکمی تبدیلی

لفظی تبدیلی:

یہ ہے کہ اسم کے آخر میں یاء مشددہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اور اس سے پہلے والا حرف مکسور ہو جاتا ہے اور حرف مکسور کے اعراب یاء مشددہ کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں، جیسے: عربٌ سے عَرَبِيٌّ ۔

معنوی تبدیلی:

یہ ہے کہ اسم منسوب إليه ياء النسب لگنے کے بعد نسبت کو ظاہر کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حکمی تبدیلی:

اسم منسوب إلیه مؤول بالمشتق ہوتا ہے جس کی تاویل، منسوب إلی کذا سے کی جاسکتی ہے لہذا اس کے ساتھ صفہ مشتقہ کی طرح کا معاملہ کیا جاتا ہے، چنانچہ یہ نعت بھی بن سکتا ہے، جیسے: زَیْدٌ رَجُلٌ بَاکِسْتَانِيٌّ اور ضمیر مستتر اور اسم ظاہر کو فاعل ہونے کی بنا پر مرفوع کرتا ہے، مثلاً: زَیْدٌ بَاکِسْتَانِيٌّ میں ھو ضمیر مستتر ہے جو کہ باکستانيٌّ کا فاعل في محل رفع ہے اور أَحْمَدُ بَاکِسْتَانِيٌّ أَبُوْہُ میں أَبُوْہُ باکستانيٌّ کا فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع بالواو ہے۔

ما یستثنی من القاعدة العامة

النسب إلی المقصور

الأمثلة:

١۔ فَتًی فَتَوِيٌّ ٢۔ مَلْهی مَلْهِيٌّ

٣۔ کَنَدَا کَنَدِيٌّ ٤۔ مُصْطَفی مُصْطَفِيٌّ

٥۔ مُسْتَشْفی مُسْتَشْفِيٌّ

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالیں مقصور اسماء پر مشتمل ہیں۔ ان اسماء میں نسبت ظاہر کرتے وقت مندرجہ ذیل قواعد کو ملحوظ رکھا جاتا ہے:

١۔ اگر مقصور اسم میں الف مقصورہ دو حرفوں کے بعد واقع ہو تو اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے الف مقصورہ کو واو میں بدل دیا جاتا ہے، جیسے مثال ١۔ میں فَتًی کی نسبت فَتَوِيٌّ ہے۔

٢۔ اگر الف مقصورہ تین حرفوں کے بعد واقع ہو اور اس کا دوسرا حرف ساکن ہو تو اس کی نسبت کو تین صورتوں میں ظاہر کرسکتے ہیں:

(ا) الف مقصورہ کو حذف کرنے کے بعد اس کے آخر میں یاء مشددہ کا اضافہ کردیا جائے اور یاء مشدد سے پہلے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حرف کو کسرہ دے دیا جائے، جیسے: مَلْهٰی سے مَلْهِيٌّ۔ اگر الف مقصورہ تأنیث کے لئے ہو تو حذف بہتر ہے، جیسے حُبْلٰی سے حُبْلِيٌّ بنانا بہتر ہے۔

(ب) الف مقصورہ کو واو سے بدل دیا جائے، جیسے: بِنْهَا سے بِنْهَوِيٌّ اور مَلْهٰی سے مَلْهَوِيٌّ۔ خصوصاً اگر الف مقصورہ منقلبہ ہو تو اس کو واو سے بدلنا بہتر ہے، جیسے: مَلْهَوِيٌّ۔

(ج) الف مقصورہ کو واو سے بدل کر اس سے پہلے الف کا اضافہ کر دیا جائے، جیسے: مَلْهَاوِيٌّ۔

۳۔ اگر الف مقصورہ تین حرفوں کے بعد ہو اور حرف ثانی متحرک ہو تو اس کی نسبت ظاہر کرتے وقت الف مقصورہ کو حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: كَنَدَا سے كَنَدِيٌّ ہوگا۔

۴۔ اگر الف مقصورہ چار یا پانچ حرف کے بعد واقع ہو تو اس کی نسبت ظاہر کرتے وقت اس کو حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے مُصْطَفٰی سے مُصْطَفِيٌّ اور مُسْتَشْفٰی سے مُسْتَشْفِيٌّ ہوگا۔

النسب إلى المنقوص

الأمثلة:

١ ـ العَمِي	الْعَمَوِيُّ	٢ ـ الدَّاعِي	الدَّاعِيُّ، الدَّاعَوِيُّ
٣ ـ المُهْتَدِي	المُهْتَدِيُّ	٤ ـ الْمُسْتَقْصِي	الْمُسْتَقْصِيُّ

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالیں منقوص اسماء پر مشتمل ہیں۔ ان اسماء میں نسبت ظاہر کرتے وقت درج ذیل قواعد کو ملحوظ رکھا جاتا ہے:

۱۔ اگر منقوص اسم میں حرف منقوص دو حرف کے بعد واقع ہو تو اس کی نسبت ظاہر کرتے وقت اس کو واو میں بدل دیتے ہیں اور اس سے پہلے والے حرف کو مفتوح بنا دیتے ہیں، جیسے مثال ۱۔ العمِي واو کے اضافہ کے بعد العَمَوِيُّ بن گیا۔

۲۔ اگر حرف منقوص تین حروف کے بعد واقع ہو تو اس کی نسبت ظاہر کرتے وقت اس میں دو صورتیں جائز ہے:

(ا) یاء منقوصہ کو حذف کر کے اس کے آخر میں یاء مشددہ کا اضافہ کر دیا جائے، جیسے: الداعي سے الداعيُّ بنے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ب) یاء منقوصہ کو واو سے بدل کر اس کے بعد یاء مشددہ کا اضافہ کر دیا جائے اور واو سے پہلے والے حرف کو مفتوح بنا دیا جائے جیسے: الداعي سے الدَّاعَوِيُّ۔

۳۔ اگر حرف منقوص چار یا چار سے زائد حروف کے بعد واقع ہو تو اس کو حذف کرنے کے بعد یاء مشددہ کا اضافہ کر دیتے ہیں، جیسے مثال ۳۔ المُهْتَدِي سے المُهتدِيُّ اور مثال ۴۔ الْمُستَقْصِي سے الْمُستقصِيُّ ہوگا۔

النسب إلى الممدود

الأمثلة:

۱۔ ابْتِدَاءٌ ابْتِدَائِيٌّ ۲۔ حَوْرَاءُ حَوْرَاوِيٌّ

۳۔ شِفَاءٌ شِفَائِيٌّ، شِفَاوِيٌّ

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالیں ممدود اسماء پر مشتمل ہیں۔ ان کی نسبت ظاہر کرنے کے لئے ان کے ساتھ وہی معاملہ کیا جاتا ہے جو کہ ان کو مثنی اور جمع بناتے وقت کیا جاتا ہے، چنانچہ اگر اسم ممدود کی ہمزہ اصلی ہو تو اس کو منسوب بناتے وقت ہمزہ کو باقی رکھا جاتا ہے اور اس کے بعد یاء مشددہ کا اضافہ کردیا جاتا ہے، جیسے مثال ۱۔ ابتداء سے ابتِدَائِيٌّ بنے گا۔

اگر اسم ممدود کی ہمزہ تانیث کے لئے ہو تو اس کو منسوب بناتے وقت واو میں بدل دیا جاتا ہے اور یاء مشددہ کا اضافہ کردیا جاتا ہے، جیسے مثال ۲۔ حَوراء سے حَوراوِيٌّ بنے گا۔

اگر اسم ممدود کی ہمزہ کسی حرف اصلی سے بدلی ہوئی ہو تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں:

(ا) ہمزہ کو باقی رکھا جائے اور اس کے بعد یاء مشددہ کا اضافہ کر دیا جائے، جیسے مثال ۳۔ شِفَاء سے شِفَائِيٌّ بنے گا۔

(ب) اس ہمزہ کو واو سے بدل دیا جائے اور اس کے بعد یاء مشددہ کا اضافہ کر دیا جائے، جیسے: شِفَاء سے شِفَاوِيٌّ۔

قواعد:

نسب میں اسم کے آخر میں یاء مشدد کا اضافہ کر کے اس سے پہلے والے حرف کو مکسور کر دیا جاتا ہے اور اس اسم کو منسوب إلیہ کہتے ہیں۔ نسب کا عام قاعدہ یہی ہے البتہ اس قاعدے سے کئی صورتیں مستثنیٰ ہیں جن میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بعض درج ذیل ہیں:

۱۔مقصور اسم میں نسبت ظاہر کرنے کے لئے جب اسکے آخر میں یاء النسبة کا اضافہ کیا جاتا ہے تو اس میں درج ذیل تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں:

(ا) اگر اسم ثلاثی ہو تو الف مقصورہ کو واو میں بدل دیا جاتا ہے اور اس سے پہلے والے حرف کو کسرہ دے دی جاتی ہے۔

(ب) اگر اسم رباعی ہو اور دوسرا حرف ساکن ہو تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں: ۱۔الف مقصورہ کو حذف کرنا ۲۔ ألف کو واو سے بدلنا ۳۔واو سے بدلنا اور اس سے پہلے ألف کا اضافہ کرنا۔

(ج) اگر رباعی ہو اور دوسرا حرف متحرک ہو یا خماسی ہو یا سداسی ہو تو ألف مقصورہ کو وجوبا محذوف کر دیا جاتا ہے۔

۲۔ جب منقوص اسم کے آخر میں یاء النسبة کا اضافہ کیا جاتا ہے تو درج ذیل تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں:

(ا) اگر اسم ثلاثی ہو تو اس کی یاء کو واو میں بدل دیا جاتا ہے اور اس سے پہلے والے حرف کو فتحہ دے دی جاتی ہے۔

(ب) اگر اسم رباعی ہو تو دو صورتیں جائز ہیں: ۱۔یاء کو حذف کرنا ۲۔ یاء کو واو سے بدل کر پہلے والے حرف کو فتحہ دینا۔

(ج) اگر اسم خماسی یا سداسی ہو تو یاء کو وجوبا محذوف کر دیا جاتا ہے۔

۳۔اسم ممدود میں نسبت ظاہر کرنے کے لئے جب اس کے آخر میں یاء مشدد کا اضافہ کیا جاتا ہے تو اس میں درج ذیل تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں:

(ا) اگر ہمزہ اصلیہ ہو تو وہ اپنے حال پر باقی رہتی ہے۔

(ب) اگر ہمزہ زائدہ مؤنث کے لئے ہو تو اس کو واو سے بدل دیا جاتا ہے۔

(ج) اگر ہمزہ واو یا یاء سے بدلی ہوئی ہو تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں: ۱۔اصلی حالت پر باقی رکھا جائے ۲۔واو سے بدل دیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النسب إلى ما فيه ياء مشددة أو تاء التأنيث

الأمثلة:

١ ـ حَيٌّ	حَيَوِيٌّ	٢ ـ لَيٌّ	لَوَوِيٌّ
٣ ـ عَدِيٌّ	عَدَوِيٌّ	٤ ـ أُمَيَّةٌ	أُمَوِيٌّ
٥ ـ كُرْسِيٌّ	كُرْسِيٌّ	٦ ـ شَافِعِيٌّ	شَافِعِيٌّ
٧ ـ سَيِّدٌ	سَيْدِيٌّ	٨ ـ أُسَيِّدٌ	أُسَيْدِيٌّ
٩ ـ فَاطِمَةُ	فَاطِمِيٌّ	١٠ ـ القَاهِرَةُ	قَاهِرِيٌّ

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالیں ایسے اسماء پر مشتمل ہیں جن میں حرف یاء، مشدد ہے یا ان کے آخر میں تاء تأنیث موجود ہے۔

ان اسماء میں نسبت ظاہر کرتے وقت درج ذیل قواعد کو ملحوظ رکھا جاتا ہے:

۱۔ اگر یاء مشددہ ایک حرف کے بعد واقع ہو تو اس کو منسوب بناتے وقت ادغام ٹوٹ جاتا ہے (یعنی حيـيٌ، لـيـيٌ) اور پہلی یاء اپنی اصلی حالت میں آ جاتی ہے جبکہ دوسری یـاء واو میں بدل جاتی ہے (یعنی لـيِوٌ، حيِوٌ) اور واو سے پہلے والا حرف مفتوح (لَوَوٌ، حَيَوٌ) ہو جاتا ہے جیسے: حيٌّ سے حيويٌّ اور ليٌّ سے لَوَوِيٌّ۔

۲۔ اگر یاء مشددہ دو حرف کے بعد واقع ہو تو اس کو منسوب بناتے وقت ادغام ٹوٹ جاتا ہے اور پہلی یاء کو حذف کر دیا جاتا ہے (یعنی عَدِيٌ) جبکہ دوسری یاء کو واو سے بدل دیا جاتا ہے (یعنی عَدِوٌ) اور اس سے ماقبل کو فتحہ دے دی جاتی ہے، جیسے عَدَوٌ سے عَدَوِيٌّ۔ اگر یاء مشددہ کے بعد تاء تأنیث بھی واقع ہو تو اس صورت میں اس کو منسوب بناتے وقت مندرجہ بالا قواعد کو ملحوظ رکھا جاتا ہے اور تاء تأنیث کو تخفیف کی غرض سے حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے مثال ۴۔ میں أمية سے أمَوِيٌّ۔

۳۔ اگر یـاء مشددہ تین یا اس سے زائد حروف کے بعد واقع ہو تو ایسے اسم کو منسوب بناتے وقت یاء مشددہ حذف کر دی جاتی ہے اور یاء النسبة کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، جیسے مثال ۵، ۶۔ میں كرسي سے كرسيٌّ اور شافعي سے شافعيٌّ۔ اس صورت میں منسوب، منسوب الیہ کے مشابہ ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۴۔ اگر یاء مشددہ مکسورہ حرف اخیر سے پہلے واقع ہوتو اس کلمہ کومنسوب بناتے وقت ادغام ٹوٹ جاتا ہے، (جیسے: سَیِّد) اور یاء مکسورہ کوحذف کرکے یاء ساکنہ کو برقرار رکھا جاتا ہے (یعنی سَیْدٌ) اوراس کے آخر میں یاء النسبة کا اضافہ کردیا جائے گا، جیسے مثال ۷۔ میں سَیِّدٌ سے سَیْدِيٌّ اور مثال ۸۔ میں أُسَیِّدٌ سے أُسَیْدِيٌّ۔

قواعد:

ا۔ یاء مشدد اسم کے آخر میں واقع ہو اوراس سے پہلے ایک حرف ہوتو اسم کومنصوب بناتے وقت پہلی یاء اپنی اصلی حالت میں آجاتی ہے اور دوسری یاء واو میں بدل جاتی ہے، اگراس سے پہلے دوحروف ہوں تو پہلی یاء حذف کردی جاتی ہے اور دوسری یاء کو واو سے بدل کراس سے ماقبل کوفتح دے دی جاتی ہے اور اگراس سے پہلے تین یا تین سے زائد حروف ہوں تو یاء مشدد مکمّل طور پر حذف کردی جاتی ہے۔

۲۔ اگر یاء مشدد مکسورہ کے بعد ایک حرف ہوتو اس کلمہ کومنسوب بناتے وقت ادغام ٹوٹ جاتا ہے اور یاء مکسورہ کوحذف کرکے یاء ساکنہ کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

النسب إلى الثلاثي مكسور العين

المثال:

نَمِرٌ   نَمَرِيٌّ

شرح وتفصیل:

ہر وہ اسم جو ثلاثی ہو اور اس کا عین کلمہ مکسور ہوتو اس کومنسوب بناتے وقت اس کے عین کلمہ کومفتوح بنادیا جاتا ہے اور اس کے آخر میں یاء النسبة کا اضافہ کردیا جاتا ہے، جیسے: نَمِر سے نَمَرِیٌّ۔

النسب إلٰى ماحذف منه بعض أصوله من كلمة اللام أو الفاء

الأمثلة:

١۔ أخ   أخوِي   ٢۔ سنة   سَنَوِيٌّ ، سَنَهِيٌّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣۔ ابن	بَنَوِيٌّ ، ابْنِيٌّ	بِنْتٌ	بَنَوِيٌّ ، بِنْتِيٌّ
٤۔ يَدٌ	يَدَوِيٌّ ، يَدِيٌّ	٥۔ عِدَةٌ	عِدِيٌّ
٦۔ دِيَةٌ	وَدَوِيٌّ		

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام مثالیں حروف اصلیہ پر مشتمل ہیں اور ایک حرف اصلی محذوف ہے۔ ایسے اسماء کی طرف یاء النسبة کی اضافت کرتے وقت مندرجہ ذیل تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں:

مثال ۱۔ أخٌ اصل میں أخو ہے (یعنی اس کا لام کلمہ محذوف ہے) چنانچہ اس کو منسوب بناتے وقت اس کا حرف محذوف لوٹ آئے گا، یعنی أخ سے أخويٌّ ہوجائے گا۔

مثال ۲۔ سنة اصل میں سنهٌ یا سنوٌ ہے (یعنی اسکا لام کلمہ حذف کرکے اس کی جگہ تاء تأنیث لگا دی گئی) اس کو منسوب بناتے وقت اس کا حرف محذوف لوٹ آتا ہے، چنانچہ سنه سے سنهيٌّ اور سنو سے سنويٌّ بنے گا۔

مثال ۳۔ ابنٌ اصل میں بنو ہے (اس کے لام کلمہ کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ وصل شروع میں لگا دی گئی ہے) اس کو منسوب بناتے وقت اس میں دوصورتیں جائز ہیں:

۱۔ حرف معوض کو باقی رکھا جائے اور اس کے آخر میں یاء النسبة لگا دی جائے، جیسے: ابن سے ابنيٌّ اور أخت سے أختيٌّ بنے گا۔

۲۔ حرف معوض کو حذف کرکے حرف اصلی کو لوٹایا جائے اور اس کے آخر میں یاء النسبة لگا دی جائے، جیسے: ابنٌ سے بنويٌّ اور بنت سے بنويٌّ، بنْتيٌّ بنے گا۔

مثال ۴۔ يدٌ [1] اصل میں يَدَو ہے (اس کا لام کلمہ محذوف ہے) اس کی طرف جب یاء النسبة کی اضافت کی جائے گی تو اس میں دوصورتیں جائز ہیں:

۱۔ حرف محذوف کو لوٹانا، جیسے: يدٌ سے يدويٌّ بنے گا۔

(۱) يدٌ اور أخٌ میں یہ فرق ہے کہ يدٌ کو تثنی بناتے وقت اس کا حرف اصلی لوٹ کر نہیں آتا اس لئے اسے منسوب بناتے وقت اس میں دوصورتیں جائز ہیں جبکہ أخٌ کو تثنی (أخوان) بناتے وقت اس کا حرف اصلی لوٹ کر آتا ہے اس لئے اس میں صرف ایک ہی صورت بن سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔حرف محذوف کے حذف کو برقرار رکھنا، جیسے: یدٌ سے یدِيٌّ بنے گا۔

مثال ۵۔عدۃٌ اصل میں تین حروف پر مشتمل ہے اور حرف ثالث (یعنی تاء مدورہ) حرف محذوف (یعنی فاء کلمہ) کا عوض ہے۔ چنانچہ جب اس کے ساتھ یاء النسبۃ کا اضافہ کیا جائے گا تو درج ذیل تبدیلیاں واقع ہونگی:

ا۔اگر لام کلمہ حرف صحیح ہوگا تو برقرار رہے گا اور حرف معوض یعنی تاء کو حذف کردیا جائے گا، چنانچہ عِدۃ سے عِدِيٌّ بنے گا۔

۲۔اگر لام کلمہ معتل ہوگا تو حرف محذوف یعنی فاء کلمہ لوٹ آئے گا اور حرف معتل کو واو سے بدل دیا جائے گا، جیسے: دِیۃٌ سے وِدَوِيٌّ۔

قواعد:

ا۔اگر کسی کلمے میں سے کوئی حرف محذوف ہو تو اس کو منصوب بناتے وقت اسکا حرف محذوف لوٹ آتا ہے لیکن اگر ثنی بناتے وقت حرف محذوف ظاہر نہ ہو تو اس میں دوصورتیں جائز ہیں یعنی حرف محذوف کو لوٹانا یا حرف محذوف کے حذف کو برقرار رکھنا۔

۲۔اگر لام کلمہ حرف صحیح ہو تو فاء کلمے کا حذف برقرار رہے اور اس کے ساتھ ساتھ حرف معوض (تاء التأنیث یا ہمزہ وصلیہ) کو بھی حذف کردیا جائے گا۔

النسب إلى فَعِيْلَة وفُعَيْلَة

الأمثلة:

(ب) فُعَيْلَةٌ		(ألف) فَعِيْلَةٌ	
حُذَفِيٌّ	حُذَيْفَةٌ	مَدَنِيٌّ	١ ـ مدينة
قُرَظِيٌّ	قُرَيْظَةٌ	صَحَفِيٌّ	٢ ـ صَحِيْفَةٌ
جُنَيْنِيٌّ	جُنَيْنَةٌ	قَلِيْلِيٌّ	٣ ـ قَلِيْلَةٌ
عُيَيْنِيٌّ	عُيَيْنَةٌ	قَوِيْمِيٌّ	٤ ـ قَوِيْمَةٌ
حُيَوِيٌّ	٥ ـ حُيَيَّة		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

مجموعہ الف میں دئے گئے اسماء فَعِیْلَة کے وزن پر ہیں۔

مثال ا۔ مَدِیْنَة صحیح حروف پر مشتمل ہے اور فَعِیْلَة کے وزن پر ہے لہذا اس کو منسوب بناتے وقت اس کی یاء کو حذف کرکے اس کے ماقبل کو فتحہ دے دیا جاتا ہے اور اس کے آخر میں تاء مدورہ کو حذف کرکے یاء النسبة کا اضافہ کردیا جاتا ہے، جیسے: مدینةٌ سے مدنيٌّ ہوگا۔

مثال ۲۔ قَلِیْلَة کے تمام حروف صحیح ہیں لیکن اس کا عین کلمہ مضعف ہے۔ اس کو منسوب بناتے وقت صرف تاء کو حذف کردیا جائے گا اور اس کی یاء کو برقرار رکھا جائے گا اور اس کے آخر میں یاء النسبة کا اضافہ کردیا جائے گا، جیسے: قَلِیْلَةٌ سے قَلِیْلِيٌّ ہوگا۔

مثال ۳۔ قَوِیْمَةٌ کے تمام حروف صحیح نہیں ہیں بلکہ اس کا ایک حرف معتل ہے، لہذا اس کو منسوب بناتے وقت حرف تاء کو حذف کردیا جائے گا اور یاء کو برقرار رکھا جائے گا اور آخر میں یاء النسبة کا اضافہ کردیا جائے گا، جیسے: قَوِیمةٌ سے قوَيِمِيٌّ۔

ب کی تمام مثالیں فُعَیْلَة کے وزن پر ہیں اس کو منسوب بناتے وقت ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا، جیسا کہ مجموعہ الف کی مثالوں کے ساتھ کیا گیا ہے، چنانچہ قُرَیْظَة سے قُرَظِيٌّ، جُنَیْنَةٌ سے جُنَیْنِيٌّ اور عُیَیْنَةٌ سے عُیَیْنِيٌّ بنے گا، جبکہ مثال ۵۔ حییَّة کا عین اور لام معتل ہیں تو اسے منسوب بناتے وقت فُعَیْلَة کی یاء کو حذف کرکے اسکے لام کلمہ کو واو میں بدل دیا جائے گا، جیسے: حییَّة سے حُیَوِيٌّ۔

قواعد:

ہر وہ اسم جو فَعِیْلَة اور فُعَیْلَة کے وزن پر ہوگا، اس کی طرف یاء النسبة کی اضافت کرتے وقت مندرجہ ذیل تبدیلیاں رونما ہونگیں:

ا۔ صحیح حروف پر مشتمل اسم کی تاء اور یاء حذف کرکے یاء کے ماقبل کو فتحہ دے دی جائے گی۔

۲۔ صحیح حروف پر مشتمل اسم ہو اور اس کا عین کلمہ مضعّف ہو تو صرف تاء کو حذف کیا جائے گا اور یاء کو برقرار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکھا جائے گا۔

۳۔اگر عین کلمہ حرف علت ہو تو صرف تاء کو حذف کیا جائے گا اور یاء کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

۴۔اگر عین کلمہ کے ساتھ ساتھ اس کا لام کلمہ بھی معتل ہو تو اسے منسوب بناتے وقت فُعَيْلَة کی یاء کو حذف کر دیا جاتا ہے اور لام کلمہ واو میں بدل دیا جاتا ہے۔

النسب إلى المركب

الأمثلة:

١ ـ بعلبك	بَعْلِيٌّ	٢ ـ تأبَّط شرًّا	تأبطيٌّ
٣ ـ صلاح الدِّيْن	صَلَاحِيٌّ	٤ ـ أبوبكر	بَكْرِيٌّ
٥ ـ أم كلثوم	كُلْثُوْمِيٌّ	٦ ـ ابن عباس	عَبَّاسِيٌّ
٧ ـ عبد الرشيد	رَشِيْدِيٌّ		

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا تمام مثالوں (بعلبك، تأبط شرًا، صلاح الدين..) پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرکب اسماء پر مشتمل ہیں۔ایسے اسماء کو منسوب بناتے وقت نسب کے قاعدے کے مطابق ان کے آخر میں یاء النسبة کا اضافہ کر دیا جاتا ہے،لیکن ان مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام مثالوں کے آخر میں یاء النسبة کا اضافہ نہیں کیا گیا بلکہ بعض مرکب اسماء کے پہلے جزء میں یاء النسبة کا اضافہ کر کے دوسرے جزء کو حذف کر دیا گیا ہے اور بعض مرکب اسماء کے دوسرے جزء میں یاء کا اضافہ کر کے اس کے پہلے جزء کو حذف کر دیا گیا ہے، پہلے جزء کی طرف اضافت کرنے کا سبب یہ ہے کہ اگر ہم قاعدے کے مطابق اس کے آخری جزء میں اضافت کریں گے تو نسبت کا جو مفہوم ہے وہ فوت ہو جائے گا، لہذا اگر مرکب مزجی، جیسے: بعلبك، یا اسنادی، جیسے: تأبط شرًا ، ہو تو اس کے پہلے جزء کی طرف یاء النسبة کی اضافت کی جائے گی اور دوسرا جزء حذف کر دیا جائے، جیسے: بعلبك سے بَعْلِي اور تأبط شرًا سے تأبطي بنے گا۔

اسی طرح مرکب اضافی کی نسبت بھی مرکب مزجی اور اسنادی کی طرح پہلے جزء کی طرف کی جائے گی، جیسے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

صلاح الدين سے صَلَاحِيٌّ لیکن اگر پہلے جزء کی طرف نسبت کرنے سے التباس پیدا ہو تو اس کی نسبت دوسرے جزء کی طرف کی جائے گی، جیسا کہ مرکب اضافی اگر أب، ابن، أم، عبد جیسے کلمات سے شروع ہو تو اس کی نسبت دوسرے جزء کی طرف کی جائے گی اور پہلے جزء کو حذف کر دیا جائے گا، جیسے: أبو بکر سے بکريٌّ، أم کلثوم سے کلثوميٌّ، ابن عباس سے عبَّاسيٌّ، عبد الرشید سے رشيديٌّ۔

قواعد:

۱۔ مرکب مزجی اور اسنادی کو منسوب بناتے وقت اس کی نسبت پہلے جزء کی طرف کی جاتی ہے اور دوسرا جزء حذف کر دیا جاتا ہے۔

۲۔ مرکب اضافی کی نسبت بھی اسی طرح کی جاتی ہے لیکن اگر التباس پیدا ہو تو دوسرے جزء کی طرف نسبت کر کے پہلے جزء کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

النسب إلى المثنى والجمع وما يدل على الجمع

الأمثلة:

(ألف)		(ب)	
١ ـ طالبان	طالِبِيٌّ	٤ ـ نَفَر	نَفَرِيٌّ
٢ ـ مسلمون	مُسْلِمِيٌّ	٥ ـ تَمْر	تمريٌّ
٣ ـ صُحُف	صَحَفِيٌّ	٦ ـ أبابيل	أبابيليٌّ
		٧ ـ مدائن	مَدَائِنِيٌّ

شرح وتفصیل:

مجموعہ الف کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مثنی اور جمع پر مشتمل ہیں۔ اس میں اصل قاعدہ یہ ہے کہ ان کو منسوب بناتے وقت ان کی نسبت ان کے مفرد کی طرف کی جاتی ہے نہ کہ جمع کی طرف، مثال ۱۔ میں طالبان مثنی اسم ہے اس کو منسوب بناتے وقت اس کی نسبت اس کے مفرد کی طرف کی گئی ہے، چنانچہ طالبان سے طالِبِيٌّ بن گیا۔ اسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طرح جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر کو منسوب بناتے وقت ان کی نسبت ان کے مفرد کی طرف کی گئی ہے، چنانچہ مسلمون سے مسلِمِيٌّ اور صحف سے صَحَفِيٌّ بن گیا۔

مجموعہ ب کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی نسبت اصل قاعدہ کے مطابق نہیں ہے بلکہ ان کو منسوب بناتے وقت ان کی نسبت ان کے لفظ کی طرف کی گئی ہے کیونکہ یہ حقیقی جمع نہیں ہیں۔

مثال ۴۔ میں نفر اسم الجمع (۱) ہے اس کو منسوب بناتے وقت اس کی نسبت اس کے لفظ کی طرف کی گئی ہے، جیسے: نَفَرِيٌّ۔ مثال ۵۔ میں تَمْرٌ اسم الجنس الجمعي (۲) ہے اس کی نسبت بھی اس کے لفظ کی طرف کی گئی ہے، جیسے تَمْرِيٌّ۔ مثال ۶۔ میں أبابيل ایسی جمع ہے جس کا مطلقاً کوئی مفرد نہیں اس کی نسبت بھی اس کے لفظ کی طرف کی گئی ہے، جیسے: أبابيلي۔ مثال ۷۔ میں مدائن ایسی جمع ہے جو کہ علم کے قائم مقام ہے اس کی نسبت بھی اس کے لفظ کی طرف کی گئی ہے، جیسے: مَدَائِنِيٌّ۔

قواعد:

۱۔ مثنی اور جمع اسم کی نسبت اس کے مفرد اسم کی طرف کی جاتی ہے۔

۲۔ جو الفاظ جمع حقیقی نہیں ہوتے لیکن جمع پر دلالت کرتے ہیں ان کی نسبت انہی الفاظ کی طرف کی جاتی ہے۔

اور وہ چار ہیں: (ا) اسم الجمع۔ (ب) اسم الجنس الجمعي۔

(ج) ایسی جمع جس کا علی الاطلاق کوئی مفرد نہیں۔ (د) ایسی جمع جو علم کی قائم مقام ہوں۔

جدول

المنسوب إليه	المنسوب	القاعدة
۱ ـ عصًا	عَصَوِيٌّ	اسم مقصور، وألفه بعد حرفين فقلبت ألفه واوًا.
۲ ـ بِنْهى	بِنْهِيٌّ، بِنْهَوِيٌّ، بِنْهَاوِيٌّ	اسم مقصور، ألفه بعد ثلاثة أحرف وثانيه ساكن فيجوز حذف ألفه و قلبها واوًا ويجوز مع القلب زيادة ألفٍ قبل الواو.

(۱) اسم الجمع: وہ اسم ہے جو کہ جمع پر دلالت کرتا ہو اور اس کے وزن پر نہ ہو (یعنی لفظ کے اعتبار سے مفرد اور معنی کے اعتبار سے جمع ہو) اور نہ ہی اس کا مفرد اس کے لفظ سے ہوتا ہے۔ جیسے: قوم، نفر، ملأ وغیرہ۔

(۲) اسم الجنس الجمعي: وہ اسم ہے جو جمع پر دلالت کرتا ہے اور اس کا مفرد تاء یا یاء النسب کے اضافے سے بنتا ہے۔ جیسے: کلم سے کَلِمَةٌ اور جند سے جُندِيٌّ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣ـ كَسَلا	كَسَلِيٌّ	اسم مقصور، ألفه بعد ثلاثة أحرف وثانيه متحرك فتحذف ألفه.
٤ـ مُسْتَبْقَى	مُسْتَبْقِيٌّ	اسم مقصور، ألفه بعد أكثر من ثلاثة أحرف فتحذف ألفه.
٥ـ العَشِي	العَشَوِيٌّ	اسم منقوص، ياؤه بعد حرفين فتقلب واوًا ويفتح ما قبلها.
٦ـ الهادِي	الهادِيٌّ، الهادَوِيٌّ	اسم منقوص، ياؤه بعد ثلاثة أحرف فيجوز حذفها وقلبها واوًا مع فتح ماقبلها.
٧ـ المعتدِي	المعتدِيٌّ	اسم منقوص، ياؤه بعد أربعة أحرف فتحذف.
٨ـ المستجدي	المستجْدِيٌّ	اسم منقوص، ياؤه بعد أكثر من أربعة أحرف فتحذف.
٩ـ اجتزاء	اجتزائِيٌّ	اسم ممدود، همزته أصلية فتبقى على حالها.
١٠ـ حسناء	حسناوِيٌّ	اسم ممدود همزته للتانيث فتقلب واوًا.
١١ـ مَلِكٌ	مَلَكِيٌّ	اسم ثلاثي، مكسور العين فتفتح في النسب.
١٢ـ كساءٌ	كسائِيٌّ، كِسَاوِيٌّ	اسم ممدود، همزته منقلبة عن أصل فيجوز بقاؤها على حالها وقلبها واوًا.
١٣ـ غَيٌّ	غَوَوِيٌّ	الياء المشددة بعد حرف واحد فترد الياء الأولى إلى أصلها وهو الواو بدليل (غَوَى، يغوي)، وتقلب الياء الثانية واوًا ويفتح ما قبلها.
١٤ـ قُصَيٌّ	قُصَوِيٌّ	الياء المشددة بعد حرفين فتحذف الياء الأولى وتقلب الثانية واوًا ويفتح ما قبلها.
١٥ـ مَقْضِيٌّ	مقضِيٌّ	الياء المشددة بعد أكثر من حرفين فتحذف وتزاد ياء النسبة.
١٦ـ بُحْتَرِيٌّ	بُحْتَرِيٌّ	الياء المشددة بعد أكثر من ثلاثة فتحذف وتزاد ياء النسبة.
١٧ـ هَيِّنٌ	هَيْنِيٌّ	اسم، قبل آخره ياء مشددة مكسورة، يفك إدغامها وتحذف الياء المكسورة وتبقى الساكنة.
١٨ـ أبٌ	أَبَوِيٌّ	اسم، حذفت لامه وترد إلى أصلها عند التثنية (أبوان) فترد عند النسب.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٩ـ كُثَيِّر	كُثَيْرِيٌّ	اسم، قبل آخره ياء مشددة، مكسورة، يفك إدغامها وتحذف الياء المكسورة وتبقى الساكنة.
٢٠ـ دَمٌ	دَمَوِيٌّ، دمِيٌّ	اسم، حذفت لامه ولا ترد في التثنية فيجوز ردُّها وعدم ردّها.
٢١ـ شفة [1]	شَفَوِيٌّ، شفهِيٌّ	اسم، حذفت لامه وعوض عنها بالتاء فترد اللام إلى أصلها.
٢٢ـ اسم	اسْمِيٌّ، سَمَوِيٌّ	اسم، حذفت لامه وعوّض عنها بهمزة وصل، إذ أصله سَمَوٌ، ولمّا كان لامه لا تردّ في التثنية جاز في النسب ردُّها وعدم ردّها، وعند الردّ تحذف همزة الوصل؛ لأنها كانت عوضا عن المحذوف وعند عدم الرد تبقى الهمزة.
٢٣ـ صفة	صِفِيٌّ	اسم، حذفت فاؤه وعُوّض عنها بالتاء ولامه صحيحة فتحذف التاء.
٢٤ـ شِيَةٌ	وَشَوِيٌّ	اسم، حذفت فاؤه وعُوّض عنها بالتاء ولامه معتلة فتحذف التاء وترد فاؤه وهي الواو وتقلب لامه واوًا.
٢٥ـ جزيرة	جَزَرِيٌّ	اسم صحيح العين على وزن فَعِيْلَة فتحذف ياؤه ويفتح ما قبلها وتحذف تاؤه وتزاد ياء النسبة.
٢٦ـ عَليلةٌ	عَلِيلِيٌّ	اسم، مضعف، على وزن (فَعِيْلَة) فتحذف تاؤه فقط.
٢٧ـ طويلة	طويلِيٌّ	اسم، على وزن (فَعيلة)، معتل العين فتحذف تاؤه فقط.
٢٨ـ جُهَيْنَةٌ	جُهَنِيٌّ	اسم، على وزن (فُعَيلة)، غير مضعف فتحذف تاؤه وياؤه.
٢٩ـ قُطَيْطة	قُطَيْطِيٌّ	اسم، على (فُعَيْلة)، مضعف، تحذف تاؤه فقط دون ياءه.
٣٠ـ بخت نصر	بُخْتِيٌّ	اسم، مركب تركيبا مزجيا، ينسب إلى صدره.
٣١ـ رام اللّٰه	رامِيٌّ	مركب إسناديّ، ينسب إلى صدره.

(١) شفة کا اصل شفو یا شفهٌ ہے، لہذا شفةٌ سے شفهِي اور شفوٌ سے شفوي بنے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٣٢ـ أبو هريرة	هُرَيْرِيٌّ	مركب إضافي، ينسب إلى عجزه؛ دفعا للالتباس.
٣٣ـ تاج الدين	تاجيٌّ	مركب إضافي، ينسب إلى صدره؛ لعدم الالتباس.
٣٤ـ مؤمنان	مؤمِنيٌّ	مُثنى، ينسب إلى مفرده.
٣٥ـ كاتبون	كاتِبيٌّ	جمع المذكر السالم، ينسب إلى مفرده.
٣٦ـ صالحات	صالحِيٌّ	جمع المؤنث السالم، ينسب إلى مفرده.
٣٧ـ علماء	عالِميٌّ	الجمع المكسر، ينسب إلى مفرده.
٣٨ـ قوم	قوميٌّ	اسم الجمع، ينسب إلى لفظه.
٣٩ـ شجر	شجريٌّ	اسم الجمع الجنسي، ينسب إلى لفظه.
٤٠ـ عبابيد	عبابيديٌّ	جمع لا مفرد له من لفظه، ينسب إلى لفظه.

التمرين ـ ١

هات من العبارات الآتية كل اسم منسوب ومنسوب إليه وما حدث فيه من تغييرات:

نموذج: قَد عَنِيَ غَيْرُ واحِدٍ من العُلماءِ بِجَمْعِ ما وَرَدَ مِنَ الأَحَادِيْثِ النَّبَوِيَّةِ المُشْتَمِلَةِ عَلى الطِّبِ الوِقَائِيِّ والطِبِّ العِلاجِيِّ.

النَّبوِيَّة: اسم منسوب، نبِيّ: منسوب إليه، وقعت الياء مشددة بعد حرفين فتحذف الياء الأولى وتقلب الثانية واوًا وتُفتح ما قبلها. الوقائي: اسم منسوب، وقاء: اسم ممدود، همزته منقلبة عن أصل فيجوز بقاؤها على حالها وقلبها واوًا. العلاجي: اسم منسوب، عِلاَج: منسوب إليه، زيدت ياء النسبة في آخره، وكسر ما قبلها، وانتقلت حركة حرف الأخير إلى ياء النسبة.

٢ـ يَجِبُ مُعَامَلَةُ النَّاسِ مُعَامَلَةً أخوِيَّةً.

٣ـ الحَيَاةُ القَبَلِيَّةُ قَاسِيَةٌ والحَيَاةُ المَدَنِيَّةُ سَهْلَةٌ.

٤ـ تَذَلَّلَ العَرْشُ الكِسْرَاوِيُّ وَالقَيْصَرِيُّ.

٥ـ نَزَلَ القُرآنُ نَاسِخًا لِسَائِرِ الكُتُبِ السَّمَاوِيَّةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ـ العَاصِيُّ المُرْتَجِيُّ على اللّٰه فِي غَرَرٍ عَظِيْمٍ. ٧ـ يَعْمَلُ عَصِيْرُ العِنَبِ كملين طبعي فِي القناة الهضمية.

٨ـ تَدُورُ الكُرَةُ الأَرْضِيَّةُ حَوْلَ الشَّمْسِ مَرَّةً وَاحِدَةً سَنَوِيًّا.

٩ـ بَاعَ المُنافِقُ المَنافِعَ الأُخْرَوِيَّةَ السَّرْمَدِيَّةَ بِعَرَضٍ دُنْيَوِيٍّ فَنَاوِيٍّ.

١٠ـ السِّنُّ الفَتَوِيُّ مَظَنَّةُ الغَفْلَةِ وَالذُّهُولِ فَطُوبىٰ لِمَنِ اتَّقَى اللّٰهَ فِيْهِ.

١١ـ المُقْتَدِيُّ بِتَقَالِيدِ الأُوْرَبِيِّيْنَ وَالأَمْرِيكِيِّيْنَ يُحْشَرُ مَعَهُم يومَ القِيَامَةِ.

١٢ـ أَخَذَ الإِنْسَانُ عَلى مَرِّ الزَّمَانِ يَزِيْدُ مِن اعْتِمَادِهِ عَلى الوَسَائِلِ الدُّنْيَوِيَّةِ.

١٣ـ لَقَد قَدَّمَ عُلَمَاؤُنَا المَاضَوِيُّونَ خِدَمَاتٍ جَلِيْلَةً فِي تَدْوِينِ العِلْمِ وَنَشْرِهِ.

١٤ـ قد لَجَأَ الأُدَبَاءُ والشُّعَرَاءُ إلى الزُّخْرُفَةِ اللَّفْظِيَّةِ وَالمَعْنَوِيَّةِ فِي مُصَنَّفَاتِهِم.

١٥ـ أبو عبد اللّٰه مُحَمَّدُ بنُ إِسْمَاعِيلَ الجُعْفِيُّ البُخَارِيُّ صَنَّفَ أَصَحَّ الكُتُبِ بَعْدَ القُرْآنِ.

١٦ـ قالَ أبُو عَمرو بنُ العَلاءِ: ما رَأَيتُ أفْصَحَ مِن الحَسَنِ البَصْرِيِّ ومِن الحَجاجِ بنِ يُوسُفَ الثَّقَفِيِّ.

١٧ـ لَقَد قَامَ بِتَدْوِيْنِ الفِقْهِ الحَنَفِيِّ عُلَماءُ أَجِلَّةٌ مِن أبرزهم بُرهانُ الدِّينِ أبُو الحَسَنِ عَلِيِّ الفَرْغَانِي المَرغِيْنَانِي.

١٨ـ لِلْتَمْرِ قِيمَةٌ غِذَائِيَّةٌ إِذْ يَحْتَوِي عَلى مسبة عَالِيَةٍ مِنَ المُرَكَّبَاتِ النَشَوِيَّةِ وَالسُّكَّرِيَّةِ المُوَلِّدَةِ لِلْحَرَارَةِ والنَّشَاطِ.

١٩ـ عالِمُ الإِسْكَنْدَرِيَّةِ جَمَالُ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَحْمٰنِ بنُ الصَّفْرَاوِيِّ الإِسْكَنْدَرِيِّ الفَقِيْهُ المَالِكِيُّ مِنَ العلماء العَبَاقِرَة.

٢٠ـ تَطَوَّرَ الطِّبُّ الهِنْدِيُّ بَعْدُ وَاعْتَمَدَ عَلى تَوصِيَاتٍ صِحِّيَّةٍ وَعَلى أَدْوِيَةٍ طِبِّيَّةٍ نَبَاتِيَّةٍ ومَعْدَنِيَّةٍ ومُعَالَجَاتٍ جَرَاحِيَّةٍ.

٢١ـ لَقَد أَدْرَكَ عُلَمَاءُ النَّفْسِ مِن أَبْحَاثِهِم أنَّ الحَرَارَةَ لَيْسَتْ شَيْئًا مَادِيًّا بَلْ هِيَ شَيْءٌ نَفْسِيٌّ يَرْتَبِطُ بِمزَاجِنا وأحَاسِيْسِنا.

٢٢ـ الشَّيْخ وَلِيُّ اللّٰهِ الدَّهْلَوِيُّ هُو حَكِيمُ الإسلامِ المُجَدِّدُ الدِّينِيُّ العِلْمِيُّ قَرَأَ العِلْمَ عَلَى وَالِدِهِ وقَرأَ فَاتِحَةَ الفَرَاغِ وهو لَمْ يَتَجَاوَزِ الخامِسَةَ عَشَرَ مِن عُمُرِهِ وأَسْنَدَ الحَدِيثَ عَنِ الشَّيْخِ إلى الطَّاهِرِ المَدَنِيِّ ولَمْ يَكْتَفِ بِهذهِ الدِّرَاسِيَّةِ بَلِ ارْتَوَى مِن مَنَاهِلِ العُلُومِ الرِّيَاضِيَّةِ والطَّبِيعِيَّةِ وتَعَلَّمَ اللُّغَةَ الفرنسِيَّةَ وَالتُّرْكِيَّةَ وَانْكَبَّ على قِرَاءَةِ الكُتُبِ التَّارِيْخِيَّةِ وَدِرَاسَةِ القَوَانِيْنِ العُثْمَانِيَّةِ وَتَوَلَّى شَتَّى الأَعْمَالِ والمَنَاصِبِ الحُكُومِيَّةِ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

التمرين - ٢

انسب إلى الكلمات التالية وبين ما يجوز فيه وجهان من النسب مع ذكر السبب:

نموذج: سقراء: سَقْرَاوِيّ، اسم ممدود همزته للتأنيث فتقلب واوًا.

٢ - بناء ٣ - عدة ٤ - الرامي ٥ - المرتضي ٦ - يافا ٧ - حمراء

٨ - لغة ٩ - امتلاء ١٠ - غد ١١ - المستعلي ١٢ - أب

التمرين - ٣

انسب إلى الكلمات التالية مع بيان السبب:

نموذج: عبد مناف: منافي، مركب إضافي نُسِبَ إلى عجزه دفعا للالتباس.

٢ - ريّ ٣ - أمة ٤ - أميمة ٥ - عنب ٦ - جمادى ٧ - جاد الحق

٨ - ربيعة ٩ - غنية ١٠ - إنشاء ١١ - نميمة ١٢ - أردشير ١٣ - مستقسى

١٤ - قراء ١٥ - أنمار ١٦ - صبي ١٧ - حزين ١٨ - أصحاب ١٩ - معديكرب

٢٠ - أشر ٢١ - نويرة ٢٢ - بردى ٢٣ - الطيب ٢٤ - المقتدي ٢٥ - إمرؤ القيس

٢٦ - رضا ٢٧ - جيش ٢٨ - منسى ٢٩ - الشجى ٣٠ - الأخلاق

التمرين - ٤

استخرج من الآيات الآتية كل اسم منسوب وبين المنسوب إليه مع بيان الإعراب:

نموذج: إِنَّا أَنْزَلْنَاه قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ.

عربيًا: اسم منسوب إلى العرب، صفة لـ "قرآنا" منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة على آخره.

٢ - وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ. ٣ - مُتَّكِئِيْنَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ.

٤ - وَكَأَيِّنْ مِنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ. ٥ - إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ ـ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ. ٧ ـ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ فَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ.

٨ ـ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ.

٩ ـ قَالَ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا.

١٠ ـ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ.

١١ ـ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوْهَا.

١٢ ـ مَا كَانَ إِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلَكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

١٣ ـ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ أَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ.

١٤ ـ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ.

١٥ ـ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ.

التمرين ـ ٥

استخرج من الأحاديث الآتية كل اسم منسوب وبيّن المنسوب إليه:

نموذج: عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَامَ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيْ فِي خَمِيْصَةٍ ذَاتِ أَعْلَامٍ، فَنَظَرَ إِلَى عَلَمِهَا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: اذْهَبُوْا بِهَذِهِ الْخَمِيْصَةِ إِلَى أَبِيْ جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ وَائْتُوْنِيْ بِأَنْبِجَانِيَّةٍ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا فِي صَلَاتِي.

أنبجاني: اسم منسوب إلى " أنبجان ".

٢ ـ عَنْ أَبِي عِيْسَى الْأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا.

٣ ـ أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ أَقْطَعَ لِبِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ مَعَادِنَ مِن مَعَادِنِ الْقَبَلِيَّةِ وَهُوَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ إِلَى الْيَوْمِ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلَّا الزَّكَاةُ.

٤ ـ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدٍ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَئِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ فَقَالَ السَّائِبُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: إِيْ وَرَبِّ هَذِهِ الْقِبْلَةِ.

۵ ـ عَنْ ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ مَكَثَ فِيْهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِيْنَ خَرَجَ: مَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: جَعَلَ عُمُوْدَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمُوْدًا عَنْ يَمِيْنِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى.

٦ ـ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي اللّٰه عنه قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيْظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيْدَةً نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! مُرْ لِي مِن مَالِ اللّٰهِ الَّذِي عِنْدَكَ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ.

۷ ـ إِنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي؟ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ فِي ذٰلِكَ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِيْنَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ: لَا أَدْرِي قَالَ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِيْنَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً.

۸ ـ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِيَّةٍ مَهْلَكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ وَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ: أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي الَّذِي كُنْتُ فِيْهِ فَأَنَامُ حَتَّى أَمُوْتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى سَاعِدِهِ لِيَمُوْتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ.

۹ ـ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا عُمَرُ! فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَبْعَثُنِي فِي حَاجَةٍ قَالَ: يَا عُمَرُ! يَكُوْنُ فِي أُمَّتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسُ الْقَرَنِي يُصِيْبُهُ بَلَاءٌ فِي جَسَدِهِ فَيَدْعُو اللّٰهَ فَيَذْهَبُ بِهِ إِلَّا لَمْعَةً فِي جَنْبِهِ إِذَا رَآهَا ذَكَرَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَإِذَا لَقِيْتَهُ فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ وَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّهُ كَرِيْمٌ عَلَى رَبِّهِ بَارٌّ بِوَالِدَتِهِ لَوْ يُقْسِمُ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ يَشْفَعُ لِمِثْلِ رَبِيْعَةَ وَمُضَرَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٠ ـ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ! رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ: مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ؟ قَالَ: رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبَغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوُا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهِلَّ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَّيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَصْبَغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبَغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ.

التمرين ـ ٦

نموذج في الإعراب:

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ.

قال: فعل ماض مبني على الفتح وفاعله ضمير مستتر فيه جوازًا، تقديره: "هو".

فـ: رابطة لجواب شرط، مقدر، مبنية على الفتحة، لا محل لها من الإعراب.

ما: اسم استفهام، مبني على السكون، في محل رفع، مبتدأ.

خطبك: خطب: خبر، مرفوع، وعلامة الضمة الظاهرة على آخره، وهو مضاف، **ك:** ضمير متصل، مبني على الفتح، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

يا: أداة نداء، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

سامري: منادى، مفرد، علم، مبني على الضم، في محل نصب.

قال: فعل ماض، مبني على الفتح، وفاعله ضمير مستتر فيه جوازًا، تقديره: "هو".

بصرت: فعل ماض، مبني على السكون؛ لاتصاله بضمير الرفع البارز، **تُ:** مبني على الضم، في محل رفع، فاعل.

بما: بـ: حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب، **ما:** اسم موصول، أو نكرة موصوفة، مبني على

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

السكون، في محل جر بحرف جرّ، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "بَصُرتُ".

لم: حرف نفي وجزم وقلب، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

يبصروا: فعل مضارع، مجزوم بـ "لم"، وعلامة جزمه حذف النون؛ لأنه من الأفعال الخمسة، **واو الجماعة** ضمير متصل، مبني على السكون، في محل رفع، فاعل.

به: بـ : حرف جر، مبني على الكسرة، لا محل له من الإعراب، **ه:** ضمير متصل، مبني على الكسرة، في محل جر.

الجملة "قال فما خطبك ....": مستأنفة، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "ما خطبك ...": في محل جزم، جواب شرط مقدر، مقترنة بالفاء، والشرط مقدر، وجوابه في محل نصب، مقول القول وتقديره: "إن ذكر أخي الحقيقة فما خطبك".

الجملة "يا سامري": لا محل لها، اعتراضية بين طرفي الحوار.

الجملة "قال بصرت....": استئناف بياني، لا محل لها من الإعراب.

الجملة "بصرتُ": في محل نصب، مقول القول.

الجملة "لم يبصروا": لا محل لها، صلة الموصول في الوجه الأول، أو في محل جر نعت لـ "ما" على الوجه الثاني.

أعرب ما يلي:

١ ـ إِنَّا أَنْزَلْنَاه قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ. ٢ ـ إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا.

٣ ـ فَآمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ.

٤ ـ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِيْ أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا.

٥ ـ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوْا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الدرس الأربعون

التصغير

القسم الأول: أغراضه وشروطه وأوزانه

(ألف) أغراض التصغير

الأمثلة:

١ ـ أعجبني الجُبَيْلُ الأخضر بين الجبال الشامخة.

٢ ـ بئس التُّوَيْجِر زيد فهو يبيع سلعته بالحلف الكاذب.

٣ ـ اشتريت قُنَيْدِيْلاً جميلا فعلقته في زاوية من زوايا الغرفة.

٤ ـ تغدو الطيور من أعشاشها خماصا بُعَيْدَ الفجر.

٥ ـ بُعَيْدَ حائطنا حديقة غناء.

٦ ـ نعم القائد صلاح الدين فما أعظمه من بُطَيْلٍ باسل.

٧ ـ قَالَ تعالى: وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا سرخ کلمات (الجُبَيْل، التُوَيْجِر، قُنَيْدِيْلاً، بُعَيْد، بُطَيْل، بُنَيَّ) پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام کلمات فُعَيْل، فُعَيْعِل یا فُعَيْعِيْل کے وزن پر ہیں۔ یہ تمام اسماء اسماء مصغرہ کہلاتے ہیں، چنانچہ وہ تبدیلی جو خاص مقاصد کے لئے کسی اسم کی اصل ہیئت میں اس طرح واقع ہو کہ اسکو فُعَيْل، فُعَيْعِل یا فُعَيْعِيْل کے وزن میں ڈھال دے "تَصْغِيْر" کہلاتی ہے۔ جس اسم میں یہ تبدیلی واقع ہو وہ مُکَبَّر کہلاتا ہے اور تبدیلی کے بعد یہ اسم مُصَغَّر کہلاتا ہے۔

تصغیر کے اغراض مندرجہ ذیل ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۔کسی اسم کی جسامت کو چھوٹا ظاہر کرنے کے لئے اسکو مصغر بنایا جاتا ہے، جیسے جملہ۱۔ أعجبني الجُبَيْلُ الأخضر بين الجبال الشامخة میں جبل کی جسامت کو چھوٹا ظاہر کرنے کے لئے اسکو فُعَيْلٌ کے وزن پر تبدیل کیا گیا ہے۔اسی پر جملہ۳۔ اشتريت قُنَيْدِيْلاً جميلا فعلقته في زاوية من زوايا الغرفة کو قیاس کریں۔

۲۔کسی اسم کی حقارت بیان کرنے کے لئے بھی اس کو مصغر بنایا جاتا ہے، جیسے جملہ۲۔ بئس التُوَيْجِر زيد فهو يبيع سلعته بالحلف الكاذب میں تاجر کی حقارت بیان کرنے کے لئے اسکو فُعَيْعِل کے وزن پر تبدیل کر دیا گیا ہے۔

۳۔کسی اسم میں وقت یا جگہ یا فاصلے کی کمی بیان کرنے کے لئے اسکو مصغر بنایا جاتا ہے، جیسے جملہ۴۔ تغدو الطيور من أعشاشها خماصا بُعَيْدَ الفجر میں بَعْد کو وقت کی قلت بیان کرنے کے لئے مصغر بنایا گیا ہے اور جملہ۵۔ بُعَيْدَ حائطنا حديقة غناء میں بُعد کو فاصلے کی قلت بیان کرنے کے لئے مصغر بنایا گیا ہے۔

۴۔کسی اسم میں عظمتِ شان اور بڑائی کے معنی ظاہر کرنے کے لئے اسکو مصغر بنایا جاتا ہے، جیسے جملہ۶۔ نعم القائد صلاح الدين فما أعظمه من بُطَيْلٍ باسل میں بطل کی عظمت اور بڑائی بیان کرنے کے لئے اسکو مصغر بنایا گیا ہے۔

۵۔بعض مرتبہ مخاطب سے محبت والفت اور خوش طبعی کے لئے بھی کسی اسم کو مصغر بنایا جاتا ہے، جیسے جملہ۷۔ وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ میں مخاطب ابن کے ساتھ محبّت کے اظہار کے لئے اسکو مصغر بنایا گیا ہے۔

تصغیر کے مندرجہ بالا اغراض ومقاصد کا خلاصہ یہ ہے کہ تصغیر کو کلام میں اختصار اور قوت پیدا کرنے کی غرض سے لایا جاتا ہے، جیسے جملہ۱۔ أعجبني الجُبَيْلُ الأخضر بين الجبال الشامخة میں جبل کی جسامت کو چھوٹا ظاہر کرنے کے لئے مرکب توصیفی کے اسلوب میں الجبل الصغير بھی کہا جا سکتا تھا لیکن اسم مصغر الجبيل کے استعمال نے وصف الصغير کے ذکر سے مستغنی کر دیا، چنانچہ الجبيل وہی معنی ادا کر رہا ہے جو الجبل الصغير کرتا ہے۔

قواعد:

۱۔وہ تبدیلی جو بعض خاص مقاصد کے لئے کسی اسم کی اصل ہیئت میں اس طرح واقع ہو کہ اس کو فُعَيْل، فُعَيْعِل یا فُعَيْعِيْل کے وزن میں ڈھال دے، تصغیر کہلاتی ہے۔جس اسم میں یہ تبدیلی واقع ہو وہ مکبَّر کہلاتا ہے اور تبدیلی کے بعد یہ اسم مصغَّر کہلاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ تصغیر کے اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں:

(۱) کسی اسم کی جسامت کو چھوٹا ظاہر کرنے کے لئے۔

(۲) کسی اسم کی حقارت بیان کرنے کے لئے۔

(۳) کسی اسم میں زمانے یا مکان کی قلت بیان کرنے کے لئے۔

(۴) کسی اسم میں عظمت شان اور بڑائی کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔

(۵) مخاطب سے محبت والفت کے اظہار اور خوش طبعی کے لئے۔

(ب) شروط الأسماء التي يدخلها التصغير

تصغیر صرف اسماء کے خواص میں سے ہے، افعال اور حروف کی تصغیر نہیں کی جاسکتی، کسی بھی اسم کو مصغر بناتے وقت درج ذیل امور کا خیال رکھنا ضروری ہے:

ا۔ اسم معرب ہو، لہذا مبنی اسماء جیسے ضمائر، أسماء الاستفهام، أسماء الشرط اور کم الخبرية وغیرہ کی تصغیر نہیں کی جاسکتی، لیکن اگر عربی عبارت میں ان میں سے کوئی اسم مصغر واقع ہو تو اسکو سماع پر محمول کیا جائے گا[۱]۔

۲۔ اسم ایسے معنی پر دلالت کرتا ہو جو تصغیر کے قابل ہو، لہذا اگر کوئی اسم ایسا ہو جس کی تعظیم لازم ہو تو اس کی تصغیر نہیں کی جاسکتی، جیسے اسماء الہیہ اور انبیاء علیہم السلام اور فرشتوں کے اسماء وغیرہ، اسی طرح کلمہ کل، بعض، غير، سوى، البارحة، غدًا، أسماء الشهور اور أسماء أيام الأسبوع کی تصغیر نہیں کی جاسکتی، کیونکہ یہ تمام اسماء ایسے معانی پر دلالت کرتے ہیں جو تصغیر کے قابل نہیں ہیں۔

۳۔ اسم تصغیر کے اوزان میں سے کسی وزن پر نہ ہو، لہذا اگر کوئی اسم تصغیر کے وزن پر ہو تو اسکی تصغیر نہیں کی جاسکتی، جیسے: شُعَيْب، حُذَيْفَة، كُعَيْت، دُرَيْد وغیرہ۔

ا۔ وہ اسماء جو قیاس کے خلاف عربوں سے مصغر سنے گئے ہیں یا وہ اسماء جن کی تصغیر قیاس کے خلاف عربوں سے منقول ہے وہ درج ذیل ہیں:
(ا) اسماء الإشارة میں ذا کی تصغیر ذَيَّا، تا سے تَيَّا، ذان سے ذَيَّان، تان سے تَيَّان اور أولاء سے أُولَيَّاء ہیں۔ (ب) أسماء الموصولة میں سے الذي کی تصغیر اللذَيَّا، التي سے اللتَيَّا، اللذان سے اللَذَيَّان/ اللُّذَيَّان، اللتان سے اللُّتَيَّان/ اللَّتَيَّان اور الذين سے اللذَيُّون حالت رفع میں اور اللُّذَيِّينَ حالت نصب اور جر میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

(ج) أوزان التصغير

الأمثلة:

١ ـ قَلَمٌ قُلَيْمٌ.

٢ ـ مَرْصَدٌ مُرَيْصِدٌ.

٣ ـ بَنَفْسَجٌ بُنَيْفِسٌ.

٤ ـ مَنْصُوْرٌ مُنَيْصِيْرٌ.

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا کلمات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام کلمات میں درج ذیل امور کوملحوظ رکھا گیا ہے:

ا۔ اگر کوئی اسم ثلاثی ہو یعنی تین حروف پر مشتمل تو ایسے اسم کی تصغیر فُـعَیْـل کے وزن پر ہوتی ہے یعنی پہلا حرف مضموم ہوتا ہے اور دوسرا مفتوح ہوتا ہے اور دوسرے اسم کے بعد یاء ساکنہ کا اضافہ کیا جاتا ہے جو یاء التصغیر کہلاتی ہے، جیسے مثال ا۔ قلمٌ ثلاثی اسم ہے، لہذا اسکا مصغر فُعَیْل کے وزن پر قُلَیْمٌ ہے۔

۲۔ اگر کوئی اسم رباعی ہو، یعنی چار حروف پر مشتمل ہو، تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَیْعِل کے وزن پر ہوتی ہے یعنی پہلا حرف مضموم اور دوسرا مفتوح ہوتا ہے اور دوسرے حرف کے بعد ایک یاء ساکنہ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور اس یاء ساکنہ کے بعد والا حرف مکسور ہوتا ہے، جیسے مثال ۲۔ مَرْصَدٌ رباعی اسم ہے، لہذا اس کا اسم مصغر فُعَیْعِل کے وزن پر مُرَیْصِد ہے۔

۳۔ اگر اسم خماسی یا سداسی ہو اور اس کے تمام حروف اصلیہ ہوں تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَیْعِل کے وزن پر ہوتی ہے اور اسم کا آخری حرف حذف کردیا جاتا ہے، جیسے مثال ۳۔ بَنَفْسَجٌ خماسی اسم ہے اور اس کے تمام حروف اصلیہ ہیں، لہذا اسکی تصغیر فُعَیْعِل کے وزن پر بُنَیْفِسٌ ہے اور آخری حرف "ج" حذف کردیا گیا ہے، لیکن اگر خماسی اسم میں آخری حرف سے پہلے حروف مدہ (ا، و، ی) میں سے کوئی حرف زائد موجود ہو تو ایسے اسم کی تصغیر فُـعَیْـعِیْـل کے وزن پر ہوتی ہے، جیسے مثال ۴۔ مَـنْـصُـوْرٌ خماسی اسم ہے، اسکے آخری حرف سے پہلے حرف مدہ "و" موجود ہے، لہذا اسکی تصغیر فُـعَیْـعِیْـلٌ کے وزن پر مُنَیْصِیْرٌ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قواعد:

۱۔ اگر کوئی اسم ثلاثی ہو یعنی تین حروف پر مشتمل ہو تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَيْل کے وزن پر ہوتی ہے۔

۲۔ اگر اسم رباعی ہو تو اس کی تصغیر فُعَيْعِل کے وزن پر ہوتی ہے۔

۳۔ اگر اسم خماسی یا سداسی ہو اور اس کے تمام حروف اصلیہ ہوں تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَيْعِل کے وزن پر ہوتی ہے اور اسم کا آخری حرف حذف کر دیا جاتا ہے، لیکن اگر خماسی اسم میں آخری حرف سے پہلے حروف مدّہ (ا، و، ی) میں سے کوئی حرف زائد موجود ہو تو ایسے اسم کی تصغیر فُعَيْعِيْل کے وزن پر ہوتی ہے۔

القسم الثاني: ما يعامل معاملة الثلاثي والرباعي في التصغير

(ألف) ما يعامل معاملة الثلاثي

الأمثلة:

١ ـ بَقَرَةٌ	بُقَيْرَةٌ	٢ ـ سَمْرَاءُ	سُمَيْرَاءُ
٣ ـ حُسْنٰى	حُسَيْنٰى	٤ ـ غَضْبَانٌ	غُضَيْبَانٌ
٥ ـ أَقْفَالٌ	أُقَيْفَالٌ	٦ ـ قَمَرُ الدِّيْن	قُمَيْرُ الدِّين
٧ ـ سَمَرقَنْد	سُمَيرقَنْد	٨ ـ كَأْسَان	كُؤَيْسَان
٩ ـ فِرْعَوْن	فُرَيْعُون	١٠ ـ فَرِحَاتٌ	فُرَيْحَاتٌ

شرح وتفصیل:

وہ تمام اسماء جن کی تصغیر ثلاثی اسماء کی تصغیر کی طرح فُعَيْل کے وزن پر ہوتی ہے وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ ہر وہ ثلاثی [1] اسم جسکے آخر میں تانیث [2] کی کوئی علامت (تاء مدورہ، الف ممدودہ یا الف مقصورہ) ہو، جیسے مثال ۱۔ بَقَرَة

(۱) تصغیر کی اس قسم میں ثلاثی سے مراد ہر وہ اسم ہے جس کے تینوں حروف اصلیہ ہوں۔

(۲) بعض ثلاثی اسماء تانیث کی علامات سے خالی ہونے کے باوجود مؤنث (حقیقی یا مجازی) شمار ہوتے ہیں، جیسے: هِند، عَين، نار اور شمس وغیرہ۔ ایسے اسماء کی تصغیر کے وقت ان کے آخر میں تاء مدورہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، لہٰذا هِند کی تصغیر هُنَيْدَة عين کی تصغیر عُيَيْنَة نار کی نُوَيْرَة اور شمس کی "شُمَيْسَة" ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں تین حروف اصلیہ کے بعد تاء مدورہ ہے، لہذا اسکی تصغیر ثلاثی اسماء کی طرح فُعَیْل کے وزن پر بُقَیْرَة ہے۔ مثال۲۔ سَمْرَاءُ میں تین حروف اصلیہ کے بعد الف ممدودہ ہے، لہذا اسکی تصغیر فُعَیْل کے وزن پر سُمَیْرَاء ہے۔ مثال۳۔ حُسْنٰی میں تین حروف اصلیہ کے بعد الف مقصورہ ہے، لہذا اسکی تصغیر فُعَیْل کے وزن پر حُسَیْنٰی ہے۔

۲۔ ہر وہ ثلاثی اسم جس کے آخر میں الف اور نون زائد موجود ہوں، چاہے یہ اسم علم ہو یا وصف، جیسے مثال۴۔ غضبان میں تین حروف اصلیہ کے بعد الف اور نون زائد موجود ہیں، لہذا اس کی تصغیر فُعَیْل کے وزن پر غُضَیْبَانٌ ہے۔

۳۔ ہر وہ اسم جو أفْعَال کے وزن پر جمع تکسیر ہو، جیسے مثال۵۔ أقْفَالٌ، أفْعَالٌ کے وزن پر جمع تکسیر ہے، اسکی تصغیر فُعَیْل کے وزن پر أُقَیْفَالٌ ہے۔

۴۔ ہر وہ مرکب اضافی یا مرکب مزجی جسکا صدر تین حروف پر مشتمل ہو، جیسے مثال۶۔ قمر الدِّینِ ایسا مرکب اضافی ہے جسکا صدر قمر تین حروف پر مشتمل ہے، اسکی تصغیر فُعَیْلٌ کے وزن پر قُمَیْرُ الدِّین ہے۔ اسی پر مرکب مزجی سمرقند کو قیاس کیجئے۔

۵۔ ہر وہ ثلاثی اسم جس کے آخر میں مثنی، جمع مذکر سالم یا جمع مؤنث سالم کی علامت موجود ہو، جیسے مثال ۸۔ كأسان میں تین حروف اصلیہ کے بعد مثنی کی علامت (الف اور نون) موجود ہے، لہذا اس کی تصغیر فُعَیل کے وزن پر کُؤَیسَان ہے۔ مثال ۹۔ فرحون میں تین حروف اصلیہ کے بعد جمع مذکر سالم کی علامت (واو اور نون) موجود ہے، لہذا اس کی تصغیر فُعَیل کے وزن پر فُرَیْحُون ہے۔ مثال ۱۰۔ فرحات میں تین حروف اصلیہ کے بعد جمع مؤنث سالم کی علامت (الف اور تاء) موجود ہیں، لہذا اس کی تصغیر فُعَیْل کے وزن پر فُرَیْحَات ہے۔

قواعد:

وہ تمام اسماء جن کی تصغیر ثلاثی اسماء کی تصغیر کی طرح فُعَیْل کے وزن پر ہوتی ہے وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ ہر وہ ثلاثی اسم جس کے آخر میں تانیث کی کوئی علامت (تاء مدورہ، الف ممدودہ یا الف مقصورہ) ہو۔

۲۔ ہر وہ ثلاثی اسم جس کے آخر میں الف اور نون زائد موجود ہوں، خواہ یہ اسم علم ہو یا وصف۔

۳۔ ہر وہ اسم جو أفعال کے وزن پر جمع تکسیر ہو۔

۴۔ ہر وہ مرکب اضافی یا مرکب مزجی جس کا صدر تین حروف پر مشتمل ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۵۔ ہر وہ ثلاثی اسم جس کے آخر میں مثنی، جمع مذکر سالم یا جمع مؤنث سالم کی علامت موجود ہو۔

(ب) ما یعامل معاملة الرباعي

الأمثلة:

١۔ مِسطرةٌ	مُسَيْطِرَةٌ	٢۔ قُرفُصَاءُ	قُرَيْفِصَاءُ
٣۔ مَشرِقِيٌّ	مُشَيرِقِيٌّ	٤۔ زَعفرَان	زُعَيْفِرَان
٥۔ كَمَالُ الدين	كُمَيِّل الدين	٦۔ معدي كَرِب	مُعَيْدِي كَرِب
٧۔ دَارِسان	دُوَيْرِسَان	٨۔ دَارِسُوْن	دُوَيْرِسُوْن
٩۔ دارِسات	دُوَيْرِسَات		

شرح وتفصیل:

وہ اسماء جن کی تصغیر رباعی اسماء کی طرح فُعَیعِل کے وزن پر ہوتی ہے درج ذیل ہیں:

۱۔ ہر وہ رباعی اسم جس کے آخر میں تاء مدورہ ہو، جیسے مثال ۱۔ مسطرة میں چار حروف کے بعد تاء مدورہ ہے، لہذا اس کی تصغیر فُعَیعِل کے وزن پر مُسَیطِرة ہے۔

۲۔ ہر وہ رباعی اسم جس کے آخر میں الف ممدودہ ہو، جیسے مثال ۲۔ قرفصاء میں چار حروف کے بعد الف ممدودہ ہے، لہذا اس کی تصغیر فعیعِل کے وزن پر قُرَیفِصَاء ہے۔

۳۔ ہر وہ رباعی اسم جسکے آخر میں یاء النسب ہو، جیسے مثال ۳۔ مَشْـرِقِيٌّ میں چار حروف کے بعد یاء النسب ہے، لہذا اسکی تصغیر فُعَیْعِل کے وزن پر مُشَیْرِقِيٌّ ہے۔

۴۔ ہر وہ رباعی اسم جس کے آخر میں الف اور نون زائد ہوں، جیسے مثال ۴۔ زعفران میں چار حروف کے بعد الف اور نون زائد موجود ہیں، لہذا اس کی تصغیر فُعَیعِل کے وزن پر زُعَیْفِرَان ہے۔

۵۔ ہر وہ مرکب اضافی یا مرکب مزجی جس کا صدر چار حروف پر مشتمل ہو، جیسے مثال ۵۔ کمال الدین ایسا مرکب اضافی ہے جس کا صدر کمال چار حروف پر مشتمل ہے، لہذا اس کی تصغیر فُعَیْعِل کے وزن پر کُمَيِّلُ الدين ہے۔ مثال ٦۔ معدي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كرب ایسا مرکب مزجی ہے جس کا صدر معدي چار حروف پر مشتمل ہے، لہٰذا اس کی تصغیر فُعَیعِل کے وزن پر مُعَیْدِي کرب ہے۔

۶۔ ہر وہ اسم جس میں چار حروف کے بعد مثنی، جمع مذکر سالم یا جمع مؤنث سالم کی علامت موجود ہو، جیسے مثال ۷۔ دارسان میں چار حروف کے بعد مثنی کی علامت موجود ہے، لہٰذا اس کی تصغیر فُعَیعِل کے وزن پر دُوَیْرِسَان ہے اسی پر مثال ۸ اور ۹ کو قیاس کریں۔

قواعد:

وہ تمام اسماء جن کی تصغیر رباعی اسماء کی طرح فُعَیْعِل کے وزن پر ہوتی ہے درج ذیل ہیں:

۱۔ ہر وہ رباعی اسم جس کے آخر میں تاء مدورہ ہو۔

۲۔ ہر وہ رباعی اسم جس کے آخر میں الف ممدودہ ہو۔

۳۔ ہر وہ رباعی اسم جس کے آخر میں یاء النسب ہو۔

۴۔ ہر وہ رباعی اسم جس کے آخر میں الف اور نون زائد ہو۔

۵۔ ہر وہ مرکب اضافی یا مرکب مزجی جس کا صدر چار حروف پر مشتمل ہو۔

۶۔ ہر وہ اسم جس میں چار حروف کے بعد مثنی، جمع مذکر سالم یا جمع مؤنث سالم کی علامت موجود ہو۔

القسم الثالث: تصغير الأسماء المعتلة

(ألف) تصغير ما ثانيه حرف علة

الأمثلة:

١ـ كِيْسٌ	كُيَيْسٌ	٢ـ قِيْمَةٌ	قُوَيْمَةٌ	٣ـ عابدٌ	عُوَيْبِدٌ
٤ـ آكام	أُوَيْكَامٌ	٥ـ سَاج	سُوَيْجٌ		

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام کلمات (كيس، قيمة، عابد، آكام، ساج) کا دوسرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حرف، حرف علت ہے۔ کہیں یہ حرف علت اصلی ہے، کہیں کسی دوسرے حرف علت سے یا ہمزہ سے بدلا ہوا ہے، کہیں زائد اور کہیں مجہول الاصل ہے، لہٰذا اگر کسی اسم کا دوسرا حرف ایسا حرف علت ہو جو اصلی ہو (یعنی منقلب نہ ہو) تو وہ تصغیر کے بعد بھی اپنی حالت پر برقرار رہتا ہے، جیسے مثال ۱۔ کِیْسٌ کا دوسرا حرف یاء حرف علت اصلی ہے کیونکہ اسکی جمع أکیاس ہے اس لئے تصغیر کے بعد بھی اپنی حالت پر برقرار ہے، لہٰذا کِیْسٌ کی تصغیر کُیَیْسٌ ہے۔

اگر کسی اسم کا دوسرا حرف ایسا حرف علت ہو جو اصلی نہ ہو، بلکہ کسی اور حرف سے بدلا ہوا ہو تو تصغیر کے وقت اس اسم کا اصلی حرف علت لوٹ آتا ہے، جیسے مثال ۲۔ قیمة کا دوسرا حرف یاء حرف علت واو سے بدلا ہوا ہے، لہٰذا تصغیر کے بعد اصلی حرف علت واو لوٹ آیا ہے، قیمة کی تصغیر قُوَیمة ہے۔

اگر کسی اسم کا دوسرا حرف ایسا حرف علت ہو جو زائد ہو یا مجہول الاصل ہو یا ہمزہ سے بدلا ہوا ہو، تو یہ حرف تصغیر کے بعد واو میں تبدیل کر دیا جاتا ہے، جیسے مثال ۳۔ عابد کا دوسرا حرف الف زائد حرف علت ہے، لہٰذا یہ تصغیر کے بعد واو میں بدل گیا ہے اور عابد کی تصغیر عُوَیِد ہے۔ مثال ۷۔ آکام کا دوسرا حرف ألف ہمزہ سے منقلب ہے کیونکہ اس کا مفرد أَکَمَة ہے لہٰذا یہ الف تصغیر کے بعد واو میں بدل گیا ہے اور آکام کی تصغیر أُوَیکام ہے مثال ۸۔ ساج کا دوسرا حرف ألف مجہول الاصل ہے، لہٰذا یہ تصغیر کے بعد واو میں بدل گیا ہے اور ساج کی تصغیر سُوَیج ہے۔

قواعد:

۱۔ اگر کسی اسم کا دوسرا حرف ایسا حرف علت ہو جو اصلی ہو تو وہ تصغیر کے بعد بھی اپنی حالت پر برقرار رہتا ہے۔

۲۔ اگر کسی اسم کا دوسرا حرف ایسا حرف علت ہو جو اصلی نہ ہو، بلکہ کسی دوسرے حرف علت سے بدلا ہوا ہو تو تصغیر کے وقت اس اسم کا اصلی حرف علت لوٹ آتا ہے۔

۳۔ اگر کسی اسم کا دوسرا حرف ایسا حرف علت ہو جو زائد ہو یا مجہول الاصل ہو یا ہمزہ سے بدلا ہوا ہو، تو یہ حرف تصغیر کے بعد "واو" میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

(ب) تصغیر ما ثالثه حرف علة

الأمثلة:

۱۔ فَتًى فُتَيٌّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۲۔ عَمُوْدٌ عُمَيِّدٌ

۳۔ فَطِيْنٌ فُطَيِّنٌ

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالوں (فتی، عمود اور فطین) پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام کلمات کا تیسرا حرف حروف علت (ا، و، ی) میں سے کوئی حرف ہے، اگر کسی اسم کا تیسرا حرف حرف علت ألف یا واو ہو تو وہ پہلے یاء میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور پھر یاء التصغیر میں مدغم کر دیا جاتا ہے، جیسے مثال ۱۔ فتًی کا تیسرا حرف حرف علت ألف ہے، جو پہلے یاء میں تبدیل کیا گیا ہے اور پھر یاء التصغیر میں مدغم کر دیا گیا ہے، لہذا فتًی کی تصغیر فُتَيٌّ ہے۔ اسی پر مثال ۲۔ عمود کو قیاس کریں۔

اگر کسی اسم کا تیسرا حرف حرف علت یاء ہو تو وہ بغیر کسی تبدیلی کے یاء التصغیر میں مدغم کر دیا جاتا ہے، جیسے مثال ۳۔ فطین کا تیسرا حرف حرف علت یاء ہے، جو تصغیر کے وقت یاء التصغیر میں مدغم کر دیا گیا ہے، لہذا فطین کی تصغیر فُطَيِّن ہے۔

قواعد:

۱۔ اگر کسی اسم کا تیسرا حرف حرف علت ألف یا واو ہو تو وہ تصغیر کے وقت پہلے یاء میں تبدیل کر دیا جاتا ہے پھر یاء التصغیر میں مدغم کر دیا جاتا ہے اور اگر کسی اسم کا تیسرا حرف حرف علت یاء ہو تو وہ تصغیر کے وقت بغیر کسی تبدیلی کے یاء التصغیر میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔

القسم الرابع: تصغير محذوف اللام والفاء

الأمثلة:

۱۔ أَخٌ أُخَيٌّ ۲۔ ابنٌ بُنَيٌّ

۳۔ بنت بُنَيَّةٌ ٤۔ هِبَةٌ وُهَيْبَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

شرح وتفصیل:

عربی زبان میں کوئی اسم ایسا نہیں پایا جاتا جو دو حروف پر مشتمل ہو، چنانچہ اگر کوئی اسم بظاہر دو حروف پر مشتمل نظر آتا ہو تو یقینی طور پر اس کا ایک حرف محذوف ہوتا ہے، حرف محذوف اس اسم کے مثنی، جمع یا فعل کے ذریعے سے معلوم ہوتا ہے، جیسے مثال ا۔ أخ دو حروف پر مشتمل نظر آتا ہے، اس کے مثنی أخــوان کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا لام کلمہ واو محذوف ہے، چنانچہ اگر کسی اسم کا فـاء یا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے صرف دو حروف اصلیہ باقی ہوں تو ایسے اسم کی تصغیر کے وقت حرف محذوف لوٹ آتا ہے، جیسے مثال ا۔ أخ اصل میں أَخَـوٌ تھا لام کلمہ واو حذف ہونے کے بعد اس کے صرف دو حروف اصلیہ أخ باقی رہ گئے، لہذا تصغیر کے وقت حرف محذوف واو لوٹ آیا ہے اور اس کی تصغیر أَخٌ سے أُخَيٌّ ہوگئی (۱)۔

اگر کسی اسم کا فـاء یا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض اسم کے شروع میں ہمزہ کا اضافہ کیا گیا ہو تو ایسے اسم کی تصغیر کے وقت یہ زائد ہمزہ حذف کر دیا جاتا ہے اور حرف محذوف لوٹ آتا ہے، جیسے مثال ۲۔ ابن دراصل بَنَوٌ تھا جب اس کا لام کلمہ واو حذف ہوا تو اس کے عوض میں اسم کے شروع میں ہمزہ کا اضافہ کر دیا گیا، لہذا اس کی تصغیر کے وقت یہ ہمزہ حذف کر دیا گیا ہے اور لام کلمہ واو لوٹ آیا ہے اور اس کی تصغیر ابن سے بُنَيٌّ ہوگی (۲)۔

اگر کسی اسم کا فاء یا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض اسم کے آخر میں تاء مفتوحہ کا اضافہ کیا گیا ہو تو ایسے اسم کی تصغیر کے وقت حرف محذوف لوٹ آتا ہے اور تاء مفتوحہ کو تاء مدورہ میں تبدیل کر دیا جاتا ہے، جیسے مثال ۳۔ بـنـت کا لام کلمہ واو محذوف ہے، یہ دراصل بنو تھا جب اس کا لام کلمہ واو حذف ہوا تو اس کے عوض میں اسم کے آخر میں تاء مفتوحہ کا اضافہ کر دیا گیا، اس کی تصغیر کے وقت تاء مفتوحہ کو تاء مدورہ میں تبدیل کر دیا گیا اور لام کلمہ واو لوٹ آیا اور اس کی تصغیر بنت سے بُنَيَّةٌ ہوگئی (۳)۔

اگر کسی اسم کا فاء یا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض اسم کے آخر میں تاء مدورہ کا اضافہ کیا گیا ہو تو ایسے اسم کی تصغیر کے وقت حرف محذوف لوٹ آتا ہے اور تاء مدورہ برقرار رہتی ہے، جیسے مثال ۴۔ هبة کا فـاء کلمہ واو محذوف ہے، یہ دراصل وَهبٌ تھا جب اس کا فاء کلمہ واو حذف ہوا تو اس کے عوض میں اسم کے آخر میں تاء مدورہ کا اضافہ کر دیا گیا، لہذا

(۱) أخوٌ پہلے فُعَيْل کے وزن پر أُخَيْوٌ بنا، پھر اس کا واو اعلال کی وجہ سے یاء میں بدل گیا اور یاء التصغیر میں مدغم ہوگیا: أخٌ ـ أَخَوٌ ـ أُخَيْوٌ ـ أُخَيْيٌ ـ أُخَيٌّ.

(۲) ابن ـ بنو ـ بُنَيْوٌ ـ بُنَيْيٌ ـ بُنَيٌّ. (۳) بنتٌ ـ بنو ـ بُنَيْوَةٌ ـ بُنَيْيَةٌ ـ بُنَيَّةٌ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس کی تصغیر کے وقت حرف محذوف واو لوٹ آیا ہے اور تاء مدورہ اپنی جگہ برقرار ہے اور اس کی تصغیر ھبۃ سے وُھَیبَۃ ہے۔

قواعد:

۱۔ اگر کسی اسم کا فاء یا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے صرف دو حروف اصلیہ باقی ہوں تو تصغیر کے وقت حرف محذوف لوٹ آتا ہے۔

۲۔ اگر کسی اسم کا فاء یا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض اسم کے شروع میں ہمزہ کا اضافہ کیا گیا ہو تو ایسے اسم کی تصغیر کے وقت یہ زائد ہمزہ حذف کر دیا جاتا ہے اور حرف محذوف لوٹ آتا ہے۔

۳۔ اگر کسی اسم کا فاء یا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض اسم کے آخر میں تاء مفتوحہ کا اضافہ کیا گیا ہو تو ایسے اسم کی تصغیر کے وقت حرف محذوف لوٹ آتا ہے اور تاء مفتوحہ کو تاء مدورہ میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

۴۔ اگر کسی اسم کا فاء یا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض اسم کے آخر میں تاء مدورہ کا اضافہ کیا گیا ہو تو ایسے اسم کی تصغیر کے وقت حرف محذوف لوٹ آتا ہے اور تاء مدورہ برقرار رہتی ہے۔

القسم الخامس: تصغير الجمع

الأمثلة:

(الف)		(ب)	
١ ـ أبطال	أُبَيْطَال	٥ ـ جَوَارٍ	جُوَيْرِيَات
٢ ـ أنجم	أُنَيْجِم	٦ ـ صِعَابٌ	صُعَيْبَات
٣ ـ أقمشة	أُقَيْمِشَة	٧ ـ حُرَّاس	حُوَيْرِسُون
٤ ـ صِبْيَةٌ	صُبَيَّةٌ	٨ ـ كَتَبَةٌ	كُوَيْتِبُون

شرح وتفصیل:

مندرجہ بالا مثالیں جموع القلۃ [1] اور جموع الکثرۃ [2] کے اوزان پر مشتمل ہیں۔ جمع القلۃ سے اسم مصغر

(۱) جموع القلۃ کے اوزان درج ذیل ہیں: ۱۔ أَفْعُلٌ، ۲۔ أَفْعَالٌ، ۳۔ أَفْعِلَةٌ، ۴۔فِعْلَةٌ۔

(۲) جموع الکثرۃ کے بہت سے اوزان ہیں جن میں سے مشہور یہ ہیں: فَوَاعِلُ، فِعَالٌ، فُعَّالٌ، فَعَلَةٌ، فَعَائِلُ، مَفَاعِلُ، فُعُولٌ، أَفْعِلَاءُ وغیر ذلک۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بناتے وقت اسم کے تمام حروف برقرار رہتے ہیں اور اسی طرح[1] اس کی تصغیر کر دی جاتی ہے یعنی پہلا حرف مضموم اور دوسرا مفتوح ہوتا ہے اور دوسرے حرف کے بعد یاء التصغیر کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے مثال ۱۔ أبطال جمع القلة أفعال کے وزن پر ہے لہذا اس کی تصغیر کے بعد اسم مصغر أُبَیـطَـال میں تمام حروف برقرار ہیں اور پہلا حرف مضموم اور دوسرا حرف مفتوح ہے جس کے بعد یاء التصغیر کا اضافہ کیا گیا ہے اسی پر مثال ۲، ۳ اور ۴ کو قیاس کریں۔

جمع الکثرة سے اسم مصغر بناتے وقت سب سے پہلے جمع الکثرة کے مفرد کی تصغیر کی جاتی ہے پھر اگر جمع الکثرة مؤنث یا جمع غیر عاقل ہو تو اس کو جمع مؤنث سالم بنا دیا جاتا ہے اور اگر جمع الکثرة مذکر عاقل ہو تو جمع مذکر سالم بنا دیا جاتا ہے۔ جیسے مثال ۵۔ میں مؤنث جوار جمع الکثرة فواعِل کے وزن پر ہے چنانچہ قاعدے کے مطابق اس سے اسم مصغر بناتے وقت پہلے اس کے مفرد جارية سے اسم مصغر جُوَيرية بنا کر جمع مؤنث سالم جُـوَيْرِيَات میں تبدیل کر دیا گیا۔ مثال ۶ میں جمع غیر عاقل صعاب جمع الکثرة فِعَال کے وزن پر ہے اس کے مفرد صعب سے اسم مصغر صُعَيْبٌ بنا کر جمع مؤنث سالم صُعَيْبَات بنا دیا گیا مثال ۷ حُرَّاس مذکر عاقل کے لئے جمع الکثرة فُعَّال کے وزن پر ہے لہذا اس سے اسم مصغر بناتے وقت پہلے اس کے مفرد حارس کو مصغر حُـوَيْرِس بنا کر جمع مذکر سالم حُـوَيْرِسُوْن بنایا گیا ہے اسی پر مثال ۸ کو قیاس کریں۔

قواعد:

۱۔ جمع القلة کی تصغیر کے وقت تمام حروف برقرار رہتے ہیں اور مفرد میں تبدیل کئے بغیر اس کی تصغیر کر دی جاتی ہے۔

۲۔ جمع الکثرة کی تصغیر کے وقت سب سے پہلے مفرد کی تصغیر کی جاتی ہے پھر اگر جمع الکثرة مؤنث یا جمع غیر عاقل ہو تو اس کو جمع مؤنث سالم بنا دیا جاتا ہے اور اگر جمع الکثرة مذکر عاقل ہو تو جمع مذکر سالم بنا دیا جاتا ہے۔

(۱) برخلاف جمع الکثرة کے کہ اس میں سب سے پہلے مفرد کی تصغیر کی جاتی ہے پھر اس کو جمع بنایا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وإليك فيما يلي جدولا يحتوي على جميع قواعد التصغير التي درستها:

جدول

الاسم	مصغّره	السبب
١ ـ نَفَق	نُفَيْق	لأنه ثلاثي صحيح فصغّر على "فُعَيْل".
٢ ـ شَنّ	شُنَيْن	لأنه ثلاثي صحيح فصغّر على "فُعَيْل" وقد فُكّ ادغامه لتوسط ياء التصغير بين النونين.
٣ ـ فُنْدُق	فُنَيْدِق	لأنه رباعي فصغّر على "فُعَيْعِل".
٤ ـ غَضَنْفَر	غُضَيْنِف	لأنه خماسي حروفه أصلية فصغّر بحذف خامسه على "فُعَيْعِل".
٥ ـ مِسْوَاك	مُسَيْوِيْك	لأنه خماسي قبل آخره حرف مد زائد فصغّر على "فُعَيْعِيْل" بقلب ألفه ياءً.
٦ ـ حُجرَة	حُجَيْرَة	لأنه ثلاثي الأصول مختوم بتاء التأنيث فعومل معاملة الثلاثي وصغّر على "فُعَيْل" ولا يُعتَدّ بالتاء.
٧ ـ عَرجَاء	عُرَيْجَاء	لأنه ثلاثي مختوم بالألف الممدودة فعومل معاملة الثلاثي وصغّر على "فُعَيْل" ولا يُعتدّ بألف التأنيث الممدودة.
٨ ـ عَطشَان	عُطَيْشَان	لأنه ثلاثي مزيد في آخره ألف ونون فعومل معاملة الثلاثي و صُغّر على "فُعَيْل" ولا يُعتَدّ بالألف والنون.
٩ ـ جَبَلان	جُبَيْلان	لأنه ثلاثي مختوم بعلامة التثنية فعومل معاملة الثلاثي فصغّر على "فُعَيْل".
١٠ ـ نُعْمَى	نُعَيْمَى	لأنه ثلاثي مختوم بالألف المقصورة فصُغّر على "فُعَيْل".
١١ ـ أبواب	أُبَيْوَاب	لأنه جمع على وزن "أفعال" فصُغّر على "فُعَيْل".
١٢ ـ مَرِحُوْن	مُرَيْحُوْن	لأنه ثلاثي مختوم بعلامة الجمع المذكر السالم فعومل معاملة الثلاثي فصغّر على "فُعَيْل"
١٣ ـ مِحْفَظَة	مُحَيْفِظَة	لأنه رباعي مختوم بتاء التأنيث فعومل معاملة الرباعي فصُغّر على "فُعَيْعِل".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

١٤ ـ ناجحات	نُوَيْجِحَات	لأنه رباعي مختوم بعلامة الجمع المؤنث السالم فعومل معاملة الرباعي.
١٥ ـ صَيْدٌ	صُيَيْدٌ	لأن ثانيه ياء أصلية بدليل مضارعه "يَصيدُ" فبقيت على حالها.
١٦ ـ ناجح	نُوَيْجِحٌ	لأن ثانيه ألف زائدة فقُلبت واوًا .
١٧ ـ آثام	أُوَيْثَام	لأن ثانيه ألف أصلها همزة فقُلِبَت واوًا.
١٨ ـ غُلَام	غُلَيِّمٌ	لأنّ ثالثه ألف قلبت ياء وادغمت في ياء التصغير.
١٩ ـ قَدُوْمٌ	قُدَيِّمٌ	لأنّ ثالثه واو فقلبت ياء وأدغمت في ياء التصغير.
٢٠ ـ جَمِيْلٌ	جُمَيِّلٌ	لأن ثالثه ياء فأدغمت في ياء التصغير.
٢١ ـ أَرض	أُرَيْضَةٌ	لأنه ثلاثي معنوي التأنيث فأضيفت تاء التأنيث عند التصغير.
٢٢ ـ اسم	سُمَيٌّ	لأنه من نوع المحذوف اللام إذ الأصل "سَمَوٌ" فرُدّ الحرف المحذوف وهو الواو وقلبت ياء لأجل الإعلال وحذفت همزة العوض.
٢٣ ـ أنفس	أُنَيْفِسٌ	لأنه من جموع القلة فيصغّر على لفظه.
٢٤ ـ سَحَرَةٌ	سُوَيْحِرُوْن	لأنه من جموع الكثرة يدل على مذكر عاقل لذا صُغّر مفرده ثم جمع جمع مذكر سالما.

التمرين ـ ١

استخرج مما يأتي كل اسم مصغر واذكر مكبره وبيّن الغرض من تصغيره:

نموذج: يا أُخيَّة متى تزورينني؟

أُخيَّةُ: اسم مصغر، ومكبره "أخت"، والغرض من التصغير "المداراة".

٢ ـ فُوَيْقَ الباب ساعة جميلة. ٣ ـ يا صُدَيِّقِي! لم اكتحل برؤيتك منذ أيام.

٤ ـ بجوار المسجد دُوَيْرَةٌ لعجوز. ٥ ـ يا صُوَيْنِعُ! ألم يأن لك أن تتقن صناعتك.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

٦ـ رجع العسكر منتصرا قُبَيْلَ المغرب. ٧ـ كافأ الأستاذ الطالب المجدّ بقُلَيْمٍ جميل.

٨ـ بحسب ابن آدم لُقَيْمات يقمن صلبه. ٩ـ خاض المسلمون غماز المعركة بُعَيْدَ الزوال.

١٠ـ في ناحية القرية حُقَيْل أخضر ونُهَيْر يسقى الزراع.

التمرين ـ ٢

صغّر الكلمات التالية واذكر وزنها التصغيري مع ذكر السبب:

نموذج: برقع

بُرْقُعْ: مصغره "بُرَيْقِعٌ" لأنه رباعي فصغر على "فُعَيْعِل".

٢ـ قوس ٣ـ عدة ٤ـ نخلة ٥ـ سِنٌّ ٦ـ أحزِمةٌ ٧ـ صاحب ٨ـ بيضة

٩ـ درسان ١٠ـ صالح ١١ـ صورة ١٢ـ منديل ١٣ـ شجعة ١٤ـ غصن ١٥ـ أكتاف

١٦ـ ظمآن ١٧ـ عبقرِيٌّ ١٨ـ صُنّاع ١٩ـ ملعب ٢٠ـ صلاح الدين

التمرين ـ ٣

صغّر الأسماء الآتية وبين ما حدث فيها من إعلال:

نموذج: باب

باب: تصغيره "بُوَيْب"، كان أصل الألف واوًا فردّت إلى أصلها عند التصغير.

٢ـ عقار ٣ـ ميقات ٤ـ آكل ٥ـ مينار ٦ـ صبور ٧ـ عصا ٨ـ مدينة ٩ـ عاج ١٠ـ عجوز

التمرين ـ ٤

استخرج من الأحاديث الآتية كل اسم مصغر واذكر مكبره مع بيان الإعراب:

نموذج: عَنْ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا.

فُوَيْسِق: اسم مصغر من فاسق، على وزن "فعيعل"، وهو مفعول به ثان، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الظاهرة على آخره.

٢ ـ أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قالَ: إنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإنَّ أَمِينَنا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بنُ الجَرَّاحِ.

٣ ـ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ﷺ: إنْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَيُخَالِطُنَا حَتّٰى يَقُولَ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ.

٤ ـ إنَّ حَفْصَةَ بَكَتْ عَلىٰ عُمَرَ فَقَالَ: مَهْلًا يَا بُنَيَّةُ أَلَمْ تَعْلَمِي أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ.

٥ ـ كانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَرْبُوعًا بُعَيْدَ ما بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَهُ شَعْرٌ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ لَمْ أَرَ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ.

٦ ـ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِيْنِهِ وَإذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ.

٧ ـ قَالَ ﷺ: مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ، بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكَيْلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ لِطَعَامِهِ وَثُلُثٌ لِشَرَابِهِ وَثُلُثٌ لِنَفْسِهِ.

٨ ـ كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّمَا أَخْشَى مِنْ رَبِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَدْعُوَنِي عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ فَيَقُولَ لِي: يَا عُوَيْمِرُ! فَأَقُولُ: لَبَّيْكَ رَبِّ، فَيَقُولُ: مَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟

٩ ـ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ ﷺ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: إِنْ قَالَتْ إِحْدَانَا لِشَيْءٍ تَشْتَهِيْهِ: لَا أَشْتَهِيهِ يُعَدُّ ذٰلِكَ كَذِبًا؟ قَالَ: إِنَّ الْكَذِبَ يُكْتَبُ كَذِبًا حَتّٰى تُكْتَبَ الْكُذَيْبَةُ كُذَيْبَةً.

١٠ ـ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ قَالَتْ: قَدِمْتُ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَأَنَا جُوَيْرِيَةٌ فَكَسَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمِيْصَةً لَهَا أَعْلَامٌ وَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ الْأَعْلَامَ بِيَدِهِ وَيَقُوْلُ: سَنَاهُ سَنَاهُ.

١١ ـ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عنهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنْتُ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ فَتَعَالَ أَنْتَ وَنَفَرٌ فَصَاحَ النَّبِيُّ ﷺ فقالَ: يَا أَهْلَ الخَنْدَقِ إنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ سُوْرًا فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ.

١٢ ـ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: قلتُ لِعُثْمَانَ: هٰذِهِ الآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ ﴿وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ أَزْوَاجًا.....﴾ قَدْ نَسَخَتْهَا الآيَةُ الأُخْرَى فَلِمَ تَكْتُبُهَا؟ قَالَ: تَدَعُهَا يَا ابْنَ أَخِي لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْهُ مِنْ مَكَانِهِ.

١٣ـ قَالَ أَبُو سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ ﷺ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُقْسِمُ قَسْمًا أَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اعْدِلْ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ قَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ.

١٤ـ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَأَرْسَلَنِي يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا أَذْهَبُ وَفِيْ نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتّٰى أَمُرَّ عَلٰى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوقِ فَإِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَابِضٌ بِقَفَايَ مِنْ وَرَائِي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ: يَا أُنَيْس اذْهَبْ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قُلْتُ: نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ.

١٥ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الأُمَمُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ وَمَعَهُ الرُّهَيْطُ وَالنَّبِيَّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالنَّبِيَّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ إِذْ رُفِعَ لِيْ سَوَادٌ عَظِيْمٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ أُمَّتِيْ فَقِيْلَ لِيْ: هٰذَا مُوْسٰى وَقَوْمُهُ وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيْمٌ فَقِيْلَ لِي: انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ الآخَرِ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيْمٌ فَقِيْلَ لِيْ: هٰذِهِ أُمَّتُكَ وَمَعَهُمْ سَبْعُوْنَ أَلْفًا يَدْخُلُوْنَ الجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَ لَا عَذَابٍ.

١٦ـ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ: بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَهَا فِيْ لَيْلَتِهَا فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ العِشَاءَ ثُمَّ جَاءَ إِلٰى مَنْزِلِهِ فَصَلّٰى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ ثُمَّ قَالَ: نَامَ الغُلَيْمُ أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا ثُمَّ قَامَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ فَصَلّٰى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيْطَهُ أَوْ خَطِيْطَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ.

١٧ـ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ: لَمَّا حَضَرَ أُحُدٌ دَعَانِي أَبِي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ: مَا أَرَانِيْ إِلَّا مَقْتُولًا فِيْ أَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَإِنِّي لَا أَتْرُكُ بَعْدِيْ أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ غَيْرَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ وَاسْتَوْصِ بِأَخَوَاتِكَ خَيْرًا فَأَصْبَحْنَا فَكَانَ أَوَّلَ قَتِيْلٍ وَدُفِنَ مَعَهُ آخَرُ فِي قَبْرٍ ثُمَّ لَمْ تَطِبْ نَفْسِي أَنْ أَتْرُكَهُ مَعَ الآخَرِ فَاسْتَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا هُوَ كَيَوْمِ وَضَعْتُهُ هُنَيَّةً غَيْرَ أُذُنِهِ.

١٨ـ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ: أَنَّ وَلِيْدَةً كَانَتْ سَوْدَاءَ لِحَيٍّ مِنَ العَرَبِ فَأَعْتَقُوهَا فَكَانَتْ مَعَهُمْ فَخَرَجَتْ صَبِيَّةٌ لَهُمْ عَلَيْهَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَشَاحٌ أَحْمَرُ مِنْ سُيُورٍ قَالَتْ: فَوَضَعَتْهُ أَوْ وَقَعَ مِنْهَا فَمَرَّتْ بِهِ حُدَيَّاةٌ وَهُوَ مُلْقًى فَحَسِبَتْهُ لَحْمًا فَخَطَفَتْهُ قَالَتْ: فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ قَالَتْ: فَاتَّهَمُونِي بِهِ قَالَتْ: فَطَفِقُوا يُفَتِّشُونَ حَتَّى فَتَّشُوا قُبُلَهَا قَالَتْ: وَاللهِ إِنِّي لَقَائِمَةٌ مَعَهُمْ إِذْ مَرَّتِ الْحُدَيَّاةُ فَأَلْقَتْهُ قَالَتْ: فَوَقَعَ بَيْنَهُمْ قَالَتْ: فَقُلْتُ: هَذَا الَّذِي اتَّهَمْتُمُونِي بِهِ زَعَمْتُمْ وَأَنَا مِنْهُ بَرِيئَةٌ وَهُوَ ذَا هُوَ قَالَتْ: فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَسْلَمَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَانَ لَهَا خِبَاءٌ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ حِفْشٌ قَالَتْ: فَكَانَتْ تَأْتِينِي فَتَحَدَّثُ عِنْدِي قَالَتْ: فَلَا تَجْلِسُ عِنْدِي مَجْلِسًا إِلَّا قَالَتْ:

وَيَوْمُ الْوِشَاحِ مِنْ أَعَاجِيبِ رَبِّنَا   أَلَا إِنَّهُ مِنْ بَلْدَةِ الْكُفْرِ أَنْجَانِي

التمرين ـ ٥

نموذج في الإعراب:

قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ.

قال: فعل ماض، مبني على الفتح الظاهر على اخره، وفاعله ضمير مستتر فيه جوازا، تقديره: "هو".

يا: أداة نداء مبني على السكون لا محل لها من الإعراب.

بني: منادى منصوب، وعلامة نصبه الفتحة الظاهرة، وهو مضاف، وياء المتكلم المحذوفة تخفيفا، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

لا: ناهية، جازمة، مبنية على السكون، لا محل لها من الإعراب.

تقصص: فعل مضارع، مجزوم بـ "لا" الناهية، وعلامة جزمه السكون الظاهر على آخره، والفاعل ضمير مستتر فيه وجوبا، تقديره: "أنت".

رؤياك: رؤيا: مفعول به، منصوب، وعلامة نصبه الفتحة المقدرة على الألف، منع من ظهورها التعذر، **ك:** ضمير متصل، مبني على الفتحة، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه.

على: حرف جر، مبني على السكون، لا محل له من الإعراب.

إخوتك: إخوة: اسم مجرور بحرف جر، وعلامة جره الكسرة الظاهرة على آخره، وهو مضاف. **ك:** ضمير متصل،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مبني على الفتحة، في محل جر بالإضافة، مضاف إليه، والجار والمجرور متعلقان بالفعل "تقصص".

الجملة الفعلية "يا بني": في محل نصب، مقول القول.

الجملة "لا تقصص رؤياك ...": جواب النداء، لا محل لها من الإعراب.

أعرب ما يأتي:

١ ـ تَنَاوَلَ الطِّفْلُ لُقَيْمَاتٍ مِنَ الثَّرِيْدِ.

٢ ـ مَا أَحْوَجَنِي ـ أَيُّهَا المُذَنِبُ ـ إِلَى عَفْوِ رَبِّي.

٣ ـ صَنَّفَ العَالِمُ الكَبِيْرُ كُتَيِّبَاتٍ شَتَّى عَلَى مَسَائِلِ الْفِقْهِ.

٤ ـ كَمْ مِنْ سُوَيْعَاتٍ غَالِيَةٍ يَضِيْعُهَا الإِنْسَانُ فِي مَا لَا يَعْنِيْهِ.

٥ ـ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ.

بحمد الله تعالى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

طبع شدہ رنگین مجلد

- تفسیر عثمانی (۲ جلد)
- خطبات الاحکام لجمعات العام
- الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر)
- الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر)
- لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
- فضائل حج
- حصن حصین
- تعلیم الاسلام (مکمل)
- خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
- بہشتی زیور (تین حصے)
- معلم الحجاج

رنگین کارڈ کور

- حیات المسلمین
- تعلیم الدین
- جزاء الاعمال
- الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
- الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)
- الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)
- مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
- عربی زبان کا آسان قاعدہ
- فارسی زبان کا آسان قاعدہ
- تاریخ اسلام
- علم الصرف (اولین، آخرین)
- عربی صفوۃ المصادر
- جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
- عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)
- نام حق
- کریما
- آسان أصول فقہ
- تیسیر الابواب
- فصول اکبری
- نماز مدلل
- عم پارہ
- عم پارہ درسی
- نورانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
- آداب المعاشرت
- زاد السعید
- روضۃ الادب
- فضائل حج
- معین الفلسفہ
- خیر الاصول فی حدیث الرسول
- معین الاصول
- تیسیر المنطق
- فوائد مکیہ
- بہشتی گوہر
- علم النحو
- جمال القرآن
- تسہیل المبتدی
- تعلیم العقائد
- سیر الصحابیات
- پند نامہ
- صرف میر
- نحو میر
- میزان ومنشعب
- پنج سورۃ
- سورۃ یٰس
- آسان نماز
- منزل

کارڈ کور/مجلد

- اکرام مسلم
- مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
- منتخب احادیث
- فضائل اعمال

المطبوعة ملونة مجلدة

- الصحيح لمسلم (٧ مجلدات)
- الهداية (٨ مجلدات)
- التبيان في علوم القرآن
- شرح العقائد
- تفسير الجلالين (٣ مجلدات)
- مختصر المعاني (مجلدين)
- الهدية السعيدية
- القطبي
- أصول الشاشي
- شرح التهذيب
- تعريب علم الصيغه
- البلاغة الواضحة
- ديوان المتنبي
- المقامات الحريرية
- آثار السنن
- الموطأ للإمام محمد (مجلدين)
- الموطأ للإمام مالك (٣ مجلدات)
- مشكاة المصابيح (٤ مجلدات)
- تفسير البيضاوي
- تيسير مصطلح الحديث
- المسند للإمام الأعظم
- الحسامي
- نور الأنوار (مجلدين)
- كنز الدقائق (٣ مجلدات)
- نفحة العرب
- مختصر القدوري
- نور الإيضاح
- ديوان الحماسة
- النحو الواضح (ابتدائيه، ثانويه)

ملونة كرتون مقوي

- شرح عقود رسم المفتي
- متن العقيدة الطحاوية
- المرقاة
- زاد الطالبين
- عوامل النحو
- هداية النحو
- إيساغوجي
- شرح مائة عامل
- متن الكافي مع مختصر الشافي
- هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)
- المعلقات السبع
- السراجي
- الفوز الكبير
- تلخيص المفتاح
- دروس البلاغة
- الكافية
- تعليم المتعلم
- مبادئ الأصول
- مبادئ الفلسفة

ستطبع قريبا بعون الله تعالى

ملونة مجلدة/ كرتون مقوي

- الصحيح للبخاري
- شرح الجامي
- الجامع للترمذي
- مکمل قرآن مجید حافظی ۱۵ سطری

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)	Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)	Al-Hizbul Azam (Large) (H. Binding)
Al-Hizbul Azam (Small) C Cover)	

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)	Fazail-e-Aamal (German)
Muntakhab Ahdees (German) (H. Binding)	

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizbul Azam (French) (Coloured)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مكتبة البشرى

للطباعة والنشر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لسان القرآن

الجزء الثالث

المؤلفون

أساتذة مدرسة عائشة الصديقة رضي الله عنها
جلستان جوهر كراتشي باكستان

مكتبة البشرى
كراتشي - باكستان